قرآن مُشکل کُشا

تالیف:

آیت اللہ محمد تقی بن محمد باقر نجفی

مشہور فارسی کتاب خواص آیات قرآن کریم کا اردو ترجمہ

مُترجم:

مظہر حسین ہاشمی

قُرآن مُشکل کُشاء

چہاردہ معصومین علیھم السلام کے فرمودات کی روشنی میں

مظہر حُسین ہاشمی

جُملہ حقوق بحقّ مُترجم محفُوظ ہیں۔

نام کتاب: خواص آیاتِ قُرآنِ کریم

ترجمہ کتاب نام: قُرآن مُشکل کُشا

مُولّف:آیت اللّٰہ محمد تقی بِن محمد باقر نجفی

مُترجم: مظہر حُسین ہاشمی

کمپوزنگ: اُسوہ گرافِکس،اِسلام آباد

پرُوف رِیڈنگ: زینب ہاشمی، زہراہاشمی

سن اِشاعت:23جُون2026ء

قیمت:------------

ناشر:

اِبناک رِیسرچ اکیڈمی، اِسلام آباد

اِنتساب

برادرِ بزرگ
منور حسین ہاشمی کے نام

پیش لفظ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلیٰ سَیِّدِ الاَنبِیَاءِ وَالمُرسَلِینَ مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ الطَّاہِرِینَ۔

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کا وہ لازوال کلام ہے جو انسانیت کے لیے ہدایت، رحمت اور شفا کا سرچشمہ ہے۔ اِس مقدس کتاب سے وابستگی دراصل بندۂ مومن کی دنیا و آخرت کی فلاح کی ضمانت ہے۔ زیرِ نظر کتاب "مشکل کشا قرآن" اِسی قرآنی تعلق کو مزید مستحکم کرنے کی ایک ادنیٰ سی کوشش ہے، جو فارسی کتاب "خواص آیاتِ قرآنِ کریم" کا اُردو ترجمہ ہے جس کے مؤلف آیت اللہ محمد تقی بن جعفر نجفی ہیں۔ اِس ترجمہ میں حتی المقدور کوشش کی گئی ہے کہ عبارت کو سادہ، رواں اور بامحاورہ رکھا جائے، تاکہ عام قاری سے لے کر دینی ذوق رکھنے والا ہر فرد آسانی کے ساتھ اِس سے اِستفادہ کرسکے۔ اِس کتاب کا بنیادی ہدف یہ ہے کہ قرآنِ مجید کی سورتوں اور آیات کے روحانی خواص و برکات کو عام فہم انداز میں قارئین تک پہنچایا جائے، تاکہ وہ اپنی عملی زندگی میں قرآن کریم سے زیادہ سے زیادہ رہنمائی حاصل کرسکیں۔

اِس کتاب کا دائرۂ مخاطبین نہایت وسیع ہے؛ ہر وہ شخص جو قرآنِ کریم سے قلبی و فکری تعلق رکھتا ہے، یا جو دنیوی مشکلات و اِضطراب سے نجات اور روحانی سکون کا خواہاں ہے، اُس کے لیے یہ مجموعہ ایک رہنما حیثیت رکھتا ہے۔ کتاب کی علمی و دینی بنیاد اِس حقیقت پر قائم ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اُمت کے لیے دو عظیم امانتیں اور گرانقدر چیزیں چھوڑیں: قرآنِ کریم اور اہلِ بیتِ اطہار علیہم السلام۔ اِسی نسبت سے اِس مجموعے میں قرآنِ مجید کی آیات و سورتوں کے خواص و فضائل کو اُن روایات کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے جو محمد و آلِ محمد علیہم السلام سے منقول ہیں۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس حقیر کاوش اور خدمت کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اِسے مترجم اور قارئین کے لیے ہدایت، برکت اور روحانی نفع کا ذریعہ بنائے، اور قرآن و اہل بیت علیہم السلام سے حقیقی وابستگی نصیب فرمائے۔ آمین

مُحتاجِ دُعا

مظہر حسین ہاشمی

ریسرچ آفیسر، پی ای سی، اسلام آباد

فہرست

صفحہ نمبر	خواص و برکات	سورہ	صفحہ نمبر	خواص و برکات	سورہ
39	جہنم کے دروازے بند		6	پیش لفظ	
39	بہشت میں داخلہ		7	فہرست	
40	عظمت سورۂ حمد		35	فضائل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	
40	برکت سورۂ حمد		35	گناہوں کی بخشش	
40	بخار کا خاتمہ		35	حاجات کی برآری	
40	دردسر و چشم کا خاتمہ		35	قضائے حاجت	
41	بیمار کی صحت یابی		36	حاجات کی مقبولیت	
41	تریاقِ اعظم		36	فراخیٔ رزق	
41	اثرات سورۂ حمد		36	بخار کا خاتمہ	
41	ہر بیماری کا علاج		36	ختم بسم اللہ	
41	حماقت کا علاج		36	ختم بسم اللہ	
42	سلاطین کی قربت		38	عذاب سے بچاؤ	الحمد
42	درد چشم کا علاج		38	افضل آیتِ قرآن	
42	کان درد کا علاج		38	حاجت برآری	
42	دردِ فالج کا علاج		38	رفع درویشی	
42	سستی و کاہلی کا علاج		38	بلاؤں سے تحفظ	
42	سفری آفات سے محفوظ		38	آنکھوں کی روشنی میں اضافہ	
43	شیطان سے امان	بقرہ	39	شفا جمیع امراض	
43	سرمایۂ خیر و برکت		39	جمیع بلیات سے تحفظ	

فہرست

سورہ	خواص وبرکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص وبرکات	نمبر شمار
	بلند نصیب قرآن کریم	43		سورہ بقرہ آیات اوّل	47
	شر شیطان سے حفاظت	43		آیات الکرسی 55 تا 57	48
	غشی کا علاج	43		سورہ بقرہ، آیات آخر	48
	تمام دردوں کا علاج	43		سورہ اعراف، آیات 54 تا 56	49
	بخار کا علاج	43		سورہ اِسراء، آیات 9-10	49
	دودھ چُھڑائی	44		سورہ صافات، آیات 1 تا 11	49
	خوف کا خاتمہ	44		سورہ رحمٰن، آیات	50
	ثواب حج وعمرہ	44		سورہ حشر، آیات 21 تا آخر	50
	قرآن کی برگزیدہ سورتیں	44		سورہ جن، آیات 1 تا 4	50
	سورتوں کے ابتدائی حروف	44		دل مضبوط اور دشمن پر غلبہ	51
	آفات سے بچاؤ	45		سورہ بقرہ، آیات اوّل	51
	جان ومال ضائع ہونے سے محفوظ	46		سورہ آل عمران کی آیات	51
	قضائے حاجت اور حل مشکلات	46		سورہ اعراف کی آیات	51
	زرکی تھیلی کی برکت	46		سورہ رعد کی آیات	51
	جمیع حاجات کی برآوری	46		سورہ مریم کی آیات	52
	دردِ چشم سے حفاظت	46		سورہ طٰہٰ کی آیات	52
	حروفِ نورانی کے فوائد	47		سورہ شعراء کی آیات	52
	علم ومعرفت کا نور	47		سورہ یٰس کی آیات	52
	تمام آفات سے محفوظ	47		سورہ ص کی آیات	52

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	سورہ مومن/ غافر کی آیات	52		آیہ دوم: سورہ مبارکہ آل عمران	58
	سورہ مومن کی آیات	52		آیہ سوم: سورہ مبارکہ نساء	58
	سورہ ق کی آیات	53		آیہ چہارم: سورہ مبارکہ مائدہ	59
	سورہ ن کی آیات	53		دشمنوں سے اختلاف	59
	دفع آفات	53		حافظہ میں اضافہ کے لیے	59
	درختوں میں پھل لانے کا طریقہ	54		دشمن کو پسپا کرنا	60
	حاجات کی برآری	54		شیطان اور فقر سے حفاظت	60
	سفر میں پیاس دور کرنے کا علاج	54		آیت الکرسی کے کثیر فوائد	61
	مقررہ وقت پر بیداری	55		مزرعہ آبادکاری کے لئے	62
	بواسیر کے درد کا علاج	55		کثیر پھلدار درخت	63
	دفینہ تلاش کرنے کا طریقہ	55		سر کے بالوں کی نشو ونما کے لیے	63
	اہم امور کی بجا آوری	56		شیطان سے حفاظت	64
	فالج کا علاج	56		قرآن بھی دُعا بھی	64
	چوری شدہ چیز تلاش کرنے کا طریقہ	56		صبح تک شب بھر عبادت کا ثواب	65
	دشمن پر غلبہ کا طریقہ	57		کرامت اور زیادہ برکت	66
	کاروباری امور کی گشائش کے لیے	57		حافظہ میں اضافہ کے لیے	66
	موذی جانوروں کی نابودی	57	آلِ عمران	فضائل سورہ مبارکہ آل عمران	67
	دشمن پر فتح کے لیے	58		روز قیامت کی گرمی سے حفاظت	67
	آیہ اوّل: سورہ مبارکہ البقرہ	58		ایک ہزار شہداء کا ثواب	67

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	پُل صراط سے حفاظت	67		دشمن پر فتح اور غلبہ کے لیے	74
	قرض و دَین کی ادائیگی کے لیے	67		بادشاہ کے ظلم سے امان	74
	آسان ولادت کے لیے	67		دشمن پر فتح کے لیے	75
	درختوں پر کثیر پھل	68		حاکم کے شر سے حفاظت کے لیے	76
	حافظہ میں اضافہ	68		غصے کی تسکین کے لیے	76
	معدے کے درد کا علاج	68		ظالم حاکم کی معزول کے لیے	77
	وسواس اور فاسد افکار سے نجات	69		جن و اِنس کے شر سے محفوظ	77
	جنت میں داخلے کیلئے	69		جادو کو باطل کرنے کے لیے	77
	کابوس سے نجات کے لیے	70		جادو اور سحر کو باطل کرنے کے لیے	78
	ملک و دولت کی بقا کے لیے	70		سخت مشکلات کے لیے	78
	روزی میں اضافہ	70		دشمن کو دفع کرنے کے لیے	78
	قضائے حاجت کے لیے	71		دولت اور تونگری کے لیے	79
	ماں کے شکم میں بچے کی حفاظت	71		نفس اور اہل خانہ کی سلامتی کے لیے	79
	بچے کا رونا ختم	72		دشمن پر غلبہ کے لیے	80
	ضُعفِ دل کے علاج کیلئے	72		سر درد کو دُور کرنے کے لیے	81
	گھوڑے کو پرسکون کرنے کے لیے	73		سرکش گھوڑے کو رام کرنے کا بیان	81
	درخت کا زیادہ پھل دینے کے لیے	73		علم و تقویٰ میں اضافہ	81
	بُخل کے علاج کے لیے	73		حاکم کے شر سے محفوظ	82
	نماز سے لگاؤ	73		ایمان میں اضافہ	82

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	بیوی کی سازگاری کے لیے	83		عورت کو زنا سے باز رکھنے کے لیے	90
نساء	میاں بیوی کے درمیان محبت	84		حرام مال سے محفوظ	90
	خوف اور وحشت کے زوال کے لیے	84		نشہ آور مشروبات سے اِجتناب	91
	گھر چھوڑنے پر مجبور کرنے کے لیے	84		محبت میں کثرت کے لیے	91
	اولاد حاصل کرنے کے لیے	84		مدفون خزانے کو ظاہر کرنے کے لیے	92
	تھکن اور دیر سفر سے بچاؤ کے لیے	85		گناہگار کی رُسوائی کے لیے	92
	دفن شدہ چیز کا مل جانا	85		جادو اور سحر کے باطل ہونے کے لیے	93
	ظالم کے ظلم کے خاتمہ کے لیے	85		صبر میں اضافہ کے لیے	93
	جادو کی تاثیر کا خاتمہ	86		کان کے درد کا علاج	94
	باتونی لوگوں کو خاموش کرنے کے لیے	86		بدکاری سے باز رکھنے کے لیے	94
	ظالم کے خوف سے حفاظت کے لیے	86		گھر اور زمین میں خیر و برکت کے لیے	95
	عدل و انصاف کے مطابق فیصلہ	86	انعام	گناہوں کی مغفرت	96
	ایمان اور یقین میں اضافہ کے لیے	87		بیماریوں اور زخموں کا علاج	96
	دشمن پر غلبہ پانے کے لیے	87		گناہوں کی مغفرت	96
	بندش کے کھلنے کے لیے	88		آفات سے محفوظ	97
مائدہ	چوری سے محفوظ رہنے کے لیے	89		امراض سے محفوظ رہنے کے لیے	97
	پیاس کے رفع ہونے کے لیے	89		آفات سے حفاظت کے لیے	97
	جھوٹ کی صفت کے زوال کے لیے	89		غصے اور پریشانی کا خاتمہ	97
	ناموس کی طرف میلان کا خاتمہ	89		ہاتھ یا پہلو کے درد کا علاج	98

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	غم واندوہ کا علاج	98		دُعا کی قبولیت کے لیے	104
	آنکھوں اور اعضا کے درد کا علاج	98		باطن کی صفائی میں اضافہ	104
	مشتبہ اُمور کی حقیقت جاننے کے لیے	98		اسمِ اعظم الٰہیٰ	105
	غائب کی خبر معلوم کرنے کے لیے	99		فصل میں اضافہ	105
	خیر و برکت میں اضافہ	99		عورت کے مطیع ہونے کے لیے	106
	کشتی کو طوفان سے محفوظ کرنے کے لیے	100	اَعراف	مکرِ دشمن اور درندوں سے حفاظت	107
	گرفتاری سے نجات کے لیے	100		عذاب آخرت سے حفاظت	107
	چور کا معلوم کرنے کے لیے	100		سیرت کی اِصلاح	107
	دشمنی اور اِختلاف ختم کرنے کے لیے	101		روزی میں اضافہ	107
	ظالم افراد کا خاتمہ	101		گناہوں سے توبہ	108
	زراعت میں خیر و برکت	102		نظرِ بد سے حفاظت	108
	حاملہ کی حفاظت کے لیے	102		دشمنوں میں آشتی کے لیے	108
	کشتی کو دریائی آفات سے محفوظ رکھنا	102		دردِ دل اور کمزوری سے شِفا	109
	حاجات کی برآوری کے لیے	102		اِبلیس کے شر سے حفاظت	109
	کنویں کے پانی میں اضافہ	103		نیند میں کمی کے لیے	109
	وسواس اور جنون کا علاج	103		بخار کا علاج	110
	کشتی کی حفاظت کے لیے	104		درخت کو آفت سے محفوظ رکھنے کا عمل	111
	دردِ سر کا علاج	104		موذی حیوانات سے محفوظ	111
	طوفان کو پُرسکون کرنے کے لیے	104	اسماءِ حُسنیٰ	اول قسم، دس اسماء الٰہی	112

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	دوسری قسم: دس اسمائے الٰہی	113		چور سے حفاظت کے لیے	128
	تیسری قسم: دس اسمائے الٰہی	114		چور سے بچاؤ کے لیے	128
	چوتھی قسم: دس اسمائے الٰہی	115		بھیڑیے سے گلہ کی حفاظت	128
	پانچویں قسم: دس اسمائے الٰہی	116		گرفتاری میں نہ آنے کے لیے	129
	چھٹی قسم: دس اسمائے الٰہی	117		کفایت مہمات	129
	ساتویں قسم: دس اسمائے الٰہی	119		حاکم سے حاجت برآری	129
	آٹھویں قسم: دس اسمائے الٰہی	120	یونس	دشمن پر غلبہ پانے کے لیے	130
	نویں قسم: دس اسمائے الٰہی	122		جن و پری سے بے خوفی	130
	دسویں قسم: دس اسمائے الٰہی	123		چور کا پتہ چلانے کے لیے	130
	مال چوری سے محفوظ	123		پاؤں اور پہلو کے درد کا علاج	130
	دفع وسوسۂ شیطان	124		آسان زِچگی کے لیے	131
انفال	قید سے رہائی کے لیے	125		مریض کی شفا کے لیے	131
	دشمن کے شر سے حفاظت	125	ہُود	مشکلات کے حل کے لیے	132
	بُخل اور سختیٔ دل کا علاج	125		تندرستی اور قوت کے لیے	132
	خوشی و شادمانی کے لیے	125		دل مضبوط کرنے کے لیے	132
	لوگوں میں محبوبیت کے لیے	126		دل کی فراخی کے لیے	132
	بخار کے علاج کے لیے	127		کشتی کی حفاظت کے لیے	133
توبہ	دشمن پر فتح پانے کے لیے	128		سواری کی حفاظت کے لیے	133
	حاجت پوری ہونے کے لیے	128		کنویں کے پانی میں اضافہ	133

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	خون بند ہونے کے لیے	133		شک کے دُور ہونے کے لیے	140
	درندہ جانوروں کے شر سے حفاظت	134		جوڑوں کے درد کا علاج	141
	ظالم کے ظلم سے حفاظت	134		نظرِ بد کا علاج	141
	بچے کی حفاظت کے لیے	134		موذی جانوروں سے بچاؤ	141
یوسف	اہم کام کے پورا ہونے کے لیے	135		کھیتی کو آفت سے بچانے کے لیے	142
	گھر کے بابرکت ہونے کے لیے	135		ہر خوفناک چیز سے حفاظت کے لیے	142
	حلال روزی کی طلب کے لیے	135	حجر	معاملے کے بابرکت ہونے کے لیے	143
	میاں بیوی میں محبت کے لیے	135		دودھ بڑھانے کے لیے	143
	پریشانی دُور کرنے کے لیے	135		خیر و برکت سے بھری جیب کے لیے	143
	تمام پریشانیوں سے شِفا	136		آفات سے بچاؤ کے لیے	143
	قید سے رہائی	136		حاجت کی برآری کے لیے	143
رعد	بچے کا رونا ختم کرنے کے لیے	137		حکام کے نزدیک مقبولیت	144
	خیر و برکت میں اضافہ کے لیے	137		زیادہ رزق کے لیے	144
	پوشیدہ باتوں سے آگاہی	137		زیادہ محصول کے لیے	144
	علم کیمیا سیکھنے کے لیے	138		باطن کی صفائی کے لیے	144
	ناقابل علاج مرض کا علاج	138	نحل	دشمنوں کے تفرقے کے لیے	146
ابراہیم	بھوک سے سیر ہونے کے لیے	140		دشمنوں پر فتح و غلبہ	146
	تجارت میں خیر و برکت	140		مویشیوں کی حفاظت و دودھ میں اضافہ	146
	بچے کے نہ رونے کے لیے	140		کھیت و اشجار میں برکت	146

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	باغ کے پھل اور اناج میں اضافہ	147		دجال کے شر سے حفاظت	153
اِسراء	ہر قسمی حاجت کے لیے	148	مریم	مہاجر و انصار کا ثواب	155
	بچے کی زبان کے کھلنے کے لیے	148		فراخی رزق کے لیے	155
	فاسد خیالات کا خاتمہ	148		بند فرد کو کھولنے کے لیے	155
	جن و پری کے دفع کے لیے	148		ظاہری امراض کی بہتری	155
	نماز میں کاہلی دُور کرنے کے لیے	149		ضرر رساں حیوانات سے حفاظت	155
	دریا کے خوف سے نجات	149		دردِ سر کا علاج	156
	مشکل کام آسان	150		اولاد دار ہونے کے لیے	156
	امیری اور توانگری کے لیے	150	طٰہٰ	سینے کے درد کا علاج	158
	ثوابِ کثیر و اجرِ جمیل	150		راہِ کامل پانا	158
کہف	باطن کی نورانیت کے لیے	151		دنبل اور پھوڑے کا علاج	158
	باطن کی کامل نورانیت کے لیے	151		بچے کے رونے میں کمی	159
	دولت مند ہونے کے لیے	151		بچے کے گریہ میں کمی	159
	آفات سے حفاظت کے لیے	151		نیک عورت کا سامنا	159
	خیر و خوشی کے لیے	151		پریشانی کے خاتمے کے لیے	160
	حکومت سے شر سے بچاؤ کے لیے	152	انبیاء	دشمن پر غلبہ کے لیے	161
	دشمن کے شر سے حفاظت	152		بیماری سے صحت یابی کے لیے	161
	مقررہ وقت پر بیدار ہونا	153		آفات سے محفوظ رہنے کے لیے	161
	ڈراوَنے خواب سے بچاوَ	153		زیادہ فصل کے لیے	161

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	وضع حمل میں آسانی کے لیے	162		غیبت اور بدزبانی کے علاج کے لیے	170
	پریشانی کے خاتمے کے لیے	162		فتنہ ساز اور شریر لوگوں میں تفرقہ ڈالنا	170
	غم و پریشانی کا خاتمہ	163		نیک بخت بننے کے لیے	171
	دعا حضرت یونس علیہ السلام	164		آنکھ کے درد کے علاج کے لیے	171
	بیماری کی صحت یابی کے لیے	164		آنکھوں کی بینائی کی حفاظت کے لیے	172
	مولود کے نیک بخت ہونے کے لیے	164		مریض کی شفا کے لیے	173
	مریض کے علاج کے لیے	165		غائب شخص کی واپسی کے لیے	173
	کمر کے درد کا علاج	165		مفرور شخص کی واپسی کے لیے	174
حج	ڈوبنے سے حفاظت	166		بھاگے ہوئے شخص کا واپس آنا	174
مومنون	نماز کی طرف رغبت کے لیے	167	فرقان	جنت میں داخل ہونے کے لیے	175
	شراب نوشی چھوڑنے کے لیے	167		پیداوار میں اضافہ	175
	بہشت میں داخلہ کے لیے	167		شادی میں آسانی	175
	نجات اور رُستگاری کے لیے	168	شعراء	سچائی اور ایمان کے لیے	176
	حمل ٹھہرانے کے لیے	168		سفری مشکلات سے نجات	176
	چور اور دشمن سے محفوظ	168	نمل	موذی حیوانات سے تحفظ	177
	دریا/سمندر کے خطرات سے محفوظ	168		آفات سے تحفظ کے لیے	177
	نومولود کو بیماری سے بچانے کے لیے	169		جنات کی تسخیر کے لیے	177
نور	بہتان سے چھٹکارا	170		سر درد کا علاج	177
	زیادہ شہوت کو ختم کرنے کے لیے	170		غصہ اور غضب کو ٹھنڈا کرنے کے لیے	178

فہرست

نمبر شمار	خواص و برکات	سورہ	صفحہ نمبر	خواص و برکات	سورہ
186	دینی مسائل سے دلچسپی پیدا		178	زیرزمین خزانوں اور معدنیات کا حصول	
186	حافظہ میں زیادتی کے لیے		178	حاجت کی برآری کے لیے	
187	فرزند کی تربیت کے لیے		179	غلاموں کی بے وفائی سے حفاظت	قصص
188	بروز قیامت شکرگزار بندہ	احزاب	179	اندرونی بیماریوں کی بہتری کے لیے	
188	دختران کے رشتے کے لیے		179	ماں کے پیٹ میں مردہ بچہ	
188	عہد و پیمان پر عمل		179	ظالموں کے شر سے بچاؤ	
189	موذی حیوانات سے حفاظت	سبا	180	کام کی آسانی کے لیے	
189	یرقان کے درد کا علاج		180	سفری آفات سے حفاظت	
190	کاروبار میں رونق کے لیے	فاطر	181	حافظے میں اضافہ	
190	غم دُور کرنے کے لیے		182	حاکم کے شر سے بچاؤ کے لیے	
191	نزع کے وقت یٰس کی تلاوت	یٰس	183	بخار اور غم کا علاج	عنکبوت
191	قبض روح کی آسانی کے لیے		183	بے خوابی کے علاج کے لیے	
191	قاری کی شفاعت کرنیوالا سورہ		183	ٹی بی کے علاج کے لیے	
191	گناہوں کی بخشش کے لیے		184	حاجت برآری کے لیے	رُوم
191	بروز قیامت بے حسابی کے لیے		184	مریض کی شفا کے لیے	
192	حق تعالیٰ کی امان میں		184	قید سے آزادی کے لیے	
192	قیامت میں معزز و مکرم		185	دشمن پر غلبہ کے لیے	
192	گناہ سے بچاؤ		185	دریا/سمندر کے خطرات سے تحفظ	لقمان
192	عام خیر و برکت کے لیے		185	غشی کے علاج کے لیے	

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	برائیوں کو دُور کرنے والی	192		مرض مرگی کا علاج	196
	قبرستان سے عذاب دفع	192		غائب شخص کی واپسی	196
	20 حج کا ثواب	193		قرض کی ادائیگی	196
	تمام اہم ضروریات کی تکمیل	193		قید سے رہائی	196
	ایمان کی حفاظت	193		تمام فضائل کا فلسفہ	196
	قوت حافظہ میں اضافہ	193		دشمن پر غلبہ پانے کے لیے	197
	زندہ دلی کے لیے	193		ظالم کی ذلت کے لیے	197
	خوشی کے لیے	193		چور سے محفوظ	197
	ہزار نور و یقین و برکت	194		فصل میں زیادتی	197
	حاجت کے پورا ہونے کے لیے	194		تمام غموں سے نجات	198
	خوف اور بھوک کا علاج	194		قے اور قولنج کا علاج	198
	غم اور پریشانی کا علاج	194		فریکچر کا علاج	198
	عذاب میں تخفیف کے لیے	194		دانت کے درد کا علاج	198
	خوشی اور خوشحالی کے لیے	195	صافات	تمام بیماریوں کا علاج	200
	حافظہ بڑھانے کے لیے	195		سانپ اور بچھو سے حفاظت	200
	بستہ مرد کو کھولنے کے لیے	195		تمام بیماریوں سے حفاظت	201
	پیشاب بند ہونے کا علاج	195		قولنج کا علاج	201
	باغ میں خیر و برکت کے لیے	195		قیامت میں کامل اجر	201
	جنات اور انسانوں کے شر سے تحفظ	196	ص	گناہوں سے بچاؤ	202

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	چوپائیوں کی آنکھ کا زخم بہتر	202		آنکھوں کے امراض کا علاج	208
	کاریز کا پانی میٹھا	203	شوریٰ	قاری پر فرشتوں کا درود	209
	حاکم کے ظلم کی اِصلاح	203		اسم اعظم	209
	رزق میں زیادی کے لیے	203		پیاس نہ لگنے کے لیے	209
	حاجت پوری ہونے کے لیے	203		ٹی بی کا علاج	209
زُمر	اجر عظیم اور حوصلہ افزائی	204		حروف کے فوائد	209
غامر/مومن	جنت کے باغات	205		حکام کے شر سے حفاظت	210
	دوزخ کے دروازے بند	205		مفید آیات	211
	قرآن کریم کا لب ولباب	205	زُخرف	بغیر حساب جنت	212
	ہر قسمی مشکل کا حل	205		ضروری کاموں کی تکمیل	212
	پھوڑے ٹھیک	205		کھانسی کا علاج	212
	پیداوار میں اضافہ	205		ضروری کاموں کی تکمیل	212
	دکان میں خرید وفروخت کی رونق	206		راہ گُم نہ ہونے کے لیے	212
	جگر اور تلی کے درد کا علاج	206		حیرت وسر گردانی دُور کرنا	213
	آفات سے حفاظت	206		جانوروں کو رام کرنا	214
	گناہوں کی بخشش	206		بچے کی حفاظت وسلامتی	214
	لطف خداوندی	206		میاں بیوی میں صلح	215
	چوپایوں کے دودھ میں زیادتی	207		باغات اور کھیتوں کی آبادی	215
فصلت	ہر حرف کے بدلے ایک نیکی	208		دشمن کا ضرّر دُور	216

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	پریشانی دُور	216		دشمن پر قہر و غلبہ	221
دُخان	فرشتوں کیجانب سے بخشش کی دعا	217		فتح مکہ میں شریک افراد کے برابر ثواب	222
	گناہوں کی بخشش	217		سورۂ فتح کی عظمت	222
	جنت میں گھر	217		جنگ میں دشمن پر غلبہ	222
	پہلے اور پچھلے گناہوں کی بخشش	217		ڈوبنے سے حفاظت	222
	حاجت کے حل کے لیے	217		روزی کے دروازے کھلنا	222
	بخار ختم ہونے کا طریقہ	217		دعا کی قبولیت	222
جاثیہ	عیب پوشیدہ	218		تمام دردوں کا علاج	222
	موت کی سختی آسان	218	حجرات	ہر نافرمانی کے بدلے 10 نیکیاں	224
	بچے کی حفاظت	218		پیٹ کی بیماریاں دُور	224
	اموال میں خیر و برکت	218		غیبت کے گناہوں کا کفارہ	224
احقاف	ذروں کی تعداد سے 10 گنا ثواب	219		شیطان کے شر سے حفاظت	224
	جن و پری سے حفاظت	219		ماں کے دودھ میں اضافہ	224
	مضرات سے حفاظت	219	ق	موت کی سختی آسان	225
محمد	شرابِ طہور سے سیرابی	220		بینائی اور آنکھوں کی روشنی میں اضافہ	225
	جنگ میں فتح	220		دولت اور خوشی کے لیے	225
	بولنے میں مقبولیت	220		خوف اور حفاظت کے لیے	225
	مریض کی شفا	220		فصل میں زیادتی	225
	دشمن پر غلبہ	220		امراض کا علاج	226

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	آرزو کی تکمیل	226		روزی میں فراخی	233
	نماز اور عبادت سے لگاؤ	226		عذاب سے حفاظت	233
طور	جنت کی نعمتوں سے ہمکنار	227		مریض کی شفا	233
	جذام کے مرض سے حفاظت	227		آسان موت	233
	قید سے رہائی	227		بھوک اور پیاس سے حفاظت	233
	بچھو کی ہلاکت	227		بھوک اور پیاس سے تحفظ	233
	ظالم کے ظلم کو دفع کرنے کے لیے	227		اولاد کی نعمت	234
	دین و دنیا کے کاموں میں پھُرتی	228		پیداوار میں اضافہ	234
نجم	ثواب عظیم	229		مریض کی شفا	234
قمر	بروز قیامت چہرہ چودھویں کا چاند	230	حدید	مومنین میں شمار	235
	گھر چوروں سے محفوظ	230		کاموں میں کشادگی	235
	ظالموں کے شر سے محفوظ	230		ورم اور سوجن کا علاج	235
رحمٰن	اللہ کی نعمتوں کا شکریہ	231		بخار کے نقصان سے بچاؤ	235
	اللہ تعالیٰ کی رحمت	231		جنگ فتح کے لیے	235
	آنکھ اور پیٹ کے درد کا علاج	231		حاجت کی برآری کے لیے	235
	زہریلے جانوروں سے حفاظت	231		دشمن اور چور پر غلبہ	237
	تمام آفات سے حفاظت	231		جن و اِنس کا خوف	237
	مرگی کا علاج	231		جنگ میں غلبہ اور کامیابی	238
واقعہ	غافل افراد سے خارج	233		کاروبار میں رونق اور ترقی	238

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	جنگ میں غلبہ اور فتح	238		شیطان اور ظالم حکمران کے شر سے بچاؤ	245
مجادلہ	حزب اللہ میں شامل	240		تلی کے علاج کے لیے	245
	دشمن کی مغلوبیت	240		دشمن پر غلبہ	245
	انسان اور جن کے شر سے محفوظ	240		دین کو فتنے سے بچانا	245
حشر	پہلے اور پچھلے گناہ معاف	241		دلوں میں محبوبیت کے لیے	246
	شہید کا ثواب	241	صف	حضرت عیسیٰ علیہ السلام رفیق اور دوست	247
	دنیا و آخرت کے شر سے محفوظ	241		اولاد کی فرمانبرداری	247
	حاجات کی تکمیل	241		تمام آفات سے حفاظت	247
	حاجتیں پوری	241	جمعہ	قاری کے لیے اجر عظیم	248
	قوت حافظہ بڑھانے کے لیے	241		میاں بیوی میں اُلفت	248
	تمام آرزوئیں پوری	241		شیطان کے وسوسے سے حفاظت	248
	روزی میں اضافہ	241		آفات سے حفاظت	248
	کینہ کا خاتمہ	241	منافقین	نفاق اور دوغلے پن سے محفوظ	249
	گناہوں کی بخشش	241		چغل خوروں سے دُوری	249
	تمام بیماریوں کی شفا	242		تمام دردوں کی شفا	249
	تمام دردوں کی شفا	243	تغابن	موت کا ٹل جانا	250
	مسے کا علاج	243		چور سے مال محفوظ	250
	ورم کا علاج	243		حاکم کے شر سے امان	250
ممتحنہ	تمام مومنین کی شفاعت حاصل	245		خیر و برکت کا ظہور	251

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
طلاق	تنگی اور پریشانی سے بچاؤ	252		مسائل کا حل	256
	آیہ مبارکہ کی اکسیری خاصیت	252		سر درد کا علاج	256
	ہمہ قسمی حاجت کی تکمیل	252		غربت اور محتاجی سے بچاؤ	256
	ہر چیز کی کفایت	252		تباہی سے تحفظ	256
تحریم	توبہ نصوح کی توفیق	253		فاسد خیالات سے دُوری	257
	دشمنی کو دوست میں بدلنا	253		نظر بد سے حفاظت	257
	بیوی کی فرمانبرداری	253	حاقہ	بروز قیامت حساب آسان	258
	رازوں کو محفوظ رکھنے کے لیے	253		نکیر و منکر کے سوالوں کے جواب	258
	مرگی اور بے خوابی کے مریض بہتر	253		بچے کی ہوشیاری میں اضافہ	258
	نیک اور بد کی علیحدگی	253		بچہ آفات سے محفوظ	258
ملک	شب قدر کا احیاء	254		دیو و پری سے محفوظ	258
	قاری کی شفاعت	254		دشمن کی تباہی	258
	تمام آسمانی کتب کا ثواب	254		حاملہ عورت تمام آفات سے محفوظ	259
	عذاب قبر کا خاتمہ	254		جسمانی درد کا علاج	259
	بلائیں اور مصیبتیں دور	254		جماع کی قوت بحال	259
	عذاب قبر نہ ہونے کے لیے	254	معارج	امین ہونے کا ثواب	260
	عذاب قبر سے حفاظت	254		صلح و آشتی کا قیام	260
	آنکھ کے درد کا علاج	255		احتلام سے حفاظت	260
قلم	اچھے اخلاق کے حامل کا اجر	256		پریشان کن خوابوں سے حفاظت	260

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	بے وجہ مرض سے شفا	260		روزی میں کشادگی	264
	مرگی کا علاج	260		خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت	264
نوح	دعا قبول والے مومن	261		چور کو پکڑنے کے لیے	264
	دشمن دفع دُور	261		روحانیت کی طرف رغبت	265
	حاجت پوری	261		سفر میں حفاظت	265
	ظالم کے شر سے محفوظ	261		روزی میں اضافہ	265
	جنت میں اپنا مقام دیکھنا	261	مدثر	قاری کے لیے اجر عظیم	266
جن	ثواب عظیم	262		حافظے میں اضافہ	266
	دیو اور پری کے شر سے محفوظ	262		حاجت کی تکمیل	266
	قید سے آزادی	262		شراب نوشی کا علاج	266
	چور سے حفاظت	262	قیامت	قیامت پر ایمان	267
	بادشاہ کے ظلم سے بچاؤ	262		بروز قیامت آسان حساب	267
	تمام غموں سے نجات	262		خوف خدا کے لیے	267
	غنا اور دولت مندی کے لیے	263		جن اور شیطان سے حفاظت	267
	ظالم کے شر سے حفاظت	263		گناہ سے بچاؤ	267
	جن کے شر سے نجات	263		ظالم اور حاکم سے امان	267
	کان کے درد کا علاج	263	دھر	تلاوت کا اجر جنت	268
مزمل	دنیا و آخرت کی دشواریوں کا خاتمہ	264		بروز قیامت زیادہ ثواب	268
	بڑی پریشانیاں ختم	264		جنت میں اعلیٰ مقام	268

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	روز جزا پر یقین	268		خیر و خوشی کے لیے	273
	دیو و پری سے حفاظت	268		بیٹیوں کو مکار لوگوں سے بچانے کے لیے	273
	میاں بیوی کے درمیان محبت	268	تکویر	نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں	274
	ظالم کا ظلم دُور دفع	269		بلغم کا علاج	274
مرسلات	صدیقین میں شمار	270		حاجت کی تکمیل	274
	دشمن پر غلبہ	270		چشمہ کے پانی میں اضافہ	274
	ورم سے حفاظت	270		آنکھ کی روشنی میں اضافہ	274
	دشمن مغلوب	270		جادو کا اثر ختم	274
نباء	شراب طہور عطا	271		آنکھ کے درد کا علاج	274
	ایمان کے زوال سے بچاؤ	271	اِنفطار	بارش کے قطرات جتنا ثواب	275
	آنکھوں کی روشنی میں اضافہ	271		بخار کا علاج	275
	مضر جانوروں سے حفاظت	271		پریشانی اور درماندگی دور	275
نازعات	ایمان کی سلامتی	272		قید سے رہائی	275
	دشمن کے شر سے حفاظت	272		روزی میں کشادگی	275
	سلطان کی نظر میں وقار	272	مطففین	پوشیدہ رحمت کی نوازش	276
عبس	بروز قیامت خوش و مسرور	273		موذی جانوروں سے حفاظت	276
	آنکھوں کی روشنی میں اضافہ	273		بچے کا رونا ختم	276
	شب کوری کا علاج	273		حلال کاروبار میں رونق	276
	برائیوں سے حفاظت	273		خط مؤثر، حاجت پوری	276

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
اِنشقاق	نامۂ عمل دائیں ہاتھ میں	278		احتلام سے بچاؤ	283
	زچگی میں آسانی کے لیے	278		آفات سے حفاظت	283
	وضع حمل آسان	278		دماغی خون بہنے سے بچاؤ	283
بروج	ہر دن کے بدلے 10 نیکیاں	279	اعلیٰ	عظیم اجر و ثواب	284
	بدزبانوں کی زبان بند	279		بواسیر سے شفاء	284
	بواسیر کا علاج	279		اسمِ اعظم	284
	خداوند متعال کی امان	279		سفر میں سلامتی	284
	مرگی کا علاج	279		کان میں آواز کا علاج	284
	مقام و مرتبہ میں اضافہ	280		ذہنی صاف اور حافظے میں اضافہ	284
	بلیات سے حفاظت	280		آفات سے حفاظت	285
	چور سے حفاظت	280		اولادِ نرینہ کے لیے	285
	بلیات سے حفاظت	280		زخم کی بہتری کے لیے	285
	بلیات سے حفاظت	281	غاشیہ	بروز قیامت حساب آسان	286
طارق	ہر ستارے کے بدلے دس نیکیاں	282		جسمانی گیسوں کا اِخراج	286
	دیو و پری دفع دور	282		سانپ کے ضرر سے محفوظ	286
	زخم کا علاج	282		درد کی تسکین	286
	غذا کا نقصان ختم	282		رِیا اور نفاق کا علاج	286
	مؤثر دوا اور علاج	282	فجر	گناہوں کی بخشش	287
	ٹڈیوں کے نقصان سے بچاؤ	282		بروز قیامت نور	287

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	تمام مخلوقات کے برابر نیکیاں	287		بڑی پریشانیوں کی گشائش	291
	خوف سے امان	287		بے چین نیند سے حفاظت	291
	نیک اور صالح اولاد	287		بے ہوشی کے دور ہونے کے لیے	291
	بھولنے کی بیماری کا خاتمہ	287		بخار کا علاج	291
بلد	بروز قیامت خدائی غضب سے محفوظ	288		چستی اور پھرتی کے لیے	292
	صراط پر آسانی سے گزر	288		مشکلات کی آسانی کے لیے	292
	وبا اور بلا سے بچاؤ	288	الضحیٰ	اللہ کی رضا اور شفاعت	293
	موذی حشرات سے امان	288		مخفی چیز کا اظہار	293
	تمام دردوں سے امان	288		گمشدہ چیز کو ظاہر کرنے کے لیے	293
	حافظے میں اضافہ	288		کام کے انجام کا علم	293
	بات قابل قبول	289		روزی میں اضافہ	293
شمس	کثیر اجر و ثواب	290	اِنشراح	رسول اللہ ﷺ کا غم دور	294
	تمام بیماریوں سے محفوظ	290		اچھی خرید و فروخت	294
	لوگوں میں مقبول	290		دل کے درد کا علاج	294
	اسہال کا علاج	290		مثانے کی پتھری کا علاج	294
	دلوں میں محبت کا حصول	290		بخار کا علاج	294
	مویشیوں کی کم خوری دُور	290		وضع حمل میں آسانی	294
لیل	جنت کا راستہ آسان	291		سنگدلی کا خاتمہ	294
	اموال کی حفاظت	291		مشکلات میں آسانی	295

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	مشکلات کا حل آسان	295		جگر کے درد کا علاج	299
تین	جسم اور عقیدہ سلامت	296	بینہ	بروز قیامت بہترین مخلوق میں شمار	300
	ہر انجیر کے بدلے دس نیکیاں	296		نفاق کا خاتمہ	300
	غائب شخص کی واپسی	296		عظیم اجر و ثواب	300
	باغ میں برکت	296		اللہ کی رضا کا حصول	300
	دو دشمنوں میں صلح	296		اطاعت و عبادات کی قبولیت	300
علق	حاکم کے شر سے محفوظ	297		یرقان و برص کا علاج	300
	سفر میں آفات سے محفوظ	297		گھر کی حفاظت	300
	علوم سیکھنے میں آسانی	297		حکام کے شر سے حفاظت	301
	فہم، حفظ اور علم میں اضافہ	297		غنا اور بے نیازی	301
قدر	ماہ رمضان کے روزوں کا ثواب	298		دفن شدہ خزانہ محفوظ	301
	تمام مخلوقات کے برابر ثواب	298		نقصان دہ حشرات سے بچاؤ	301
	آنکھ کی روشنی تیز	298		عداوت اور دشمنی دور	301
	دوستی محبت میں اضافہ	298	زِلزال	پورا قرآن کریم پڑھنے کا ثواب	302
	عافیت و سلامتی کے لیے	298		نصف قرآن کی تلاوت کا ثواب	302
	ماں کی باپ کی مغفرت	298		زمین کے خزانے دریافت	302
	نفاق کا خاتمہ	298		لقوہ کا علاج	302
	روزی میں اضافہ	299		لقوہ کی بیماری ختم	302
	لقوہ کا علاج	299		حاکم کے ضرر سے محفوظ	302

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
عادیات	ہزار غازی اور حاجی کا ثواب	303		سر کے درد کی تسکین	306
	تمام یتامیٰ کو کپڑے پہنانے کا ثواب	303	عصر	بروز قیامت اہل حق کے ساتھ	307
	نظر بد سے محفوظ	303		نیکی کا حکم دینے والوں کا ثواب	307
	قرض کی ادائیگی	303		پیٹ کی بیماریوں کا علاج	307
	تمام آفات سے محفوظ	303		دفن شدہ خزانے کی حفاظت	307
	بخار کا علاج	303		بخار دور کرنے کا علاج	307
	روزی میں کشادگی	303	ھمزہ	جادو شدہ لوگوں کے برابر ثواب	308
	گھوڑا آفات سے محفوظ	304		بدگوؤں کے شر سے امان	308
قارعہ	اعمال کا پلڑا بھاری	305		بدگوؤں کے شر سے بچاؤ	308
	نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں	305		نظر بد سے شفا	308
	جہنم سے آزاد	305		اسم اعظم	308
	حاجت روائی	305	فیل	زمین میں دھنسنے سے محفوظ	309
	اللہ کی امان	305		دشمنوں سے حفاظت	309
	معیشت میں آسانی	305		غشی سے افاقہ	309
	نقصان دہ حشرات سے نجات	305		دشمنوں کے شر سے دُور	309
تکاثر	دنیوی نعمتوں کا حساب بیباک	306		دشمن کی صف کی تباہی	309
	بروز قیامت آسان حساب	306		باطل لشکر کا خاتمہ	309
	ہزار قربانی کا ثواب	306		جنگ میں فتح یاب	309
	گناہوں کی مغفرت	306	قریش	عظیم ثواب اور اجر	310

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	ایک تہائی قرآن کا ثواب	310		توحید اور شرک سے بیزاری	314
	خوف و ڈر سے امان	310		خواب میں نقصان سے محفوظ	314
	بلاؤں اور آفات سے امان	310		ایمان کی حفاظت	314
	دھڑکن اور بے چینی کا علاج	310		شرک اور شک سے محفوظ	314
	زہر کھانے والے کو شفا	310		حاجت پوری ہونے کے لیے	314
	خوف اور وسوسوں سے امان	310	نصر	فتح مکہ میں شریک افراد کے برابر اجر	315
	سفر میں خوف سے امان	311		چوتھائی قرآن کا ثواب	315
ماعون	قاری کی بخشش	312		سلام و بشارت عزرائیل علیہ السلام	315
	دوسروں کی محتاجی سے بچاؤ	312		دشمن کا شر دُور	315
	اللہ کی امان میں	312		بلائیں اور مصیبتیں دُور	315
	گھر کے سامان کی حفاظت	312	تبت	ابولہب اور وہ الگ الگ	316
	بات قابل قبول	312		جہنم سے نجات	316
	حاجت پوری	312		دشمن ہلاک	316
کوثر	جنت میں ہر نہر سے سیراب	313		درد سے عافیت	316
	ہر قربانی کے بدلے دس نیکیاں	313		ظالم کے شر سے محفوظ	316
	حوض کوثر سے سیراب	313	اخلاص	جنت واجب	317
	دشمنوں کے شر سے محفوظ	313		جہنم کی آگ حرام	317
کافرون	جہنم کی آگ سے عافیت	314		مُردوں کی تعداد کے برابر ثواب	317
	جنت کا مستحق	314		نگاہِ رحمت خداوندی	317

فہرست

سورہ	خواص و برکات	صفحہ نمبر	سورہ	خواص و برکات	نمبر شمار
	غربت اور مفلسی کا خاتمہ	317		روزی کی آسانی کے لیے	321
	قاری، اہل خانہ اور پڑوسیوں پر برکت	317		جادو اور نظر بد سے محفوظ	321
	دردِ چشم کی شفا	318		فلق اور ناس بے مثال	321
	روزی میں فراخی	318		جادو کے اثر سے محفوظ	321
	جنت میں داخلہ	318		جن و پری سے بچے محفوظ	321
	قید سے رہائی	318		ہر درد کے شفا بخش عمل	322
	ہر مشکل سے نجات	318		فائدہ	323
	اخلاص کے لیے	318		اختتامی دعا	326
	بڑا ثواب اور گناہوں کا کفارہ	319		التماس برائے سورہ فاتحہ	327
	جنت میں اپنی جگہ دیکھنے کے لیے	319		یاداشت	328
فلق وناس	تمام آسمانی کتب کا مطالعہ	320		یاداشت	329
	تمام آفات سے محفوظ	320		یاداشت	330
	دو بہترین سورتیں	320			
	درازی عمر کے لیے	320			
	تمام بلاؤں سے امان	320			
	وسوسوں کے شر سے محفوظ	320			
	بادشاہ کے شر سے امان	320			
	اللہ کے نزدیک دو بہترین سورتیں	320			
	حج اور عمرے کا ثواب	320			

بسم الله الرحمن الرحيم

یہ کتاب، جس میں کوئی شُبہ نہیں، ہدایت ہے تقویٰ والوں کے لیے۔

فضائل بسم اللہ الرحمن الرحیم

--- گناہوں کی بخشش

کہا گیا ہے: گناہوں کی چار قسمیں ہیں، پس جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم ایمان اور اعتقاد اور باطنی اخلاص کے ساتھ اور خدائے بزرگ و برتر کی طرف متوجہ ہو کر پڑھتا ہے تو اللہ رب العزت اُس کے چاروں قسم کے گناہ چار کلمات" بسم، اللہ، الرحمن اور الرحیم" کی وجہ سے معاف فرما دیتا ہے۔

--- حاجات کی برآری

بعض بزرگوں سے مروی ہے: جس کو حاجت ہو وہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھے اور جمعہ کے دن صبح سویرے غسل کرے اور مسجد چلا جائے۔ اور جب مسجد جانے کا وقت ہو تو صدقہ دے، تھوڑا یا زیادہ۔ جب جمعہ کی نماز پڑھ لے تو کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاسمِكَ "بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ" الَّذِی لَااِلٰهَ اِلَّااَنتَ، عَنَت لَكَ الوُجُوهُ، وَ خَضَعَت لَكَ الرِّقَابِ، وَ خَشَعَت لَكَ الاَبصَارُ، وَ وَجِلَتَ مِنكَ القُلُوبُ، وَذَرَفَت مِنكَ العُیُونُ، اَن تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّد وَآلِ مُحَمَّد وَاَن تُعطِیَنِی حَاجَتِی۔

میں تجھ سے تیرے بابرکت نام" بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے حق سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اور تیرے سامنے چہرے شرمندہ ہیں، اور تیرے سامنے گردنیں عاجز ہیں، اور آنکھیں تیرے سامنے جُھکی ہوئی ہیں، اور دِل تجھ سے خوفزدہ ہیں، اور آنکھیں تجھ پر روتی ہیں، کہ تو ہمارے آقا محمد اور اُن کی آل پر درود بھیج اور میری حاجت پوری فرما۔

--- قضائے حاجت

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جس کو بھی کوئی حاجت ہو اُسے کاغذ کے ٹکڑے پر لکھنا چاہئے:

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ، مِنَ العَبدِ الذَّلِیلِ اِلٰی رَبِّهِ الجَلِیلِ، رَبِّ اِنِّی مَسَّنِیَ الضُّرُّوَاَنتَ اَرحَمُ الرّاحِمِین۔

(ترجمہ) خدا کے نام سے جو سب سے زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے، ایک عاجز بندے کی طرف سے، رب کریم کی طرف، اے خُداوند، بے شک مجھ پر سختی اور مصیبت آئی ہے۔ اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

پھر اِس کاغذ کو بہتے پانی میں پھینکیں اور بولیں:

اَللّٰھُمَّ بِمُحَمَّدٍوَآلِهِ الطَّیِّبِینَ الطَّاهِرِینَ وَ صَحبِهِ المَرضِیِّینَ، اِقضِ حَاجَتِی یَا اَکرَمَ الاَکرَمِین۔

اے خدا! محمد و طیب و طاہر آل محمد علیہم السلام کے حق سے اور اُن کے سچے ساتھیوں کے حق سے، میری حاجت روائی فرما، اے سب سے زیادہ عزت والے۔

اور وہ اس حاجت کو اپنے دل میں رکھ لے، انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

--- حاجات کی قبولیت

بعض اکابرین سے منقول ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے، 12 ہزار مرتبہ" بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھے، اور ایک ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجات کی دُعا مانگے، اُس کی حاجت جلد پوری ہو جائے گی۔ یہ دستور بہت سارے دستوروں سے مجرّب ہے۔

--- فراخی رزق

کہا جاتا ہے: جو شخص "بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرّحِیمِ" وردِ زبان رکھے گا اُس کی روزی کشادہ اور باطنی پاکیزگی حاصل کرلے گا۔

--- بخار کا خاتمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے مجرّب خواص میں سے ایک بخار کو دُور کرنا ہے اور اُس کا طریقہ یہ ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے، بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ایک چوکور خانے میں لکھے،

حَسبُنَا اللّٰهُ وَ نِعمَ الوَکِیلَ، وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ العَلِیِّ العَظِیمِ، یَا حِمٰی لَا تُحْرِق فُلَان بن فُلَان (مریض کا نام لکھا جائے) بِاِذنِ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ اِن شاء اللہ مریض کا بخار ختم ہو جائے گا۔

--- ختم بسم اللہ

بزرگان اور مشائخ سے منقول ہے کہ جو شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے اور اُس کی نجات اور نکلنے کا راستہ بند ہو جائے تو وہ 19 مرتبہ یہ پڑھے:

نَجَاةً مِنكَ یَا سَیِّدَ الکَرِیمِ، نَجِّنِی وَ خَلِّصنِی بِحَقِّ بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

اور اگر بسم اللہ کے اعداد کے مطابق 786 مرتبہ پڑھے تو یہ اکمل اور قوی کردے گا۔ بعض مستند نسخوں میں کہا گیا ہے کہ شروع کرنے سے پہلے اور ختم کرنے کے بعد تین بار درود شریف بھیجیں اور مذکورہ بالا اختتامی نمبر بھی 83 مرتبہ مذکور ہے اور ہر حال میں اِس ذکر مبارک کے مسلسل ذکر سے تمام آفات و بلیات سے نجات ملتی ہے اور اِس تجربے سے امن نصیب ہوتا ہے۔

--- ختم بسم اللہ

بزرگانِ دین اور بعض علماء اور اہلِ اجازہ سے روایت ہے: اُنہوں نے کہا اور وصیت کی: جو کچھ تم قاضی الحاجات سے مانگو اُسے "بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرّحِیمِ" کی برکت سے مانگو اور کہا جاتا ہے:

خوش بگوای یار بسم اللہ بگوی   ھر چہ میخواھی ز بسم اللہ بجوی

سلام کہو دوست بسم اللہ کہو   جو چاہو اللہ کا نام لے کر کرو

شیخ رجب برسیؒ نے اپنی کتاب (کشف الاسرار) میں کہا ہے: جو شخص 786 مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے اور اُتنی تعداد میں درود بھیجے، تو اُس کی دُعا قبول ہو جائے گی، یعنی اِس کے بعد اُس کی ہر جائز دُعا قبول ہو گی۔

فضائل سورہ مبارکہ الحمد

رسولخدا ﷺ نے فرمایا: ہر باایمان شخص جس نے خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے سورہ فاتحہ کی تلاوت کی گویا اُس نے تورات، انجیل، زبور اور قرآن کی تلاوت کی۔

--- عذاب سے بچاؤ

رسولخدا ﷺ نے فرمایا: ایسا وقت بھی آسکتا ہے جب اللہ تعالے نے کسی قوم کے لیے عذاب کا حکم دے دیا ہو، پس اگر اُس قوم کا کوئی بچہ مکتب (سکول/ مدرسہ) میں سورہ فاتحہ پڑھ لے تو اللہ تعالے اُس کی برکت سے اُن پر 40 سال تک عذاب کو دُور فرما دیتا ہے۔

--- افضل آیت قرآن

رسولخدا ﷺ نے فرمایا: قرآن کریم کی افضل آیت "اَلحَمدُلِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ" ہے۔

--- حاجت برآری

رسولخدا ﷺ نے فرمایا: جب کوئی باایمان شخص چار مرتبہ "اَلحَمدُلِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ" خالص نیت اور خدا تعالے اور معنی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہتا ہے اور جب وہ پانچویں مرتبہ کہتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے" خدائے بزرگ و برتر تیرے حال پر متوجہ ہے، جو چاہتے ہو اللہ سے مانگو"

--- رفع درویشی

--- رسولخدا ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی منزل میں داخل ہو کر" سورہ مبارکہ فاتحہ" اور" سورہ مبارکہ توحید" کی تلاوت کرے گا، اللہ تعالیٰ اُس سے درویشی کو دُور کر دے گا اور اُسے بڑی خیر و برکت عطا فرمائے گا۔

--- بلاؤں سے تحفظ

رسولخدا ﷺ نے فرمایا: اگر آپ بستر خواب پر پہلو بدلنے سے پہلے" سورہ مبارکہ فاتحہ" اور" سورہ مبارکہ توحید" پڑھیں تو آپ تمام آفات سے محفوظ رہیں گے۔

--- آنکھوں کی روشنی میں اضافہ

رسولخدا ﷺ نے فرمایا: اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو یا بینائی کمزور ہو تو مہینے کی پہلی تاریخ کو جب وہ چاند دیکھے تو اپنی آنکھوں کو ڈھانپ

کرخالص نیت اور خداو معنی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے 10 بار سورہ الحمد پڑھے، پھر الحمد کے بعد 3 مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اِس کے بعد 7 مرتبہ یہ کہے: یَارَبِّ قَوِّ بَصَرِی پھر ایک مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَکفَ اَنتَ الکَافِی، اَللّٰھُمَّ عَافَ اَنتَ المَعَافِی کہے۔ آنکھوں میں درد ختم اور کمزور بینائی ٹھیک ہو جائے گی۔

--- شفا جمیع امراض

اگر کوئی با ایمان شخص بارش کا پانی لے کر اُس پر صبح شام 70 مرتبہ سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، سورہ توحید، سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھے اور سات دن تک اِس پانی کو پیے تو اللہ تعالیٰ اُس کے جسم سے ہر وہ بیماری دُور کر دے گا جو اُس کے دل میں ہو گی۔

--- جمیع بلیات سے تحفظ

رسولخدا ﷺ نے فرمایا: بروز جمعہ جو کوئی شخص گھر میں داخل ہونے اور سلام کہنے کے بعد سورہ فاتحہ، سورہ توحید، سورہ فلق اور ناس سات سات مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اگلے جمعہ تک دِین و دنیا اور اُس کے اہل و عیال کی حفاظت فرمائے گا۔

--- جہنم کے دروازے بند

روایت ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے رسول اکرم ﷺ سے کہا کہ مَیں آپ کی اُمت کے عذاب سے ہمیشہ ڈرتا رہا ہوں۔ جب سورہ فاتحہ نازل ہوئی تو مَیں امن میں آ گیا۔ کیونکہ سورہ فاتحہ کی سات آیات ہیں اور جہنم کے دروازے بھی سات ہیں۔ جو با ایمان شخص سورہ فاتحہ کی کثرت سے تلاوت کرے گا، قیامت کے یہ سات آیات، جہنم کا ایک ایک دروازہ بند کر دیں گی تا کہ آپ کی اُمت سلامتی سے گزر سکے۔

--- بہشت میں داخلہ

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسولخدا ﷺ نے فرمایا: ہر با ایمان شخص نماز فریضہ کے بعد، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے باوضو سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورہ آل عمران کی درج ذیل آیات 18، 19 اور 26، 27 پڑھے:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۟ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

اللہ نے خود شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور اہل علم نے بھی یہی شہادت دی، وہ عدل قائم کرنے والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔ اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے اور جنہیں کتاب دی گئی انہوں نے علم حاصل ہو جانے کے بعد آپس کی زیادتی کی وجہ سے اختلاف کیا اور جو اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتا ہے تو بے شک اللہ (اس سے) جلد حساب لینے والا ہے۔

کہد یجئے: اے اللہ! (اے) مملکت (ہستی) کے مالک تو جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور تو ہی جاندار سے بے جان اور بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے اعلیٰ ترین نفس کی قسم کھائی کہ بہشت کو اُس کا ٹھکانہ قرار دوں گا اور اُسے حرم مقدّس میں دسویں منزل پر رکھوں گا اور اُس کی ستر ہزار حاجات پوری کروں گا جن میں سے سب سے کم اُس کے گناہوں کی معافی ہے اور اُسے تمام دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھوں گا اور اُسے فتح ونصرت عطا کروں گا۔

--- عظمت سورہ الحمد

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: "سورہ مبارکہ الحمد" اِتنی گرانقدر اور عظیم الشان ہے کہ مَیں چاہوں تو اِس کی تفسیر سے ایک اُونٹ کو چالیس مرتبہ بھر (کرلاد) سکتا ہوں۔

--- برکت سورہ الحمد

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: مَیں اُس وقت تک خدا کا قُرب نہیں چاہتا جب تک کہ مَیں چار ہزار دینار صدقہ نہ کر دوں اور خدا کی خاطر ایک غلام آزاد نہ کر دوں۔ مولائے متقیانؑ سے پوچھا گیا کہ یہ کام ایک ساتھ کیسے ہو سکتے ہیں۔ آنحضرتؑ نے فرمایا: مَیں نے رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس باایمان فرد نے سونے سے پہلے خالص نیت اور خدا و معنی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے سورہ حمد پڑھی، چار ہزار دینار صدقہ کرنے کے برابر ہے اور خالص نیت اور خدا و معنی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے سُبحَانَ اللهِ والحَمدُ لِلهِ وَلا إلهَ إلا اللهُ واللهُ أكبرُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ إلّا بِاللهِ العَلِيِّ العَظِيمِ پڑھے تو گویا خدا تعالیٰ کی خاطر ایک غلام آزاد کیا ہے اور خالص نیت اور خدا و معنی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے آیت الکرسی پڑھے تو ایسے ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے مزید قریب ہو گیا ہے۔

--- بخار کا خاتمہ

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے سونے سے پہلے سورہ الحمد پانی کے پیالے پر چالیس مرتبہ پڑھے اور اگر وہ پانی کسی ایسے شخص پر ڈالا جائے جسے بخار ہو تو اُس کا بخار ختم ہو جائے گا، انشاء اللہ۔

--- دردِ سر و دردِ چشم کا خاتمہ

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جس باایمان شخص کو چھینک آئے اور پھر وہ سورہ الحمد پڑھ کر ہاتھ کی ہتھیلی پر دَم کر کے چہرے پر پھیر لے تو وہ سر درد، آنکھ کے درد اور ناک سے خون آنے سے محفوظ رہے گا۔

--- بیمار کی صحت یابی

آپ علیہ السلام نے مزید فرمایا: جس باایمان شخص نے صبح کی نماز اور بعد کی نمازوں کے درمیان بیمار کو شفاء دینے کی نیت سے ایک مرتبہ سورہ الحمد پڑھی، اِن شاءاللہ اُس بیمار کو شفا مل جائے گی۔

--- تریاقِ اعظم

احادیث میں آیا ہے کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورہ فاتحہ تریاقِ اعظم ہے، اُسے کوئی سانپ نہیں کاٹے گا، سوائے اِس کے کہ خداوندِ متعال اُسے شفا دے۔

--- اثرات سورہ الحمد

کہا گیا ہے: جو باایمان شخص حجامت کراتے وقت خالص نیت اور خدا و معنی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے سات مرتبہ سورہ الحمد پڑھے تو اِس سورہ کے معجزانہ فوائد کا مشاہدہ کرے گا، انشاءاللہ۔

--- ہر بیماری کا علاج

دینی اکابرین نے سورہ الحمد کے فوائد کے بارے میں بڑے پیمانے پر بات کی ہے۔ یہ جملہ ہے کہ جو بیمار ہو اِسے اپنے بدن پر تین بار پڑھے، ہر بار درد والی جگہ پر ہاتھ پھیرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اشفِ اَنتَ الشَّافِي، اَللّٰهُمَّ اكفِ اَنتَ الكَافِي، اَللّٰهُمَّ عَافِ اَنتَ المُعَافِي

اے اللہ! شفاء دے، تو ہی شفاء دینے والا ہے، اے اللہ! کفایت کر، تو ہی کفایت کرنے والا ہے، اے اللہ! عافیت دے، تو ہی عافیت دینے والا ہے۔

تاہم، وہ صحت یاب ہو جائے گا، اگر اُس کی موت ابھی نہیں آئی ہے۔

اگر کوئی باایمان شخص سورہ الحمد خالص نیت اور خدا و معنی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے لکھتا ہے اور اپنے پاس رکھتا ہے، تو وہ ہر فائدہ حاصل کرتا ہے۔

دوسرا یہ کہ اگر کوئی خالص نیت اور خدا و معنی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے پاک برتن میں سورہ فاتحہ لکھ کر صاف پانی سے دھوئے اور بیمار اُس پانی سے منہ دھوئے تو اُس بیماری سے اُسے شفاء حاصل ہو گی۔

--- حماقت کا علاج

اگر کوئی شخص خالص نیت اور خدا و معنی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے پانی کے برتن میں مشک اور زعفران سے سورہ فاتحہ لکھے اور اُسے عرق گلاب سے دھوئے۔ اگر کوئی بیوقوف اور ذہانت سے عاری ہو اور جس کی یادداشت کمزور ہو وہ مسلسل سات دن تک عرق گلاب پیئے تو اُس کی حماقت ختم ہو جائے گی اور حافظہ مضبوط ہو جائے گا۔

--- سلاطین کی قربت

جو کوئی روزِ جمعہ کی پہلی گھڑی میں خالص نیت اور خدا تعالیٰ اور معنی کو دھیان میں رکھتے ہوئے سونے کے برتن پر سورہ الحمد کو مُشک اور کافُور سے لکھے اور عرق گلاب سے دھولے اور اُس گلاب کو گلاس میں ڈال دے اور ہر روز اِس میں سے کچھ اپنے چہرے پر ڈالتا رہے تو سلاطین اور گورنروں کے ہاں اُس کی مقبولیت بڑھ جائے گی اور وہ ہر اُس چیز سے محفوظ رہے گا جس سے وہ ڈرتا ہے۔

--- دردِ چشم کا علاج

جو باایمان شخص سورہ فاتحہ شیشے کے پیالے میں مشک اور زعفران سے لکھ کر اُس پانی سے دھوئے جو آخری مہینہ (سریانی کیلنڈر کا تیسرا مہینہ) جس میں ہوا ٹھنڈی ہونے لگتی ہے اور دھوتے وقت سورہ فاتحہ پڑھ کر اُس پانی کے ساتھ اِصفہانی سرمہ آنکھوں میں لگائیں، آنکھوں کی بیماریاں دُور ہو جائیں گی اور آنکھیں صحت مند اور محفوظ ہو جائیں گی۔

--- کان درد کا علاج

دیگر یہ کہ اگر کوئی پاک برتن میں سورہ فاتحہ لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر کان میں ٹپکائے تو کان کا درد ختم ہو جائے گا۔

--- درد فالج کا علاج

اگر کوئی باایمان شخص سورہ فاتحہ لکھے اور بلسان (سعودی عرب میں پایا جانے والا درخت) کے تیل سے دھولے اور اُس تیل پر 70 مرتبہ سورہ فاتحہ خالص نیت اور خدا تعالیٰ اور معنی کو دھیان میں رکھتے ہوئے پڑھے اور اُس تیل کو جسم کے اعضاء پر مالش کرے، تو فالج اور لقوہ ،عرق النساء اور کمر کا درد ختم ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی بیماری جو آدمی کے چہرے پر ظاہر ہوتی ہے، اور ہونٹ، دانت اور جبڑے ایک طرف ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔

--- سستی و کاہلی کا علاج

اگر کوئی باایمان شخص شب و روز مسلسل سورہ الحمد کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اُس سے سستی ،کاہلی اور تمام آفات اور بیماریاں دُور فرما دے گا۔

--- سفری آفات سے محفوظ

شیخ ابو العباس بونیؒ نے اپنی کتاب "تغلیقہ" میں ذکر کیا ہے: جو باایمان شخص زُہرہ کے طلوع ہونے کے وقت چاندی کے ورق پر لکھے اور اُس کو دیکھے تو وہ سفر میں پیاس اور تمام خطرات سے محفوظ رہے گا اور زندگی کے حادثات سے ہمیشہ محفوظ رہے گا، ان شا اللہ۔

فضائل سورہ مبارکہ بقرہ

--- شیطان سے امان

عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے وہاں سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔

--- سرمایۂ خیر و برکت

ابو امامہ باھلیؒ روایت کرتے ہیں: رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورہ بقرہ کو یاد کریں اور خالص نیت اور خدا تعالیٰ اور معنی کو دھیان میں رکھتے ہوئے پڑھیں۔ سورہ بقرہ کا سیکھنا اور پڑھنا خیر و برکت ہے اور اِس کا ترک کرنا حسرت، ندامت اور پشیمانی ہے اور خداوندِ متعال اہل باطل کو کبھی اِس کی تلاوت کی توفیق نہیں دے گا۔

--- بلند نصیب قرآن کریم

رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کا ایک نام (پیارا، قیمتی و بلند) ہے اور قرآن کریم کا نام سورہ بقرہ ہے۔

--- شر شیطان سے حفاظت

سھل ابن سعد ساعدی روایت کرتے ہیں: رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو باایمان شخص سورہ البقرہ رات کو خالص نیت اور خدا تعالیٰ اور معنی کو دھیان میں رکھتے ہوئے پڑھے گا، تو تین راتیں شیطان اُس کے گھر میں نہیں آئے گا۔

--- غشی کا علاج

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: اگر کوئی باایمان شخص سورہ البقرہ کو خالص نیت اور خدا تعالیٰ اور معنی کو دھیان میں رکھتے ہوئے سات بار غشی کے مریض یا دیوانے پر پڑھے یا لکھ کر اُس کی گردن میں باندھ دے، تو وہ شفایاب ہو جائے گا، اِن شا اللہ۔

--- تمام دردوں کا علاج

اگر کوئی باایمان سورۃ البقرہ لکھ کر اپنے پاس رکھ لے تو اُس کے تمام درد ختم ہو جائیں گی۔

--- بخار کا علاج

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: اگر کوئی باایمان شخص سورہ البقرہ لکھ کر بخار میں مبتلا شخص کو باندھ دے تو اُس کا بخار اُتر جائے گا، انشا اللہ۔

--- دودھ چھڑائی

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: اگر کوئی باایمان فرد سورہ مبارکہ بقرہ لکھ کر بچے کو باندھ دے تو اُس کا دودھ آسانی سے چُھوٹ جائے گا۔

--- خوف کا خاتمہ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: اگر کوئی باایمان شخص سورہ بقرہ لکھ کر بارش کے پانی سے دھوکر خوفزدہ شخص کو پلادے تو اُس کا خوف ختم ہو جائے گا۔

--- ثواب حج وعمرہ

بعض کتب میں آیا ہے: جو باایمان شخص سورہ مبارکہ بقرہ خالص نیت اور خدا تعالیٰ اور معنی کو دھیان میں رکھتے ہوئے پڑھے، اُسے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا اور خدا کی راہ میں جنگ میں شہید شمار ہوگا۔

--- قرآن کی برگزیدہ سورتیں

امیر المومنین علیؑ نے فرمایا: ہر کتاب کی ایک صفت ہوتی ہے یعنی وہ چیز جو اُس کے باقی اجزاء سے زیادہ برگزیدہ ہوتی ہے اور قرآن کی سب سے زیادہ صفات والی سورتیں وہ ہیں جن کے شروع میں "الم" آتا ہے۔

--- سورتوں کے ابتدائی حروف

بعض اہل حقیقت نے کہا ہے: اللہ تعالیٰ نے یہ حروف مِقطعات نِورانی سورتوں کے شروع میں اِس سبب سے قرار دیئے ہیں تا کہ قرآن کریم دوسری کتب کے برعکس زیادتی اور نقصان سے محفوظ رہے۔

بعض اہل معرفت نے کہا ہے: عربی حروف وکلام 28 حروف ہیں اور اِن میں سے نصف حروف نورانی ہیں اور نصف ظلمانی ہیں۔ نورانی حروف یہ ہیں: ا، ل، م، ص، ر، ک، ہ، ی، ع، ط، س، ح، ق، ن

ظلمانی حروف تہجی یہ ہیں: ب، ت، ث، ج، خ، د، ذ، ز، ش، ض، ظ، غ، ف، و

اور یہ معنی اصحابِ حروف، عدد، جفر اور رمل کیلئے بالکل واضح ہے۔

سورتوں کے شروع میں حروف مقطعات نورانی حروف ہیں۔

بعض اہلِ اشارت نے کہا ہے: واقعات کا دارومدار ستاروں کی حرکت پر مبنی ہے اور وہ 28 منازل ہیں، چنانچہ اہل نجوم نے نوٹ کیا ہے کہ ہمیشہ اِن میں سے 14 منازل ظاہر ہوتی ہیں اور 14 منازل مخفی رہتی ہیں۔

بالکل اِسی طرح قرآنی حروف کی تعداد بھی 28 ہے اِن مخفی حروف میں سے ہمیشہ 14 ایسے ہیں جو پہلی چند سورتوں کے حروفِ مقطعات ِنورانی ہیں اور اِن میں سے 14 حروف ظاہر قرآن مجید کے باقی حروف ہیں۔

بعض بزرگان نے کہا ہے: سورتوں کے آغاز میں اِن حروفِ مقطعات ِنورانی میں سے ہر ایک حرف "اللہ کے ناموں" میں سے ایک نام کی طرف اشارہ ہے اگر کوئی اِن ناموں کے ساتھ دُعا کرے اور مدد طلب کرے تو اُس کی حاجت ضرور پوری ہوگی اور اِن ناموں کے ساتھ دُعا کرنے کا طریقہ یہ ہے جیسا کہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام، عبداللہ ابن عباس، عبداللہ ابن مسلم اور دوسرے بہت سے اکابر علماء سے منقول ہے:

يَا اللَّهَ يَا أَحَدُ يَا أَوَّلُ، يَا لَطِيفُ، يَا مَالِكُ يَوْمِ الدِّينِ، يَا مَالِكَ الْمُلْكِ، يَا مُحْسِنُ، يَا مُصَبِّحُ، يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ، يَا رَحْمَانُ، يَا رَحِيمُ، يَا كَرِيمُ، يَا هَادِي، يَا هُوَ، يَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، يَا أَحْيَا يَا قَيُّومُ، يَا عَلِيمُ، يَا عَزِيزُ، يَا طَاهِرُ، يَا سَمِيعُ، يَا سُبُّوحُ، يَا حَيُّ، يَا قَيُّومُ، يَا نُورَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَنُورَ النُّورِ كُلِّهَا، وَمُنَوِّرَ الْأَنْوَارِ. أَسْأَلُكَ الْهِدَايَةَ وَالتُّقَى وَالْعِفَافَ، وَأَسْأَلُكَ التَّقْوَى وَالْعَاقِبَةَ، وَأَسْأَلُكَ رِزْقًا دَارًّا، وَعَيْشًا قَارًّا، وَعَمَلًا بَارًّا، وَإِلْحَاقًا بِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ، وَعَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ، وَأَنْ تُسَلِّمَ عَلَيْهِمَا وَعَلَيْهِمْ، وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ، وَأَنْ تُعْطِيَنِي سُؤَالِي مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَأَنْ تُصْلِحَ لِي شَأْنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ حَتَّى تَلْقَاكَ، وَأَنْ تَعْتِقَ رِقَابَنَا وَرِقَابَ آبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا مِنَ النَّارِ، وَأَصْلِحْ شَأْنَ جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

بے شک اللہ تعالیٰ (ہر عیب سے پاک ہے) اے واحد (بے نیاز)، اے اول (جس کا کوئی آغاز نہیں)، اے لطیف (باریک بین و مہربان)، اے جزا و سزا کے دن کے مالک، اے بادشاہی کے حقیقی مالک، اے احسان فرمانے والے، اے صبح کو نکالنے والے، اے تمام پروردگاروں کے پروردگار، اے رحمان، اے رحیم، اے کرم کرنے والے، اے ہدایت دینے والے، اے وہ (جس کی ذات سب سے ممتاز ہے)، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اے زندہ و پائندہ، اے سب کچھ جاننے والے، اے غالب و عزت والے، اے پاک وصاف، اے سننے والے، اے پاکی بیان کرنے والے، اے حی و قیوم، اے آسمانوں اور زمین کے نور، اور تمام نوروں کے نور، اور روشنیوں کو روشنی بخشنے والے۔ میں تجھ سے ہدایت، پرہیز گاری، پاکدامنی، تقویٰ، انجامِ بخیر، جاری رہنے والا رزق، پُرسکون زندگی، نیک عمل، اور اپنے نیک بندوں کے ساتھ ملحق ہونے کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو درود بھیج ہمارے آقا و سردار محمد ﷺ پر جو تیرے نبی اور رسول ہیں، اور ہمارے سردار ابراہیمؑ پر جو تیرے خلیل (دوست) ہیں، اور ان دونوں پر اور تمام انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین پر سلام نازل فرما۔ اور مجھے میری دنیا و آخرت کی بھلائیوں کی مراد عطا فرما، اور دنیا و آخرت میں میرے تمام معاملات اس وقت تک درست فرمادے جب تک میں تجھ سے جا ملوں، اور ہماری گردنیں، ہمارے آباء و اجداد کی گردنیں اور ہماری ماؤں کی گردنیں آگ (دوزخ) سے آزاد فرما۔ اور تمام مسلمانوں اور مومنین کے حالات درست فرمادے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

--- آفات سے بچاؤ

اکابر صحابہ سے منقول ہے: ہر باایمان شخص اِن چودہ حروف نورانی یعنی ا،ل،م،ص،ر،ک،ہ،ی،ع،ط،س،ح،ق،ن کو گھر کے صندوقوں اور فرنیچر کے کپڑے، سامان، دروازوں، دیواروں، صحنوں، چھتوں، باغات اور باغیچوں پر یہ حروف لکھے تو اللہ تعالیٰ چوروں اور آفات سے محفوظ رکھے گا۔

--- جان ومال ضائع ہونے سے محفوظ

بعض مشایخ سے منقول ہے کہ جب تم کشتی پر سوار ہو تو سورتوں کے اوائل میں آنے والے چودہ نورانی حروفِ مقطعات کا تلفظ کیا کرو۔کسی شخص نے اس کے فائدے کے بارے میں سوال کیا۔انہوں نے فرمایا: یہ نورانی حروف کبھی بھی کسی دل میں لکھے یا پڑھے نہیں جاتے، خواہ بیابان میں ہوں یا اِس کے سوا کہیں، مگر یہ کہ اِن کے پڑھنے والے اور رکھنے والے محفوظ رہتے ہیں، اور وہ جگہ بھی محفوظ رہتی ہے جہاں یہ حروف لکھے ہوں۔نیز اُس شخص کا مال اور جان آفات و بلیات سے محفوظ رہتے ہیں، اور وہ تلف ہونے اور غرق ہونے سے مامون وایمن رہتا ہے۔

--- قضائے حاجت اور حل مشکلات

بعض مشایخ ایسے گزرے ہیں جو سورتوں کے اوائل میں آنے والے اِن نورانی حروفِ مقطعات کو ہمیشہ اپنے پاس رکھا کرتے تھے۔کسی نے اِس کی وجہ دریافت کی تو اُنہوں نے جواب دیا کہ اِن حروف کے بے شمار برکات مجھ پر ظاہر ہوئے ہیں۔اِن میں سے یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ اِن نورانی حروف کی برکت سے مجھے مشقتوں سے محفوظ رکھتا ہے، اور میرا رزق نہایت آسانی کے ساتھ مجھے عطا فرماتا ہے۔اور جب کبھی میری کوئی حاجت پیش آتی ہے تو مَیں انہی نورانی حروف کے وسیلے سے اللہ سے اس حاجت کا سوال کرتا ہوں، تو بلا فاصلہ میری حاجت پوری ہو جاتی ہے۔اسی طرح اللہ تعالیٰ مجھ سے دشمن، چور، سانپ، بچھو، حشرات اور درندوں کے شر کو دور رکھتا ہے۔اور جب مَیں سفر میں اِن نورانی حروف کا وِرد کرتا ہوں تو سلامتی اور امن کے ساتھ اپنے گھر واپس پہنچ جاتا ہوں۔

--- زرکی تھیلی کی برکت

شیخ شرف الدین بونی ؒ سے منقول ہے کہ جو کوئی صاحبِ ایمان سورتوں کے اوائل میں آنے والے اِن چودہ نورانی حروفِ مقطعات کو چاندی کے ایک مدوّر نقش میں کندہ کرائے، اور اسے برجِ ثور کے طالع میں- جب قمر اس میں ہو- تیار کرا کے اپنے پاس رکھے، تو اُس کی تھیلی چاندی (زریعنی پیسوں) سے کبھی خالی نہیں رہتی۔

--- جمیع حاجات کی برآوری

نیز شرف الدین بونی ؒ سے منقول ہے کہ جو کوئی صاحبِ ایمان سورتوں کے اوائل میں آنے والے اِن نورانی حروفِ مقطعات کو چاندی کی ایک انگوٹھی پر نقش کرائے، برجِ ثور کے طالع میں- اُس وقت کہ قمر برجِ ثور میں ہو- اور اُسے اپنی انگلی میں پہن لے، تو اُس کی تمام حاجات پوری ہو جاتی ہیں، ان شاء اللہ۔

--- دردِ چشم سے حفاظت

نیز شرف الدین بونی ؒ سے منقول ہے کہ جو کوئی صاحبِ ایمان سورتوں کے اوائل میں آنے والے نورانی حروفِ مقطعات کو- بغیر تکرار کے- ہفتہ کے دن، جب نوروز گزر چکا ہو، لکھے، پھر اُسے پاک پانی سے دھو کر پی لے، تو وہ شخص اُس پورے سال دردِ چشم سے محفوظ رہتا ہے۔

حروفِ مقطعات نورانی سورتوں کے اوائل میں یہ ہیں:

"الم، المص، الر، كهيعص، طه، طسم، طس، المر، يس، ص، حم، حمعسق، ق، ن"

--- حروف نورانی کے فوائد

نیز شیخ شرف الدینؒ بونی سے منقول ہے کہ جو کوئی صاحبِ ایمان اِن کلمات کو بغیر تکرار کے چاندی کی ایک انگوٹھی پر نقش کرے، اور اِسے ماہِ رجب کی پہلی جمعرات کے دن اپنی انگلی میں پہن لے، تو وہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص بادشاہ کے حضور جائے، تو اُس کی باتیں بڑی اور اہم سمجھی جائیں گی اور اُس کے اُمور اُس کی مراد کے مطابق ہوں گے۔ اگر کوئی شخص غضب میں ہو، تو اُس انگوٹھی سے اُس کا سر رگڑنے سے اُس کا غضب ختم ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص پیاسا ہو، تو اِس سے سیراب ہو جائے گا۔ اگر کوئی بیوہ عورت اِسے اپنی انگلی میں پہن لے، تو اُسے شوہر مل جائے گا۔ اگر کوئی کسی غشی میں ہو، تو ہوش میں آجائے گا۔ نیز، اگر اِسے ایک رات بارش کے پانی میں رکھا جائے اور صبح وہ پانی ناشتے میں پی لیا جائے، تو حافظہ کی قوت بڑھ جائے گی۔

--- علم و معرفت کا نور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ الٓمٓ۔ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ۔ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ۔ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ۔ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ۔

اللہ کے نام سے جو بے انتہا رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ الف لام میم۔ یہ وہ عظیم کتاب ہے جس میں کوئی شک و شبہ نہیں، پرہیزگاروں کے لیے سراسر ہدایت ہے۔ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اور ہمارے دیے ہوئے رزق سے (راہِ خدا میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ اس (کتاب) پر ایمان لاتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی اور ان (کتابوں) پر جو آپ سے پہلے نازل کی گئیں، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

جو کوئی صاحبِ ایمان یہ آیات پہلی جمعرات کے دن پاک برتن میں، مُشک اور زعفران کے ساتھ، خالص نیت اور توجہ خدا کے ساتھ اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُسے میٹھے کنویں کے پانی سے دھو کر، رات میں اُس پانی کو پی لے اور دن کو روزہ رکھے، اور تین یا پانچ دن اُسی طریقے سے عمل کرے، تو اُس کی حافظہ کی قوت بڑھ جائے گی اور علم و معرفت کا نور اُس کے دل میں ظاہر ہو جائے گا۔

--- تمام آفات سے محفوظ

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی صاحبِ ایمان یہ آیات شب و روز خالص نیت، توجہِ خدا اور آیات کے معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اُس رات اور اُس دن اُسے کوئی ضرر نہیں پہنچے گا، اور وہ درد، بیماری اور درندوں کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ اُس کے مال، جان، بیوی اور اولاد بھی اُس دن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہیں گے۔ یہ آیات یہ ہیں:

1- سورہ بقرہ، آیات اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ الٓمٓ ﴿۱﴾ ذَٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بے انتہا رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ الف لام میم۔ یہ کتاب، جس میں کوئی شبہ نہیں، ہدایت ہے تقویٰ والوں کے لیے۔ جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں نیز جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو کچھ آپ پر نازل کیا گیا نیز جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا ہے، ان پر ایمان اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر (قائم) ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

2- آیات الکرسی 55 تا 57

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى
الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

اللہ وہ (ذات) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور سب کا نگہبان ہے، اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے سب اسی کی ملکیت ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے حضور سفارش کر سکے؟ جو کچھ لوگوں کے روبرو اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ ان سب سے واقف ہے اور وہ علم خدا میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور ان دونوں کی نگہداری اس کے لیے کوئی کار گراں نہیں ہے اور وہ بلند و بالا اور عظیم ذات ہے۔ دین میں کوئی جبر و اکراہ نہیں، بتحقیق ہدایت اور ضلالت میں فرق نمایاں ہو چکا ہے، پس جو طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لے آئے، بتحقیق اس نے نہ ٹوٹنے والا مضبوط سہارا تھام لیا اور اللہ سب کچھ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے، وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور کفر اختیار کرنے والوں کے سرپرست طاغوت ہیں جو انہیں روشنی سے تاریکی کی طرف لے جاتے ہیں، یہی جہنم والے ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

3- سورہ بقرہ، آیات آخر

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا * غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَ اعْفُ عَنَّا، وَ اغْفِرْ لَنَا، وَ ارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

رسول اس کتاب پر ایمان رکھتا ہے جو اس پر اس کے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور سب مومنین بھی، سب اللہ اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں (اور وہ کہتے ہیں) ہم رسولوں میں تفریق کے قائل نہیں ہیں اور کہتے ہیں: ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی، ہمارے رب ہم تیری بخشش کے طالب ہیں اور ہمیں

تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ اللہ کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمے داری نہیں ڈالتا، ہر شخص جو نیک عمل کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کو ہے اور جو بدی کرتا ہے اس کا انجام بھی اسی کو بھگتنا ہے، ہمارے رب! ہم سے بھول چوک ہوگئی ہو تو اس کا مواخذہ نہ فرما، ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلوں پر ڈال دیا تھا، ہمارے رب! ہم جس بوجھ کے اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتے وہ ہمارے سر پر نہ رکھ، ہمارے رب! ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مالک ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

4- سورہ اعراف، آیات 54 تا 56

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ
حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ط
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

تمہارا رب یقیناً وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر متمکن ہوا، وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے جو اس کے پیچھے دوڑتی چلی آتی ہے اور سورج اور چاند اور ستارے سب اسی کے تابع فرمان ہیں۔ آگاہ رہو! آفرینش اسی کی ہے اور امر بھی اسی کا ہے، بڑا بابرکت ہے اللہ جو عالمین کا رب ہے۔ اپنے رب کی بارگاہ میں دعا کرو عاجزی اور خاموشی کے ساتھ، بے شک وہ تجاوز کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور تم زمین میں اصلاح کے بعد اس میں فساد نہ پھیلاؤ اور اللہ کو خوف اور امید کے ساتھ پکارو، اللہ کی رحمت یقیناً نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔

5- سورہ اِسراء، آیات 9-10

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا
﴿۹﴾ وَّ اَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۰﴾

یہ قرآن یقیناً اس راہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھی ہے اور ان مومنین کو جو نیک اعمال بجالاتے ہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لیے ہم نے ایک دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

6- سورہ صافات، آیات 1 تا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ
﴿۶﴾ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ * ﴿۸﴾ دُحُوْرًا
وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ
خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ قسم ہے پوری طرح صف باندھنے والوں کی، پھر بطور کامل جھڑکی دینے والوں کی، پھر ذکر کی تلاوت کرنے والوں کی، یقیناً تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ جو

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب اور مشرقوں کا رب ہے۔ ہم نے آسمان دنیا کو تاروں کی زینت سے مزین کیا، اور ہر سرکش شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ بھی، کہ وہ عالم بالا کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے ان پر (انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔ دھتکارے جاتے ہیں اور ان پر دائمی عذاب ہے۔ مگر ان میں سے جو کسی بات کو اچک لے تو ایک تیز شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ تو ان سے پوچھ لیجیے کہ کیا ان کا پیدا کرنا مشکل ہے یا وہ جنہیں ہم نے (ان کے علاوہ) خلق کیا ہے؟ ہم نے انہیں لیسدار گارے سے پیدا کیا۔

7- سورہ رحمٰن، آیات 33 تا 35

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا
بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

اے گروہ جن و انس! اگر تم آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے نکلنے کی استطاعت رکھتے ہو تو نکل جاؤ، تم سلطنت و قہاریت کے بغیر نہیں نکل سکو گے۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تم دونوں پر آگ کے شعلے اور چنگاریاں چھوڑی جائیں گی، پھر تم کامیاب نہیں رہو گے۔

8- سورہ حشر، آیات 21 تا آخر

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ
اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ اسے اللہ کے خوف سے جھک کر پاش پاش ہوتا ضرور دیکھتے اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ شاید وہ فکر کریں۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب و شہود کا جاننے والا ہے، وہی رحمٰن رحیم ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی بادشاہ ہے، نہایت پاکیزہ، سلامتی دینے والا، امان دینے والا، نگہبان، بڑا غالب آنے والا، بڑی طاقت والا، کبریائی کا مالک، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہی خالق، موجد اور صورتگر ہے، جس کے لیے حسین ترین نام ہیں، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

9- سورہ جن، آیات 1 تا 4

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ
اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾

کہدیجئے: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے (قرآن) سنا اور کہا: ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ جو راہ راست کی طرف ہدایت کرتا ہے اس لیے ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اب ہم کسی کو ہرگز اپنے رب کا شریک نہیں بنائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بلند ہے اس نے نہ کسی کو زوجہ بنایا اور نہ اولاد، اور یہ کہ ہمارے کم عقل لوگ اللہ کے بارے میں خلاف حق باتیں کرتے ہیں۔

یہ آیات "آیاتِ حَرَس" کہلاتی ہیں، اور اِن آیات میں سوامراض کی شفا بھی پوشیدہ ہے، جن میں سے کچھ امراض جیسے جذام اور برص بھی شامل ہیں۔

--- دل مضبوط اور دشمن پر غلبہ

شیخ شرف الدین بونیؒ سے منقول ہے کہ جو کوئی صاحب ایمان، شب جمعہ، چودھویں تاریخ ماہ کو، نمازِ عشاء کے بعد، خالص نیت اور توجہ خدا کے ساتھ، اور آیات کے معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے، یہ آیات گلاب اور زعفران کے ساتھ ہرن کی کھال پر لکھے، تو...

1- سورہ بقرہ، آیات اول

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖ فِیۡہِ ۚ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بے انتہا رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ الف لام میم۔ یہ کتاب، جس میں کوئی شبہ نہیں، ہدایت ہے تقویٰ والوں کے لیے۔ جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں نیز جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو کچھ آپ پر نازل کیا گیا نیز جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا ہے، ان پر ایمان اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر (قائم) ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

2- سورہ آلِ عمران کی آیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ وَ اَنۡزَلَ التَّوۡرٰىۃَ وَ الۡاِنۡجِیۡلَ ﴿۳﴾ مِنۡ قَبۡلُ ہُدًی لِّلنَّاسِ وَ اَنۡزَلَ الۡفُرۡقَانَ ۬ؕ

بنام خدائے رحمن رحیم۔ الف۔ لام۔ میم۔ اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں جو زندہ (اور کائنات کا) زبردست نگہدار ہے۔ اس نے حق پر مبنی ایک کتاب (اے رسول) آپ پر نازل کی جو سابقہ کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس نے توریت وانجیل کو نازل کیا۔ اس سے پہلے انسانوں کی ہدایت کے لیے اور فرقان (حق و باطل میں امتیاز کرنے والا قانون) نازل فرمایا۔

3- سورہ اعراف کی آیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ کِتٰبٌ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ فَلَا یَکُنۡ فِیۡ صَدۡرِکَ حَرَجٌ مِّنۡہُ لِتُنۡذِرَ بِہٖ وَ ذِکۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ الف لام میم صاد۔ یہ کتاب آپ پر (اس لیے) نازل کی گئی ہے کہ آپ اس سے لوگوں کو تنبیہ کریں اور اہل ایمان کے لیے نصیحت ہو پس آپ کو اس سے کسی قسم کی دل تنگی محسوس نہیں ہونی چاہیے۔

4- سورہ رعد کی آیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ الٓمّٓرٰ ۟ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ ؕ وَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ الۡحَقُّ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ الف لام میم را، یہ کتاب کی آیات ہیں اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

5- سورہ مریم کی آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ کاف، ہا، یا، عین، صاد۔ یہ اس رحمت کا ذکر ہے جو آپ کے رب نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

6- سورہ طٰہٰ کی آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ طٰهٰ ﴿۱﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿۲﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۳﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ طا، ہا۔ ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لیے نازل نہیں کیا ہے کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ بلکہ یہ تو خوف رکھنے والوں کے لیے صرف ایک یاد دہانی ہے۔

7- سورہ شعراء کی آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ طا، سین، میم۔ یہ کتاب مبین کی آیات ہیں۔ شاید اس رنج سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے آپ اپنی جان کھو دیں گے۔

8- سورہ یٰس کی آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ یا، سین۔ قسم ہے قرآن حکیم کی۔

9- سورہ ص کی آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ صاد، قسم ہے اس قرآن کی جو نصیحت والا ہے۔ مگر جنہوں نے (اس کا) انکار کیا وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔

10- سورہ مومن/ غافر کی آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ حا، میم۔ اس کتاب کی تنزیل بڑے غالب آنے والے، دانا اللہ کی طرف سے ہے، جو گناہ معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، شدید عذاب دینے والا اور بڑے فضل والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

11- سورہ مومن کی آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ حا، میم۔ عین، سین، قاف۔ اسی طرح آپ کی طرف اور آپ سے پہلوں کی طرف بڑا غالب آنے والا حکمت والا اللہ وحی بھیجتا رہا ہے۔

12- سورہ ق کی آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قٓ ۚ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ قاف، قسم ہے شان والے قرآن کی۔

13- سورہ ن کی آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾ وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ نون، قسم ہے قلم کی اور اس کی جسے (لکھنے والے) لکھتے ہیں۔ آپ اپنے رب کے فضل سے دیوانے نہیں ہیں۔ اور یقیناً آپ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔ اور بے شک آپ اخلاق کے عظیم مرتبے پر فائز ہیں۔

پھر اِسے ایک صاف کپڑے میں لپیٹ کر موم میں ڈال دے۔ جو بھی اِسے دائیں بازو میں باندھے گا، وہ قوی دل ہو جائے گا اور اُس سے دشمن خوف کھائے گا۔ سب کی نظر میں وہ عزیز اور محترم ہوگا۔ اگر وہ درویش ہو، تو تونگر بن جائے گا۔ اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو، یا وہ دیوانہ ہو، یا قید میں ہو، تو نجات پائے گا۔ اگر کسی پر قرض ہو تو وہ ادا ہو جائے گا۔ اگر کوئی غمگین ہو تو خوش ہو جائے گا۔ اگر کوئی غریب الوطن ہو، تو سلامتی کے ساتھ وطن واپس پہنچے گا۔ اور جو بھی حاجت وہ اللہ تعالیٰ سے مانگے، پوری ہو جائے گی۔ اگر کوئی بیوہ عورت اِسے پہنے تو شوہر اُسے مل جائے گا۔ اگر کوئی اِسے بچوں پر باندھے تو وہ ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہیں گے۔

--- دفع آفات

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے والے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (خطرات سے) بچاؤ کرو۔ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے تمہاری غذا کے لیے پھل پیدا کیے، پس تم جانتے بوجھتے ہوئے کسی کو اللہ کا مدمقابل نہ بناؤ۔

زرعی و درختوں کی آفات و بلیات سے حفاظت کا یہ طریقہ مجرّب ہے: سب سے پہلے غسل کرے اور جمعرات کے دن روزہ رکھے۔ پھر جمعہ والے دن اُس مقام یا باغ میں جائے اور اُس مقام کے ہر کونے میں دو رکعت نماز ادا کرے: پہلی رکعت میں: سورہ فاتحہ اور سورہ والتین خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے۔ دوسری رکعت میں: سورہ مبارکہ فاتحہ، سورہ مبارکہ فیل اور سورہ مبارکہ قریش، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کے ساتھ پڑھے۔ اِن دونوں سورہ مبارکہ کے درمیان "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کا فاصلہ نہ کرے۔ اُس مقام کے وسط میں چار رکعت نماز بھی ادا کرے۔

پھر زیتون کی لکڑی کا قلم تراشے اور ان آیات کو زعفران کے ساتھ اُس مقام کے درخت کے سبز پتے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے۔ اسے عود میں سونگھائے اور اُس مقام کے پانی نکلنے والی جگہ میں دفن کرے۔ پھر ایک اور پتا اِسی طریقے سے لکھے اور اِسے مٹی میں لپیٹ کر کسی بلند درخت پر لٹکا دے۔ اِس عمل سے اُس مقام کی تمام آفات دفع ہو جائیں گی۔

--- درختوں میں پھل لانے کا طریقہ

وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِيْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ٭ۙ وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾

اور ان لوگوں کو خوشخبری سنا دیجئے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک اعمال انجام دیے کہ ان کے لیے (بہشت کے) باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، اس میں سے جب بھی کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو وہ کہیں گے: یہ تو وہی ہے جو اس سے پہلے بھی مل چکا ہے، حالانکہ انہیں ملتا جلتا دیا گیا ہے اور ان کے لیے جنت میں پاک بیویاں ہوں گی اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

یہ طریقہ مجرّب ہے۔ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور شام کی نماز سے پہلے صرف کاسنی کے پتے سے روزہ کھولے۔ پھر نماز ادا کرے اور اِس آیت کو کاغذ پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور کسی سے بات نہ کرے۔ اِس کے بعد جائے اور اِسے اُس درخت پر لٹکا دے جو اُس مقام کے وسط میں ہو۔ اِس کے پھل میں سے کچھ کھائے۔ اگر پھل تیار ہو جائے تو وسط کے درخت کے ایک پتے سے ایک پتا کھائے اور اوپر سے دو گھونٹ پانی پیے۔ اِس طرح اُس مقام میں فصل اور برکت اتنی زیادہ ہوگی کہ دل خوش ہو جائے گا۔

--- حاجات کی برآری

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾

اور (یاد کرو وہ وقت) جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم آپ پر ہرگز یقین نہیں کریں گے جب تک ہم خدا کو علانیہ نہ دیکھ لیں، اس پر بجلی نے تمہیں گرفت میں لے لیا اور تم دیکھتے رہ گئے۔ پھر تمہارے مرنے کے بعد ہم نے تمہیں اٹھایا کہ شاید تم شکر گزار بن جاؤ۔ اور ہم نے تمہارے اوپر بادل کا سایہ کیا اور تم پر من و سلویٰ اتارا، ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عنایت کی ہیں اور وہ ہم پر نہیں بلکہ خود اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

جب کوئی یہ تین آیات چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے اور اپنی اُنگلی میں پہنے، تو اُس کے رزق کے دروازے کھل جائیں گے، دنیا اُس کی طرف راغب ہوگی، اور وہ فقر و قحط سے نجات پا جائے گا۔

--- سفر میں پیاس دُور کرنے کا علاج

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْۤا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم نے گوسالہ اختیار کرکے یقیناً اپنے آپ پر ظلم کیا ہے پس اپنے خالق کی بارگاہ میں توبہ کرو اور اپنے لوگوں کو قتل کرو، تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے پھر اُس نے تمہاری توبہ قبول کرلی، بے شک وہ خوب توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

یہ آیت سفر اور قیام کے دوران پیاس دُور کرنے کے لیے مفید ہے۔ اِسے پاک برتن میں لکھے، چاہے وہ پتھر کا ہو یا رنگین مٹی کا برتن۔ پھر اسے بھاری بارش کے پانی سے دھوئے اور اُس پانی کو شیشہ میں محفوظ کرے۔ تین دن بعد اُس پانی میں اونٹ اور سرخ بکری کا دودھ ڈال کر آگ پر اُبالے جب تک کہ پانی سیاہ ہوجائے۔ اِس کے بعد جب سفر میں صبح کے وقت دس درہم کے برابر مقدار پیے، تو اُس دن پیاس محسوس نہ کرے گا۔ اور اگر کسی شہری میں زیادہ پانی پینے کی وجہ سے پیاس یا بیماری پیدا ہو جائے، تو وہ دو درہم اُسی پانی کے پینے سے نجات پا جائے گا۔

--- مقرّرہ وقت پر بیداری

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىٕفِیْنَ وَ الْعٰكِفِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

اور (وہ وقت یاد رکھو) جب ہم نے خانہ (کعبہ) کو مرجع خلائق اور مقامِ امن قرار دیا اور (حکم دیا کہ) مقامِ ابراہیم کو مصلیٰ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل پر یہ ذمے داری عائد کی کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف، اعتکاف اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

جب کوئی یہ آیت سوتے وقت میں خالص نیت، توجہ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، اور اللہ تعالیٰ سے یہ درخواست کرے کہ متعین وقت پر وہ جاگ جائے، تو اُس کی مطلوبہ چیز حاصل ہو جائے گی۔

--- بواسیر کے درد کا علاج

وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم و اسماعیل اُس گھر کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے، (دعا کر رہے تھے کہ) اے ہمارے رب! ہم سے (یہ عمل) قبول فرما، یقیناً تو خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔

جب کسی کو بواسیر کا درد ہو، تو یہ آیت شیشے کے برتن میں خالص نیت، توجہ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، زعفران اور گلاب کے ساتھ۔ پھر اِسے کالے انگور کے رس سے دھوئے اور تھوڑا سا چینی شامل کر کے کھالے۔ اِن شاءاللہ، یہ مرض دُور ہو جائے گا۔

--- دفینہ تلاش کرنے کا طریقہ

اگر کوئی صاحبِ ایمان یہ آیت سفید چوکور کاغذ پر تحریر کرے اور پھر سفید مرغ کی گردن میں باندھ دے، پھر اُسی آیت کو پیتل کے برتن پر خالص نیت، توجہ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اُسے نیسان کے پانی سے دھولے، تو یہ پانی اُس جگہ چھڑک دے جہاں دفینہ ہونے کا شک ہو۔ اِس کے بعد مرغ کو اُس مقام پر آزاد کر دیا جائے، تو مرغ اُس دفینہ کے اُوپر کھڑا ہو جائے گا۔ اُس مقام کو کھودا جائے تو وہ دفینہ مل جائے گا۔

--- اہم اُمور کی بجا آوری

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾ ط

اُن کے مقابلے میں تمہارے (حمایت کے) لیے اللہ کافی ہوگا اور وہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔

جو کوئی صاحب ایمان نمازِ صبح کے بعد، اور اِس سے پہلے کہ کوئی بات کرے، یہ آیت سات مرتبہ پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اُس دن اُس کے تمام اہم اُمور کو پورا کر دے گا۔ اور اگر یہ آیت ہر فرض نماز کے بعد وِرد کے طور پر پڑھی جائے، تو وہ کسی چیز کا محتاج نہ رہے گا اور اُس کی تمام مرادیں پوری ہو جائیں گی۔

--- فالج کا علاج

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۚ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

ہم آپ کو بار بار آسمان کی طرف منہ کرتے دیکھ رہے ہیں، سو اب ہم آپ کو اسی قبلے کی طرف پھیر دیتے ہیں جسے آپ پسند کرتے ہیں، اب آپ اپنا رخ مسجد الحرام کی طرف کریں اور تم لوگ جہاں کہیں بھی ہو اس کی طرف رخ کرو اور اہل کتاب اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق پر مبنی (فیصلہ) ہے اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔

یہ آیت اُس لقوہ نامی مرض کے لیے نافع ہے جو چہرے پر ظاہر ہوتا ہے اور جس میں ہونٹ، منہ اور جبڑا ایک طرف کو ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور یہ فالج اور تشنج کے لیے بھی مفید ہے، اس لیے ایک پیتل کا برتن لیں جسے چمکا کر صاف کیا گیا ہو اور اس پر پاک نیت اور اللہ کی طرف توجہ اور معنی پر غور کرتے ہوئے یہ آیت مشک اور گلاب کے پانی سے لکھیں اور پھر اسے پاک پانی سے دھو ڈالیں، اس دھلے ہوئے پانی سے لقوہ والا شخص اپنا چہرہ دھوئے اور دھونے کے بعد تین گھنٹے تک اسی برتن میں دیکھتا رہے، یہ عمل تین دن تک کرے تو لقوہ زائل ہو جائے گا۔

--- چوری شدہ چیز تلاش کرنے کا طریقہ

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۚ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾

اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے، جس کی طرف وہ رخ کرتا ہے، پس تم لوگ نیکیوں کی طرف سبقت کرو، تم جہاں کہیں بھی ہوں گے اللہ (ایک دن) تم سب کو حاضر کرے گا، یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جو کوئی صاحب ایمان یہ آیت کپڑے کے ٹکڑے پر لکھے، جو گلے یا گریبان سے منسلک ہو اور اسے خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے تحریر کرے، اور ساتھ میں چور یا فرار شدہ شخص کا نام بھی لکھے، پھر اس کپڑے کو اس مکان کی دیوار میں کیل لگا کر مضبوطی سے ٹھونس دے جہاں سے چوری ہوئی چیز نکلی تھی یا جہاں سے شخص فرار ہوا تھا۔ اِس عمل سے چوری شدہ چیز جلد برآمد ہو جائے گی اور فرار شدہ شخص واپس آ جائے گا۔

--- دشمن پر غلبہ کا طریقہ

وَ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے اس رحمن رحیم کے سوا کوئی معبود نہیں۔

جو کوئی صاحبِ ایمان یہ آیت اُس وقت کہ جب سورج برج اسد میں ہو، چاندی کی انگوٹھی پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے نقش کرے، اور اِسے اپنے ساتھ رکھے، تو نہ تو انسانوں میں سے کوئی اُس پر غالب آسکے گا اور نہ ہی غیر انسانوں سے کوئی اُس کو نقصان پہنچا سکے گا۔

--- کاروباری اُمور کی گشایش کے لیے

جو کوئی صاحبِ ایمان یہ آیت بہت بار، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اُس کے بندھے ہوئے اُمور اور مسائل کھل جائیں گے۔

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ لْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

اور جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق سوال کریں تو (کہہ دیں کہ) میں (اُن سے) قریب ہوں، دعا کرنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اُس کی دعا قبول کرتا ہوں، پس اُنہیں بھی چاہیے کہ وہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ راہِ راست پر رہیں۔

--- موذی جانوروں کی نابودی

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْیَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جو موت کے ڈر سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکلے تھے؟ اللہ نے ان سے فرمایا: مرجاؤ، پھر انہیں زندہ کر دیا، بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے، مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

جو کوئی صاحبِ ایمان خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ آیت سیاہی سے ایک تھال میں لکھے، پھر اُسے زیتون کے پتّوں کے عرق سے دھو کر اپنے گھر میں چھڑک دے، تو اُس گھر میں موجود سانپ، بچھو، کبک اور تمام موذی جانور ہلاک ہو جائیں گے۔ اور اگر کوئی صاحبِ ایمان بروز جمعرات اِس آیت کو گھر کے چاروں کونوں میں دفن کر دے، تو تمام مچھر اور موذی جانور وہاں سے بھاگ جائیں گے۔

حاشیہ: اصل فارسی متن میں یہاں لفظ » کبک « آیا ہے، جس کے لغوی معنی ایک معروف جنگلی پرندے (Partridge) کے ہیں۔ تاہم سیاق وسباق میں چونکہ ذکر موذی جانوروں (جیسے مار اور کژدم) کا ہے، اس لیے کبک کا شامل ہونا معنوی اعتبار سے محلِّ نظر معلوم ہوتا ہے۔ غالب امکان ہے کہ یہ لفظ ناسخ کی کتابتی غلطی یا تحریفی صورت ہو، اور اصل میں کوئی موذی حیوان (مثلاً سوسمار یا عقرب وغیرہ) مراد رہا ہو۔ ترجمے میں امانتِ متن کے پیشِ نظر لفظ کبک برقرار رکھا گیا ہے، البتہ معنوی اشکال کی طرف قارئین کی توجہ دلانا ضروری سمجھا گیا۔

--- دشمن پر فتح کے لیے

امام محمد غزالی کی بعض تصانیف میں مذکور ہے کہ قرآنِ عظیم میں چار آیات ایسی ہیں جو چار متواتر سورتوں میں وارد ہوئی ہیں، اور اُن میں سے ہر ایک آیت میں حرفِ ”قاف“ دس مرتبہ آیا ہے۔

آیہ اوّل: سورہ مبارکہ البقرہ

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾

کیا آپ نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی ایک جماعت (کو پیش آنے والے حالات) پر نظر نہیں کی جس نے اپنے نبی سے کہا: آپ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کریں تاکہ ہم راہ خدا میں جنگ کریں، (نبی نے) کہا: ایسا نہ ہو کہ تمہیں جنگ کا حکم دیا جائے اور پھر تم جنگ نہ کرو، کہنے لگے: ہم راہ خدا میں جنگ کیوں نہ کریں جب کہ ہم اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اپنے بچوں سے جدا کیے گئے ہیں؟ لیکن جب انہیں جنگ کا حکم دیا گیا تو ان میں سے چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

آیہ دوم: سورہ مبارکہ آل عمران

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۱۸۱﴾

بتحقیق اللہ نے اُن لوگوں کی سن لی ہے جو کہتے ہیں: بے شک اللہ محتاج اور ہم بے نیاز ہیں، ان کی یہ بات اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا بھی ہم ثبت کریں گے اور (روز قیامت) ہم ان سے کہیں گے: لو اب جلانے والے عذاب کا ذائقہ چکھو۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان اِن چار آیات کو کسی علم (پرچم) پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے لکھ دے، تو جس لشکر میں وہ علم ہوگا، وہ کبھی شکست سے دوچار نہ ہوگا اور نصرت و مدد اُس کا مقدر ہوگی۔ اور اگر کوئی شخص اِن آیات کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنی طاقیہ یا عمامہ میں محفوظ رکھے، تو اہلِ جاہ و منصب اور امراء اس کی تعظیم کریں گے، اُس کی بات سے تجاوز نہ کریں گے، اور وہ اُن کی نگاہ میں رعب و ہیبت والا نظر آئے گا۔

آیہ سوم: سورہ مبارکہ نساء

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَیْدِیَكُمْ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَةً ۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿۷۷﴾

کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا: اپنا ہاتھ روکے رکھو، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو؟ پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو اُن میں سے کچھ تو لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا جاتا ہے یا اس سے بھی بڑھ کر اور کہنے لگے: ہمارے رب! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کیا؟ ہمیں تھوڑی مہلت کیوں نہ دی؟ اُن سے کہدیجئے: دنیا کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے اور متقی (انسان) کے لیے نجات اُخروی زیادہ بہتر ہے اور تم پر ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

آیہ چہارم: سورہ مبارکہ مائدہ

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا
يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

اور آپ انہیں آدم کے دونوں بیٹوں کا حقیقی قصہ سنائیں جب ان دونوں نے قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی تو اس نے کہا: میں تجھے ضرور قتل کروں گا، (پہلے نے) کہا: اللہ تو صرف تقویٰ رکھنے والوں سے قبول کرتا ہے۔

--- دشمنوں میں اِختلاف

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَ مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ
اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا
الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ
وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾

جب طالوت لشکر لے کر روانہ ہوا تو اُس نے کہا: اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے، پس جو شخص اُس میں سے پانی پی لے وہ میرا نہیں اور جو اِسے نہ چکھے وہ میرا ہوگا مگر یہ کہ کوئی صرف ایک چلو اپنے ہاتھ سے بھرلے (تو کوئی مضائقہ نہیں) پس تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے اُس (نہر) میں سے پانی پی لیا، پس جب طالوت اور اُس کے ایمان والے ساتھی نہر پار ہو گئے تو اُنہوں نے (طالوت سے) کہا: آج ہم میں جالوت اور اُس کے لشکر کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں ہے، مگر جو لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ اُنہیں خدا کے رُوبرو ہونا ہے وہ کہنے لگے: بسا اوقات ایک قلیل جماعت نے خدا کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

جو کوئی مومن سورہ البقرہ کی آیت نمبر 249 کو زعفران اور عرق گلاب سے خالص نیت اور خدا کی طرف توجہ اور معنی دھیان میں رکھتے ہوئے لکھے اور بارش کے پانی سے دھولے تو جس جماعت نے کچھ نامناسب اور غلط کام کرنے پر اتفاق کیا ہوگا اُن میں اختلاف ہو جائے گا۔

--- حافظہ میں اضافہ کے لیے

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ
وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾

ان رسولوں میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، ان میں سے بعض ایسے ہیں جن سے اللہ ہمکلام ہوا اور اس نے ان میں سے بعض کے درجات بلند کیے اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو روشن نشانیاں عطا کیں اور ہم نے روح القدس سے ان کی تائید کی اور اگر اللہ چاہتا تو ان رسولوں کے آنے اور روشن نشانیاں دیکھ لینے کے بعد یہ لوگ آپس میں نہ لڑتے، مگر انہوں نے اختلاف کیا، پس ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض نے کفر اختیار کیا اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم نہ لڑتے، مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

جو کوئی صاحبِ ایمان خالص اس آیت کو تانبے کی تختی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے، تو اُس سے نسیان و فراموشی دُور ہو جاتی ہے اور قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی اِسے مشک اور زعفران کے ساتھ ہرن کی کھال پر خالص نیت، توجہ خدا اور اِس کے معنی کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو اُس کے مرتبہ، جاہ و منصب اور سماجی شخصیت میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ لوگوں میں مقبول ہو جاتا ہے۔

--- دشمن کو پسپا کرنا

وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ ط

اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلے پر نکلے تو کہنے لگے: ہمارے رب! ہمیں صبر سے لبریز فرما ہمیں ثابت قدم رکھ اور قوم کفار پر ہمیں فتحیاب کر۔

جب کوئی شخص اس آیت کو کاشغری سفیدی (یعنی ایک خاص قسم کے کاغذ یا سفید پارچے)) پر سرخ رنگ سے لکھے، اور یہ عمل بروز جمعہ، وقتِ زوال اِس حال میں کرے کہ قمر کسی برجِ ثابت (مقررہ) اور مسعود (مبارک) میں ہو اور نحوست سے پاک ہو اور جب اُس علم کو کسی لشکر میں بلند کیا جائے، تو دشمن کے دِلوں میں خوف طاری ہو جاتا ہے، وہ بھاگ کھڑے ہوتے ہیں اور جنگ کے لیے ٹھہر نہیں پاتے۔

--- شیطان اور فقر سے حفاظت

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

اللہ وہ (ذات) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور سب کا نگہبان ہے، اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے سب اسی کی ملکیت ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے حضور سفارش کر سکے؟ جو کچھ لوگوں کے روبرو اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ ان سب سے واقف ہے اور وہ علم خدا میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور ان دونوں کی نگہداری اس کے لیے کوئی کار گراں نہیں ہے اور وہ بلند و بالا اور عظیم ذات ہے۔ دین میں کوئی جبر و اکراہ نہیں، بتحقیق ہدایت اور ضلالت میں فرق نمایاں ہو چکا ہے، پس جو طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لے آئے، بتحقیق اس نے نہ ٹوٹنے والا مضبوط سہارا تھام لیا اور اللہ سب کچھ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے، وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور کفر اختیار کرنے والوں کے سرپرست طاغوت ہیں جو انہیں روشنی سے تاریکی کی طرف لے جاتے ہیں، یہی جہنم والے ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

جو کوئی صاحبِ ایمان یہ تین آیات ہر نماز کے بعد خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو وہ شیطان کے مکر و وسوسے سے محفوظ رہے گا، اور فقر و قحط سے نجات پائے گا۔ مزید یہ کہ اُس کی روزانہ کی روزی ایسے ذریعہ سے آئے گی جس کی وہ توقع نہ کرے۔ اور جو شخص صبح کے وقت گھر سے نکلتے وقت یہ آیات پڑھے، وہ غریبی اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔

آیت الکرسی کے کثیر فوائد

1- اگر کوئی صاحبِ ایمان آیت الکرسی کو مٹی کے برتن پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اور اُسے اناج یا غلہ کے درمیان رکھ دے، تو وہ غلہ چوری، آفات اور کیڑوں سے محفوظ رہے گا، اور اُس میں برکت پیدا ہوگی۔

2- اگر کوئی صاحب ایمان آیت الکرسی کو خالص نیت، توجہ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اُسے دکان یا گھر کے دروازے کے اوپر لٹکا دے، تو اُس کا مال بڑھ جائے گا اور وہ کبھی بھی کسی اور کا محتاج نہیں ہوگا۔

3- اگر کوئی صاحبِ ایمان فرض نمازوں کے بعد خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے آیت الکرسی کو پڑھنے کی عادت ڈالے، تو وہ دنیا سے رخصت ہونے تک اپنی جگہ کو جنت میں دیکھے گا۔

4- اگر کسی شخص کو سفر کے دوران خوف لاحق ہو جائے تو وہ اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ لے اور اُس دائرے کے اندر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے آیۃ الکرسی، سورۂ مبارکہ اخلاص، معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) اور سورۂ توبہ کی

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

کہد یجئے: اللہ نے جو ہمارے لیے مقدر فرمایا ہے اس کے سوا ہمیں کوئی حادثہ ہرگز پیش نہیں آتا وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنین کو چاہیے کہ اللہ پر بھروسہ کریں۔

کی تلاوت کرے، تو وہ خوف سے محفوظ ہو جاتا ہے اور کسی انسان یا غیر انسان کو یہ قدرت نہیں رہتی کہ اُسے کوئی نقصان پہنچا سکے۔

5- حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: جو صاحب ایمان آیت الکرسی کو زعفران سے اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُسے زبان سے چاٹ لے اور یہ عمل سات مرتبہ کرے، تو وہ کبھی کسی چیز کو نہیں بھولتا، اُس کی یادداشت بڑھ جاتی ہے، اور فرشتے اُس کے لیے مغفرت کی دُعا کرتے رہتے ہیں۔

6- کتابِ صحیح مسلم میں منقول ہے کہ حضرت اُبَی بن کعب نے بیان فرمایا: قرآنِ مجید کی سب سے عظیم آیت، شرف و فضیلت کے اعتبار سے، آیت الکرسی ہے۔

7- جامع ترمذی میں حضرت نعمان بن بشیر کی روایت سے منقول ہے کہ حضرت رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر آیت الکرسی کو لکھ کر مال پر رکھ دیا جائے یا کسی بچے کے ساتھ باندھ دیا جائے، تو وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

8- روایت میں آیا ہے کہ: جو شخص صاحب ایمان ہر صبح آیت الکرسی کو خالص نیت، توجہ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھتا ہے، تو وہ شام تک اللہ تعالیٰ کی امان اور حفاظت میں رہتا ہے۔

9- شیخ ابو العباس بونیؒ نے فرمایا ہے کہ: چھوٹے بچوں کو ہر طرح کی آفات سے محفوظ رکھنے کے لیے یہ عمل نہایت مؤثر ہے کہ کوئی صاحب ایمان آیت الکرسی کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اپنی اولاد کے ساتھ باندھ دے۔

10- سلاطین اور اُمراء کے سامنے پیش ہونے کے لیے: ہر صاحب ایمان اگر آیت الکرسی کو سرخ کاغذ پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو وہ قبولیت کا مقام پاتا ہے اور اُس کی بات منظور کی جاتی ہے۔

11- بعض علما نے فرمایا ہے کہ: اگر کوئی صاحب ایمان آیت الکرسی کو کسی برتن پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اسے کرفس (اجوائن/سیلری) کے پانی سے دھوئے اور وہ پانی نہاری منہ (خالی پیٹ) پی لے، تو خون ریزی کو روکنے میں مدد ملتی ہے۔

12- اگر کوئی صاحبِ ایمان آیت الکرسی کو پاکیزہ تھال پر مشک اور زعفران سے خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُسے پانی سے دھوئے اور وہ پانی مستسقی (پیاس کی بیماری میں مبتلا شخص) کو پلائے، تو ان شاء اللہ شفا حاصل ہو جاتی ہے۔

13- اگر کوئی صاحب ایمان آیت الکرسی کو زیتون کے چار پتّوں پر لکھے اور انہیں گھر کے چاروں کونوں میں دفن کر دے، تو مچھر ہلاک ہو جائیں گے۔

14- روایت میں ہے کہ ایک شخص عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: "میرا پیٹ درد کر رہا ہے"۔ عبداللہ بن عباس نے فرمایا: آیت الکرسی کو زعفران کے ساتھ ایک پیالے پر لکھو، اُسے دھو کر پی لو۔ اُس شخص نے ایسا کیا اور شفا پا گیا۔

15- شیخ عبدالمجید مغربی سے منقول ہے کہ آیت الکرسی میں دس وقفے ہیں۔ جو کوئی اِس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ وِرد کے طور پر پڑھے، اور ہر وقفے پر اپنی انگلی داخل کرے، شروع خنصر (چھوٹی انگلی) سے کرے اور اختتام تک بائیں ہاتھ کے ابہام (انگوٹھے) تک جائے، اور دو حرف عین "یشفع عندہ" کے درمیان اپنے دل میں جو حاجت ہو اُسے تصور کرے، اور ہر عقدے پر ایک فاتحہ خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، پھر ہوا کو دونوں کفوں میں پھونکے اور اُسے تمام اعضا پر مالش کرے، تو اِس طرح وِرد کرنے سے اُس کی تمام حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔

--- مزرعہ آبادکاری کے لیے

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ
وَ انْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾

یا اس شخص کی طرح جس کا ایک ایسی بستی سے گزر ہوا جو اپنی چھتوں کے بل گری ہوئی تھی تو اس نے کہا: اللہ اس (اجڑی ہوئی آبادی کو) مرنے کے بعد کس طرح دوبارہ زندگی بخشے گا؟ پس اللہ نے سو (۱۰۰) برس تک اسے مردہ رکھا پھر اسے دوبارہ زندگی دی، اس سے پوچھا: بتاؤ کتنی مدت (مردہ) رہے ہو؟ اس نے کہا: ایک دن یا اس سے کم، اللہ نے فرمایا: (نہیں) بلکہ سو (۱۰۰) برس (مردہ) پڑے رہے ہو، لہٰذا ذرا اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو جو سڑی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو اور ہم نے یہ اس لیے کیا ہے تاکہ ہم تمہیں لوگوں کے لیے نشانی بنائیں اور پھر ان ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انہیں کس طرح اٹھاتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھا دیتے ہیں، یوں جب اس پر حقیقت عیاں ہوگئی تو اس نے کہا: میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

جو کوئی صاحب ایمان یہ آیت ہرن کی کھال پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اور اتوار کے دن پانچویں ساعت میں، ایسی سیاہی سے لکھے جو پہلے کسی نے استعمال نہ کی ہو اور وہ بھی وضو کے ساتھ، تو یہ نوشتہ پاک کپڑے میں لپیٹ کر کسی خراب شدہ مکان، باغ یا ویران گاؤں میں دفن کر دے، تو وہ گاؤں آباد ہو جائے گا۔

--- کثیر پھلدار درخت

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ
وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾

یا اس شخص کی طرح جس کا ایک ایسی بستی سے گزر ہوا جو اپنی چھتوں کے بل گری ہوئی تھی تو اس نے کہا: اللہ اس (اجڑی ہوئی آبادی کو) مرنے کے بعد کس طرح دوبارہ زندگی بخشے گا؟ پس اللہ نے سو (۱۰۰) برس تک اسے مردہ رکھا پھر اسے دوبارہ زندگی دی، اس سے پوچھا: بتاؤ کتنی مدت (مردہ) رہے ہو؟ اس نے کہا: ایک دن یا اس سے کم، اللہ نے فرمایا: (نہیں) بلکہ سو (۱۰۰) برس (مردہ) پڑے رہے ہو، لہٰذا ذرا اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو جو سڑی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو اور ہم نے یہ اس لیے کیا ہے تاکہ ہم تمہیں لوگوں کے لیے نشانی بنائیں اور پھر ان ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انہیں کس طرح اٹھاتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھا دیتے ہیں، یوں جب اس پر حقیقت عیاں ہو گئی تو اس نے کہا: میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان یہ آیت پاک برتن میں خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُسے زعفران کے ساتھ بارش کے پانی سے دھوئے، تو یہ پانی اُس درخت کے تنے کے نیچے ڈال دے جو کم پھل دیتا ہے، تو اِن شاءاللہ وہ درخت زیادہ پھل دے گا۔ اگر کوئی صاحبِ ایمان یہ آیت پاک برتن میں خالص نیت کے ساتھ لکھے، پھر اُسے کنویں کے پانی سے دھوئے اور اُس میں تھوڑا سا چینی ڈال دے، اور سات دن تک وہ پانی مریض کو پلائے، تو اِن شاءاللہ وہ ہر قسم کی بیماری سے شفا حاصل کرلے گا۔

--- سر کے بالوں کی نشو و نما کے لیے

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ
وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾

یا اس شخص کی طرح جس کا ایک ایسی بستی سے گزر ہوا جو اپنی چھتوں کے بل گری ہوئی تھی تو اس نے کہا: اللہ اس (اجڑی ہوئی آبادی کو) مرنے کے بعد کس طرح دوبارہ زندگی بخشے گا؟ پس اللہ نے سو (۱۰۰) برس تک اسے مردہ رکھا پھر اسے دوبارہ زندگی دی، اس سے پوچھا: بتاؤ کتنی مدت (مردہ) رہے ہو؟ اس نے کہا: ایک دن یا اس سے کم، اللہ نے فرمایا: (نہیں) بلکہ سو (۱۰۰) برس (مردہ) پڑے رہے ہو، لہٰذا ذرا اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو جو سڑی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو اور ہم نے یہ اس لیے کیا ہے تاکہ ہم تمہیں لوگوں کے لیے نشانی بنائیں اور پھر ان ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انہیں کس طرح اٹھاتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھا دیتے ہیں، یوں جب اس پر حقیقت عیاں ہو گئی تو اس نے کہا: میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان یہ آیت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُسے زیتون کے تیل سے دھو کر جمعہ کے دن غسل میں سر اور داڑھی پر لگائے، تو جو بال گرے ہوئے ہوں گے وہ دوبارہ اُگنے لگیں گے۔ اور اگر کوئی یہ آیت پیالے پر، خالص نیت، توجہِ خدا اور

معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے وضو کے ساتھ لکھے، پھر اُسے زیتون کی لکڑی سے اور بھاری بارش کے پانی سے دھوئے، تو جو بھی شخص اُس پانی کو پیئے، اُس کا دل نرم ہو جائے گا اور جو کچھ وہ سنے گا، فوراً یاد رکھ لے گا۔

--- شیطان سے حفاظت

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا * غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَ اعْفُ عَنَّا، وَ اغْفِرْ لَنَا، وَ ارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴿۲۸۶﴾

رسول اس کتاب پر ایمان رکھتا ہے جو اس پر اس کے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور سب مومنین بھی، سب اللہ اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں (اور وہ کہتے ہیں) ہم رسولوں میں تفریق کے قائل نہیں ہیں اور کہتے ہیں: ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی، ہمارے رب ہم تیری بخشش کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ اللہ کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمے داری نہیں ڈالتا، ہر شخص جو نیک عمل کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کو ہے اور جو بدی کرتا ہے اس کا انجام بھی اسی کو بھگتنا ہے، ہمارے رب! ہم سے بھول چوک ہوگئی ہو تو اس کا مواخذہ نہ فرما، ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلوں پر ڈال دیا تھا، ہمارے رب! ہم جس بوجھ کے اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتے وہ ہمارے سر پر نہ رکھ، ہمارے رب! ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مالک ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

کتاب جامع ترمذی میں روایت ہے کہ نعمان بن بشیر نے کہا: حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی شخص یہ دو آیات خالص نیت، توجہ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو تین راتوں تک اُس کے گھر میں اِن آیات کی عظمت و بزرگی کی وجہ سے شیطان کبھی بھی داخل نہیں ہو سکے گا۔

--- قرآن بھی اور دُعا بھی

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا * غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَ اعْفُ عَنَّا، وَ اغْفِرْ لَنَا، وَ ارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴿۲۸۶﴾

رسول اس کتاب پر ایمان رکھتا ہے جو اس پر اس کے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور سب مومنین بھی، سب اللہ اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں (اور وہ کہتے ہیں) ہم رسولوں میں تفریق کے قائل نہیں ہیں اور کہتے ہیں: ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی، ہمارے رب ہم تیری بخشش کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ اللہ کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمے داری نہیں ڈالتا، ہر شخص جو نیک عمل کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کو ہے اور جو بدی کرتا ہے اس کا انجام بھی اسی کو بھگتنا ہے، ہمارے رب! ہم سے بھول چوک ہوگئی ہو تو اس کا مواخذہ نہ فرما، ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلوں پر ڈال دیا تھا، ہمارے رب! ہم جس بوجھ کے

اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتے وہ ہمارے سر پر نہ رکھ، ہمارے رب! ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مالک ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

حضرت ابوذر غفاری روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سورہ البقرہ کو اِن دونوں آیات کے ساتھ مکمل کیا، اور یہ دونوں آیات اپنے خزانے سے، جو عرش کے نیچے ہے، نازل فرمائیں۔ لہٰذا اِن دونوں آیات کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھیں، خود سیکھیں اور اپنے بچوں کو بھی سکھائیں، کیونکہ یہ ایک طرف قرآن ہے اور دوسری طرف دُعا۔

--- صبح تک شب بھر عبادت کا ثواب

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا * غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَ اعْفُ عَنَّا، وَ اغْفِرْ لَنَا، وَ ارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴿۲۸۶﴾

رسول اس کتاب پر ایمان رکھتا ہے جو اس پر اس کے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور سب مومنین بھی، سب اللہ اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں (اور وہ کہتے ہیں) ہم رسولوں میں تفریق کے قائل نہیں ہیں اور کہتے ہیں: ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی، ہمارے رب ہم تیری بخشش کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ اللہ کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمے داری نہیں ڈالتا، ہر شخص جو نیک عمل کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کو ہے اور جو بدی کرتا ہے اس کا انجام بھی اسی کو بھگتنا ہے، ہمارے رب! ہم سے بھول چوک ہوگئی ہو تو اس کا مواخذہ نہ فرما، ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلوں پر ڈال دیا تھا، ہمارے رب! ہم جس بوجھ کے اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتے وہ ہمارے سر پر نہ رکھ، ہمارے رب! ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مالک ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو کوئی صاحبِ ایمان یہ دو آیات رات کو خالص نیت، توجہ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اُس کے لیے ایسا شمار ہوگا جیسے اُس نے ساری رات نماز اور طاعت میں گزاری ہو۔

امام محمد غزالی نے اپنی بعض تصانیف میں فرمایا ہے کہ: حضرت رسول اکرم ﷺ کو کچھ خصوصی نعمتیں عطا ہوئی ہیں جو کسی بھی پیغمبرؑ سے پہلے نہیں دی گئی تھیں:

اول: یہ کہ پانچ وقت کی نماز اُن پر فرض کی گئی، اور جو لوگ واقعی اِس کی حقیقت کو سمجھ گئے یعنی نماز مومن کی معراج ہے، اُن کے لیے اِس سے بڑی معنوی اور عظیم نعمت کوئی نہیں۔

دوم: یہ کہ رسول اکرم ﷺ کی شفاعت کے سائے میں اللہ تعالیٰ اپنی اُمت کے تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے، بشرطیکہ وہ اللہ کا شریک نہ بنائیں۔

سوم: جیسے سورہ البقرہ کی آخری دو آیات عطا کی گئی ہیں، جو اپنی عظمت اور تلاوت کے ثواب کے لحاظ سے واقعی بے مثال ہیں۔

--- کرامت اور زیادہ برکت

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ ۟ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ٭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ٚ وَ اغْفِرْ لَنَا ٚ وَ ارْحَمْنَا ٚ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

رسول اس کتاب پر ایمان رکھتا ہے جو اس پر اس کے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور سب مومنین بھی، سب اللہ اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں (اور وہ کہتے ہیں) ہم رسولوں میں تفریق کے قائل نہیں ہیں اور کہتے ہیں: ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی، ہمارے رب ہم تیری بخشش کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ اللہ کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمے داری نہیں ڈالتا، ہر شخص جو نیک عمل کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کو ہے اور جو بدی کرتا ہے اس کا انجام بھی اسی کو بھگتنا ہے، ہمارے رب! ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو اس کا مواخذہ نہ فرما، ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلوں پر ڈال دیا تھا، ہمارے رب! ہم جس بوجھ کے اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتے وہ ہمارے سر پر نہ رکھ، ہمارے رب! ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مالک ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

اکابرین سے منقول ہے کہ جو بھی صاحبِ ایمان شب و روز مسلسل اِن دو مبارک آیات کی تلاوت کرے، اللہ تعالیٰ اُس پر تمام بوجھ ہلکا کر دے گا، اُس کے قرض ادا کرے گا، دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا، اور اُس کے لیے یقینی اور پائیدار کرامت عطا فرمائے گا۔

--- حافظہ میں اضافہ کے لیے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ٚ وَ اغْفِرْ لَنَا ٚ وَ
ارْحَمْنَا ٚ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

اللہ کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمے داری نہیں ڈالتا، ہر شخص جو نیک عمل کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کو ہے اور جو بدی کرتا ہے اس کا انجام بھی اسی کو بھگتنا ہے، ہمارے رب! ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو اس کا مواخذہ نہ فرما، ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلوں پر ڈال دیا تھا، ہمارے رب! ہم جس بوجھ کے اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتے وہ ہمارے سر پر نہ رکھ، ہمارے رب! ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مالک ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

فرمایا گیا ہے کہ اگر کوئی صاحبِ ایمان سورۃ البقرہ کی آخری آیت کو پاک برتن میں سیاہی سے خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اُسے میٹھے کنویں کے پانی سے دھوئے، تو جو بھی شخص اُس پانی کو پیئے، اُس کی حافظہ کی قوت بڑھ جائے گی۔

فضائل سورہ مبارکہ آل عمران

تفسیر کشاف میں ذکر ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی صاحب ایمان جمعہ کے دن سورہ آل عمران کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اور فرشتے اُس پر صلوات بھیجتے ہیں یہاں تک کہ سورج غروب ہوجائے۔

--- بروز قیامت گرمی سے حفاظت

صحیح مسلم میں ابو امامہ باہلی کی روایت کے مطابق، حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورہ البقرہ اور سورۃ آل عمران کی تلاوت کرے، تو قیامت کے دن یہ دونوں سورتیں اُس کے لیے دو پروں والے پرندوں کی طرح ہوں گی، جو قاری کے سر کے اُوپر اپنے پروں کو پھیلائے رکھیں گی۔ یہ سورتیں قاری کو قیامت گرمی سے محفوظ رکھیں گی، اور قاری کی طرف حجت قائم کریں گی اور اللہ کے حضور اُس کے لیے سفارش کریں گی۔ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ یہ سورتیں اپنے قاری کی شفاعت بھی کریں گی۔

--- ہزار شہداء کا ثواب

خبر میں آیا ہے کہ جو بھی صاحبِ ایمان سورۃ آل عمران کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، اللہ تعالیٰ اُسے ہزار شہداء کے ثواب سے نوازے گا۔

--- پُل صراط سے حفاظت

روایات میں منقول ہے کہ جو بھی صاحبِ ایمان سورہ آل عمران کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو ہر حرف کی برکت سے اِن شاء اللہ تعالیٰ اُسے پُل صراط سے محفوظ رکھا جائے گا۔

--- قرض و دَین کی ادائیگی کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو بھی صاحب ایمان سورہ آل عمران کو تیرہ بار، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اِن شاء اللہ اُس کا قرض اور دَین ادا ہوجائے گا۔

--- آسان ولادت کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی صاحبِ ایمان سورہ آل عمران کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اور حاملہ عورت کے پاس رکھے، تو ان شاء اللہ اُس کی ولادت آسان ہوجائے گی۔

--- درختوں پر کثیر پھل

اگر کوئی صاحبِ ایمان سورہ آلِ عمران کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اُسے کسی پھلدار درخت پر لگا دے، تو اِن شاء اللہ اُس درخت کے پھل معمول سے کہیں زیادہ ہوں گے۔

--- بچہ آفات سے محفوظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۭ

بنام خدائے رحمن رحیم۔ الف۔ لام۔ میم۔ اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں جو زندہ (اور کائنات کا) زبردست نگہدار ہے۔ اس نے حق پر مبنی ایک کتاب (اے رسول) آپ پر نازل کی جو سابقہ کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس نے توریت و انجیل کو نازل کیا۔ اس سے پہلے انسانوں کی ہدایت کے لیے اور فرقان (حق و باطل میں امتیاز کرنے والا قانون) نازل فرمایا۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان یہ آیات کاغذ پر مشک، زعفران اور گلاب کے ساتھ لکھے، اور طلوعِ آفتاب سے پہلے اُسے بچے کے گردن میں پہنائے، تو اِن شاء اللہ وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا، خاص طور پر شیطان و پری کے شر سے، اور اُس مرض سے بھی جسے اُم الصبیان کہا جاتا ہے۔

--- حافظہ میں اضافہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۭ

بنام خدائے رحمن رحیم۔ الف۔ لام۔ میم۔ اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں جو زندہ (اور کائنات کا) زبردست نگہدار ہے۔ اس نے حق پر مبنی ایک کتاب (اے رسول) آپ پر نازل کی جو سابقہ کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس نے توریت و انجیل کو نازل کیا۔ اس سے پہلے انسانوں کی ہدایت کے لیے اور فرقان (حق و باطل میں امتیاز کرنے والا قانون) نازل فرمایا۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان یہ آیات سبز پیالے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے گلاب اور زعفران کے ساتھ لکھے، اور جمعہ کے دن چھٹی ساعت میں اُسے پیئے، اور اُس دن جانوروں کا کھانا یا اُس کے مشابہ کچھ نہ کھائے، اور سات جمعہ متواتر اِس طریقے پر عمل کرے، تو اِن شاء اللہ اُس کا ذہن اور زیرکی بڑھ جائے گی اور اُس کا حافظہ اتنا مضبوط ہو جائے گا کہ جو کچھ بھی سنے گا، فوراً یاد ہو جائے گا۔

--- معدے کے درد کا علاج

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

ہمارے رب! جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عنایت فرما، یقیناً تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

ہر کوئی جو صاحبِ ایمان ہو، یہ آیت کھجور پر تین بار پڑھے، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے، پھر وہ کھجور کسی ایسے شخص کو دے جسے پیٹ میں درد ہوتا کہ وہ کھائے تو شفا پا جائے۔

--- وسواس اور فاسد افکار سے نجات

اَلصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾

یہ لوگ صبر کرنے والے، راست باز، مشغول عبادت رہنے والے، خرچ کرنے والے اور سحر (کے اوقات) میں طلب مغفرت کرنے والے ہیں۔ اللہ نے خود شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور اہل علم نے بھی یہی شہادت دی، وہ عدل قائم کرنے والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔ اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے اور جنہیں کتاب دی گئی انہوں نے علم حاصل ہو جانے کے بعد آپس کی زیادتی کی وجہ سے اختلاف کیا اور جو اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتا ہے تو بے شک اللہ (اس سے) جلد حساب لینے والا ہے۔

جو کوئی صاحبِ ایمان یہ آیات سفید چینی پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اور اُسے اُس شبنم سے ملا کر جو درخت کے پتّے پر جمی ہوئی ہو حل کرے، اور چار دن مسلسل، ہر دن ایک مثقال (4.5 گرام) کھائے، اور کھانے کے وقت سفید انجیر بھی کھائے، تو اِن شاءاللہ اُس کے وسواس اور فاسد افکار دُور ہو جائیں گے، اور تمام مشکلات اُس پر آسان ہو جائیں گی۔

--- جنت میں داخلے کے لیے

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

اللہ نے خود شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور اہل علم نے بھی یہی شہادت دی، وہ عدل قائم کرنے والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی صاحبِ ایمان آیت "شھد اللہ" کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، اور اِس کے بعد کہے:

وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللهُ بِه، وَ اَستَودِعُ اللهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ، وَهِيَ لِي عِندَ اللهِ وَدِيعَةٌ۔

"اور میں اِس بات کی گواہی دیتا ہوں جس کی گواہی اللہ نے دی ہے، اور میں یہ گواہی اللہ کے پاس بطور امانت رکھتا ہوں، اور یہ (گواہی) اللہ کے پاس میری امانت ہے"۔

اِس کے بعد کہے:

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے اور جنہیں کتاب دی گئی انہوں نے علم حاصل ہو جانے کے بعد آپس کی زیادتی کی وجہ سے اختلاف کیا اور جو اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتا ہے تو بے شک اللہ (اس سے) جلد حساب لینے والا ہے۔

روز قیامت اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے: یہ بندہ میرے پاس عہد دار ہے، اور مَیں اپنے عہد پر قائم رہوں گا، اِس میرے بندے کو جنت میں داخل کرو۔

--- کابوس سے نجات کے لیے

عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب کسی کو کابوس (بیماری/تکلیف) ستائے، تو وہ شخص یہ آیہ مبارکہ:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

اللہ نے خود شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور اہل علم نے بھی یہی شہادت دی، وہ عدل قائم کرنے والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

اور اِس کے بعد والی آیات:

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے اور جنہیں کتاب دی گئی انہوں نے علم حاصل ہو جانے کے بعد آپس کی زیادتی کی وجہ سے اختلاف کیا اور جو اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتا ہے تو بے شک اللہ (اس سے) جلد حساب لینے والا ہے۔

خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو کابوس کی تکلیف سے نجات پائے گا۔

--- ملک و دولت کی بقاء کے لیے

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

کہہ دیجئے: اے اللہ! (اے) مملکت (ہستی) کے مالک تو جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور تو ہی جاندار سے بے جان اور بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

حدیث میں وارد ہے کہ جو بھی صاحب ایمان یہ آیت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، وہ دولت مند اور صاحب اختیار ہو جائے گا۔

--- روزی میں اضافہ

نیز فرمایا گیا ہے کہ جو بھی صاحبِ ایمان خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے اِس آیت کی تلاوت نمازوں کے بعد اور سونے سے پہلے مسلسل کرے، تو اِن شاء اللہ: اُس کا فقر و محتاجی دُور ہو جائے گی، اُس کے لیے رزق کے دروازے کھل جائیں گے، اور اُس کی دولت میں اضافہ ہوگا۔

--- قضائے حاجت کے لیے

امام محمد غزالی کی بعض تصانیف میں ذکر ہے کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی صاحب ایمان کسی حاجت کے لیے سجدے میں سر رکھے اور یہ آیات خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، اور پھر مخصوص دعا پڑھے، تو اِن شاء اللہ اُس کی حاجت اللہ کے فضل سے پوری ہو جائے گی۔

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ، أَنْتَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، تَجَبَّرْتَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ وَلَدٌ، وَتَعَالَيْتَ عَنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ شَرِيكٌ، وَتَعَظَّمْتَ عَنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ شَبِيهٌ وَشُبْهَةٌ، وَقَهَرْتَ عَنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ ضِدٌّ، وَتَكَرَّمْتَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ وَزِيرٌ، يَا اللّٰهُ اقْضِ حَاجَتِي -

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ! تو ہی وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ تو اس سے پاک ہے کہ تیری کوئی اولاد ہو، اور تو اس سے بلند ہے کہ تیرا کوئی شریک ہو۔ تو اس سے بزرگ ہے کہ تیری کوئی شبیہ (مثال) یا مشابہت ہو، اور تو اس سے غالب ہے کہ تیرا کوئی مخالف ہو، اور تو اس سے کریم ہے کہ تیرا کوئی وزیر (مددگار) ہو۔ اے اللہ! میری حاجت پوری فرما۔

--- ماں کے شکم میں بچے کی حفاظت

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰی ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

(وہ وقت یاد کرو) جب عمران کی عورت نے کہا: میرے رب! جو (بچہ) میرے شکم میں ہے اسے تیری نذر کرتی ہوں، وہ (اور باتوں سے) آزاد ہوگا، تو میری طرف سے قبول فرما، بے شک تو بڑا سننے والا، جاننے والا ہے۔ پھر جب اسے جن چکی تو کہنے لگی: میرے رب میں نے لڑکی جنی اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس (مادر مریم) نے کیا جنا اور لڑکا اس لڑکی جیسا نہیں ہو سکتا تھا اور میں نے اس (لڑکی) کا نام مریم رکھا اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ چنانچہ اس کے رب نے اس کی نذر (لڑکی) کو بوجہ احسن قبول فرمایا اور اس کی بہترین نشوونما کا اہتمام کیا اور زکریا کو اس کا سرپرست بنا دیا، جب زکریا اس کے حجرۂ عبادت میں جاتے تو اس کے پاس طعام موجود پاتے، پوچھا: اے مریم! یہ (کھانا) تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے؟ وہ کہتی ہے: اللہ کے ہاں سے، بیشک خدا جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

جو کوئی صاحب ایمان، اِن آیات کو ہرن کی کھال پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے زعفران اور گلاب سے لکھے، اور اُسے (پانی میں) دھو کر پلائے، اور حاملہ عورت کو (تعویذ کے طور پر) باندھ دے تو وہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گی اور اُس کا بچہ سلامتی کے ساتھ دنیا میں آئے گا۔

--- بچے کا رونا ختم

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۵﴾
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰی ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَ لَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی ۚ وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَ
اِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِکَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ کَفَّلَهَا
زَکَرِیَّا ؕ کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

(وہ وقت یاد کرو) جب عمران کی عورت نے کہا: میرے رب! جو (بچہ) میرے شکم میں ہے اسے تیری نذر کرتی ہوں، وہ (اور باتوں سے) آزاد ہوگا، تو میری طرف سے قبول فرما، بے شک تو بڑا سننے والا، جاننے والا ہے۔ پھر جب اسے جن چکی تو کہنے لگی: میرے رب میں نے لڑکی جنی اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس (مادر مریم) نے کیا جنا اور لڑ کا اس لڑکی جیسا نہیں ہوسکتا تھا اور میں نے اس (لڑکی) کا نام مریم رکھا اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ چنانچہ اس کے رب نے اس کی نذر (لڑکی) کو بوجہ احسن قبول فرمایا اور اس کی بہترین نشوونما کا اہتمام کیا اور زکریا کو اس کا سرپرست بنا دیا، جب زکریا اس کے حجرۂ عبادت میں جاتے تو اس کے پاس طعام موجود پاتے، پوچھا: اے مریم! یہ (کھانا) تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے؟ وہ کہتی ہے: اللہ کے ہاں سے، بیشک خدا جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

جو کوئی صاحبِ ایمان، مذکورہ آیات کو مشک اور زعفران سے (لکھ کر) خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے (پانی وغیرہ سے) دھو کر پلائے، اور اُسے (تعویذ کے طور پر) بچے کے گلے میں باندھ دے تو اُس کا رونا، بے قراری اور گھبراہٹ دُور ہو جائے گی، اُس کی بے خوابی ختم ہو جائے گی اور وہ تھوڑا سا دودھ پی کر سیر ہو جائے گا۔

--- ضعفِ دِل اور دل کی دھڑکن کے علاج کے لیے

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَ لَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ کَرْهًا وَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَاۤ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ
النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ مَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ
مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۸۵﴾

کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے خواہاں ہیں؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین کی موجودات نے چاروناچار اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کیے ہیں اور سب کو اسی کی طرف پلٹنا ہے۔
کہہ دیجئے: ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور جو ہماری طرف نازل ہوا ہے اس پر بھی جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئی ہیں اور جو تعلیمات موسیٰ و عیسیٰ اور باقی نبیوں کو اپنے رب کی طرف سے ملی ہیں (ان پر ایمان لائے ہیں)، ہم ان کے درمیان کسی تفریق کے قائل نہیں ہیں اور ہم تو اللہ کے تابع فرمان ہیں۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا خواہاں ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

جو بھی صاحبِ ایمان یہ آیات نئی مٹی کے برتن پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور بار بار پڑھے، پھر اُسے بارش کے پانی سے دھو کر اُس پانی کو اُس شخص کو پلا دے جسے دل کی کمزوری یا خفقان ہو، تو اِن شاء اللہ اُس کی کمزوری اور خفقان دُور ہو جائے گا۔

--- گھوڑے کو پرسکون کرنے کے لیے

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَ لَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَاۤ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ
النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ
مِنْهُ وَّ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے خواہاں ہیں؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین کی موجودات نے چاروناچار اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کیے ہیں اور سب کو اسی کی طرف پلٹنا ہے۔ کہد یجئے: ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور جو ہماری طرف نازل ہوا ہے اس پر بھی جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئی ہیں اور جو تعلیمات موسیٰ و عیسیٰ اور باقی نبیوں کو اپنے رب کی طرف سے ملی ہیں (ان پر ایمان لائے ہیں)، ہم ان کے درمیان کسی تفریق کے قائل نہیں ہیں اور ہم تو اللہ کے تابع فرمان ہیں۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا خواہاں ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی گھوڑا برہم اور بے لگام ہو اور اپنے سوار کو تکلیف دے، تو اُس کا دایاں کان پکڑے اور یہ آیات اُس کے بائیں کان میں خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اِن شاء اللہ وہ گھوڑا آرام اور فرمانبرداری کی حالت میں واپس آجائے گا۔

--- درخت کا زیادہ پھل دینے کے لیے

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾

جب تک تم اپنی پسند کی چیزوں میں سے خرچ نہ کرو تب تک کبھی نیکی کو نہیں پہنچ سکتے اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو یقیناً اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔

جو بھی صاحبِ ایمان یہ آیت پاک برتن میں خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور بار بار پڑھے، پھر اِسے پانی سے دھو کر ماہِ رومی کے پہلے دن درخت کی جڑوں پر ڈالے، تو ان شاء اللہ وہ درخت زیادہ پھل دے گا اور اُس میں خیر و برکت ہوگی۔

--- بُخل کے علاج کے لیے

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾

جب تک تم اپنی پسند کی چیزوں میں سے خرچ نہ کرو تب تک کبھی نیکی کو نہیں پہنچ سکتے اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو یقیناً اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان یہ آیت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور بار بار پڑھے، پھر اِسے دھو کر کسی بخل والے شخص کو پلائے، تو اِن شاء اللہ اُس کے دِل سے بُخل دُور کر دے گا۔

--- نماز سے لگاؤ

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾

جب تک تم اپنی پسند کی چیزوں میں سے خرچ نہ کرو تب تک کبھی نیکی کو نہیں پہنچ سکتے اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو یقیناً اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان یہ آیت زعفران سے کاغذ پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور بار بار پڑھے، تو جو بھی شخص یہ کاغذ اپنے پاس رکھے گا، اللہ تعالیٰ اِن شاء اللہ اُس کے دل میں نماز کی محبت بڑھا دے گا اور وہ نماز بروقت ادا کرے گا۔

--- دشمن پر فتح اور غلبہ کے لیے

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۗ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۗ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾

یہ لوگ ایذارسانی کے سوا تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اگر تمہارے ساتھ لڑائی کی نوبت آئی تو یہ تمہیں پیٹھ دکھا کر بھاگ جائیں گے، پھر انہیں کہیں سے مدد نہیں ملے گی۔ یہ جہاں بھی ہوں گے ذلت وخواری سے دوچار ہوں گے، مگر یہ کہ اللہ کی پناہ سے اور لوگوں کی پناہ سے متمسک ہو جائیں اور یہ اللہ کے غضب میں مبتلا رہیں گے اور ان پر محتاجی مسلط کر دی گئی ہے، یہ سب اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے۔ ان (جرائم کے ارتکاب) کا سبب یہ ہے کہ وہ نافرمانی اور زیادتی کرتے تھے۔

جو بھی صاحبِ ایمان یہ آیات بروز سوموار چھٹی ساعت میں درج ذیل چیزوں پر لکھوائے: تلوار، نیزہ، یا اپنا سر پر پہنا ہوا خول، یا کوئی دفاعی یا جنگی آلہ۔ بشرطیکہ نقاش باطہارت اور روزہ دار ہو، اور اِس آیت کو بار بار پڑھے، تو اِن شاء اللہ: جو کوئی بھی اُس ہتھیار کو (اپنے ساتھ) رکھے گا، جنگوں میں دشمن پر فتح پائے گا، اُسے شکست دے گا اور دشمن کے مکروفریب سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ آیات صرف پڑھے، تو جلد نصرت پائے گا اور دشمن پر فتح حاصل کرے گا۔

--- بادشاہ کے ظلم سے امان

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١٢٦﴾

(یہ اس وقت کی بات ہے) جب تم میں سے دو گروہ بزدلی دکھانے پر آمادہ ہو گئے تھے حالانکہ اللہ ان کا مددگار تھا اور مومنین کو چاہیے کہ اللہ پر توکل کریں۔ بتحقیق بدر میں اللہ نے تمہاری مدد کی جب تم کمزور تھے، پس اللہ سے ڈرو تاکہ شکرگزار بن جاؤ۔ جب آپ مومنین سے کہہ رہے تھے: کیا تمہارے لیے کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے نازل فرما کر تمہاری مدد کرے؟ ہاں اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو دشمن جب بھی تم پر اچانک حملہ کر دے تمہارا رب اسی وقت پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں سے تمہاری مدد کرے گا۔ اور یہ بات اللہ نے صرف تمہاری خوشی اور اطمینان قلب کے لیے کی ہے، اور فتح ونصرت صرف اللہ ہی کی جانب سے ہے جو بڑا غالب آنے والا، حکمت والا ہے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان یہ آیات جمعہ کی نصف شب میں لکھے، بشرطیکہ لکھنے والا وضو میں ہو، اور نمازِ صبح ادا کرنے کے بعد بیٹھ کر طلوعِ آفتاب تک

ذکر و تسبیح میں مشغول رہے، تو جب سورج بلند ہو جائے، وہ شخص دو رکعت نماز پڑھے، اور پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور 2 آیات سورہ بقرہ (285-286)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ٭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۟ وَ اغْفِرْ لَنَا ۟ وَ ارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

ایمانِ رسول ﷺ کا مطلب یہ ہے کہ ان کا اپنے وجود کی طرح اس پر ایمان ہے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے بتا دیا ہے کہ رسول ﷺ، وحی کو ظاہری حواس سے نہیں بلکہ اپنے پورے وجود سے درک فرماتے تھے۔ اللہ کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمے داری نہیں ڈالتا، ہر شخص جو نیک عمل کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کو ہے اور جو بدی کرتا ہے اس کا انجام بھی اسی کو بھگتنا ہے، ہمارے رب! ہم سے بھول چوک ہوگئی ہو تو اس کا مواخذہ نہ فرما، ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلوں پر ڈال دیا تھا، ہمارے رب! ہم جس بوجھ کے اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتے وہ ہمارے سر پر نہ رکھ، ہمارے رب! ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مالک ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے اور سلام پڑھنے کے بعد، سات بار استغفار کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

میں اپنے رب اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

اور سات بار کہے:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا، اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

پس اِس کے بعد وضو کی تجدید کرے اور یہ آیات اپنے پاس رکھے۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم سے ڈرتا ہو، تو اِن شاءاللہ اُس کا خوف دُور ہو جائے گا اور دِل میں قوت و ہمت پیدا ہوگی۔

--- دشمن پر فتح کے لیے

وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

اور یہ بات اللہ نے صرف تمہاری خوشی اور اطمینان قلب کے لیے کی ہے، اور فتح و نصرت صرف اللہ ہی کی جانب سے ہے جو بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔ (اس مدد کا مقصد یہ ہے کہ) کافروں کے ایک دستے کو کاٹ دے یا انہیں ذلیل و خوار کر دے تاکہ وہ نامراد پسپا ہو جائیں۔

جو بھی صاحبِ ایمان یہ دو آیات خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو مخاصمت کے وقت وہ دشمن پر غالب آئے گا اور اُسے شکست دے گا۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان یہ دو آیات جمعہ کے دن، نماز کے وقت سونے کی تختی پر نقش کرے اور عود اور عنبر کے دھوئیں سے معطر کرے، بشرطیکہ چاند محاق (آخری دو تین راتوں) میں نہ ہو، اور اپنے پاس رکھے اور بار بار پڑھے، تو اِن شاءاللہ دشمن پر غالب آئے گا۔

--- حاکم کے شر سے حفاظت کے لیے

وَ سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۫ وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جانے میں سبقت لو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو اہلِ تقویٰ کے لیے آمادہ کی گئی ہے۔ (ان متقین کے لیے) جو خواہ آسودگی میں ہوں یا تنگی میں ہر حال میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرتے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور جن سے کبھی نازیبا حرکت سرزد ہو جائے یا وہ اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھیں تو اسی وقت خدا کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کا بخشنے والا کون ہے؟ اور وہ جان بوجھ کر اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی جزا ان کے رب کی مغفرت اور وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور (نیک) عمل کرنے والوں کے لیے کیا ہی خوب جزا ہے۔

جو بھی صاحبِ ایمان یہ آیات جمعہ کی رات، نماز کے بعد خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے کاغذ پر لکھے اور اپنے پاس رکھے اور بار بار پڑھے، تو اگلے دن صبح اگر وہ شخص کسی بادشاہ، حاکم یا ظالم کے سامنے جائے، تو اِن شاءاللہ اُن کے شر سے محفوظ رہے گا اور کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

--- غصے کی تسکین کے لیے

وَ سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۫ وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جانے میں سبقت لو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو اہلِ تقویٰ کے لیے آمادہ کی گئی ہے۔ (ان متقین کے لیے) جو خواہ آسودگی میں ہوں یا تنگی میں ہر حال میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرتے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور جن سے کبھی نازیبا حرکت سرزد ہو جائے یا وہ اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھیں تو اسی وقت خدا کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کا بخشنے والا کون ہے؟ اور وہ

جان بوجھ کر اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی جزا ان کے رب کی مغفرت اور وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور (نیک) عمل کرنے والوں کے لیے کیا ہی خوب جزا ہے۔

یہ دو آیات غصے کو تسکین دینے، ظالم اور جابر کے شر، شیطان اور دشمن کی بُرائی دُور کرنے کے لیے بہت مؤثر ہیں۔ جو بھی صاحب ایمان یہ آیات جمعہ کی رات، نماز کے بعد خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اپنے پاس رکھے اور بار بار پڑھے، تو اِن شاء اللہ غصہ، شیطان اور ظالم حکمران کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- ظالم حاکم کی معزولی کے لیے

اِنْ یَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِیَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ یَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَ لِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ یَمْحَقَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۱﴾

اگر تمہیں کوئی زخم لگا ہے تو تمہارے دشمن کو بھی ویسا ہی زخم لگ چکا ہے اور یہ ہیں وہ ایام جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں اور اس طرح اللہ دیکھنا چاہتا ہے کہ مومن کون ہیں اور چاہتا ہے کہ تم میں سے کچھ کو گواہ کے طور پر لیا جائے، کیونکہ اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

جب کسی علاقے میں کوئی حاکم ظالم ہو اور رعایا اُس کے ظلم سے پریشان ہو، تو یہ دو آیات نئی سفالی تختی پر لکھیں، جو تازہ گارے (کچی مٹی) سے بنائی گئی ہو، اور اُس پر اُس ظالم حاکم کا نام بھی درج کریں۔ پھر اِن آیات کو کثرت سے پڑھیں اور اِس تختی کو اُسی کے محکمہ (دفتر یا عدالت) میں دفن کر دیں۔ اِس عمل کے نتیجے میں اُس کے رتبے میں تنزلی واقع ہو گی اور وہ عہدے سے معزول ہو جائے گا۔

--- جن و اِنس کے شر سے محفوظ

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡىٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ مَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَیْهِ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰهَ شَیْـٴًـا ؕ وَ سَیَجْزِی اللّٰهُ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾

اور محمد ﷺ تو بس رسول ہی ہیں، ان سے پہلے اور بھی رسول گزر چکے ہیں، بھلا اگر یہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، اور اللہ عنقریب شکر گزاروں کو جزا دے گا۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان یہ آیت لکھے اور اِس کے چاروں طرف چار مقرب فرشتوں کے نام لکھے: جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل، اور اِسے بار بار پڑھے، تو اِن شاء اللہ: جو بھی شخص یہ آیت اپنے پاس رکھے گا، اُس کی بات قبول ہو گی، اور وہ جن و اِنس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- جادو کو باطل کرنے کے لیے

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡىٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ مَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَیْهِ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰهَ شَیْـٴًـا ؕ وَ سَیَجْزِی اللّٰهُ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾

اور محمد ﷺ تو بس رسول ہی ہیں، ان سے پہلے اور بھی رسول گزر چکے ہیں، بھلا اگر یہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو اُلٹے پاؤں پھر جائے گا وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، اور اللہ عنقریب شکر گزاروں کو جزا دے گا۔

اگر کوئی صاحب ایمان یہ آیت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، بشرطیکہ سورج بلند اور چاند زائد النور ہو، اور اُسے انگشتری میں پہن لے، پھر اُسی انگشت سے کسی جگہ کی طرف اشارہ کرے جہاں طلسم ہونے کا شبہ ہو، تو اِن شاءاللہ وہ طلسم باطل ہو جائے گا اور اثر نہیں کرے گا۔ اسی طرح، اگر کوئی اُسی انگشت سے کسی مصروع یا سر درد کے شکار شخص کی طرف اشارہ کرے، تو ان شاءاللہ وہ شخص ہوش میں آجائے گا۔

--- جادو اور سحر کے باطل ہونے کے لیے

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

اور محمد ﷺ تو بس رسول ہی ہیں، ان سے پہلے اور بھی رسول گزر چکے ہیں، بھلا اگر یہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، اور اللہ عنقریب شکرگزاروں کو جزا دے گا۔

یہ آیت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھنا سحر و جادو کے باطل ہونے کے لیے بے حد مؤثر ہے۔

--- سخت مشکلات کے حل کے لیے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

پھر جب اس غم کے بعد تم پر امن و سکون نازل فرمایا تو تم میں سے ایک گروہ تو اونگھنے لگا، جب کہ دوسرے گروہ کو اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی، وہ ناحق اللہ پر زمانہ جاہلیت والی بدگمانیاں کر رہے تھے، کہہ رہے تھے: کیا اس امر میں ہمارا بھی کوئی حصہ ہے؟ کہہ دیجئے: سارا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے، یہ لوگ جو بات اپنے اندر چھپائے رکھتے ہیں اسے آپ پر ظاہر نہیں کرتے، وہ کہتے ہیں: اگر (قیادت میں) ہمارا کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں مارے نہ جاتے، کہہ دیجئے: اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو بھی جن کے مقدر میں قتل ہونا لکھا ہے وہ خود اپنے مقتل کی طرف نکل پڑتے اور یہ (جو کچھ ہوا وہ اس لیے تھا) کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے چھانٹ کر واضح کر دے اور اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

اگر کوئی صاحب ایمان کسی سخت مشکل کا سامنا کرے، تو چالیس دن تک ہر دن، صبح کی نماز کے بعد چھ بار یہ آیت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اِن شاءاللہ اُس کی مشکل رَفع ہو جائے گی اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔

--- دشمن کو دفع کرنے کے لیے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ

الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾

پھر جب اس غم کے بعد تم پر امن وسکون نازل فرمایا تو تم میں سے ایک گروہ تو اونگھنے لگا، جب کہ دوسرے گروہ کو اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی، وہ ناحق اللہ پر زمانہ جاہلیت والی بدگمانیاں کر رہے تھے، کہ رہے تھے: کیا اس امر میں ہمارا بھی کوئی حصہ ہے؟ کہہ دیجئے: سارا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے، یہ لوگ جو بات اپنے اندر چھپائے رکھتے ہیں اسے آپ پر ظاہر نہیں کرتے، وہ کہتے ہیں: اگر (قیادت میں) ہمارا کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں مارے نہ جاتے، کہہ دیجئے: اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو بھی جن کے مقدر میں قتل ہونا لکھا ہے وہ خود اپنے مقتل کی طرف نکل پڑتے اور یہ (جو کچھ ہوا وہ اس لیے تھا) کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے چھانٹ کر واضح کر دے اور اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

اگر کسی کا کوئی دشمن ہو، تو بیس دن تک ہر دن صبح کی نماز کے بعد بیس بار یہ آیت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو وہ دشمن جلد ہی دفع ہو جائے گا۔

--- دولت اور توانگری کے لیے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾

پھر جب اس غم کے بعد تم پر امن وسکون نازل فرمایا تو تم میں سے ایک گروہ تو اونگھنے لگا، جب کہ دوسرے گروہ کو اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی، وہ ناحق اللہ پر زمانہ جاہلیت والی بدگمانیاں کر رہے تھے، کہہ رہے تھے: کیا اس امر میں ہمارا بھی کوئی حصہ ہے؟ کہہ دیجئے: سارا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے، یہ لوگ جو بات اپنے اندر چھپائے رکھتے ہیں اسے آپ پر ظاہر نہیں کرتے، وہ کہتے ہیں: اگر (قیادت میں) ہمارا کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں مارے نہ جاتے، کہہ دیجئے: اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو بھی جن کے مقدر میں قتل ہونا لکھا ہے وہ خود اپنے مقتل کی طرف نکل پڑتے اور یہ (جو کچھ ہوا وہ اس لیے تھا) کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے چھانٹ کر واضح کر دے اور اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

اگر کوئی شخص 19 دن تک ہر دن صبح کی نماز کے بعد 19 بار یہ آیت پڑھے، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے، تو ان شاء اللہ وہ توانگر اور مالدار ہو جائے گا۔

--- نفس اور اہلِ خانہ کی سلامتی کے لیے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

پھر جب اس غم کے بعد تم پر امن وسکون نازل فرمایا تو تم میں سے ایک گروہ تو اونگھنے لگا، جب کہ دوسرے گروہ کو اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی، وہ ناحق اللہ پر زمانہ جاہلیت والی بدگمانیاں کر رہے تھے، کہ رہے تھے: کیا اس امر میں ہمارا بھی کوئی حصہ ہے؟ کہہ دیجئے: سارا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے، یہ لوگ جو بات اپنے اندر چھپائے رکھتے ہیں اسے آپ پر ظاہر نہیں کرتے، وہ کہتے ہیں: اگر (قیادت میں) ہمارا کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں مارے نہ جاتے، کہہ دیجئے: اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو بھی جن کے مقدر میں قتل ہونا لکھا ہے وہ خود اپنے مقتل کی طرف نکل پڑتے اور یہ (جو کچھ ہوا وہ اس لیے تھا) کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے چھانٹ کر واضح کر دے اور اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنی جان اور اہلِ خانہ کی حفاظت وسلامتی کے لیے، یہ آیت ہر روز پانچ بار، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے، صبح کی نماز کے بعد پڑھے، تو اِن شاء اللہ اُس کی مطلوبہ حاجت پوری ہوگی اور وہ اپنی مراد حاصل کرلے گا۔

--- دشمن پر غلبہ کے لیے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

پھر جب اس غم کے بعد تم پر امن وسکون نازل فرمایا تو تم میں سے ایک گروہ تو اونگھنے لگا، جب کہ دوسرے گروہ کو اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی، وہ ناحق اللہ پر زمانہ جاہلیت والی بدگمانیاں کر رہے تھے، کہ رہے تھے: کیا اس امر میں ہمارا بھی کوئی حصہ ہے؟ کہہ دیجئے: سارا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے، یہ لوگ جو بات اپنے اندر چھپائے رکھتے ہیں اسے آپ پر ظاہر نہیں کرتے، وہ کہتے ہیں: اگر (قیادت میں) ہمارا کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں مارے نہ جاتے، کہہ دیجئے: اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو بھی جن کے مقدر میں قتل ہونا لکھا ہے وہ خود اپنے مقتل کی طرف نکل پڑتے اور یہ (جو کچھ ہوا وہ اس لیے تھا) کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے چھانٹ کر واضح کر دے اور اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان دشمن کے سامنے یہ آیت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اِن شاء اللہ دشمن چاہے کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، مغلوب، ذلیل اور خوار ہو جائے گا۔

--- سر درد کو دُور کرنے کے لیے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ‌ۚ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾

پھر جب اس غم کے بعد تم پر امن وسکون نازل فرمایا تو تم میں سے ایک گروہ تو اونگھنے لگا، جب کہ دوسرے گروہ کو اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی، وہ ناحق اللہ پر زمانہ جاہلیت والی بدگمانیاں کر رہے تھے، کہہ رہے تھے: کیا اس امر میں ہمارا بھی کوئی حصہ ہے؟ کہہ دیجئے: سارا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے، یہ لوگ جو بات اپنے اندر چھپائے رکھتے ہیں اسے آپ پر ظاہر نہیں کرتے، وہ کہتے ہیں: اگر (قیادت میں) ہمارا کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں مارے نہ جاتے، کہہ دیجئے: اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو بھی جن کے مقدر میں قتل ہونا لکھا ہے وہ خود اپنے مقتل کی طرف نکل پڑتے اور یہ (جو کچھ ہوا وہ اس لیے تھا) کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے چھانٹ کر واضح کر دے اور اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

اگر کوئی شخص سر درد سے نجات کے لیے یہ آیت سات بار، صبح کی نماز کے بعد، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اِن شاءاللہ یہ مفید ثابت ہوگی اور درد سر سے نجات ملے گی۔

--- سرکش گھوڑے کو رام کرنے کا بیان

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ‌ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ‌ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ‌ ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ‌ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ‌ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ‌ۚ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾

پھر جب اس غم کے بعد تم پر امن وسکون نازل فرمایا تو تم میں سے ایک گروہ تو اونگھنے لگا، جب کہ دوسرے گروہ کو اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی، وہ ناحق اللہ پر زمانہ جاہلیت والی بدگمانیاں کر رہے تھے، کہہ رہے تھے: کیا اس امر میں ہمارا بھی کوئی حصہ ہے؟ کہہ دیجئے: سارا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے، یہ لوگ جو بات اپنے اندر چھپائے رکھتے ہیں اسے آپ پر ظاہر نہیں کرتے، وہ کہتے ہیں: اگر (قیادت میں) ہمارا کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں مارے نہ جاتے، کہہ دیجئے: اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو بھی جن کے مقدر میں قتل ہونا لکھا ہے وہ خود اپنے مقتل کی طرف نکل پڑتے اور یہ (جو کچھ ہوا وہ اس لیے تھا) کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے چھانٹ کر واضح کر دے اور اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان اِس آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اُسے اُس گھوڑے کی گردن میں باندھ دے جو بدخو اور سرکش ہو، تو اُس کی بدخُوئی، سرکشی اور چموشی زائل ہو جاتی ہے۔ توجہ: یہ آیت اور سورہٴ فتح کی آخری آیت، حروفِ تہجّی کے تمام اٹھائیس حروف پر مشتمل ہیں اور اُن میں خاص اور زائد خواص پائے جاتے ہیں؛ لہٰذا ہر موقع پر اُن کی قراءت نہ کی جائے۔

--- علم وتقویٰ میں اضافہ

وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا‌ ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۱﴾

اللہ نے اپنے فضل سے جو کچھ انہیں دیا ہے اس پر وہ خوش ہیں اور جو لوگ ابھی ان کے پیچھے ان سے نہیں جا ملے ان کے بارے میں بھی خوش ہیں کہ انہیں (قیامت کے روز) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ محزون ہوں گے۔ اور جو لوگ راہ خدا میں مارے گئے ہیں قطعاً انہیں مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس سے رزق پا رہے ہیں۔ وہ اللہ کی عطا کردہ نعمت اور اس کے فضل پر خوش ہیں اور اس بات پر بھی کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

ہر صاحبِ ایمان اگر نوروزہ رات میں اِن آیات کو زعفران سے لوہے کے ایک ورق پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُس ورق کو بارش کے پانی سے دھوئے اور وہ پانی پانچوں فرض نمازوں کے بعد پی لے، تو تحصیل علم کی صلاحیت حاصل ہو جاتی ہے، اصلاحِ حال اور تقویٰ نصیب ہوتا ہے، اور دل میں جرأت و دلیری پیدا ہوتی ہے۔

--- حاکم کے شر سے محفوظ

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ٭ۖ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿١٧٤﴾

جب کچھ لوگوں نے ان (مومنین) سے کہا: لوگ تمہارے خلاف جمع ہوئے ہیں پس ان سے ڈرو تو (یہ سن کر) ان کے ایمان میں اور اضافہ ہوا اور وہ کہنے لگے: ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔ چنانچہ وہ اللہ کی عطا کردہ نعمت اور فضل کے ساتھ پلٹ کر آئے، انہیں کسی قسم کی تکلیف بھی نہیں ہوئی اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِن دونوں آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہرن کی کھال پر لکھے اور اُسے انگوٹھی کے نگین کے نیچے رکھ دے، تو جو شخص وہ انگوٹھی اپنے پاس رکھے، جب وہ کسی بادشاہ یا حاکم کے سامنے حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے بادشاہ اور حاکم کے شر کو دُور فرما دیتا ہے، اور وہ شخص عزت و تکریم کے ساتھ پیش آتا ہے۔

--- ایمان میں اضافہ

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ٭ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾

بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے اور رات اور دن کے بدلنے میں صاحبانِ عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔ جو اُٹھتے بیٹھتے اور اپنی کروٹوں پر لیٹتے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی خلقت میں غور و فکر کرتے ہیں، (اور کہتے ہیں:) ہمارے رب! یہ سب کچھ تو نے بے حکمت نہیں بنایا، تیری ذات (ہر عبث سے) پاک ہے، پس ہمیں عذاب جہنم سے بچا لے۔ اے ہمارے رب! تو نے جسے جہنم میں ڈالا اسے یقیناً رسوا کیا پھر ظالموں کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا۔ اے ہمارے رب! ہم نے ایک ندا دینے والے کو سنا جو ایمان کی دعوت دے رہا تھا: اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے، تو اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہماری خطاؤں کو دور فرما اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمارا خاتمہ فرما۔ ہمارے رب! تو نے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے جو وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا کر اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِن آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پابندی سے تلاوت کرتا رہے تو اُس کا دل کینہ، فریب اور کھوٹ سے پاک ہو جاتا ہے، وہ اپنے ایمان پر ثابت قدم رہتا ہے، اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہتا ہے۔

اور اگر کوئی صاحبِ ایمان پاک لکڑی کے برتن میں ان آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور انہیں آبِ زمزم سے دھوئے، تو جو شخص شب بیداری کی قدرت نہ رکھتا ہو، وہ اگر اِس پانی کو پی لے تو جب بھی رات کے کسی حصے میں اُٹھنا چاہے، بآسانی بیدار ہو جائے گا۔

--- بیوی کی سازگاری کے لیے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

اے ایمان والو! صبر سے کام لو استقامت کا مظاہرہ کرو، مورچہ بند رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیابی حاصل کرسکو۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِس آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے جو یا گندم کی روٹی پر لکھے اور اِسے نافرمان یا ناسازگار عورت کو کھلا دے، تو اُس کی ناسازگاری زائل ہو جاتی ہے۔

شیخ ابو العباس نے نقل کیا ہے کہ: ہر صاحبِ ایمان اگر اِس آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے نان یا روٹی کے کناروں پر لکھے اور اُسے شراب نوش کو کھلا دے، تو شراب اُس کے مزاج پر ناگوار ہو جاتی ہے اور وہ اُس سے توبہ کر لیتا ہے، ان شاء اللہ۔

فضائل سورہ مبارکہ نساء

حضرت رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صاحبِ ایمان سورہ مبارکہ نساء کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اس کے لیے ایسا اجر لکھا جاتا ہے گویا اس نے ہر اس مومن کی تعداد کے مطابق صدقہ دیا ہو جسے مرد یا عورت کی طرف سے میراث ملی ہو؛ اور وہ اس کے لیے ایسا ہے جیسے اس نے ثواب کی نیت سے غلام خرید کر آزاد کیے ہوں۔ نیز وہ ان لوگوں میں شمار ہوتا ہے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی مشیت ہوتی ہے کہ وہ ان کو معاف فرمادے اور ان کے گناہوں سے درگزر کرے۔

--- میاں بیوی کے درمیان محبت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: اگر کوئی صاحبِ ایمان میاں بیوی کے درمیان باہمی موافقت اور الفت کے لیے سورہ مبارکہ نساء کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے اور حالتِ وضو میں پڑھے، تو مقصود حاصل ہو جاتا ہے اور بیوی شوہر ایک دوسرے کے ساتھ مہربان اور محبت کرنے والے بن جاتے ہیں۔

--- خوف اور وحشت کے زوال کے لیے

اگر کوئی صاحبِ ایمان اِس مذکورہ آیت کو زعفران سے، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُسے پانی سے دھو کر وہ پانی اُس شخص کو پلائے جو خوفزدہ ہو، تو اُس کا خوف اور وحشت زائل ہو جاتی ہے۔

--- کسی دوسرے کو گھر چھوڑنے پر مجبور کرنے کے لیے

نیز منقول ہے کہ: اگر کوئی صاحب ایمان سورہ مبارکہ نساء کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اُسے چالیس روز تک گھر میں محفوظ رکھے، پھر اِس کے بعد اُسے گھر سے باہر لے جا کر مکان کی دیوار میں چھپا دے، تو جس شخص کے بارے میں گھر کا مالک یہ نہ چاہتا ہو کہ وہ اُس گھر میں رہے، وہ جلد ہی اُس گھر کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔

--- اولاد حاصل کرنے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بکثرت مرد و عورت (روئے زمین پر) پھیلا دیے اور اس اللہ کا خوف کرو جس کا نام لے کر ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور قرابتداروں کے بارے میں بھی (پرہیز کرو)، بے شک تم پر اللہ نگران ہے۔

یہ آیت اُس مرد کے لیے مفید ہے جس کے ہاں اولاد نہیں ہو رہی۔ اگر کوئی جمعہ کی درمیانی رات میں اِسے زعفران سے حلوے کے ایک ٹکڑے پر لکھے، اِس بات کا اہتمام کرے کہ کوئی اُسے نہ دیکھے، پھر اُس حلوا کو کھائے اور اپنی بیوی کے ساتھ مباشرت کرے، اور اگر کسی نے یہ عمل تین جمعہ کی درمیانی راتوں پر دُہرایا، تو اِن شاء اللہ، اولاد پیدا ہو جائے گی۔

--- تھکن اور دیر سفر سے بچاؤ کے لیے

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لیے (اپنے احکام) کھول کھول کر بیان کرے اور تمہیں گزشتہ اقوام کے طریقوں پر چلائے نیز تمہاری طرف توجہ کرے اور اللہ بڑا جاننے والا، حکمت والا ہے۔ اور اللہ (اپنی رحمتوں کے ساتھ) تم پر توجہ کرنا چاہتا ہے اور جو لوگ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم بڑی بے راہ روی میں پڑ جاؤ۔ اور اللہ تمہارا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِن آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو سفر میں کبھی پیچھے نہیں رہتا اور تھکن محسوس نہیں کرتا، اور دُور دراز و دُشوار گزار راستے اُس کے لیے آسان و ہموار ہو جاتے ہیں۔

--- دفن شدہ چیز کا مل جانا

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾

بے شک اللہ تم لوگوں کو حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے اہل کے سپرد کر دو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل و انصاف کے ساتھ کرو، اللہ تمہیں مناسب ترین نصیحت کرتا ہے، یقیناً اللہ تو ہر بات کو خوب سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

دفینہ (چھپی ہوئی چیز) تلاش کرنے کے لیے اگر کوئی شخص کسی چیز کو دفن کرے اور بعد میں اُس دفن شدہ جگہ کو بھول جائے، تو وہ اِس آیت کو اُس جگہ پر، جہاں اُسے گمان ہو، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو دفن شدہ مقام ظاہر ہو جائے گا اور چھپی ہوئی چیز مل جائے گی۔

--- ظالم کے ظلم کے خاتمے کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾

بے شک اللہ تم لوگوں کو حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو اُن کے اہل کے سپرد کر دو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل و انصاف کے ساتھ کرو، اللہ تمہیں مناسب ترین نصیحت کرتا ہے، یقیناً اللہ تو ہر بات کو خوب سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان اِس مذکورہ آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور کسی ظالم کے پاس رکھوائے، تو اُس کا ظلم ختم ہو جائے گا اور بعد میں وہ حق کے مطابق حکم دے گا۔

--- جادو کی تاثیر کا خاتمہ

وَ مَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّ سَعَةً ؕ وَ مَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾

اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں بہت سی پناہ گاہیں اور کشائش پائے گا اور جو اپنے گھر سے اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کی غرض سے نکلے پھر (راستے میں) اسے موت آ جائے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہو گیا، اور اللہ بڑا معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِس آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے اور حالتِ وضو میں لکھے، پھر اِسے پانی سے دھو کر صبح کے وقت، دن کے پہلے حصے میں اور کچھ کھانے سے پہلے پی لے، تو اُس پر کسی بھی جادو یا سحر کا اثر نہیں ہوتا۔

--- باتونی اور خود پسند لوگوں کو خاموش کرنے کے لیے

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی (کسی کی) برملا برائی کرے، مگر یہ کہ مظلوم واقع ہوا ہو اور اللہ بڑا سننے والا، جاننے والا ہے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان اِس آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، اور وہ شخص کسی کے سامنے جو باتونی ہو اور اپنی بات پر مغرور ہو، تو وہ خاموش ہو جائے گا اور بات کرنے میں کمی کرے گا۔

--- ظالم کے خوف سے حفاظت کے لیے

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی (کسی کی) برملا برائی کرے، مگر یہ کہ مظلوم واقع ہوا ہو اور اللہ بڑا سننے والا، جاننے والا ہے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان اِس آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو پھر کسی حاکم یا ظالم کے سامنے جانے پر، حالتِ وضو میں بار بار یہ آیت پڑھے، تو وہ محفوظ رہتا ہے اور اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

--- عدل و انصاف کے مطابق فیصلہ ہونے کے لیے

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾

اللہ اِس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی (کسی کی) برملا برائی کرے، مگر یہ کہ مظلوم واقع ہوا ہو اور اللہ بڑا سننے والا، جاننے والا ہے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان اِس آیت کو زعفران اور گلاب کے پانی سے خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُسے بارش کے پانی سے دھوئے اور وہ پانی کسی حاکم پر چھڑک دے، تو وہ سچائی کے مطابق فیصلہ کرے گا اور راہِ عدالت سے تجاوز نہیں کرے گا۔

--- ایمان اور یقین میں اضافہ کے لیے

يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ ؗ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾

اے لوگو! یہ رسول تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر تمہارے پاس آئے ہیں پس تمہارے حق میں بہتر ہے کہ تم (ان پر) ایمان لے آؤ اور اگر تم کفر اختیار کرو تو (جان لو کہ) آسمانوں اور زمین کی موجودات کا مالک اللہ ہے اور اللہ بڑا علم رکھنے والا، حکمت والا ہے۔ اے اہل کتاب! اپنے دین میں غلو سے کام نہ لو اور اللہ کے بارے میں حق بات کے سوا کچھ نہ کہو، بے شک مسیح عیسیٰ بن مریم تو اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جو اللہ نے مریم تک پہنچا دیا اور اس کی طرف سے وہ ایک روح ہیں، لہٰذا اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آؤ اور یہ نہ کہو کہ تین ہیں، اس سے باز آجاؤ اس میں تمہاری بہتری ہے، یقینا اللہ تو بس ایک ہی معبود ہے، اس کی ذات اس سے پاک ہے کہ اس کا کوئی بیٹا ہو، آسمانوں اور زمین میں موجود ساری چیزیں اسی کی ہیں اور کارسازی کے لیے اللہ کافی ہے۔

جو صاحبِ ایمان چاہتا ہے کہ اُس کا ایمان اور یقین بڑھ جائے، وہ درج ذیل عمل کرے: تین روزہ روزہ رکھے: پہلا روز اتوار ہو۔ دوسرے روز افطار میں ایسا کھانا کھائے جو حیوانی یا نیم حیوانی نہ ہو۔ پانچویں رات (جمعرات کی شب): نمازِ شب میں بارہ رکعت پڑھے۔ سلام کے بعد دس مرتبہ "سبحان اللہ" کہے، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے۔ اِس دوران خداوندِ متعال سے راہِ حق طلب کرے۔ آیات لکھ کر پانی میں دھونا: متعلقہ آیات کو کاغذ پر لکھے اور بارش کے پانی سے دھوئے۔ جمعرات کی صبح اِس پانی کو پی لے۔ ان شاء اللہ مطلوبہ اضافۂ ایمان اور یقین حاصل ہوجائے گا۔

--- دشمن پر غلبہ پانے کے لیے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾

اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس واضح دلیل آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور نازل کیا ہے۔ لہٰذا جو اللہ پر ایمان لے آئیں اور اس سے متمسک رہیں تو وہ جلد ہی انہیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور انہیں اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ دکھائے گا۔

یہ دو آیات مجادلہ اور نزاع کے دفع کے لیے نافع ہیں۔ اگر کوئی صاحبِ ایمان اتوار کے دن روزہ رکھے اور اِن دونوں آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو وہ اپنے مخالف پر غالب آتا ہے اور خصم کی تمام دلیلیں اور حجتیں باطل ہوجاتی ہیں۔

--- بندش کے کھلنے کے لیے

يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ
اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ وَّ يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا﴿۱۷۵﴾

اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس واضح دلیل آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور نازل کیا ہے۔ لہٰذا جو اللہ پر ایمان لے آئیں اور اُس سے متمسک رہیں تو وہ جلد ہی اُنہیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور اُنہیں اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ دکھائے گا۔

اگر کوئی شخص کسی طرح کی بندش میں مبتلا ہو، تو وہ اِن دونوں آیات کو گلاب اور زعفران سے، خالص نیت، توجہ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اور اُسے اپنی دستار (پگڑی) کے نیچے، پیشانی کے مقابل رکھ لے، تو اِن شاء اللہ اُس کی بندش کھل جاتی ہے۔ اور بعض کتب میں یہ بھی آیا ہے کہ اگر وہ اِن آیات کو دھو کر اِس کا پانی پی لے، تو مقصود حاصل ہو جاتا ہے۔

فضائل سورہ مبارکہ مائدہ

حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص صاحبِ ایمان سورۂ مبارکۂ مائدہ کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اُسے دس نیکیاں عطا کی جاتی ہیں، اُس کے نامۂ اعمال سے دس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں، اور دنیا میں موجود ہر یہودی اور نصرانی کی تعداد کے برابر اُس کے درجات بلند کیے جاتے ہیں۔

--- چوری سے محفوظ رہنے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: ہر صاحبِ ایمان اگر سورۂ مبارکۂ مائدہ کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اُسے گھر کے سامان کے صندوق میں رکھ دے، تو وہ چوری سے محفوظ رہتا ہے۔

--- پیاس کے رفع ہونے کے لیے

اگر کسی شخص کو شدید پیاس لاحق ہو، تو وہ سورۂ مبارکۂ مائدہ کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُسے دھو کر اُس کا پانی پیاسے کو پلائے، تو وہ سیراب ہو جاتا ہے۔

--- جھوٹ کی صفت کے زوال کے لیے

بسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَکُمْ بَہِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰہَ یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ﴿۱﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ اے ایمان والو! عہد و پیمان پورا کیا کرو، تمہارے لیے چرنے والے مویشی حلال کیے گئے ہیں سوائے اُن کے جو (آئندہ) تمہیں بتا دیے جائیں گے مگر حالت احرام میں شکار کو حلال تصور نہ کرو، بیشک اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِس آیت کو شیشے کے برتن میں خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُسے ایسے خالص شہد سے مٹا دے جسے آگ نہ لگی ہو، اور جھوٹ بولنے والے یا باطل دعویٰ کرنے والے افراد اُس شہد کو کھالیں، تو اُن سے جھوٹ کی صفت زائل ہو جاتی ہے اور اُن کے دل میں صلاح اور تقویٰ راسخ ہو جاتا ہے۔

--- دوسروں کی ناموس کی طرف میلان کا خاتمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَکُمْ بَہِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰہَ یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ﴿۱﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ اے ایمان والو! عہد و پیمان پورا کیا کرو، تمہارے لیے چرنے والے مویشی حلال کیے گئے ہیں سوائے اُن کے جو (آئندہ) تمہیں بتا دیے جائیں گے مگر حالت احرام میں شکار کو حلال تصور نہ کرو، بیشک اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان اِس آیت کو کانسی کے ایک ٹکڑے پر نقش کرے اور اُسے بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے، تو جو شخص اُس پانی میں سے پیئے، اُس کے ذہن و فکر سے دوسروں کی ناموس کی طرف توجہ اور میلان زائل ہو جاتا ہے۔

--- عورت کو زنا سے باز رکھنے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ اے ایمان والو! عہد و پیمان پورا کیا کرو، تمہارے لیے چرنے والے مویشی حلال کیے گئے ہیں سوائے ان کے جو (آئندہ) تمہیں بتا دیے جائیں گے مگر حالت احرام میں شکار کو حلال تصور نہ کرو، بیشک اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِس مذکورہ آیت کو زنا کرنے والی عورت کے لباس کے ایک ٹکڑے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اُسے پڑھے، پھر یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ امحِ الزِّنَا وَالزَّیغ مِن قَلبِ فُلَانَةِ بِنتِ فُلَانَة، فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ، وَانتَ القَادِرُ لِمَا تَشَاءُ، یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ۔

اے اللہ! زنا اور کجی (یا انحراف) کو فلاں کی بیٹی فلاں کے دل سے مٹا دے۔ بے شک تو جو چاہے کر گزرنے والا ہے اور تو جو چاہے اس پر قادر ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پھر اُس کپڑے کے ٹکڑے کو کسی گمنام قبر میں دفن کر دے اور دفن کرتے وقت یہ کلمات کہے:

كَمَا مَاتَ صَاحِبِ هَذَا القَبرُ تَمُوتُ الزِّنَا وَ حُبُّهُ مِن قَلبِ فُلَانَة بِنتِ فُلَانَة۔

"جس طرح اِس قبر والے (یہاں کے صاحب قبر) کا انتقال ہوا (اور وہ مر گیا)، اِسی طرح زنا اور اِس کی محبت فلاں کی بیٹی فلاں کے دل سے مر جائے (یعنی ختم ہو جائے)۔"

چنانچہ جو شخص یہ عمل انجام دے، تو اُس عورت کے دل سے زنا کی محبت نکل جاتی ہے اور وہ اِس فعل کو ناپسند اور دشمن جاننے لگتی ہے۔

--- مالِ حرام سے حفاظت کے لیے

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَي النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾

تم پر حرام کیا گیا ہے مردار، خون، سور کا گوشت اور (وہ جانور) جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور وہ جو گلا گھٹ کر اور چوٹ کھا کر اور بلندی سے گر کر اور سینگ لگ کر مر گیا ہو اور جسے درندے نے کھایا ہو سوائے اِس کے جسے تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور جسے تھان پر ذبح کیا گیا ہو اور جوئے کے تیروں کے ذریعے تمہارا تقسیم کرنا (بھی حرام ہے)، یہ سب فسق ہیں، آج کافر لوگ تمہارے دین سے مایوس ہو چکے ہیں، پس تم اُن (کافروں) سے نہیں مجھ سے ڈرو، آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری

کردی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کرلیا، پس جو شخص گناہ کی طرف مائل ہوئے بغیر بھوک کی وجہ سے (ان حرام چیزوں سے پرہیز نہ کرنے پر) مجبور ہو جائے تو اللہ یقیناً بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِس آیت کو سرخ شیشے کے برتن میں خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، بشرطیکہ باطہارت ہو، پھر اُسے بارش کے پانی سے دھو کر پی لے، تو اللہ تعالیٰ اُسے حرام کھانے سے، نشہ آور مشروبات پینے سے، سود کھانے سے اور یتیم کا مال کھانے سے محفوظ اور مامون رکھتا ہے۔

--- نشہ آور مشروبات سے اجتناب کے لیے

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ اَلْيَوْمَ يَىٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾

تم پر حرام کیا گیا ہے مردار، خون، سور کا گوشت اور (وہ جانور) جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور وہ جو گلا گھٹ کر اور چوٹ کھا کر اور بلندی سے گر کر اور سینگ لگ کر مر گیا ہو اور جسے درندے نے کھایا ہو سوائے اس کے جسے تم (مرنے سے پہلے) ذبح کرلو اور جسے تھان پر ذبح کیا گیا ہو اور جوئے کے تیروں کے ذریعے تمہارا تقسیم کرنا (بھی حرام ہے)، یہ سب فسق ہیں، آج کافر لوگ تمہارے دین سے مایوس ہو چکے ہیں، پس تم ان (کافروں) سے نہیں مجھ سے ڈرو، آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کردی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کرلیا، پس جو شخص گناہ کی طرف مائل ہوئے بغیر بھوک کی وجہ سے (ان حرام چیزوں سے پرہیز نہ کرنے پر) مجبور ہو جائے تو اللہ یقیناً بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِس آیت کو 90 مرتبہ پانی پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے اور قبلہ رُخ ہو کر پڑھے، پھر اُسی پانی سے گندم کے آٹے کو گوندھے اور روٹی پکائے، اور تین دن مسلسل نہار منہ اُس روٹی میں سے کھائے، تو وہ نشہ آور مشروبات پینے اور حرام کھانے سے نفرت کرنے لگتا ہے اور یقیناً اُن کے قریب بھی نہیں جاتا۔

--- محبت میں کثرت کے لیے

وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾

اور اس نعمت کو یاد کرو جو اللہ نے تمہیں عطا کی ہے اور اس عہد و پیمان کو بھی جو اللہ نے تم سے لے رکھا ہے، جب تم نے کہا تھا: ہم نے سنا اور مانا اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

جب کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ کسی کے دل میں محبوب بن جائے، تو وہ اِس آیت کو ایک کاغذ پر لکھے اور اُس شخص کا نام اور اُس کی والدہ کا نام بھی تحریر کرے، پھر اُسے اپنے پاس رکھے، تو اِن شاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو جاتا ہے، بشرطیکہ وہ نماز کا پابند اور دیندار ہو۔

--- مدفون خزانے کے ظاہر ہونے کے لیے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

اے ایمان والو! اللہ کا یہ احسان یاد رکھو کہ جب ایک گروہ نے تم پر دست درازی کا ارادہ کیا تو اللہ نے تمہاری طرف (بڑھنے والے) ان کے ہاتھ روک دیے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان اِس آیت کے ساتھ سورۂ آلِ عمران کی ایک اور آیت، جس کے الفاظ یہ ہوں،

وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو اور تم اللہ کی اُس نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اللہ نے تمہارے دلوں میں اُلفت ڈالی اور اُس کی نعمت سے تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ گئے تھے کہ اللہ نے تمہیں اُس سے بچالیا، اس طرح اللہ اپنی آیات کھول کر تمہارے لیے بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

ایک پیالے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُسے پاک پانی سے دھوئے، اور اِن دونوں آیات کی تلاوت کرے، اِس کے بعد اُس پانی کو اُس گھر میں چھڑک دے جس کے بارے میں گمان ہو کہ وہاں کوئی چیز دفن ہے، تو وہ شخص رات کو خواب میں دیکھ لے گا کہ کون سی چیز دفن ہے اور کس جگہ دفن ہے۔

--- گناہ گار کی رسوائی کے لیے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

اے ایمان والو! اللہ کا یہ احسان یاد رکھو کہ جب ایک گروہ نے تم پر دست درازی کا ارادہ کیا تو اللہ نے تمہاری طرف (بڑھنے والے) اُن کے ہاتھ روک دیے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو اور تم اللہ کی اُس نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اللہ نے تمہارے دلوں میں اُلفت ڈالی اور اُس کی نعمت سے تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ گئے تھے کہ اللہ نے تمہیں اُس سے بچالیا، اس طرح اللہ اپنی آیات کھول کر تمہارے لیے بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان اِن دونوں مذکورہ آیات کو لوہے کے ایک ٹکڑے پر نقش کرے اور اُسے کسی جگہ پر رکھ دے، تو جو شخص اُس جگہ پر کوئی ناپسندیدہ یا ناشائستہ کام کرے گا، وہ بہت جلد رُسوا ہو جائے گا۔

--- جادو اور سحر کے باطل ہونے کے لیے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

اے ایمان والو! اللہ کا یہ احسان یاد رکھو کہ جب ایک گروہ نے تم پر دست درازی کا ارادہ کیا تو اللہ نے تمہاری طرف (بڑھنے والے) اُن کے ہاتھ روک دیے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو اور تم اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈالی اور اس کی نعمت سے تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ گئے تھے کہ اللہ نے تمہیں اس سے بچالیا، اس طرح اللہ اپنی آیات کھول کر تمہارے لیے بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان ان دونوں مذکورہ آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو اس پر کسی بھی جادو یا سحر کا اثر نہیں ہوتا اور وہ فساد انگیز خیالات اور اثرات سے محفوظ رہتا ہے، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

--- صبر میں اضافہ کے لیے

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؗ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ؗ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾

اور اللہ تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ اور یہود و نصاریٰ کہتے ہیں: ہم اللہ کے بیٹے اور اُس کے پیارے ہیں، کہہ دیجئے: پھر وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ تم بھی اُس کی مخلوقات میں سے بشر ہو، وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب

دے اور آسمانوں، زمین اور جو کچھ اِن دونوں کے درمیان موجود ہے سب پر اللہ کی حکومت ہے اور (سب کو) اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔اے اہل کتاب! ہمارے رسول بیان (احکام) کے لیے رسولوں کی آمد کا سلسلہ ایک مدت تک بند رہنے کے بعد تمہارے پاس آئے ہیں تا کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور تنبیہ کرنے والا نہیں آیا، پس اب تمہارے پاس وہ بشارت دینے والا اور تنبیہ کرنے والا آ گیا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی اُس نعمت کو یاد رکھو جو اُس نے تمہیں عنایت کی ہے، اُس نے تم میں انبیاء علیہم السلام پیدا کیے، تمہیں بادشاہ بنا دیا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو اُس نے عالمین میں کسی کو نہیں دیا۔اے میری قوم! اِس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے مقرر فرمائی ہے اور پیچھے نہ ہٹنا ورنہ خسارے میں رہو گے۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِس آیت کو ایک پیالے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اِسے پانی سے دھو کر سات روز متواتر اُس پانی کو پی لے، تو اللہ تعالیٰ اُسے مشکلات کے مقابلے میں عِفّت، قناعت، صبر اور شکیبائی کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

--- کان کے درد کا علاج

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

اور جب وہ رسول کی طرف نازل ہونے والے کلام کو سنتے ہیں، آپ دیکھتے ہیں کہ معرفت حق کی بدولت ان کی آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں، وہ کہتے ہیں: ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ہیں پس ہمیں گواہی دینے والوں میں شامل فرما۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِس آیت کو ایک پیالے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اِسے یاسمین کے تیل سے دھوئے، اور وہ تیل ہلکی آنچ پر نیم گرم کر کے کان میں چند قطرے ڈالے، تو کان کا درد زائل ہو جاتا ہے، اِن شاء اللہ تعالیٰ۔

--- بدکاری سے باز رکھنے کے لیے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور مقدس تھان اور پانسے سب ناپاک شیطانی عمل ہیں پس اِس سے پرہیز کرو تا کہ تم نجات حاصل کر سکو۔شیطان تو بس یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں یادِ خدا اور نماز سے روکے تو کیا تم باز آ جاؤ گے؟ اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنا بچاؤ کرو، پھر اگر تم نے منہ پھیر لیا تو جان لو ہمارے رسول کی ذمے داری تو بس واضح طور پر حکم پہنچا دینا ہے۔

اگر کسی شخص نے اپنے مال و عمر کو برے کاموں یا گناہوں میں ضائع کیا ہو اور چاہتا ہو کہ یہ صفت اُس سے زائل ہو جائے، تو وہ یہ عمل کرے: جمعہ کے دن یہ آیات، ناشپاتی یا سیب پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے۔ہفتہ کی صبح، کچھ کھانے سے پہلے، وہ ناشپاتی یا سیب کو کھائے۔یہ عمل تین بار دہرائے۔اِن شاء اللہ تعالیٰ بدکاری کی صفت زائل ہو جاتی ہے۔

--- گھراور زمین میں خیر و برکت کے لیے

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

(وہ وقت یاد کرو) جب حواریوں نے کہا: اے عیسیٰ بن مریم کیا آپ کا رب ہمارے لیے آسمان سے کھانے کا خوان اُتار سکتا ہے؟ تو عیسیٰ نے کہا: اگر تم مومن ہو تو اللہ سے ڈرو۔ انہوں نے کہا: ہم چاہتے ہیں کہ اس (خوان) میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہوں اور یہ جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور اس پر ہم گواہ رہیں۔ تب عیسیٰ بن مریم نے دعا کی: اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمارے لیے آسمان سے کھانے کا ایک خوان نازل فرما کہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے وہ دن عید اور تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے کہ تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِن آیات کو ایک پیالے پر لکھے، پھر اِسے پانی سے بھر دے، اور جمعہ کے دن سورج نکلنے سے پہلے اِس پانی کو اپنے گھر کے باغیچے میں ڈالے، تو اُس گھر میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے اور رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اگر یہ پانی کھیت یا باغ میں چھڑک دیا جائے، تو پیداوار اور پھل بہت زیادہ ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی تین جمعہ مسلسل اُس پانی کو چھڑکے، تو پیداوار آفات سے محفوظ رہتی ہے اور اُس میں بہت زیادہ برکت آتی ہے، اِن شاء اللہ تعالیٰ۔

فضائل سورہ مبارکہ انعام

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: سورۂ مبارکہ انعام ایک ہی بار نازل ہوئی، اور سات ہزار فرشتے اُس کے ساتھ تسبیح وتحمید کرتے ہوئے میرے پاس آئے۔ اور جو صاحبِ ایمان سورۂ انعام کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو سات ہزار فرشتے ایک دن اور رات تک ہر آیت کے مطابق اُس کے لیے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں۔

--- گناہوں کی مغفرت

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صاحبِ ایمان سورۂ مبارکۂ انعام کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، اور پوری تلاوت کے بعد یہ دُعا خلوص دِل کے ساتھ پڑھے، اور اِس سے پہلے کچھ بھی نہ کہے، تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور اُس کی حاجت پوری کرتا ہے۔

--- بیماریوں اور زخموں کے علاج کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: اگر کوئی شخص سورۂ مبارکۂ انعام کو مشک اور زعفران سے خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُسے دھو کر چھ روز متواتر کھائے، تو اُس کے تمام زخم، درد اور بیماریاں شفا پا جاتی ہیں۔

--- گناہوں کی مغفرت

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صاحبِ ایمان سورۂ مبارکۂ انعام کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، اور پوری تلاوت کے بعد یہ دعا خلوص دل کے ساتھ پڑھے، اور اِس سے پہلے کچھ بھی نہ کہے، تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور اُس کی حاجت پوری کرتا ہے، دعا یہ ہے:

يا سَرِيعَ الْحِسَابِ، يَا شَدِيدَ الْعِقَابِ، يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ، يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ، يَا فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى، يَا فَالِقَ الْأَصْبَاحِ، يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ، يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ، يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ، يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ، يَا مُحِيَ الأَمْوَاتِ، يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ، يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ، يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ، يَا مُدَافِعَ الْبَلِيَّاتِ، اِقْضِ حَاجَتِي فِي هَذِهِ السَّاعَاتِ، يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اے جلد حساب لینے والے، اے سخت عذاب دینے والے، اے بہت بخشنے والے، اے نہایت مہربان، اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے، اے دانہ اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، اے صبح کے اجالے کو پھاڑ کر نکالنے والے، اے اسباب کو پیدا کرنے والے، اے دروازے کھولنے والے، اے حاجتوں کو پورا کرنے والے، اے لغزشوں سے درگزر کرنے والے، اے مردوں کو زندہ کرنے والے، اے زمین اور آسمانوں کے نور، اے خطاؤں کو بخشنے والے، اے عیبوں کو چھپانے والے، اے مصیبتوں کو دور کرنے والے، اس وقت میری حاجت پوری فرما، اے پہلے اور پچھلے لوگوں کے معبود، اے آسمانوں اور زمین کے موجد، اے عظمت اور کرم والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

--- آفات سے محفوظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وَ هُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴﴾

ثنائے کامل اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا، پھر بھی یہ کافر (دوسرے دیوتاؤں کو) اپنے رب کے برابر لاتے ہیں۔ اسی نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک مدت کا فیصلہ کیا اور ایک مقررہ مدت اُس کے پاس ہے، پھر بھی تم تردد میں مبتلا ہو۔ اور آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی وہی ایک اللہ ہے، وہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہری باتوں کو جانتا ہے اور تمہارے اعمال کو بھی جانتا ہے۔ اور اُن کے رب کی نشانیوں میں سے جو بھی نشانی اُن کے پاس آتی ہے یہ اُس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِن آیات کو سفید شیشے کے ایک ورق پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُسے پانی سے دھوئے اور اُس پانی کو گھر کے چار کونوں میں چھڑک دے، تو سانپ، بچھو اور کوئی بھی نقصان پہنچانے والا جانور ہوا تو اُس گھر سے بھاگ جائے گا۔

--- امراض سے محفوظ رہنے کے لیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

ثنائے کامل اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا، پھر بھی یہ کافر (دوسرے دیوتاؤں کو) اپنے رب کے برابر لاتے ہیں۔

ہر صاحبِ ایمان اگر سورۂ مبارکۂ انعام کی پہلی آیت کو صبح و شام سات مرتبہ خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، اور ہر مرتبہ اپنے جسم پر ہاتھ پھیرے، تو وہ تمام آفات، عوارض اور بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

--- آفات سے حفاظت کے لیے

حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت ہے کہ: جو شخص صاحبِ ایمان سورۂ مبارکۂ انعام کی ابتدائی تین آیات کو صبح کے وقت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو حق سبحانہ وتعالیٰ ستر ہزار فرشتے اُس پر مقرر فرما دیتا ہے جو اُسے آفات اور بلاؤں سے محفوظ رکھتے ہیں، اور اُس کے لیے ستر ہزار فرشتوں کے اعمال کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔

--- غصے اور پریشانی کا خاتمہ

وَ لَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳﴾

اور جو (مخلوق) رات اور دن میں بستی ہے وہ سب اللہ کی ہے اور وہ بڑا سننے والا، جاننے والا ہے۔

غصہ اور پریشانی دُور کرنے کے لیے اِس آیت کا پڑھنا بہت فائدہ مند ہے، اور اگر کوئی اپنے اندر یا کسی اور میں ایسی چیز دیکھے تو اِس آیت کو کثرت سے پڑھے، غصہ اور پریشانی ختم ہو جائے گی اِن شاء اللہ۔

--- ہاتھ یا پہلو کے درد کے علاج

جب کوئی شخص صبح کے وقت اِن دونوں آیات کو کاغذ پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اور اُسے اُس شخص کے ساتھ باندھ دے جسے ہاتھ یا پہلو کا درد ہو، تو بہت جلد وہ درد دُور ہو جاتا ہے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾

اور اگر اللہ تمہیں ضرر پہنچائے تو خود اُس کے سوا اُسے دُور کرنے والا کوئی نہیں اور اگر وہ تمہیں کوئی بھلائی عطا کرے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہی بڑا حکمت والا، باخبر ہے۔

--- غم واندوہ کا علاج

اگر کوئی شخص خالص نیت کے ساتھ سوتے وقت خدا تعالیٰ اور معانی کو دھیان میں رکھتے ہوئے سورہ انعام کی درج ذیل دو آیات کو 7 مرتبہ پڑھے تو اُس کا غم دُور ہو جائے گا۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾

اور اگر اللہ تمہیں ضرر پہنچائے تو خود اُس کے سوا اُسے دُور کرنے والا کوئی نہیں اور اگر وہ تمہیں کوئی بھلائی عطا کرے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہی بڑا حکمت والا، باخبر ہے۔

--- آنکھوں اور اعضا کے درد کا علاج

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾

یقیناً مانتے وہی ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو تو اللہ (قبروں سے) اٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف پلٹائے جائیں گے۔

جس شخص کی آنکھوں میں کمزوری ہو یا کسی اور عضو میں سستی اور ضعف پایا جاتا ہو، وہ تین دن روزہ رکھے اور افطار دودھ اور شکر سے کرے۔ اِس کے بعد آدھی رات کو بیدار ہو اور اُس آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے گلاب اور زعفران سے ایک پیالے پر لکھے، پھر اُسے پانی سے دھو کر پی لے۔ یہ عمل تین مرتبہ دہرائے، تو وہ بیماری اُس سے زائل ہو جاتی ہے۔

--- مشتبہ اُمور کی حقیقت جاننے کے لیے

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ

فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ یُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَ هُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ﴿۶۲﴾

اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ خشکی اور سمندر کی ہر چیز سے واقف ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اُس سے آگاہ ہوتا ہے اور زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ اور خشک وتر ایسا نہیں ہے جو کتاب مبین میں موجود نہ ہو۔ اور وہی تو ہے جو رات کو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے اور دن میں جو کچھ تم کرتے ہو اُس کا علم رکھتا ہے پھر وہ دن میں تمہیں اُٹھا دیتا ہے تاکہ معینہ مدت پوری کی جائے پھر تم سب کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبانی کرنے والے بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی ایک کو موت آجائے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اُس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔ پھر وہ اپنے مالک حقیقی اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے، آگاہ رہو فیصلہ کرنے کا حق صرف اُسی کو حاصل ہے اور وہ نہایت سرعت سے حساب لینے والا ہے۔

جب کوئی شخص اِن آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اور سوتے وقت اُنہیں اپنے سر کے نیچے رکھے، پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا کرے کہ جس معاملے یا موضوع میں اُسے شبہ لاحق ہو، اُس کی حقیقت اُس پر ظاہر فرما دے، تو وہ خواب میں اُس معاملے کی اصل حقیقت دیکھ لیتا ہے۔

--- غائب کی خبر معلوم ہونے کے لیے

وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۵۹﴾

اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ خشکی اور سمندر کی ہر چیز سے واقف ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اُس سے آگاہ ہوتا ہے اور زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ اور خشک وتر ایسا نہیں ہے جو کتاب مبین میں موجود نہ ہو۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان اِس آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اُسے اپنے بازو پر باندھ لے، پھر سو جائے، تو اگلی صبح جو شخص بھی اُس سے ملے گا، وہ کسی غائب یا دُور کی خبر اُسے بتا دے گا۔

--- خیر و برکت میں اضافہ

وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۵۹﴾

اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ خشکی اور سمندر کی ہر چیز سے واقف ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اُس سے آگاہ ہوتا ہے اور زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ اور خشک وتر ایسا نہیں ہے جو کتاب مبین میں موجود نہ ہو۔

شیخ ابو العباس بونیؒ نے نقل کیا ہے کہ: ہر صاحب ایمان اگر اِس مذکورہ آیت کو قلعی کے ایک ورق پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اُسے اپنی دکان یا گھر میں آویزاں کر دے، تو اُسے بہت زیادہ خیر و برکت نصیب ہوتی ہے۔

--- کشتی کو طوفان سے محفوظ رکھنے کے لیے

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾

کہد یجئے: کون ہے جو تمہیں صحرا اور سمندر کی تاریکیوں میں نجات دیتا ہے؟ جس سے تم گڑگڑا کر اور چپکے چپکے اِلتجا کرتے ہو کہ اگر اِس (بلا) سے ہمیں بچا لیا تو ہم شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔ کہد یجئے: تمہیں اِس سے اور ہر مصیبت سے اللہ ہی نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

جب کوئی شخص کشتی میں ہو اور سمندر میں موجیں اُٹھنے لگیں اور اِضطراب پیدا ہو جائے، تو وہ اِن دونوں آیات کو کاغذ پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اُسے سمندر میں ڈال دے؛ تو اِن دونوں آیات کی عظمت کے سائے میں سمندر کی موجیں اور طوفان تھم جاتے ہیں اور دریا پُرسکون ہو جاتا ہے۔

--- گرفتاری سے نجات کے لیے

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾

کہد یجئے: کون ہے جو تمہیں صحرا اور سمندر کی تاریکیوں میں نجات دیتا ہے؟ جس سے تم گڑگڑا کر اور چپکے چپکے اِلتجا کرتے ہو کہ اگر اِس (بلا) سے ہمیں بچا لیا تو ہم شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔ کہد یجئے: تمہیں اِس سے اور ہر مصیبت سے اللہ ہی نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

روایت میں آیا ہے کہ: اگر کوئی صاحبِ ایمان کسی گرفتاری یا مصیبت میں مبتلا ہو اور وہ اِن دونوں مذکورہ آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو حق تعالیٰ اُسے اُس گرفتاری سے نجات عطا فرما دیتا ہے۔

--- چور کا معلوم کرنے کے لیے

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗۤ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾

کہد یجئے: کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر انہیں پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکتے ہیں اور نہ برا؟ اور کیا اللہ کی طرف سے ہدایت ملنے کے بعد ہم اس شخص کی طرح الٹے پاؤں پھر جائیں جسے شیاطین نے بیابانوں میں راستہ بھلا دیا ہو اور وہ سرگرداں ہو؟ جب کہ اس کے ساتھی اسے بلا رہے ہوں کہ سیدھے راستے کی طرف ہمارے پاس چلا آ، کہد یجئے: ہدایت تو صرف اللہ کی ہدایت ہے اور ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم رب العالمین کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیں۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِس آیت کو شیشے کے برتن پر ایک دائرے کے اندر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے مُشک سے لکھے، اور اُسی دائرے کے درمیان چور کا نام تحریر کرے، پھر اُسے ایسی جگہ دفن کر دے جہاں لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو، تو وہ چور حیران و سرگردان رہتا ہے، یہاں تک کہ آخر کار واپس آجاتا ہے۔

--- دشمنی اور اختلاف ختم کرنے کے لیے

وَ تِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ
وَ يَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ
يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور یہ ہماری وہ دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم کو اُس کی قوم کے مقابلے میں عنایت فرمائی۔جس کے ہم چاہتے ہیں درجات بلند کرتے ہیں، بے شک آپ کا رب بڑا حکمت والا،خوب علم والا ہے۔اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب عنایت کیے،سب کی رہنمائی بھی کی اور اِس سے قبل ہم نے نوح کی رہنمائی کی تھی اور اُن کی اولاد میں سے داوٗد،سلیمان،ایوب، یوسف،موسیٰ اور ہارون کی بھی اور نیک لوگوں کو ہم اِسی طرح جزا دیتے ہیں،اور زکریا،یحییٰ،عیسیٰ اور الیاس کی بھی،(یہ) سب صالحین میں سے تھے۔اور اسماعیل،یسع،یونس اور لوط (کی رہنمائی کی) اور سب کو عالمین پر فضیلت ہم نے عطا کی۔اور اِسی طرح اُن کے آبا اور اُن کی اولاد اور اُن کے بھائیوں کو بھی (ہدایت دی) اور ہم نے اُنہیں منتخب کرلیا اور ہم نے راہ راست کی طرف اُن کی رہنمائی کی۔یہ ہے اللہ کی ہدایت جس سے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے نوازے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو اُن کے کیے ہوئے تمام اعمال برباد ہوجاتے۔

اگر دو افراد کے درمیان دشمنی یا جھگڑا ہو،تو وہ دونوں اِن آیات کو کاغذ پر لکھیں اور ہر ایک شخص اُس کاغذ کو اپنے پاس رکھے،تو اُن کے درمیان دشمنی ختم ہوجاتی ہے اور تعلق آشتی و صلح میں بدل جاتا ہے۔

--- ظالم افراد کا تفرقہ

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَ لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ
لَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا
خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَ مَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ
شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾

اور اُس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا یہ دعویٰ کرے کہ مجھ پر وحی ہوئی ہے حالانکہ اُس پر کوئی وحی نہیں ہوئی اور جو یہ کہے کہ جیسا اللہ نے نازل کیا ہے ویسا میں بھی نازل کرسکتا ہوں اور کاش آپ ظالموں کو سکرات موت کی حالت میں دیکھ لیتے جب فرشتے ہاتھ بڑھائے ہوئے کہہ رہے ہوں: نکالو اپنی جان،آج تمہیں ذلت آمیز عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم اللہ پر ناحق باتوں کی تہمت لگایا کرتے تھے اور اللہ کی نشانیوں کے مقابلے میں تکبر کیا کرتے تھے۔اور لو آج تم ہمارے پاس اُسی طرح تنہا آگئے ہو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا تھا وہ سب اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے وہ سفارشی نہیں دیکھ رہے ہیں جن کے بارے میں تمہارا یہ خیال تھا کہ وہ تمہارے کام بنانے میں تمہارے شریک ہوں گے،آج تمہارے باہمی تعلقات منقطع ہوگئے اور تم جو دعوے کیا کرتے تھے وہ سب ناپید ہوگئے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان کسی ظالم کے برباد کرنے کے ارادے سے یہ آیات اُس ظالم کے نام کے ساتھ خالص نیت،توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے،اور اُسے کسی جگہ دفن کردے،تو اللہ تعالیٰ کی قدرت اور برکت کے سبب،اُس ظالم کا شر اور ظلم دفع ہوجاتا ہے۔

--- زراعت میں خیر و برکت

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى يُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾

بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کا شگافتہ کرنے والا ہے، وہی مردے سے زندہ کو اور زندہ سے مردے کو نکالنے والا ہے، یہ ہے اللہ، پھر تم کدھر بہکے جا رہے ہو۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِس آیت کو پاک برتن میں زعفران اور کافور کے ساتھ خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُسے بارش کے پانی سے دھو کر استعمال کرے، تو جو بیج بویا جائے یا شاخہ لگایا جائے، اُسے اس پانی میں بھگو کر لگایا جائے، تو وہ بیج جلد اُگ آتا ہے، درخت مبارک ہوتا ہے اور اُس کا پھل خوش ذائقہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی نہال لگائے، تو یہ پانی نہال کی جڑ میں ڈالے، تو اُس برکت کا حاصل ہوگا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

--- حاملہ کی حفاظت کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾

بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کا شگافتہ کرنے والا ہے، وہی مردے سے زندہ کو اور زندہ سے مردے کو نکالنے والا ہے، یہ ہے اللہ، پھر تم کدھر بہکے جا رہے ہو۔

اگر کوئی عورت حاملہ نہ ہو پا رہی ہو، تو وہ اِس مذکورہ آیت کو چاندی کے ایک ورق پر نقش کرے، اور حیض سے پاک ہونے کے بعد اِسے اپنے ساتھ رکھے، تو اِن شاء اللہ تعالیٰ جلد حمل نصیب ہوگا اور وہ صاحبِ اولاد ہو جائے گی۔

--- کشتی کو دریائی آفات سے محفوظ رکھنے کے لیے

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَ جَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۹۶﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

وہ صبح کا شگافتہ کرنے والا ہے اور اس نے رات کو (باعث) سکون اور سورج اور چاند کو حساب سے رکھا ہے، یہ سب غالب آنے والے دانا کی بنائی ہوئی تقدیر ہے۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تا کہ تم ان کے ذریعے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرو، اہلِ علم کے لیے ہم نے اپنی آیات کھول کر بیان کی ہیں۔

کچھ بزرگان فرماتے ہیں: اگر کوئی صاحبِ ایمان اِن دونوں آیات کو نقش کرے یا خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اور اُسے کسی تختے پر چاہے ساج/ ساگون کا ہو یا کسی بھی لکڑی کا لگائے، پھر اُس تختے کو کشتی کے اگلے حصے میں مضبوطی سے باندھ دے، تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ کشتی سمندر کی کسی بھی آفت سے محفوظ رہے گی۔

--- حاجات کی برآوری کے لیے

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَ جَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۹۶﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

وہ صبح کا شگافتہ کرنے والا ہے اور اس نے رات کو (باعث) سکون اور سورج اور چاند کو حساب سے رکھا ہے، یہ سب غالب آنے والے دانا کی بنائی ہوئی تقدیر ہے۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تا کہ تم اُن کے ذریعے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرو، اہلِ علم کے لیے ہم نے اپنی آیات کھول کر بیان کی ہیں۔

اگرکوئی صاحب ایمان اِن دونوں مذکورہ آیات کو جمعرات کے دن سہ پہر کے وقت لاجورد کی نگین پر نقش کرے اور اُس نگین کو کسی انگوٹھی میں نصب کرے، تو جو شخص اُس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ اُس کی تمام حاجات پوری ہوں گی، وہ لوگوں کے دلوں میں محبوب ہوگا اور اُس کی بات قابل قبول ہوجائے گی۔

--- کنویں کے پانی میں اضافہ

وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَ يَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾

اور وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جس سے ہم نے ہر طرح کی روئیدگی نکالی پھر اُس سے ہم نے سبزہ نکالا جس سے ہم تہہ بہ تہہ گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے شگوفوں سے آویزاں گچھے اور انگور، زیتون اور انار کے باغات (جن کے پھل) ایک دوسرے سے مشابہ اور (ذائقے) جدا جدا ہیں، ذرا اُس کے پھل کو جب وہ پھلتا ہے اور اُس کے پکنے کو دیکھو، اہل ایمان کے لیے یقیناً اُن میں نشانیاں ہیں۔

اگرکوئی شخص بروز جمعہ سورہ انعام کی اس آیت کو کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر کسی ایسے کنویں میں ڈال دے جس میں پانی کا سرچشمہ موجود ہے تو اُس کنویں کے پانی میں برکت اور فراوانی ہوجائے گی اور ہر درخت جو اِس کا پانی پیئے گا بہت زیادہ پھل لائے گا اور لذیذ ہوگا اور تمام کیڑوں اور آفات سے محفوظ رہے گا۔

--- وسواس اور جنون کے علاج کے لیے

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾

وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے، اُس کا بیٹا کیونکر ہوسکتا ہے جبکہ اُس کی کوئی شریک زندگی نہیں ہے اور ہر چیز کو اُس نے پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ہر چیز کا خالق ہے لہٰذا اُس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔ نگاہیں اُسے پا نہیں سکتیں جب کہ وہ نگاہوں کو پالیتا ہے اور وہ نہایت باریک بین، بڑا باخبر ہے۔

ہر صاحبِ ایمان اگر اِن آیات کو ایک تازہ اور استعمال نہ شدہ پیالے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اور اُس میں اُس شخص کا نام بھی لکھ دے جسے وِسواس یا جنون لاحق ہے، تو اُس کا وِسواس اور جنون زائل ہوجاتا ہے۔

--- کشتی کی حفاظت کے لیے

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَ هُوَ

يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾

وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے، اُس کا بیٹا کیونکر ہوسکتا ہے جبکہ اُس کی کوئی شریک زندگی نہیں ہے اور ہر چیز کو اُس نے پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ہر چیز کا خالق ہے لہٰذا اُس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔ نگاہیں اُسے پا نہیں سکتیں جب کہ وہ نگاہوں کو پالیتا ہے اور وہ نہایت باریک بین، بڑا باخبر ہے۔

اگر کوئی صاحبِ ایمان اِن مذکورہ آیات کو زیتون کی لکڑی پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اور اُسے کشتی کے اگلے حصے میں باندھ دے، تو اِن شاء اللہ کشتی سمندر کے طوفان سے محفوظ رہے گی۔

--- دردِ سر کا علاج

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۖ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾

وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے، اُس کا بیٹا کیونکر ہوسکتا ہے جبکہ اُس کی کوئی شریک زندگی نہیں ہے اور ہر چیز کو اُس نے پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ہر چیز کا خالق ہے لہٰذا اُس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔ نگاہیں اُسے پا نہیں سکتیں جب کہ وہ نگاہوں کو پالیتا ہے اور وہ نہایت باریک بین، بڑا باخبر ہے۔

اگر کوئی شخص سر درد یا بخار میں مبتلا ہو، تو وہ اِن مذکورہ آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اِن شاء اللہ بہت جلد شفا حاصل ہو جائے گی۔

--- طوفان کو پُرسکون کرنے کے لیے

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۖ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾

نگاہیں اسے پا نہیں سکتیں جب کہ وہ نگاہوں کو پالیتا ہے اور وہ نہایت باریک بین، بڑا باخبر ہے۔

جب ہوا میں شدید باد، گرد و غبار اور اندھیرا ہو تو اگر کوئی شخص اِس آیت کو چند مرتبہ خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اِن شاء اللہ، باد، گرد و غبار اور آلودگی ہوا سے زائل ہو جاتی ہے اور ماحول پُرسکون ہو جاتا ہے۔

--- دُعا کی قبولیت کے لیے

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾

اور آپ کے رب کا کلمہ سچائی اور عدل کے اعتبار سے کامل ہے، اُس کے کلمات کو تبدیل کرنے والا کوئی نہیں اور وہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔

جو شخص یہ چاہے کہ اُس کی دعا قبول ہو، وہ اِس آیت کو چاندی کی انگوٹھی میں نقش کروائے اور اُس انگوٹھی کو ہاتھ میں پہن لے، پھر اپنے دونوں

ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھائے اور خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کہے:

اِلٰہِی بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ، اَجِب دُعَائِی يَا اَرحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اے میرے معبود! اِس آیت کے طفیل میری دُعا قبول فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔"

تو اُس کی دعا مستجاب ہوگی۔

--- باطن کی صفائی میں اضافہ

اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

کیا وہ شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے اُسے زندہ کر دیا اور ہم نے اُسے روشنی بخشی جس کی بدولت وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پھنسا ہوا ہو اور اُس سے نکل نہ سکتا ہو؟ یوں کافروں کے لیے اُن کے کرتوت خوشنما بنا دیے گئے ہیں۔

سورۂ مبارکہ فاتحہ میں سات حروف وارد نہیں ہوئے، اور وہ سات حروف یہ ہیں: ث، ج، خ، ز، ش، ف، ظ۔ یہ حروف، اہلِ علم کے نزدیک، حروفِ ظلمانی میں شمار کیے جاتے ہیں۔ کہا گیا ہے کہ سورۂ مبارکہ فاتحہ کے شرف وفضیلت میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورت کو ان تمام حروفِ ظلمانی سے محفوظ رکھا ہے، جبکہ یہ تمام حروف اِس آیت میں جمع ہیں۔ پس جو شخص باایمان ہو اور اِس آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، اُس کے لیے باطن کی صفائی، دل کی روشنی اور روحانی انشراح حاصل ہوتا ہے۔

--- اسمِ اعظم الٰہی

وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

اور جب کوئی آیت اُن کے پاس آتی ہے تو کہتے ہیں: ہم اُس وقت تک ہرگز نہیں مانیں گے جب تک ہمیں بھی وہ چیز نہ دی جائے جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے، اللہ (ہی) بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت کہاں رکھے، جن لوگوں نے جرم کا ارتکاب کیا اُنہیں اُن کی مکاریوں کی پاداش میں اللہ کے ہاں عنقریب ذلت اور شدید عذاب کا سامنا کرنا ہوگا۔

بہت سے اہلِ علم نے فرمایا ہے کہ اسمِ اعظمِ الٰہی اِسی آیت میں پوشیدہ ہے، اور وہ اسمِ اعظم دو اسمائے جلالہ کے مجموعے میں ہے جو آپس میں متصل وارد ہوئے ہیں۔ پس جو شخص باایمان ہو اور اِس آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، اُس کی دعا قبول ہوتی ہے اور اُس کی حاجت پوری کی جاتی ہے۔

--- فصل میں اضافہ

وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

اور وہ وہی ہے جس نے مختلف باغات پیدا کیے کچھ چھتریوں چڑھے ہوئے اور کچھ بغیر چڑھے نیز کھجور اور کھیتوں کی مختلف ماکولات اور زیتون اور انار جو باہم مشابہ بھی ہیں اور غیر مشابہ بھی

پیدا کیے، تیار ہونے پر اُن پھلوں کو کھاؤ، البتہ اُن کی فصل کاٹنے کے دن اس (اللہ) کا حق (غریبوں کو) ادا کرو اور فضول خرچی نہ کرو، بتحقیق اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

جو شخص با ایمان ہو اور اِس آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکڑی پر نقش کرے اور اُسے باغ میں کہیں لٹکا دے، تو اُس باغ کے تمام پھل عمدہ اور بکثرت ہوں گے۔ اور اگر کوئی شخص اِسی آیت کو مویشیوں کے ریوڑ میں کسی بکری کی گردن میں باندھ دے تو اُس ریوڑ میں بہت زیادہ خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔

--- عورت کے مطیع ہونے کے لیے

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾

اور مویشیوں میں کچھ بوجھ اٹھانے والے (پیدا کیے) اور کچھ بچھانے (کے وسائل فراہم کرنے) والے، اللہ نے تمہیں جو رزق دیا ہے۔ اُس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

جو شخص با ایمان ہو، آیت 142 کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے روٹی پر لکھے اور وہ روٹی عورت کو کھلا دے، تو وہ عورت اُس کی مطیع ہو جائے گی اور اُس کے قابو میں آجائے گی، اگرچہ وہ پہلے سرکش اور نافرمان ہی کیوں نہ ہو۔

فضائل سورہ مبارکہ اعراف

حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص باایمان سورۂ مبارکہ الاعراف کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے تلاوت کرے، تو حق سبحانہ وتعالیٰ اُس کے اور شیطان کے درمیان دُوری پیدا فرما دیتا ہے، اور حضرت آدم صفی اللہؑ قیامت کے دن اُس کا ہاتھ تھامیں گے اور اُس کی شفاعت فرمائیں گے۔

--- مکرِ دشمن اور درندوں سے حفاظت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو شخص باایمان سورۂ مبارکہ الاعراف کو زعفران اور گلاب سے، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے تحریر کرے اور اُسے اپنے پاس رکھے، وہ دشمن کے مکر اور نظرِ بد سے محفوظ رہتا ہے، سفر میں حادثات اور گرفتاریوں سے امان پاتا ہے، اور وحشی جانوروں اور درندوں کے شر سے بھی محفوظ رہتا ہے۔

--- عذابِ آخرت سے حفاظت

امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ: جو شخص باایمان سورۂ مبارکہ الاعراف کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے تین مرتبہ پڑھے، وہ عذابِ آخرت سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

--- سیرت کی اصلاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ـ الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰى
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾

بنام خدائے رحمٰن رحیم۔ الف لام میم صاد۔ یہ کتاب آپ پر (اس لیے) نازل کی گئی ہے کہ آپ اس سے لوگوں کو تنبیہ کریں اور اہل ایمان کے لیے نصیحت ہو پس آپ کو اس سے کسی قسم کی دل تنگی محسوس نہیں ہونی چاہیے۔ اس (کتاب) کی پیروی کرو جو تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور اس کے سوا دوسرے آقاؤں کی اتباع نہ کرو، مگر تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو۔

اگر کوئی باایمان شخص پہلی تین آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی انگشتری (خاتم) پر نقش کرائے، تو جو بھی اُس انگشتری کو اپنے پاس رکھے یا پہنے، اُس کی سیرت اور اخلاق نیک ہو جاتے ہیں اور لوگوں کی بھلائی اور مصالح اُس کے ہاتھوں جاری ہوتے ہیں۔

--- روزی میں اضافہ

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

اور ہم ہی نے تمہیں زمین میں بسایا اور اُس میں تمہارے لیے سامان زیست فراہم کیا (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

جوکوئی باایمان شخص اِس آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے جمعہ کے دن، لوگوں کے نمازِ جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد لکھے، اور اُسے اپنے گھر یا اپنی دکان میں آویزاں کرے، تو اُس کی روزی کشادہ ہوجاتی ہے، اور اُس کے مال، دولت اور کسب و تجارت میں بکثرت خیر و برکت پیدا ہوتی ہے، نیز تجارت میں اُسے بہت زیادہ نفع حاصل ہوتا ہے۔

--- گناہوں سے توبہ

يٰبَنِيٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ؕ وَ لِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾

اے فرزندانِ آدم! ہم نے تمہارے لیے لباس نازل کیا جو تمہارے شرم کے مقامات کو چھپائے اور تمہارے لیے آرائش (بھی) ہو اور سب سے بہترین لباس تو تقویٰ ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے شاید یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

جو شخص چاہے کہ توبہ کرے یا طاعت کی طرف مائل ہو، وہ جمعرات کے دن، جب چاند کامل روشنی میں ہو، نئی قمیض پہنے، پھر دو رکعت نماز ادا کرے۔ اِس کے بعد، وہ اِس آیت کو شیشے کے برتن میں خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُس برتن کو گلاب کے ساتھ دھو کر اُس گلاب کو اپنے اُوپر لگائے۔ بعد ازاں، وہ اُسی آیت کو زیتون کے پتے پر لکھے اور اُسے اپنی گلے میں لٹکائے یا جیب میں رکھے۔ ان شاء اللہ، اُس کے لیے توبہ میں توفیق پیدا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اُسے توبہ اور طاعت کی دولت عطا فرمائے گا۔

--- نظرِ بد سے حفاظت

يٰبَنِيٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

اے بنی آدم! ہر عبادت کے وقت اپنی زینت (لباس) کے ساتھ رہو اور کھاؤ اور پیو مگر اِسراف نہ کرو، اللہ اِسراف کرنے والوں کو یقیناً دوست نہیں رکھتا۔ کہہ دیجئے: اللہ کی اُس زینت کو جو اُس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی اور پاک رزق کو کس نے حرام کیا؟ کہہ دیجئے: یہ چیزیں دنیاوی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں اور قیامت کے دن تو خالصتاً اُنہی کے لیے ہوں گی، ہم اِسی طرح اہلِ علم کے لیے آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں۔

جو شخص باایمان ان دونوں آیات کو سفالی برتن میں سفید انگور کے رس اور زعفران کے ساتھ، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اور پھر اُس لکھائی کو بارش کے پانی سے دھو کر صاف کرے، تو جو بھی اُس پانی سے غسل کرے، اِن شاء اللہ، اُس پر کسی بھی طرح کی نظرِ بد، جادو یا مرض کا اثر باقی نہیں رہے گا اور تمام مشکلات زائل ہوجائیں گی۔

--- دشمنوں میں آشتی کے لیے

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾

کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہوا کہ خود تم میں سے ایک شخص کے پاس تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں تنبیہ کرے؟ اور تم تقویٰ اختیار کرو، شاید اس طرح تم رحم کے مستحق بن جاؤ۔

جوشخص باایمان اِس آیت کو ایسے قلم سے لکھے جو مرکب یا سیاہی سے خالی ہو، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے، اِسے حلوے پر تحریر کرے، پھر وہ حلوہ اُن لوگوں میں تقسیم کرے جو آپس میں دشمنی رکھتے ہوں، تو جب وہ لوگ اِس حلوہ کو کھائیں گے، اِن شاء اللہ اُن کے درمیان محبت، مودّت، اِصلاح اور اتفاق قائم ہوگا، اور اُن کا نفاق زائل ہو جائے گا۔

--- دردِ دل اور کمزوری کی شفا

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾

کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہوا کہ خود تم میں سے ایک شخص کے پاس تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں تنبیہ کرے؟ اور تم تقویٰ اختیار کرو، شاید اس طرح تم رحم کے مستحق بن جاؤ۔

اگر کوئی شخص باایمان اس مذکورہ آیت کو نئے سفالی برتن میں، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے، زعفران اور گلاب کے ساتھ لکھے، اور پھر اُس برتن کو پانی سے دھو کر صاف کرے، تو جو بھی اِس پانی کو پیئے، اِن شاء اللہ اُس کا دل کا درد اور جسمانی کمزوری زائل ہو جائے گی۔

--- ابلیس کے شر سے حفاظت

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

تمہارا رب یقیناً وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر متمکن ہوا، وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے جو اُس کے پیچھے دوڑتی چلی آتی ہے اور سورج اور چاند اور ستارے سب اُسی کے تابع فرمان ہیں۔ آگاہ رہو! آفرینش اُسی کی ہے اور امر بھی اُسی کا ہے، بڑا بابرکت ہے اللہ جو عالمین کا رب ہے۔ اپنے رب کی بارگاہ میں دعا کرو عاجزی اور خاموشی کے ساتھ، بے شک وہ تجاوز کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور تم زمین میں اِصلاح کے بعد اُس میں فساد نہ پھیلاؤ اور اللہ کو خوف اور اُمید کے ساتھ پکارو، اللہ کی رحمت یقیناً نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔

جوشخص باایمان سونے سے قبل یعنی جب وہ بستر پر جائے، اِن آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اِن شاء اللہ اللہ تعالیٰ اُسے ابلیس اور اُس کے پیروکاروں کے شر سے محفوظ رکھے گا، اور اُسے لقوہ (ایک مرض جو چہرے پر اثر کرتا ہے اور ہونٹ، دانت یا جبڑا مڑ جاتے ہیں) اور قولنج سے بھی امان حاصل ہوگی۔

--- نیند میں کمی کے لیے

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا

رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

تمہارا رب یقیناً وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر متمکن ہوا، وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے جو اُس کے پیچھے دوڑتی چلی آتی ہے اور سورج اور چاند اور ستارے سب اُسی کے تابع فرمان ہیں۔ آگاہ رہو! آفرینش اُسی کی ہے اور امر بھی اُسی کا ہے، بڑا بابرکت ہے اللہ جو عالمین کا رب ہے۔ اپنے رب کی بارگاہ میں دُعا کرو عاجزی اور خاموشی کے ساتھ، بے شک وہ تجاوز کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور تم زمین میں اِصلاح کے بعد اُس میں فساد نہ پھیلاؤ اور اللہ کو خوف اور اُمید کے ساتھ پکارو، اللہ کی رحمت یقیناً نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔

جو شخص باایمان سونے سے قبل یعنی جب وہ بستر پر جائے، اِن مذکورہ آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ اُس کی نیند کم ہو، تو اِن شاء اللہ اُس کی نیند کم ہوگی، اور وہ شب کی قیامِ عبادت میں قادر ہو جائے گا اور مطلوبہ روحانی توفیق حاصل کرے گا۔

--- بخار کا علاج

اگر کوئی شخص باایمان ہرن کی کھال یا کاغذ کا ایک ٹکڑا لے اور اُس پر خالص نیت کے ساتھ تحریر کرے:

بِسمِ اللهِ وَ بِاللهِ، وَمِنَ اللهِ وَ اِلَى اللهِ، وَ عَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُومِنُونَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ، اٰمَنتُ بِاللهِ وَ مَلٰئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَالْيَومِ الْاٰخِرِ۔

اللہ کے نام سے اور اللہ کی مدد کے ساتھ، اور (میرا ہر کام) اللہ ہی کی طرف سے ہے اور اللہ ہی کی جانب (میرا رجوع) ہے، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ (اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

تمہارا رب یقیناً وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر متمکن ہوا، وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے جو اُس کے پیچھے دوڑتی چلی آتی ہے اور سورج اور چاند اور ستارے سب اُسی کے تابع فرمان ہیں۔ آگاہ رہو! آفرینش اُسی کی ہے اور امر بھی اُسی کا ہے، بڑا بابرکت ہے اللہ جو عالمین کا رب ہے۔ اپنے رب کی بارگاہ میں دُعا کرو عاجزی اور خاموشی کے ساتھ، بے شک وہ تجاوز کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور تم زمین میں اِصلاح کے بعد اُس میں فساد نہ پھیلاؤ اور اللہ کو خوف اور اُمید کے ساتھ پکارو، اللہ کی رحمت یقیناً نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَائُكَ، وَلَا شِفَائِي اِلَّا مِنكَ۔ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِي شِفَاءً قَادِرُ سُقْمًا، يَاالله يَاالله يَاالله۔

اے اللہ! تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی شفا (دینے والا) نہیں، اور میری شفا صرف تیری ہی طرف سے ہے۔ اے اللہ! مجھے ایسی شفا عطا فرما جو (بیماری کو جڑ سے ختم کر دے اور) کسی قسم کی بیماری کو باقی نہ چھوڑے، یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ!"

پھر وہ تحریر شدہ ٹکڑا تکیے میں ڈال دے، جو شخص بخار میں مبتلا ہو اور اُس تکیے کو سر کے نیچے رکھے، اِن شاء اللہ اُس کا بخار فوراً زائل ہو جائے گا۔

--- درخت کو آفت سے محفوظ رکھنے کا عمل

وَ ہُوَ الَّذِیۡ یُرۡسِلُ الرِّیٰحَ بُشۡرًۢا بَیۡنَ یَدَیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتۡ سَحَابًا ثِقَالًا سُقۡنٰہُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنۡزَلۡنَا بِہِ الۡمَآءَ فَاَخۡرَجۡنَا بِہٖ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ کَذٰلِکَ نُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰی لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ الۡبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخۡرُجُ نَبَاتُہٗ بِاِذۡنِ رَبِّہٖ ۚ وَ الَّذِیۡ خَبُثَ لَا یَخۡرُجُ اِلَّا نَکِدًا ؕ کَذٰلِکَ نُصَرِّفُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّشۡکُرُوۡنَ ﴿۵۸﴾

اور وہی تو ہے جو ہواؤں کو خوشخبری کے طور اپنی رحمت کے آگے آگے بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ ابر گراں کو اُٹھا لیتی ہیں تو ہم اُنہیں کسی مردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر بادل سے مینہ برسا کر اُس سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں، اِسی طرح ہم مردوں کو بھی (زمین سے) نکالیں گے شاید تم نصیحت حاصل کرو۔ اور پاکیزہ زمین میں سبزہ اپنے رب کے حکم سے نکلتا ہے اور خراب زمین کی پیداوار بھی ناقص ہوتی ہے۔ یوں ہم شکر گزاروں کے لیے اپنی آیات کو مختلف انداز میں بیان کرتے ہیں۔

جو شخص باایمان ہو، وہ اِن دونوں آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے، حالتِ وضو میں کسی پیالے پر زعفران کے پانی سے، یا انگور کے رس یا سیب کے پانی سے لکھے۔ پھر اِس تحریر کو انگور کے پانی سے دھوئے اور اُس پانی میں سے تھوڑا سا درخت کی جڑ میں ڈال دے۔ اِس کے بعد کچھ خالص پانی درخت کے اوپر بھی ڈالے۔ اِس عمل کی برکت سے درخت کی جڑ، کیڑے، چیونٹیوں اور سڑن سے محفوظ رہے گی، اور اُس کے پتے اور پھل ٹڈی دل، چوہوں، پرندوں اور ہر قسم کی آفات سے سلامت رہیں گے، اور اللہ تعالیٰ کے فضل و قدرت سے درخت زیادہ پھل دے گا اور پیداوار میں اضافہ ہوگا۔

--- مُوذی حیوانات سے محفوظ

اَفَاَمِنَ اَہۡلُ الۡقُرٰۤی اَنۡ یَّاۡتِیَہُمۡ بَاۡسُنَا بَیَاتًا وَّ ہُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿۹۷﴾ اَوَ اَمِنَ اَہۡلُ الۡقُرٰۤی اَنۡ یَّاۡتِیَہُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًی وَّ ہُمۡ یَلۡعَبُوۡنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوۡا مَکۡرَ اللّٰہِ ۚ فَلَا یَاۡمَنُ مَکۡرَ اللّٰہِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۹۹﴾

کیا ان بستیوں کے لوگ بے فکر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آجائے جب وہ سو رہے ہوں؟ یا کیا ان بستیوں کے لوگ بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن کو آجائے جب وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیر سے خوف نہیں کرتے اللہ کی تدبیر سے تو فقط خسارے میں پڑنے والے لوگ بے خوف ہوتے ہیں۔

جو شخص باایمان ہو، وہ کسی متبرک دن کے آغاز میں اِن آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک کاغذ پر لکھے، پھر اُس تحریر کو پانی سے دھوئے اور وہ پانی گھر کے چاروں کونوں میں چھڑک دے۔ اِس عمل کی برکت سے وہ گھر سانپ، بچھو اور ہر قسم کے مُوذی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

اَسماءِ حُسنیٰ

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوهُ بِهَا۔

اور اللہ ہی کے لیے بہترین نام ہیں، پس تم اسے ان ہی (ناموں) کے ساتھ پکارو۔

اہلِ معرفت میں سے بعض حضرات نے اَسمائے الٰہی کو دس اقسام میں تقسیم کیا ہے۔

--- دس اَسمائے الٰہیٰ کی دوسری قسم

اَللهُ، اِلٰهُ، رَبّ، خَالِق، مُصَوِّر، مُبدِء، مُعِيد، مُحيِي، مُمِيت، بَارِی

یہ قسم اُن اَسمائے الٰہی پر مشتمل ہے جو اہلِ سیر وسلوک الیٰ اللہ کے لیے بطورِ ذکر مخصوص ہیں، اور اِن کا استعمال روحانی مسافر کے مختلف احوال و مراتب کے اعتبار سے ہوتا ہے۔

"اَللهُ واِلٰهُ": یہ اُن اہلِ سلوک کا ذکر ہے جو منازلِ سیر طے کر کے انتہائے راہ تک پہنچ چکے ہوں۔

"بَارِئُ": یہ اُن اکابر اہلِ سیر وسلوک کا ذکر ہے جو اعلیٰ مراتب پر فائز ہوں۔"

"مُصَوِّرُ، مُبدِئُ، مُعِيدُ، مُحيِي، مُمِيتُ":

یہ اَسماء اُن لوگوں کے لیے ہیں جو سیر وسلوک کے ابتدائی مرحلے میں داخل ہوئے ہوں۔ اہلِ معرفت کے نزدیک اِن اسماء کے خواص بہت زیادہ ہیں۔ اسم "اَللّٰه" کے بارے میں اکمل علمائے سلف نے فرمایا ہے کہ یہ اسمِ اعظم ہے، اور جس نیت سے بھی اِسے پڑھا جائے، نہایت مجرَّب اور مؤثر ہے۔ اِسم "اِلٰهُ" اور "مُحيِي" مقامات میں اِستعانت، مشکلات کے رفع ہونے اور امراض کے ازالے کے لیے مجرَّب ہیں۔ اگر کوئی صاحبِ ایمان اِن دونوں اَسماء کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدِنظر رکھتے ہوئے ایک انگوٹھی پر چھ در چھ کے طریقے سے نقش کرے اور اِسے اپنے پاس رکھے، اور یہ کہے:

يَا مُحيِي اَحيِ قَلبِي بِنُورِ مَعرِفَتِكَ اَبَداً مَا اَبقَيتَنِي، فَاِنَّكَ فَعَّالَ لِمَا تَشَاءُ، وَ اَنتَ اَرحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

اے (مردوں کو) زندہ کرنے والے! میرے دل کو اپنی معرفت کے نور سے ہمیشہ کے لیے زندہ کردے جب تک تو نے مجھے باقی رکھا ہے، بے شک تو جو چاہتا ہے وہ کر گزرنے والا ہے، اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

اُس کے تمام احوال درست ہو جائیں گے اور وہ باطنی بیماریوں اور دل کی کدورتوں سے نجات پالے گا۔ اور رہے اَسماء "رَبّ و مُمِيتُ" تو یہ غلبہ، تسلّط اور قوتِ اثر کے لیے موزوں ہیں۔ جو شخص باایمان اِن دونوں اِسموں کے ذکر پر مداومت کرے، اُس کی عمر دراز ہوگی اور اُس کے مال و اولاد میں اضافہ ہوگا۔ اگر کسی کو کوئی درد لاحق ہو تو اِن دونوں اِسموں کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدِنظر رکھتے ہوئے اُس کے ہاتھ پر لکھا جائے اور اِنہی دو اِسموں کے وسیلے سے دُعا کی جائے، تو وہ درد زائل ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی اِن دونوں اِسموں کے حروف کو چھ در چھ کے مربع میں کسی انگوٹھی پر نقش کروا کر اپنے پاس رکھے، تو اُس سے وسوسے اور بُرے خیالات دُور ہو جائیں گے۔

حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے: جو شخص با ایمان ہر جمعہ اسم "بَارِئُ" کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے سو مرتبہ پڑھتا رہے، اللہ تعالیٰ اُسے قبر میں تنہا نہیں چھوڑے گا بلکہ اُس کے لیے ایک مونس مقرر فرما دے گا۔ اور اِسی طرح آپؑ نے فرمایا: جو شخص اسم "مُعِیدُ" کے ذکر پر مداومت کرے، اُس سے کوئی چیز کبھی گم نہ ہوگی۔ اور اگر کوئی شخص دن کے وقت اپنے گھر کے چاروں کونوں میں سات سات مرتبہ "یا مُعِیدُ" پڑھے، تو حق سبحانہ وتعالیٰ اُس گھر کو محفوظ اور سالم رکھے گا۔

رہے "مُصَوِّرُ" اور "مُبدِئُ"، تو اگر کسی کو درد سر ہو تو اِن دونوں اَسماء کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہرن کی کھال پر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو وہ درد زائل ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی با ایمان اِن دونوں اَسماء کے حروف کو آپس میں ملا کر، ہرن کی کھال کے ایک ٹکڑے میں اِس ترتیب سے لکھے: "م م ص ب و د ر ی ء" اور اُسے میت کے ساتھ دفن کر دے، تو اللہ تعالیٰ اُس کی قبر کو منور فرما دے گا اور وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اِن دونوں اسماء کے حروف کو کسی انگوٹھی پر نقش کروا کر اپنے پاس رکھے، تو تمام جبار اور حکمران اُس کے سامنے مطیع اور طاعت گزار ہو جائیں گے۔

حضرت امام رضاؑ نے مزید فرمایا: اگر کوئی عورت اولاد کی خواہش مند ہو تو سات دن روزہ رکھے، اور افطار کے وقت باوضو ہو کر اسم "مُصَوِّرُ" کو اکیس مرتبہ خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، پھر افطار کرے۔ حق سبحانہ وتعالیٰ اسے نیک اور صالح اولاد عطا فرمائے گا۔

شیخ ابو العباس بونیؒ نے فرمایا ہے کہ جب میاں بیوی اسم "مُبدِئُ" کے ذکر پر مداومت کریں اور ہمبستری کے وقت دل ہی دل میں اِس اِسم کا تصور رکھیں، تو حق سبحانہ وتعالیٰ اُنہیں نیک اور لائق فرزند عطا فرماتا ہے۔

--- دس اَسمائے الٰہی کی دوسری قسم

"وَاحِدُ، اَحَدُ، صَمَدُ، فَعَّالُ، بَصِیرُ، سَمِیعُ، قَادِرُ، مُقتَدِرُ، قَوِیُّ، قَائِمُ"

یہ دس اقسام اَسماء اُن اذکار پر مشتمل ہیں جو اہلِ سیر وسلوک الی اللہ کے لیے مخصوص ہیں، بالخصوص اُن سالکین کے لیے جو مقام توحید میں ہوتے ہیں۔ اسم "فَعَّال" اُس سالک کے لیے موزوں ہے جو ہموم (فکری الجھنوں) اور وسوسوں میں مبتلا ہو۔ اور اَسماء "قَائِمُ" اور "وَاحِدُ" کے خواص یہ ہیں کہ اگر کوئی شخص اِن دونوں اسموں کے حروف کو اِمتزاج کے طریقے سے، یعنی اس ترتیب سے: "ق و ا ا ی ح م" کسی ایسے شخص کی ہتھیلی پر لکھے جو سحر زدہ ہو، اور وہ مسحور شخص اُسے زبان سے چاٹ کر کھالے، تو اُس پر کیا گیا سحر باطل ہو جائے گا اور جو شخص اِن اَسماء کو اپنے پاس رکھے، وہ بیماریوں اور مختلف عوارض سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص اسم "وَاحِدُ" اور "قَوِیُّ" کو آپس میں ملا کر اِس طرح لکھے: "و ق ا و ح ی د" اور اُسے اپنے گھر میں کسی جگہ چھپا دے، تو اگر اُس گھر میں چوہے ہوں، وہ سب اُس گھر سے بھاگ جائیں گے۔ اور اگر کوئی شخص ماہِ رمضان کی گیارہویں تاریخ کو اُن دونوں اسماء کو سفید پتھر پر نقش کرے اور اُسے گھر کی بنیاد کے نیچے مضبوطی سے رکھ دے، تو نقصان دہ جاندار اُس گھر میں داخل نہیں ہوں گے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے: جس شخص کو کوئی سخت اور دشوار بیماری لاحق ہو، وہ اسمِ مبارک "یَاوَاحِدُ" کو اپنا وِرد بنا لے، اور ہر روز خالص نیت، توجہِ

خدااور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ہزار ایک مرتبہ "یَا وَاحِدُ" پڑھے،تو وہ اُس بیماری سے نجات پالے گا۔

یَا صَمَدُ: جو شخص باایمان اِس اسم کا کثرت سے ذکر کرے، جب تک وہ اِس ذکر میں مشغول رہے، بھوک اور پیاس اُس پر اثر انداز نہیں ہوں گی۔اور اگر کوئی باایمان شخص اُس اِسم کو کاغذ پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے، باوضو ہو کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو اِحتلام سے محفوظ رہے گا۔اور اگر کوئی شخص اِس اِسم کے حروف کو تین در تین کے مربع میں، طریقۂ تکسیر کے مطابق، خالص نیت اور توجہ کے ساتھ لکھے، اپنے پاس رکھے اور اِس اسم کے ذکر پر مداومت کرے، تو وہ بھوک اور پیاس سے نقصان نہیں اُٹھائے گا۔اور اگر کوئی شخص نمازِ فجر کے بعد زمین پر منہ رکھ کر ایک سو دس مرتبہ "یَا صَمَدُ" کہے، اُس کے معنی کو دل میں نقش کرے اور اُس عمل پر پابندی رکھے، تو وہ اہلِ یقین میں شمار ہوگا۔

"مُقتَدِرُ": جو شخص باایمان اِس اسم کے حروف کو کسی انگوٹھی پر، پانچ در پانچ کے مربع میں بطریق تکسیر نقش کروا کر اپنے پاس رکھے، وہ طاعون سے محفوظ رہے گا اور لوگوں کی نظر میں باوقار اور صاحبِ ہیبت ہو جائے گا۔

"فَعَّالُ" اور "قَادِرُ": جو شخص باایمان اِن دونوں اَسماء کو تانبے کی ایک تختی پر نقش کروا کر اپنے پاس رکھے، وہ کسی جنگ میں مغلوب نہیں ہوگا۔اور اگر کوئی شخص اِن دونوں اسماء "فَعَّالُ" اور "قَادِرُ" کو امتزاج کے ساتھ اِس ترتیب سے لکھے: "ف ق ع ا ا د ل ر" اور اِسے موم پر نقش کرے، اُس وقت جب چاند پورا روشن ہو، پھر اُس موم کو بخور بنا کر بخار میں مبتلا شخص کے لباس کے نیچے جلائے، تو اُس کا بخار زائل ہو جائے گا۔حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے: جو شخص وضو کرتے وقت، ہر عضو کو دھوتے ہوئے تین مرتبہ خالص نیت اور توجہ کے ساتھ "یَا قَادِرُ" کہے، وہ اپنے دشمنوں پر غالب اور کامیاب ہوگا۔

"سَمِيعُ" اور "بَصِيرُ": یہ دونوں مبارک اسماء اُس شخص کے لیے موزوں ہیں جو دعا میں گڑ گڑا کر اِصرار کرتا ہو۔جو اِن دونوں اَسماء کے ذکر پر مداومت کرے، اُس کی دُعا جلد قبول ہو جاتی ہے۔"قَادِرُ" اور "مُقتَدِرُ": جو شخص باایمان اِن دونوں مبارک اسماء کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، اپنے پاس رکھے اور پورے اخلاص کے ساتھ ان کے ذکر پر پابندی کرے، اس کی قوت میں اضافہ ہوگا اور وہ سخت کاموں سے عاجز نہیں ہوگا۔

بعض بزرگوں نے فرمایا ہے: اگر کوئی شخص اِن اَسماء "قَوِیُّ" اور "قَائِم" کے حروف کو بروز اتوار پہلے پہر میں سو مرتبہ لکھے، پھر اُسے دھو کر اُس کا پانی کسی ایسے شخص کو پلا دے جو شدید بخار میں مبتلا ہو، تو وہ شفا پالے گا۔اور اگر کوئی اِن دونوں اَسماء کو سو مرتبہ خالص نیت اور توجہ کے ساتھ مورد (ریحان) کے پتوں پر پڑھے، پھر ان پتوں کو تیل میں جوش دے اور وہ تیل کسی مفلوج شخص کے جسم پر ملے، تو وہ شفایاب ہو جائے گا۔

--- دس اَسمائے الٰہی کی تیسری قسم

"حَيُّ، قَيُّومُ، رَحمٰنُ، رَحِيمُ، مَلِكُ، قَدِيرُ، عَلِيُّ، عَظِيمُ، كَبِيرُ، مُتَعَالُ"

یہ اسماء اہلِ مراقبہ اور اہلِ تفکر کے لیے موزوں ہیں۔ "حَیٌّ وَ قَیُّوْمُ" بعض بزرگان نے فرمایا ہے کہ "حَیٌّ وَ قَیُّوْمُ" اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ہے۔ جو شخص خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب کے درمیان اِن دونوں اِسموں کے ذکر پر مداومت کرے، تو اُس کی خشیت اور تقویٰ میں اضافہ ہوتا ہے، اُس کا دل اللہ تعالیٰ کی معرفت کے نور سے زندہ ہو جاتا ہے، اور وہ کبھی برے اعمال اور گناہوں کی طرف مائل نہیں ہوتا۔ اور اگر کوئی شخص "حَیٌّ وَ قَیُّوْمُ" کو خالص نیت اور توجہ کے ساتھ چھ در چھ کے مربع میں لکھے اور اپنے پاس رکھے، اُس کے دل کا نور بڑھتا ہے، اُس کی روزی کشادہ ہو جاتی ہے اور اُس کی شہرت میں اضافہ ہوتا ہے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے: جو شخص باایمان اِن دونوں اسموں کو اپنا وِرد بنالے، اُس کی عمر دراز ہو جاتی ہے، لوگوں کے دلوں میں اُس کا اثر و تصرف پیدا ہو جاتا ہے اور وہ مخلوق میں محبوب ہو جاتا ہے۔ اور جب کوئی شخص کسی کام میں سخت اِضطرار اور بے بسی میں مبتلا ہو، اگر وہ خالص نیت اور توجہ کے ساتھ اِن دونوں اِسموں کے پڑھنے پر مداومت کرے، تو اُس کا مقصد حاصل ہو جاتا ہے اور اُس کی مشکل حل ہو جاتی ہے۔ اور اگر کوئی شخص جمعہ کے دن کے آخر میں اِن دونوں اِسموں کو نقش کرے اور اپنے پاس رکھے، تو جب تک یہ مبارک اَسماء اُس کے ساتھ رہیں گے، کوئی ناگوار امر اُسے نہیں پہنچتا۔ حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے: جو شخص باایمان ہر نماز کے بعد اسمائے مبارکہ "رَحمٰنُ" اور "رَحِیمُ" کو دو سو اٹھانوے (298) مرتبہ خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو تمام لوگ اُس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور وہ اہلِ تحقیق میں شمار ہونے لگتا ہے۔ شیخ ابو العباس بونیؒ نے فرمایا ہے: جو شخص باایمان ہر روز سو مرتبہ "یَا رَحمٰنُ" خالص نیت اور توجہ کے ساتھ پڑھے، تمام لوگ اُس پر مہربان ہو جاتے ہیں۔ "مَلِكُ" اور "قَدِیرُ" جو بادشاہ ان دونوں اسموں کو اپنا وِرد بنالے اور ان پر مداومت کرے، اُس کی سلطنت قائم رہتی ہے اور اُس کی قوت و اقتدار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور اگر کسی روحانی مسافر پر شہوت غالب آجائے، تو وہ خالص نیت اور توجہ کے ساتھ اِن دونوں اِسموں کے ذکر پر مداومت کرے؛ اللہ تعالیٰ اُس کی روحانی اور ملکوتی قوت میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے: جو شخص باایمان اِسم "مَلِكُ" کو انیس (19) مرتبہ خالص نیت، توجہ بہ خدا اور معنی کے ساتھ پڑھے، وہ مخلوق سے بے نیاز ہو جاتا ہے اور دنیا و آخرت میں خوش حال اور آسودہ رہتا ہے۔

"عَلِیٌّ وَ عَظِیمُ" جو شخص اِن دونوں اِسموں کے حروف کو اِمتزاج کرے، یعنی حروف کو اِس طرح ترتیب دے: "ع ع ل ظ ی ی م"، اور اسے مربع کے طریقے (تکسیر) میں خالص نیت، توجہ بہ خدا اور معانی کے اِستحضار کے ساتھ لکھے، اور جمعہ کے دن زوال کے بعد اُسے اپنے پاس رکھے، تو: وہ تمام آفات سے محفوظ و ایمن رہے گا، کسی کی طرف سے کوئی ضرر یا بدی اُس تک نہیں پہنچے گی۔ اُس کے کلام اور افعال میں قبولیت اور اثر پیدا ہوگا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے: جو شخص باایمان خالص نیت اور توجہ کے ساتھ اِن دونوں اِسموں کے پڑھنے پر مداومت کرے، وہ اعلیٰ قدر، مقام اور مرتبہ حاصل کر لے گا۔ اگر کوئی مسافر بھی خالص نیت اور توجہ کے ساتھ اِن اِسموں کے ذکر پر مداومت کرے، تو وہ صحت مند اور سالم وطن واپس لوٹے گا۔ شیخ ابو العباس بونیؒ نے فرمایا ہے: جو شخص باایمان اور خالص نیت کے ساتھ اسم "عَظِیمُ" پر مداومت کرے، وہ عالیقدر بن جائے گا اور لوگوں کے درمیان محترم اور معزز ہوگا۔ "کَبِیرُ وَ مُتَعَالُ" یہ دونوں اَسماء تقویت، ترقی اور روحانی فتوحات کے لیے موزوں ہیں اور اہلِ حال و مکاشفہ کے لیے خاص ہیں۔ جو شخص اِن اِسموں پر مداومت کرے، وہ اپنی

روحانی اور دنیاوی ترقی وتعالی میں اضافہ محسوس کرے گا۔اگر کوئی شخص اِسم "کَبِیرُ"کو آٹھ ہزار(8000)مرتبہ خالص نیت اور توجہ کے ساتھ پڑھے،تو اُس کی جاہ،مرتبہ اور عظمت میں اضافہ ہوگا۔حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے:جو عورت حیض یا نفاس کے وقت اسم ''مُتَعَالِی''کو خالص نیت اور توجہ کے ساتھ کثرت سے پڑھے،وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گی،خاص طور پر استحاضہ سے۔

--- دس اَسمائے الٰہی کی چوتھی قسم

"مُهَيمِنُ، مُقِيتُ، عَزِيزُ، جَبَّار، مُتَكَبِّرُ، مُحِيط، حَافِظ، فَاطِرُ، مَجِيدُ، ذُوالجَلَالِ وَ الاِكرَام"۔

اہم اسماء اور اُن کے خواص(اہلِ خوف وخشیت کے لیے)"مُهَيمِن وَ مُقِيتُ"دونوں اَسماء علم اور مراقبہ کے لیے بہت اہم ہیں۔جو شخص باایمان،خالص نیت اور توجہ کے ساتھ اِن اِسموں کے ذکر پر مداومت کرے،وہ اعلیٰ مرتبہ اور عزت حاصل کرے گا۔"مُهَيمِنُ"اِسم کو اگر پتھر کی انگوٹھی پر نقش کریں اور پانچ مرتبہ اُس وقت پڑھیں جب قمر شرف میں ہو،اور ساتھ رکھیں،تو بادشاہ،ظلم وستم کرنے والے جن وانس اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے گا۔اگر تکسیر کے طریقے سے نقش کرے اور مداومت کرے،تو سنا ہوا یاد رہے گا،عقل و ذہن میں اضافہ ہوگا۔"مُقِيتُ":اِسم کو،اہلِ دل اور صاحبِ حال اگر سات مرتبہ بارش کے پانی پر پڑھیں اور بچوں کو دیں،تو وہ خوش خو اور ذہین بن جائیں گے،اور جو کچھ سنے گا،یاد رکھے گا۔عَزِيزُ، جَبَّارُ وَ مُتَكَبِّرُ یہ تین اسماء عظمت،رفعت اور بلند مرتبہ کے لیے ہیں۔اگر کوئی ذلیل یا حقیر ہو،اِن اِسموں کے ذکر پر مداومت کرے،تو:عزیز اور بلند مرتبہ ہوگا۔اگر ظلم وجبر کرنے والوں کے سامنے پڑھے،وہ ذلیل ہوں گے اور نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔بادشاہ کے لیے:مداومت سے عوام میں عزت ومرتبہ بڑھتا ہے۔"عَزِيزُ"ہر روز نماز صبح کے بعد 41 بار پڑھنے سے محتاجی ختم ہوگی اور لوگوں کے درمیان محترم ومحبوب ہوگا۔"جَبَّارُ":اگر بادشاہ یا کوئی شخص خوف میں ہو،خالص نیت کے ساتھ پڑھے،تو دشمن اور خوف سے محفوظ ہوگا،خوش اخلاق ہوگا،اور رونے سے باز آجائے گا۔"حَفِيظُ و مَجِيدُ":اگر 4×4 مربع میں حروف کو تکسیر کے طریقے سے لکھے اور ساتھ رکھے،تو لوگوں کی نظر میں محترم وعزیز ہوگا،اور مقاصد بغیر توقع حاصل ہوں گے۔"مَجِيدُ"کو روزانہ 99 بار پڑھنے سے عظمت اور جاہ بلند ہوگا۔جذام،برص یا دیگر سخت امراض کے لیے:ایام البیض(ہر ماہ کی 13،14،15)میں روزہ رکھیں اور اِس اِسم کو مسلسل پڑھیں،شفا حاصل ہوگی۔"ذُوالجَلَالِ وَ الاِكرَامِ"روزانہ سجود میں 21 بار پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوگی۔4×4 مربع میں شرف آفتاب میں لکھ کر ساتھ رکھنے سے ہر قسم کی آفات اور بلیات سے حفاظت حاصل ہوتی ہے۔درندہ اور وحشی حیوانات سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔

--- دس اَسمائے الٰہیٰ کی پانچویں قسم

"عَلِيمُ، حَكِيمُ، بَدِيعُ، نُورُ، قَابِضُ، بَاسِط، اَوّلُ، آخِرُ، ظَاهِرُ، بَاطِنُ"

یہ اسماء خاص طور پر علم،معرفت،روحانی کشف اور تدبیر اُمور کے لیے ہیں۔

اہم اَسماء کے فوائد:اگر کوئی شخص دو اسم "عَلِيمُ و حَكِيمُ"کو خالص نیت اور توجہ کے ساتھ لکھے،پانی میں دھو کر کسی کو دے جو کتے

کے کاٹے سے متاثر ہو، تو اُس شخص کو کتے کے کاٹنے کی بیماری اور اثرات سے نجات ملتی ہے۔ اگر یہ اَسماء کسی شخص کے پاس ہوں جسے اسہال یا پیٹ کی بیماری ہو، تو شفا حاصل ہوگی۔

حفاظت از حیوانات موذی: اگر یہ اسماء دیوارِ گھر پر لکھے جائیں، تو چکور یا دوسرے نقصان دہ پرندے اُس گھر میں نہیں آئیں گے۔

تدبیر و توفیق اُمور: اگر کسی کو کوئی کام یا مسئلہ پیش آئے اور وہ نہ جانتا ہو کہ کیا کرے تو یہ اسماء لکھ کر ساتھ رکھنے اور ذکر کرنے سے خیر و صلاح میں توفیق حاصل ہوتی ہے۔

حصولِ علومِ دقیقہ و روحانی: اگر اِسم "عَلِيمُ" کو خاتم پر مربع 4×4 میں تکسیر کے طریقے سے لکھا جائے اور ساتھ رکھا جائے، تو کم وقت میں دقیق اور روحانی علوم حاصل ہوں گے۔

اہلِ مراقبہ، شفا و توفیق کے لیے: اِسمِ خدا "یَا حَكِيمُ" حضرت امام رضاؑ فرماتے ہیں: ہر مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے یہ اِسم بار بار خالص نیت اور توجہ کے ساتھ پڑھا جائے۔

۲. "بَدِيعُ وَ نُورُ" بہت عظیم اور باعظمت اسماء ہیں۔

خواص: اگر کوئی معدہ کی بیماری یا دل کی تیز دھڑکن میں مبتلا ہو تو یہ اَسماء پڑھنے سے شفا ملتی ہے۔

وقتِ دُعا: 70 مرتبہ "یَا بَدِيعُ" پڑھنا باعثِ اِجابتِ دُعا ہے۔ بعض مشائخ کے مطابق: 40 دن تک "یَا بَدِيعُ" کو 40 لقمہ نان پر لکھ کر ناشتا کرنے سے خوف، بھوک، اور عذابِ قبر سے حفاظت ہوتی ہے۔ ہرن کی کھال پر لکھنا اور ساتھ رکھنا مخصوص تاریخوں (9، 17، 27) میں نقصان اور ظالموں کے ظلم سے حفاظت دیتا ہے۔ نیند میں سر کے نیچے رکھنے سے پریشان خواب نہیں آتے۔

۳. "یَا بَاسِطُ" حضرت امام رضاؑ فرماتے ہیں: صبح سویرے باطہارت دس بار پڑھ کر جسم پر ملنے سے محتاجی اور فقر سے نجات، غیر متوقع نعمت اور روزی میں فراخی ہوتی ہے۔

۴. "نُورُ و بَاسِطُ و ظَاهِرُ" اگر کوئی اہم یا مشکل معاملہ خواب میں دیکھنا چاہتے ہو تو وضو کے ساتھ یہ اَسماء پڑھ کر سو جائے، مسئلہ خواب میں منکشف ہوگا۔

۵. "اَوَّلُ و آخِرُ" کاسہ میں لکھ کر شہد اور زیتون کے ساتھ ملا کر کسی کو دینے سے جو معدہ کے مرض میں مبتلا ہو، شفا ملتی ہے۔ حضرت امام رضاؑ فرماتے ہیں: ہر شب چہل شب تک (نصف شب کے بعد) ایک ہزار بار پڑھنے سے مقصود حاصل ہوتا ہے۔

۶. "ظَاهِرُ و بَاطِنُ" خواص: سرسام یا ذہنی شدت میں مبتلا شخص پر بار بار پڑھنا شفا بخشتا ہے۔ اگر حروف کو اِمتزاج کر کے ۸×۸ مربع میں چاندی کی مہر پر جمعہ کے روز طلوعِ آفتاب کے وقت لکھا جائے اور ساتھ رکھا جائے تو ذہنی قوت اِنتہائی بڑھ جاتی ہے۔ روز بوقت طلوع آفتاب ایک ہزار بار پڑھنا نابینا شخص کی حفاظت کے لیے موثر ہے۔ امانت یا چیز دفن کرنے کے وقت "بَاطِنُ" کو مربع میں نقش کر کے چیز پر رکھنے سے امانت محفوظ رہتی ہے۔

--- دس اسمائے الہیٰ کی چھٹی قسم

"حَكِيمُ، رَؤُفُ، مَنَّانُ، كَرِيمُ، وَهَّابُ، ذَوالطَّولِ، غافِرُ، غُفُورُ، مُجِيبُ"

اِس قسم کے ناموں سے نظامِ وجود قائم ہے اور تمام اَضداد اور پراگندگیاں دُور ہوتی ہیں۔ تین پہلے ناموں "حَكِيمُ، رَؤُفُ، مَنَّانُ" کی خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی چیز سے ڈرا ہوا ہو، تو وہ اِن تین ناموں کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھنا جاری رکھے تو اُسے امن حاصل ہو جائے گا۔ اگر کسی پر شہوت غالب آجائے تو اِن ناموں کی مداومت کے سائے میں اُس کے دل سے شہوت کی خواہش ختم ہو جائے گی۔

اور اِسم "حَكِيمُ" کی خاصیت کے بارے میں کہا گیا ہے کہ درختوں اور کھیتی کو پانی دیتے وقت اِس اِسم کو کاغذ پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھ کر دھو ڈالے، تو وہ پانی جس زمین پر بھی پڑے گا اُس کی پیداوار بڑھ جائے گی اور وہ آفت سے محفوظ رہے گی۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی صاحبِ ایمان چاہے کہ کسی مظلوم کو ظالم کے چنگل سے نجات دے، تو اُس کے سامنے کھڑا ہو جائے اور خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے "يَا رَؤُفُ" کہے: تو وہ ظالم اُس مظلوم کے بارے میں اُس کی سفارش قبول کرلے گا۔

"كَرِيمُ وَ وَهَّابُ وَذَوالطَّولِ" جو کوئی صاحبِ ایمان خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے اِن ناموں کو پڑھنے کی مداومت کرے، اُس پر رحمت کے دروازے کھل جائیں گے اور اُس کی حاجات پوری ہوں گی۔

اگر کوئی شخص "كَرِيمُ وَ وَهَّابُ وَذَوالطَّولِ" کے حروف کا حسابِ جمل (علم اَبجد) لے اور دونوں ناموں میں ''الف'' اور ''ال'' کو بھی شمار کرلے تو مجموعہ ایک ہزار چھیاسٹھ (1066) بنتا ہے۔ جب یہ شخص اِس نام کو اُس عدد کے ساتھ خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی خالی اور ویران جگہ میں خالص دل کے ساتھ پڑھے گا، تو اِس کے بعد جو بھی دُعا کرے گا قبول ہوگی۔

شیخ ابوالعباس بونیؒ نے فرمایا ہے جو کوئی صاحبِ ایمان "كَرِيمُ" کے نام کو بہت زیادہ خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے اور اپنا وظیفہ بنالے تو وہ اپنی زندگی میں لوگوں کے ہاں معزز اور مکرّم ہوگا۔

اگر کوئی اِسم "كَرِيمُ" کو نارنجی کے چھلکے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھ کر کھالے، تو اُسے جس قسم کا بھی درد ہوگا، وہ درد دُور ہو جائے گا۔

بعض بزرگان نے کہا ہے: جو کوئی صاحبِ ایمان نماز کے بعد ہاتھ اُٹھائے اور سات بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے "يَا وَهَّابُ" کہے اور پھر اپنی حاجت مانگے، تو اُس کی دعا قبول ہو جائے گی۔

اگر کوئی "يَا وَهَّابُ" کو اپنا وظیفہ بنالے اور ہر روز پینتیس (۳۵) بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے "يَا وَهَّابُ" کہے، تو اُس کی روزی کشادہ ہو جائے گی اور اُس سے غربت دُور ہو جائے گی۔

اگر کوئی اسم "مُبِينُ، كَرِيمُ، ذَوالطَّولِ، وَهَّابُ" کو ۴×۴ کے مربع میں تکثیر کے طریقے پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے، تو اُس کا مطلوب بغیر مشقت کے حاصل ہو جائے گا۔

اگر کوئی "یَا وَہَّابُ" کا اِسم بروز ہفتہ سورج ڈوبنے سے پہلے مٹی کے برتن میں لکھ کر غلے کے گودام میں رکھ دے، تو وہ گودام چوہے اور دیگر آفات سے محفوظ رہے گا۔

"غَفُورُ، غَافِرُ، عَفُوٌّ" یہ اسماء ایک دوسرے سے قریب ہیں۔ جو کوئی صاحبِ ایمان خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے اِن ناموں کی تلاوت پر مداومت کرے، تو وہ دنیاوی اور دینی تکلیفوں سے محفوظ رہے گا۔

شیخ ابو العباس بونیؒ نے فرمایا ہے: جو کوئی صاحب ایمان خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے "یَا عَفُوٌّ" کو کسی پیالے پر لکھ کر دھوئے اور اُس کا پانی کسی بیمار کو پلا دے تو وہ شفا پا جائے گا۔ اگر کوئی دلگیر اور غمزدہ شخص اُس پانی میں سے پی لے تو وہ اُس غم، پریشانی اور دلگیری سے نجات پا جائے گا۔

کوئی بھی غمزدہ شخص خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے "یَا غَفُورُ" پڑھنے کی مداومت کرے تو اُس کا غم و اندوہ، خوشی اور مسرت میں بدل جائے گا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا: جس شخص کے بہت زیادہ گناہ ہوں، یہاں تک کہ وہ مایوسی کے قریب پہنچ جائے، اور وہ "یَا غَفُورُ" پڑھنے کی مداومت کرے، اللہ کی عفو و بخشش پر پورے امید اور یقین کے ساتھ، تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

"مُجِیبُ" یہ نام خاص طور پر دعاؤں کے آخر کے لیے ہے۔ جو کوئی ہر دعا کے آخر میں اُس نام کو دہرائے، تو اُس کی دُعا قبول ہو جائے گی۔

حضرت امام رضاؑ نے فرمایا: جو کوئی صاحب ایمان خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے، کسی ویران جگہ میں، "مُجِیبُ" کے نام کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ہزار ایک بار پڑھے، تو یقیناً اُس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

--- دس اسمائے الٰہیٰ کی ساتویں قسم

"یَا كَافِي، يَا غَنِيُّ، يَا فَتَّاحُ، يَا وَدُودُ، قَائِمُ، دَائِمُ، لَطِيفُ، وَاسِعُ، شَهِيدُ، نِعمَ المَولىٰ وَ نِعمَ النَّصِيرُ"

یہ نام میکائیل کے اذکار میں سے ہیں۔ ان ناموں کی برکت سے بندوں پر طرح طرح کی نعمتیں نازل ہوتی ہیں۔

"یَا كَافِي، يَا غَنِيُّ، يَا فَتَّاحُ، يَا وَدُودُ" چار ناموں کی خاصیت فقر کے ازالے، رزق کی طلب اور معیشت میں وسعت پیدا کرنے میں پورا اثر رکھتی ہے۔ اِس طرح کہ وہ اِن ناموں کی تلاوت پر مداومت کرے یا خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے اِنہیں تکثیر کے طریقے سے لکھے، اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے تمام مشکلات سے نجات دے گا اور اُسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جس کا اُسے گمان بھی نہ ہو۔

بعض اہلِ طریق نے فرمایا ہے: جو کوئی صاحبِ ایمان اپنے گھر کی چاروں طرف، ہر کونے میں ایک بار "یَا وَدُودُ" خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اُس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے کہے تو اُس اِسم کی برکت سے فقر اور درویشی اُس گھر میں داخل نہیں ہوگی۔

حضرت امام رضاؑ سے روایت ہے: جو کوئی صاحب ایمان ہر جمعہ کے دن نماز فجر کے بعد ستر بار خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اُس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے "یَا فَتَّاحُ" کہے اور ہاتھ سینے پر رکھے تو اُس کے دل سے غفلت کا رنگ دُور ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اُس

کے دل کو عالم نور اور معنی کی طرف کھول دے گا۔

"وَدُودُ" یہ نام محبت اور دوستی میں مکمل اور پورا اثر رکھتا ہے۔

اگر کوئی اِس نام کو اُس وقت جب چاند مشتری سے جڑا ہوا ہو اور اپنے شرف میں ہو، سفید ریشمی کپڑے کے ٹکڑے پر 25 بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے، بشرطیکہ وہ پاک اور روزہ دار ہو، تو اُس پر نعمت دائمی ہو جائے گی۔

اگر کوئی "وَدُودُ" کے نام کو "مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ" کے ساتھ جمعہ کی نماز کے بعد 35 بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو اُسے اطاعت وعبادت میں قوت پیدا ہو جائے گی۔ اگر کوئی شخص ہر صبح طلوع آفتاب کے وقت اس مکتوب میں دیکھے اور حضور ﷺ پر درود بھیجے، تو وہ آپ کا جمال کثرت سے خواب میں دیکھے گا۔ حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے، آپؑ نے فرمایا: اگر کوئی شخص مرد اور عورت کے درمیان اُلفت اور محبت کے لیے، اِسم "وَدُودُ" کو 1001 مرتبہ کیلئے یا دوسری کسی غذا پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے اور مرد اور عورت دونوں اِس میں سے کھائیں، تو اُن کے درمیان شدید اُلفت اور محبت پیدا ہو جائے گی۔

"لَطِيفُ" نام کا پڑھنا سختیوں اور تکلیفوں کو دور کرنے اور غموں اور وسوسوں کو ختم کرنے میں مکمل اثر رکھتا ہے، خواہ وہ اُس کے ذکر پر مداومت کرے، یا اُس کے حروف کو مربع میں خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو اُسے کوئی مکر اور فریب نہیں پہنچے گا۔

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو کوئی صاحبِ ایمان غسل کرے اور اِس کے بعد پورے خشوع کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور اِسی طرح جائے نماز پر بیٹھے بیٹھے خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے "يَا لَطِيفُ" کہے، تو اُس کی جو بھی نیت اور حاجت ہو گی، وہ حاجت اور نیت پوری ہو جائے گی۔

"وَاسِعُ" اور "شَهِيدُ" جب کوئی اِن دو ناموں کو اِس طرح ملا دے (وَ ع س اش دی ہ) اور ۸×۸ کے مربع میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے، تو وہ اپنی اولاد اور مال میں برکت اور کشادگی دیکھے گا اور اُس کے اخلاق وحالت میں رحمت اور مہربانی ظاہر ہو گی۔

بعض بزرگان نے کہا ہے: جس شخص کا گذر بسر تنگ ہو، وہ "وَاسِعُ" اور "شَهِيدُ" کے نام کسی انگوٹھی یا کاغذ پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے اور اِن دو مبارک ناموں کے بار بار پڑھنے پر مداومت کرے، تو اُس کی معیشت (گذر بسر) آسان ہو جائے گی۔

اگر کسی کا بیٹا یا بیوی جو اُس کی اطاعت نہ کرتی ہو، تو وہ اپنے دونوں ہاتھ اُس کی پیشانی پر رکھے اور خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے بیس بار "يَا شَهِيدُ" کہے، تو اللہ تبارک وتعالیٰ اُسے مطیع اور فرمانبردار بنا دے گا۔

--- دس اسمائے الٰہی کی آٹھویں قسم

"شَدِيدُ، ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِينُ، سَرِيعُ، رَقِيبُ، مُقْتَدِرُ، قَاهِرُ، وَارِثُ، بَاعِثُ، مُنْتَقِمُ"

یہ اَسماء، عزرائیل علیہ السلام کے اذکار ہیں۔

چار ناموں "شَدِیدُ، ذُوالْقُوَّۃ، قَادِرُ، مُقْتَدِرُ" کی خاصیت قہر اور غلبے کے لیے ہے۔ جب کم ہمت شخص اُن پر خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اُن کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے مداومت کرے گا، تو اُس کی ہمت قوی ہو جائے گی۔

اگر کوئی "شَدِیدُ، ذُوالْقُوَّۃ، قَادِرُ" کے نام آئینے پر نقش کرے اور چالیس دن ہر روز صبح آئینے میں دیکھے اور خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے صاحب لغو پڑھے اور نظر کرے تو شفا پائے گا۔

اگر کوئی "شَدِید" کا نام لوہے کی انگوٹھی پر چار ضرب چار (۴×۴) کے مربع میں نقش کرے اور "ذُوالْقُوَّۃ" اور "مُقْتَدِر" (بھی اس کے ساتھ لکھے) تو (وہ) قوت والا ہو جائے گا۔

"ذُوالْقُوَّۃ" اور "مُقْتَدِر" اگر کوئی شخص ان دو ناموں کی تلاوت پر مداومت کرے اور اُنہیں خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے، تو اُس کے اقتدار اور اشیاء پر طاقت و توانائی پر بڑا اثر پڑے گا۔

اگر کوئی "ذُوالْقُوَّۃ" کو اِس طرح (ذوال ق و ہ) لکھے خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے چھ بار لکھے، اگر کسی کو شدید سر درد ہو اور وہ اِس نوشتے کو اپنے پاس رکھے تو شفا پا جائے گا۔ اگر کسی کو بھولنے کی بیماری ہو، تو اُس کی بھول پن اور غفلت دُور ہو جائے گی۔

"سَرِیعُ، رَقِیبُ، مَتِینُ" اربابِ مراقبہ کو اِن اسماء پر مداومت کرنے سے بڑے پردے ہٹ جائیں گے۔

اگر کوئی شخص "سَرِیعُ" کا نام اپنے ہاتھ پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور نماز کی رکعت میں پڑھے اور اِس کے بعد سو بار کہے:

"یَا سَرِیعُ، اَلْقِ السَّکِینَۃَ وَالْوَقَارَ فِی قُلُوبِ أَہْلِ ہٰذِہِ الدَّارِ"

"اے بہت تیز (اور جلد کام کرنے والے)! اِس گھر کے لوگوں کے دلوں میں سکون و اطمینان اور وقار (تحمل و بردباری) ڈال دے۔"

تو اُس گھر کے لوگوں کے دلوں میں سکون اور وقار پیدا ہو جائے گا۔

اگر کوئی "رَقِیبُ" کا نام گھر کے دروازے پر نقش کرے تو اُس گھر کے لوگ گناہ سے محفوظ رہیں گے۔

اگر کسی شخص کی بیوی خوبصورت ہو یا اُس کا بیٹا خوبصورت ہو اور وہ خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے اُس نام کی تلاوت پر مداومت کرے تو حق سبحانہ و تعالیٰ اُنہیں فساد سے محفوظ رکھے گا۔

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے: جب کسی عورت کا دودھ کم ہو جائے تو "رَقِیبُ" کا نام چینی کے پیالے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھیں اور اُس پانی سے دھوئیں جس پر یہ دُعا پڑھی گئی ہو اور وہ پانی اُس عورت کو پلا دیں تو اُس کا دودھ بڑھ جائے گا۔

اگر کوئی شخص اِسم "بَاعِثُ" کو طلوع آفتاب کے وقت اتوار کے دن کسی تختے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے ۴×۴ کے مربع میں تکثیر کے طریقے پر لکھے، پھر اُسے دھو کر کسی ایسے شخص کو دے جسے لقوہ (چہرے کا فالج جس میں ہونٹ، دانت اور جبڑا ایک طرف کھنچ جاتا ہے) کا مرض ہو، تو وہ اُس پانی کو پی لے تو شفا پا جائے۔ اِس عمل کو کئی بار اِس طریقے سے دُہرانا چاہیے۔

حضرت امام رضاؑ سے نقل ہے: جب کسی شخص کو قید کیا گیا ہو، تو تین اَسماء "سَرِیعُ، رَقِیبُ، مَتِینُ" کو تکثیر کے طریقے پر ۴×۴ کے مربع

میں نقش کرے اور بازو پر باندھ لے اور سات دن، ہر دن پانچ سو بار اِن تینوں ناموں کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اُس کے لیے فتح اور کشادگی حاصل ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص اِسم "وَارِثُ" بطور حروف مقطعہ، سورج ڈوبتے وقت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو درندے اُس سے بھاگ جائیں گے۔

"مُنْتَقِم" اگر کسی کا کوئی ایسا دشمن ہو جس کا وہ مقابلہ نہ کر سکتا ہو، تو جمعرات کو 301 بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے "یا مُنْتَقِم" کہے اور تین جمعرات اِس طریقے پر عمل کرے، تو اُس کا دشمن اُس سے صلح کر لے گا یا اُس کا مغلوب اور مقہور ہو جائے گا۔

--- دس اَسمائے الٰہی کی نویں قسم

"تَوّابُ، شَاكِرُ، وَلِيُّ، حَسِيبُ، وَكِيلُ، قَرِيبُ، صَادِقُ، بِرُّ، بَاقِيُ، خَلَّاقُ"

اِس قسم کے نام خاص طور پر اللہ کی طرف سیر وسلوک کے لیے ہیں۔

"تَوّابُ" توبہ کرنے والوں کے لیے مناسب ہے۔

"شَاكِرُ" شکر کرنے والوں کے لیے مناسب ہے۔

"وَلِيُّ" اولیاء کے لیے مناسب ہے۔

"وَكِيلُ" نیکو کاروں اور اہلِ توکل کے لیے مناسب ہے۔

"قَرِيبُ" اہلِ قرب کے لیے مناسب ہے۔

"صَادِقُ" اہلِ صدق کے لیے مناسب ہے۔

"بِرُّ" نیکو کاروں کے لیے مناسب ہے۔

"بَاقِيِ" اہلِ شہود کے لیے مناسب ہے۔

"خَلّقُ" اہلِ نظر اور اعتبار کے لیے مناسب ہے۔

"تَوّابُ" کی خاصیت: جب کوئی شخص اِسم "تَوّابُ" کو خاص طریقے سے خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ شراب نوشی اور تمام گناہوں سے توبہ کر لے گا۔

اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد "تَوّابُ" کا وِرد (معمول) کرے اور تین سو ساٹھ بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی نیت سے یا کسی دوسرے کی نیت سے کہے تو حق سبحانہ وتعالیٰ اُس کی (یا اُس کی طرف سے) توبہ قبول فرمائے گا۔

"تَوّابُ" اور "خَلّاقُ" کی خاصیت: اگر کوئی شخص اِن دونوں ناموں کو کسی تختی پر حروف کے طریقے سے ۸×۸ کے مربع میں تکثیر کرے اور اِن دونوں ناموں کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے پاس رکھے، پھر جب وہ اپنی بیوی سے ہم بستر ہو تو اللہ تعالیٰ اُسے

نیک اولاد عطا فرمائے گا۔

جب کوئی شخص "شَاكِرُ" اور "بَاقِي" کے ناموں کو حروف مقطعہ کے ذریعے لوہے کی تختی پر وفق (نقش) کر کے تکثیر کرے اور اِن دونوں ناموں کو خالص نیت، توجہ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، پھر اِس لوح کو اپنے ساتھ رکھے اور کہے:

يَا بَاقِي أَبْقِ الْخَيْرَةَ وَالْخَيْرَ فِي عَقْبِي تو وہ اپنی اولاد میں خیر، برکت اور صلاح دیکھے گا۔

بعض بڑوں نے فرمایا ہے: جو کوئی صاحب ایمان ہر رات سو بار یا ہزار بار خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اُس کے معنیٰ پر دھیان دیتے ہوئے "يَا بَاقِي" کہے، تو اللہ تعالیٰ اُس کی دُعا قبول فرمائے گا اور اُس کے اعمال کو قبول کرے گا۔

جب کوئی شخص "وَلِيُّ" اور "بِرُّ" دونوں ناموں کے حروف مقطعہ کو ۵×۵ کے مربع میں کسی تختی پر تکثیر کر کے گھر کے کونوں میں رکھ دے تو وہ کیڑے اور دوسرے جانوروں کے کاٹنے اور کھانے سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص کسی قیدی کے ہاتھ پر "وَلِيُّ" کا نام خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اُس کے معنیٰ پر دھیان دیتے ہوئے لکھے اور وہ قیدی اِس ذکر کو بہت پڑھے تو وہ جلد ہی قید سے آزاد ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص کسی بدزبان عورت کے سامنے "وَلِيُّ" کا نام بہت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس مبارک نام کی برکت سے اُسے اچھے اخلاق سے نوازے گا۔

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے: اگر کسی کا دشمن ہو تو وہ اِسم "حَسِيبُ" کو ہر روز 80 بار خالص نیت، توجہ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، اور پہلے دن جمعرات سے شروع کرے، تو اُس کا دشمن مغلوب اور مقہور ہو جائے گا۔ اور دشمن کو دفع کرنے اور ظالم کو روکنے میں اُس سے زیادہ طاقتور کوئی وِرد اور ذکر نہیں ہے۔

حضرت امام رضا علیہ السلام سے نقل ہے: جو کوئی صاحبِ ایمان مظلوم ہو، وہ صبح سویرے 66 بار خالص نیت، توجہ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے "يَا وَكِيلُ" کہے اور ظالم پر بددُعا کرے، تو اُس ظالم کا زوال اور نابودی ہو جائے گی۔

--- دس اسمائے الٰہی کی دسویں قسم

"هَادِي، خَبِيرُ، عَالِمُ الغيوب، عَالِمُ الغَيبِ، ذُوالجَلالِ وَالإِكرَامِ، مُعِزُّ، مُذِلُّ"، یہ اسماد سِ قسم کے اِسم میں داخل ہیں "سَلَامُ، مومِنُ، مُهَيمِنُ، عَزِيزُ، جَبَّارُ، مُتَكَبِّرُ"۔

یہ اَسماء اسرافیل اور عزرائیل علیہما السلام کے اذکار میں سے ہیں۔

جب کوئی شخص اسم "هَادِي" کو چاندی کی انگوٹھی میں چار ضرب چار (۴×۴) کے مربع میں وفق کے طریقے پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو اُسے نیک اعمال کی توفیق ملے گی۔

حضرت امام رضا علیہ السلام سے نقل ہے: جو کوئی صاحب ایمان اِسم "خَبِيرُ" کو بہت زیادہ پڑھے تو وہ نفس، سلطان اور اُس کے ظلم سے محفوظ ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص اِسم "مُبِیۡنُ" کو جھنڈے پر خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اُس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور جنگ میں جائے تو دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے: جو کوئی صاحبِ ایمان سورج ڈھلنے کے وقت اسم "قُدُّوۡسُ" کو 170 بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے تو اُس کا دل منور ہو جائے گا اور شیطان کے وسوسے سے امان میں رہے گا۔

اگر کوئی شخص اِسم "سَلَامٌ" کو چار ضرب چار (۴×۴) کے مربع میں تکثیر کے طریقے پر لکھے اور جنگ میں اپنے پاس رکھے تو تمام آفتوں سے سلامت رہے گا۔

واضح رہے کہ مذکورہ بعض اسماء مشہور اَسماء میں سے نہیں ہیں اور بعض میں تکرار بھی واقع ہوئی ہے۔ اور چونکہ بعض ناقلین کے کلام میں یہی طریقہ تھا، اور کلام اللہ مجید میں اَسماء کے مختلف مقامات پر ذکر ہونے کے سبب، جب اُنہیں ایک جگہ جمع کر لیا گیا ہے، تو اگر ہم ہر اِسم کی خاصیت اُس آیت کے ساتھ لاتے جس میں وہ واقع ہے تو طالب (خواستگار) کو اَسماء کی خصوصیات تلاش کرنے میں بہت زیادہ مشقت اُٹھانی پڑتی۔

--- مال چوری سے محفوظ

اِنَّ وَلِیِّ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ ۚۖ وَ ہُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹۶﴾ وَ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ نَصۡرَکُمۡ وَ لَاۤ اَنۡفُسَہُمۡ یَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۷﴾ وَ اِنۡ تَدۡعُوۡہُمۡ اِلَی الۡہُدٰی لَا یَسۡمَعُوۡا ؕ وَ تَرٰىہُمۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَیۡکَ وَ ہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الۡعَفۡوَ وَ اۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ وَ اَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰہِلِیۡنَ ﴿۱۹۹﴾

بے شک میرا آقا تو وہ اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی اور جو صالحین کا کارساز ہے۔ اور اللہ کے سوا جنہیں تم پکارتے ہو وہ نہ تو تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی خود اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر ہدایت کے لیے تم انہیں بلاؤ تو وہ تمہاری بات بھی سن نہیں سکتے اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ بظاہر وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں جبکہ وہ کچھ بھی دیکھ نہیں سکتے۔ (اے رسول) درگزر سے کام لیں، نیک کاموں کا حکم دیں اور جاہلوں سے کنارہ کش ہو جائیں۔

عبداللہ بن عباس سے منقول ہے کہ: اگر کسی کے پاس مال ہو اور وہ چور سے ڈرتا ہو، تو اس مال پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے اور ان (آیات) کے معنی پر غور کرتے ہوئے یہ آیات پڑھ لے، تو اس کا مال چوری ہونے سے محفوظ رہے گا۔

--- دفعِ وسوسۂ شیطان

وَ اِمَّا یَنۡزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ ؕ اِنَّہٗ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّہُمۡ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیۡطٰنِ تَذَکَّرُوۡا فَاِذَا ہُمۡ مُّبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰۱﴾ ۚ

اور اگر شیطان آپ کو کسی طرح اکسائے تو اللہ کی پناہ مانگیں، یقیناً وہ بڑا سننے والا، جاننے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اہلِ تقویٰ ہیں انہیں جب کبھی شیطان کی طرف سے کسی خطرے کا احساس ہوتا ہے تو وہ چونکنے ہو جاتے ہیں اور انہیں اسی وقت سوجھ آجاتی ہے۔

یہ آیات، وسوسۂ شیطان اور فاسد خیالات کے دفع کرنے کے لیے مناسب ہیں۔ جب کوئی اُنہیں گلاب اور زعفران سے جمعہ کے روز طلوعِ آفتاب کے وقت کسی پیالے پر لکھے، پھر اسے پانی سے دھو کر پی لے، تو وہ شیطان کے وسوسوں اور برے خیالات سے نجات پا جاتا ہے۔

فضائل سورہ مبارکہ انفال

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بھی ایمان کے ساتھ سورۃ انفال اور سورۃ توبہ کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے، میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور گواہی دوں گا کہ وہ نفاق سے بیزار ہے۔ اور خداوند متعال اسے ہر منافق اور منافقہ کے بدلے دو دو نیکیاں عطا فرمائے گا، جب تک وہ زندہ رہے گا، اور عرش کے تمام فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعا کریں گے۔

--- قید سے رہائی کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو کوئی ایمان کی حالت میں قید یا زندان میں ہو یا کسی ظالم کے ہاتھوں گرفتار ہو، جب وہ ”سورہ مبارکہ انفال“ کو سات بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے، تو رہا ہو جائے گا۔

--- دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے

اسی حضرت (امام جعفر صادق) سے یہ بھی منقول ہے کہ: جو کوئی ایمان کے ساتھ ”سورہ مبارکہ انفال“ کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو وہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا اور ہر حاجت جو وہ چاہے گا، اس کی وہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

--- بخل اور سختیٔ دل کے علاج کے لیے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۲﴾

مومن تو صرف وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

جو کوئی بھی باایمان شخص چاہے کہ اس کے دل کی سختی زائل ہو اور بخل اس کے دل سے نکل جائے اور وہ طاعت اور نیک اعمال کی طرف راغب ہو، تو وہ خالص جو کے آٹے سے بغیر نمک کے خمیر تیار کرے اور اس (خمیر) سے اس روٹی کے ٹکڑے پر (کوئی مخصوص) آیت سات بار ایسے قلم سے لکھے جو سیاہی سے خالی ہو، پھر اس دن روزہ رکھے اور اسی ٹکڑے سے افطار کرے، (تو) اس کا مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

--- خوشی و شادمانی کے لیے

وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾

اور اس مدد کو اللہ نے تمہارے لیے صرف بشارت اور اطمینان قلب کا باعث بنایا اور (یہ باور کرایا کہ) نصرت تو بس اللہ کی جانب سے ہے، بے شک اللہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

جب کوئی شخص اس آیت کو ستائیسویں رمضان کے دن، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لکھے اور

اسے ایک نگین (انگشتری) میں جڑوالے، تو جو کوئی بھی وہ نگین اپنے پاس رکھے گا، ہمیشہ خوش وشادمان رہے گا اور اپنے تمام دشمنوں پر فاتح ہوگا۔

اگر کوئی اس آیت کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا ورد بنالے، تو وہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔

--- لوگوں میں محبوبیت کے لیے

وَ اِنْ یُّرِیْدُوْٓا اَنْ یَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۲﴾ وَ اَلَّفَ بَیْنَ
قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۳﴾

ترجمہ--- اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو آپ کے لیے یقیناً اللہ کافی ہے، وہی تو ہے جس نے اپنی نصرت اور مومنین کے ذریعے آپ کو قوت بخشی ہے۔ اور اللہ نے ان کے دلوں میں الفت پیدا کی ہے، اگر آپ روئے زمین کی ساری دولت خرچ کرتے تو بھی اُن کے دلوں میں الفت پیدا نہیں کر سکتے تھے لیکن اللہ نے اُن (کے دلوں) کو جوڑ دیا، یقیناً اللہ بڑا غالب آنے والا، حکمت والا ہے۔

جو کوئی بھی با ایمان شخص اس آیت کو ماہِ رمضان کے پہلے جمعے کے دن، نمازِ ظہر وعصر کے درمیان، جب وہ باوضو ہو، کپڑے کے تین ٹکڑوں پر لکھے: ایک سبز، ایک زرد اور ایک سرخ، اور انہیں اپنے پاس رکھے، تو ہر کوئی اسے دیکھے گا، دوست بن جائے گا اور اس کا فرمانبردار ہو جائے گا اور ظالم کے ظلم اور شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- مشکلات کے رفع ہونے کے لیے

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ وَ اِنْ یَّكُنْ
مِّنْكُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰی حَتّٰی
یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ ۭ تُرِیْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْیَا ٭ۖ وَ اللّٰهُ یُرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ
سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِیْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَیِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ ﴿۶۹﴾ یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّمَنْ فِیْٓ اَیْدِیْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓی ۙ اِنْ یَّعْلَمِ اللّٰهُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ خَیْرًا یُّؤْتِكُمْ خَیْرًا مِّمَّآ
اُخِذَ مِنْكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۷۰﴾ وَ اِنْ یُّرِیْدُوْا خِیَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ
مِنْهُمْ ۭ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِیْنَ
اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۭ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ یُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَایَتِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ حَتّٰی
یُهَاجِرُوْا ۚ وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ فَعَلَیْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰی قَوْمٍۭ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهُمْ مِّیْثَاقٌ ۭ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرٌ ﴿۷۲﴾ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِی الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِیْرٌ ﴿۷۳﴾ وَ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ
كَرِیْمٌ ﴿۷۴﴾

ترجمہ--- اب اللہ نے تم لوگوں سے ہلکا کر دیا ہے چونکہ اللہ کو علم ہوا ہے کہ اب تم میں کمزوری آگئی ہے لہٰذا اب اگر تم میں سو صابر افراد ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں

ایک ہزار ہوں تو دو ہزار پر باذنِ خدا غالب آئیں گے اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے ۔ یہ کسی نبی کے شایان نہیں ہے کہ زمین میں دشمن کو کچل دینے سے پہلے اُس کے پاس قیدی ہوں، تم لوگ دنیاوی مفاد چاہتے ہو جب کہ اللہ (تمہارے لیے) آخرت چاہتا ہے، یقیناً اللہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے ۔ اگر اللہ کی طرف سے ایک بات لکھی نہ جا چکی ہوتی تو جو کچھ تم نے لیا ہے اُس کی تمہیں بڑی سزا ہو جاتی ۔ بہر حال اب تم نے جو مال حاصل کیا ہے اُسے حلال اور پاکیزہ طور پر کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو، یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ۔ اے نبی! جو قیدی تمہارے قبضے میں ہیں اُن سے کہہ دیں کہ اگر اللہ کو علم ہوا کہ تمہارے دلوں میں کوئی اچھائی ہے تو جو تم سے (فدیہ میں) لیا گیا ہے وہ تمہیں اُس سے بہتر عطا کرے گا اور تمہیں معاف کرے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ۔ اور اگر یہ لوگ آپ سے خیانت کرنا چاہیں تو اس سے پہلے وہ اللہ کے ساتھ خیانت کر چکے ہیں پس اُس نے انہیں (آپ کے) قابو میں کر دیا اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے ۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور انہوں نے اپنے اموال سے اور اپنی جانوں سے راہ خدا میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے پناہ دی اور مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے ولی ہیں اور جو لوگ ایمان تو لائے مگر انہوں نے ہجرت نہیں کی تو اُن کی ولایت سے تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے جب تک وہ ہجرت نہ کریں، البتہ اگر انہوں نے دینی معاملے میں تم لوگوں سے مدد مانگی تو ان کی مدد کرنا تم پر اُس وقت فرض ہے جب یہ مدد کسی ایسی قوم کے خلاف نہ ہو جن کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہے اور اللہ تمہارے اعمال پر خوب نظر رکھتا ہے ۔ اور جنہوں نے کفر کیا ہے وہ ایک دوسرے کے مددگار ہیں، اگر تم لوگ اُس (دستور) پر عمل نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہو گا ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور مہاجرت کی اور راہ خدا میں جہاد کیا نیز جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) پناہ دی اور مدد کی وہی سچے مومن ہیں، اُن کے لیے مغفرت اور باعزت رزق ہے ۔

جو کوئی بھی باایمان شخص اِن آیات کو ہفتے کے روز سے شروع کر کے ایک ہفتے تک ہر نماز کے بعد خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو خداوند متعال اُس کے تمام کام اُس پر آسان فرما دے گا اور سکون کے ساتھ مشکلات اور سختیاں اُس کی گردن سے اُتار دے گا۔

--- بخار کے علاج کے لیے

امام محمد غزالی کی بعض تصانیف میں آیا ہے کہ: حسن بصری کے پاس کاغذ کے (چھوٹے) ٹکڑے تھے کہ جس کسی کو بھی بخار ہوتا تھا، وہ اُسے ایک ٹکڑا دیتے تھے تا کہ وہ اُسے اپنے پاس رکھے، تو بخار اُس سے دُور ہو جاتا تھا۔ اُن کی وفات کے بعد اُن ٹکڑوں میں دیکھا گیا، تو اُن پر یہ آیات لکھی ہوئی تھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

بنام خدائے رحمٰن رحیم ۔ اور اللہ تمہارا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے ۔ سورہ نسا آیہ 28

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

اب اللہ نے تم لوگوں سے ہلکا کر دیا ہے چونکہ اللہ کو علم ہوا ہے کہ اب تم میں کمزوری آگئی ہے لہٰذا اب اگر تم میں سو صابر افراد ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں ایک ہزار ہوں تو دو ہزار پر باذنِ خدا غالب آئیں گے اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے ۔ سورہ انفال آیہ 66

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

(وہ فریاد کریں گے) ہمارے رب! ہم سے یہ عذاب ٹال دے، ہم ایمان لاتے ہیں ۔ سورہ دُخان آیہ 12

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

اور اگر اللہ تمہیں ضرر پہنچائے تو خود اُس کے سوا اُسے دُور کرنے والا کوئی نہیں اور اگر وہ تمہیں کوئی بھلائی عطا کرے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ سورہ انعام آیہ 17

فضائل سورہ مبارکہ توبہ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس قرآن (عموماً) اس طرح بھیجا گیا کہ آیہ بہ آیہ، حرف بہ حرف اور سورہ بہ سورہ (نازل ہوتا رہا)، سوائے "سورۂ مبارکہ توبہ" اور "سورۂ مبارکہ اخلاص" کے کہ یہ دونوں سورتیں ایک ہی بار میرے پاس لائی گئیں، اور اِن دو مبارک سورتوں کے باعث (ان کے تعظیم کے لیے) ستر ہزار صفیں فرشتوں کی نازل ہوئیں۔

--- دشمن پر فتح پانے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: فتح اور دشمنوں پر ظفر کے طلب کرنے کے لیے، جو کوئی باایمان شخص سورۂ مبارکہ توبہ کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے 51 بار پڑھے، تو وہ دشمنوں پر فتح پائے گا؛ اور ایک روایت میں ہے کہ 21 بار پڑھے۔

--- حاجت پوری ہونے کے لیے

اگر کسی کو بادشاہ کے پاس کوئی حاجت ہو، تو گیارہ بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ توبہ" پڑھے، تو اُس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

--- چور سے حفاظت کے لیے

اگر کوئی شخص خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے سورہ مبارکہ توبہ کو لکھ کر اپنے گھر کے سامان کے درمیان رکھے، تو وہ چور سے محفوظ رہے گا۔

--- چور سے بچاؤ کے لیے

اُسی حضرت (امام جعفر صادقؑ) سے یہ بھی منقول ہے: جو کوئی بھی باایمان سورہ مبارکہ توبہ کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھ کر کسی طاقچے میں باندھ دے، تو وہ چور اور راہزن سے محفوظ رہے گا۔

--- بھیڑیے سے گلہ کی حفاظت کے لیے

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

بتحقیق تمہارے پاس خود تم ہی میں سے ایک رسول آیا ہے تمہیں تکلیف میں دیکھنا اُن پر شاق گزرتا ہے، وہ تمہاری بھلائی کا نہایت خواہاں ہے اور مومنین کے لیے نہایت شفیق، مہربان ہے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ: اگر کوئی شخص یہ آیت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے اور بھیڑ بکریوں کے گلہ پر پھونک مارے، تو وہ بھیڑیے سے محفوظ رہے گا۔

--- گرفتاری میں نہ آنے کے لیے

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

بتحقیق تمہارے پاس خود تم ہی میں سے ایک رسول آیا ہے تمہیں تکلیف میں دیکھنا اُن پر شاق گزرتا ہے، وہ تمہاری بھلائی کا نہایت خواہاں ہے اور مومنین کے لیے نہایت شفیق، مہربان ہے۔

بعض بزرگان سے منقول ہے کہ: اگر کوئی شخص آیت کو نمازِ صبح کے بعد، بات چیت کرنے سے پہلے، دس بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے اور اپنی ہتھیلیوں پر پھونک مارے اور اپنے چہرے پر مل لے اور ہاتھوں کو اپنے تمام اعضا پر پھیرے، تو اُس دن وہ کسی گرفتاری میں مبتلا نہ ہوگا۔

--- کفایتِ مہمات

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے: میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر اِس آیت کو ہر دن ستر بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام دینی و دنیاوی کاموں کو پورا فرمائے گا اور اُسے ڈوبنے، آگ میں گرنے، دیوار کے نیچے مرنے اور تلوار سے قتل ہونے سے محفوظ رکھے گا۔

--- حاکم سے حاجت برآری

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے: میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

بعض بزرگان سے منقول ہے کہ: جو کوئی خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور کسی حاکم یا بادشاہ کے پاس جائے، تو اُس کے کام نمٹ جائیں گے۔

فضائل سورہ مبارکہ یونس

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ یونس کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے دس نیکیاں عطا فرمائے گا ہر اُس شخص کی تعداد کے برابر جو حضرت یونس علیہ السلام پر ایمان لایا، اور ہر اُس شخص کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ کو جھٹلایا، اور ہر اُس شخص کی تعداد کے برابر جو فرعون والوں کے ساتھ غرق ہوا۔

--- دشمن پر غلبہ پانے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ یونس کو دشمن کے دفع اور اُس پر فتح پانے کے لیے اکیس بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو وہ اپنے دشمن پر غالب آجائے گا۔

--- جن و پری سے بے خوفی

اگر کوئی صاحب ایمان شخص سورۂ مبارکہ یونس کو مشک و زعفران سے ہرن کی کھال پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو وہ جن و پری سے ہرگز نہ ڈرے، خواہ وہ اُس پر ظاہر بھی ہو جائیں۔

--- چور کا پتہ چلانے کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: اگر کوئی شخص سورۂ مبارکہ یونس کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے چور کے پتہ چلنے کی نیت سے پڑھے، تو جلد ہی چور کا پتہ چل جائے گا۔

--- پاؤں اور پہلو کے درد کا علاج

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

اور انسان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لیٹے، بیٹھے اور کھڑے ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اس سے تکلیف دور کر دیتے ہیں تو ایسا چل دیتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف پر جو اسے پہنچی ہمیں پکارا ہی نہیں، حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے ان کے اعمال اسی طرح خوشنما بنا دیے گئے ہیں۔

پاؤں اور پہلو کے درد کے لیے مفید ہے۔ ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت نئی اور پاک پیالے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، لکھی ہوئی سیاہی کو زیتون کے تیل سے مٹا دے، پھر اس تیل کو درد کی جگہ پر ملیں، تو درد زائل ہو جائے گا۔

--- آسان زچگی کے لیے

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾

کہد یجئے: تمہیں آسمان اور زمین سے رزق کون دیتا ہے؟ سماعت اور بصارت کا مالک کون ہے؟ اور کون ہے جو بے جان سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے؟ اور کون امور (عالم) کی تدبیر کر رہا ہے؟ پس وہ کہیں گے: اللہ، پس کہد یجئے: تو پھر تم بچتے کیوں نہیں ہو؟

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت خلوص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی عورت کی آسان زچگی کی نیت سے پڑھے، تو اُس کا زچگی کا درد کم ہو جائے گا اور اُس پر بچہ جننا آسان ہو جائے گا۔

--- مریض کی شفا کے لیے

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

اور ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ مصر میں اپنی قوم کے لیے مکانات مہیا کرو اور اپنے مکانوں کو قبلہ بناؤ اور نماز قائم کرو اور مومنوں کو بشارت دو۔

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾

اور اگر اللہ آپ کو کسی تکلیف میں ڈالے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اس تکلیف کو دور کرے اور اگر اللہ آپ سے بھلائی کرنا چاہے تو اس کے فضل کو روکنے والا کوئی نہیں، وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے فضل کرتا ہے اور وہ بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

یہ دونوں آیات بیماریوں کے دفع کے لیے مجرّب ہیں۔ ہر صاحب ایمان شخص اگر اِن دونوں آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے طلوعِ آفتاب کے وقت لکھے، پھر اُنھیں دھو کر اُن کا پانی پی لے اور یہ پڑھے:

وَعْدُهُ الْحَقُّ وَقَوْلُهُ الصَّادِقُ، وَهُوَ الشَّافِي۔ اُس کا وعدہ برحق ہے اور اُس کا قول سچا ہے، اور وہی شفا دینے والا ہے۔

اور اسے مریض کو دے دے تا کہ وہ پی لے، ان شاء اللہ مریض جلد ہی شفا پا جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ ہود

حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورہ مبارکہ ہود کو خالص نیت، توجہ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اسے دس نیکیاں عطا کی جائیں گی؛ ہر اس شخص کی تعداد کے برابر جو حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت شعیب اور حضرت لوط علیہم السلام پر ایمان لائے، اور ہر اس شخص کی تعداد کے برابر جنہوں نے اُنہیں جھٹلایا اور قیامت کے دن وہ نیک بختوں میں سے ہوگا۔

--- مشکلات کے حل کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص کو اگر کوئی مشکل کام پیش آئے، تو سورہ مبارکہ ہود کو 13 بار خالص نیت، توجہ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اس کا کام بن جائے گا اور اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔

--- تندرستی اور قوت کے لیے

اُسی حضرتؑ سے منقول ہے: اگر کوئی صاحب ایمان شخص سورہ مبارکہ ہود کو ہرن کی کھال پر خالص نیت، توجہ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو اسے پوری قوت اور کامل تندرستی حاصل ہوگی اور جس سے بھی لڑائی کرے، وہ غالب آئے گا۔

--- دل مضبوط کرنے کے لیے

اگر کوئی صاحب ایمان شخص سورہ مبارکہ ہود کو زعفران سے خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، دھو کر تین دن تک پیے، ہر صبح ایک بار اور ہر شام ایک بار، تو وہ قوی القلب اور بے خوف ہو جائے گا۔

--- دل کی فراخی کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ﴿۲﴾ وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾

بنام خدائے رحمان و رحیم۔ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، میں اللہ کی طرف سے تمہیں تنبیہ کرنے والا اور بشارت دینے والا ہوں اور یہ کہ اپنے پروردگار سے مغفرت طلب کرو پھر اُس کے آگے توبہ کرو وہ تمہیں مقررّہ مدت تک (دنیا میں) اچھی متاعِ زندگی فراہم کرے گا اور ہر احسان کوش کو اُس کی احسان کوشی کا صلہ دے گا اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات کسی ہرے درخت کے پتے پر طلوع آفتاب کے وقت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، مشک اور گلاب سے دھو کر چار دن تک صبح و شام پیے، تو اس کا دل اللہ کے نور سے منور ہو جائے گا۔

--- کشتی کی حفاظت کے لیے

وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾

اور نوح نے کہا: کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے، بتحقیق میرا رب بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت ساج کی لکڑی کے تختے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے کندہ کرے اور کشتی میں یا کشتی کے پیچھے لٹکا دے، تو اس آیت کی برکت سے کشتی ہمیشہ سالم رہے گی۔

--- سواری کی حفاظت کے لیے

حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص جب کشتی یا کسی بھی دوسری سواری پر سوار ہوتے وقت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ (دعا یا آیت) پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ مُجْرِيْهَا وَ مُرْسِيْهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرُ الرَّحِيْمِ۔

اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے، بے شک میرا رب یقیناً بخشنے والا، مہربان ہے۔

تو وہ ڈوبنے اور حادثات سے محفوظ رہے گا اور سلامت مقصد تک پہنچے گا۔

--- کنویں کے پانی میں اضافہ

وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۙ وَ نَادٰى نُوْحُ ۨابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾

اور کشتی انہیں لے کر پہاڑ جیسی موجوں میں چلنے لگی، اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو جو کچھ فاصلے پر تھا پکارا: اے بیٹا! ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ نہ رہو۔ اس نے کہا: میں پہاڑ کی پناہ لوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا، نوح نے کہا: آج اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں مگر جس پر اللہ رحم کرے، پھر دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا۔

اگر کوئی صاحب ایمان یہ دونوں آیات کنویں کے پانی میں اضافے کے لیے سفال کے ٹکڑے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اِن دونوں آیات کو سو بار پڑھ کر اُس کنویں میں ڈال دے جس کا پانی کم ہو گیا ہو، تو اُس کا پانی بہت زیادہ ہو جائے گا۔

--- خون بند ہونے کے لیے

وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

اور کہا گیا: اے زمین! اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی (کوہ) جودی پر ٹھہر گئی اور کہا گیا ظالموں پر نفرین ہو۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: جب کسی کی ناک سے بہت خون آئے، اگر یہ آیت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنیٰ سمجھ کر پڑھے، تو اس کی ناک سے خون بند ہو جائے گا۔

--- درندہ جانوروں کے شر سے حفاظت

قَالُوْا یٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِیْۤ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَ مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۳﴾

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: جب کوئی شخص درندہ جانوروں سے ڈرتا ہو، تو یہ آیت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اُن کے شر سے محفوظ رہے گا اور اُس کا خوف زائل ہو جائے گا۔

--- ظالم کے ظلم سے حفاظت

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ وَ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْــٴًـا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۵۷﴾

میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے جو میرا اور تمہارا رب ہے، کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی پیشانی اللہ کی گرفت میں نہ ہو، بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ پھر اگر تم منہ پھیرتے ہو تو میں نے تو وہ پیغام تمہیں پہنچا دیا ہے جس کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا تھا اور میرا رب تمہاری جگہ اور لوگوں کو لائے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

اگر کوئی درندہ جانوروں سے یا کسی ظالم سے ڈرتا ہو، تو جب بستر پر جائے، یہ دونوں آیات خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اُس کا مال، جان اور اولاد اُن کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

--- بچے کی حفاظت کے لیے

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ وَ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْــٴًـا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۵۷﴾

میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے جو میرا اور تمہارا رب ہے، کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی پیشانی اللہ کی گرفت میں نہ ہو، بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ پھر اگر تم منہ پھیرتے ہو تو میں نے تو وہ پیغام تمہیں پہنچا دیا ہے جس کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا تھا اور میرا رب تمہاری جگہ اور لوگوں کو لائے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

اگر کوئی صاحب ایمان یہ دونوں آیات خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور لپیٹ کر بچے کے گلے میں ڈال دے، تو وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ یوسف

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ یوسف کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے اور اپنے خاندان کو سکھائے، تو اللہ تعالیٰ اُس پر موت کی سختیاں آسان فرمادے گا اور اُسے یہ قوت عطا فرمائے گا کہ وہ کسی سے حسد نہ کرے۔

--- کام کے پورا ہونے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: اگر کسی کا کوئی اہم کام بادشاہ کے پاس ہو، تو وہ تیرہ بار سورۂ مبارکہ یوسف کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے اور باوضو حالت میں پڑھے، تو اس کا کام پورا ہو جائے گا۔

--- گھر کے بابرکت ہونے کے لیے

اگر کوئی سورۂ مبارکہ یوسف کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور گھر کی دیوار میں چھپادے، تو وہ گھر اس پر اور اس کے اہل وعیال پر بابرکت ہو جائے گا۔

--- حلال روزی کی طلب کے لیے

اگر کوئی سورۂ مبارکہ یوسف کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، دھو کر اس کا پانی پی لے اور اللہ تعالیٰ سے حلال روزی طلب کرے، تو اس کی مراد پوری ہو جائے گی۔

--- دو میاں بیوی میں محبت کے لیے

اگر کوئی سورۂ مبارکہ یوسف کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور صاف کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے، تو اُسے اور اُس کے شوہر میں محبت پیدا ہو جائے گی۔

--- پریشانی دُور کرنے کے لیے

وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

اور بادشاہ نے کہا: اسے میرے پاس لے آؤ، میں اسے خاص طور سے اپنے لیے رکھوں گا پھر جب یوسف نے بادشاہ سے گفتگو کی تو اس نے کہا: بے شک آج آپ ہمارے بااختیار

امانتدار ہیں۔ یوسف نے کہا: مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کریں کہ میں بلاشبہ خوب حفاظت کرنے والا، مہارت رکھنے والا ہوں۔ اور اس طرح ہم نے یوسف کو اس ملک میں اقتدار دیا کہ وہ جہاں چاہے اپنا مسکن بنالے، ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے نوازتے ہیں اور نیک لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کرتے۔

اِن آیات کی خصوصیات یہ ہیں کہ جب کوئی شخص کسی کام میں پریشان اور اٹکا ہوا ہو اور اس کے ہاتھ سے کوئی کام نہ آرہا ہو، تو وہ پہلے مہینے کی جمعرات اور دوسرے مہینے کے جمعہ کو روزہ رکھے اور رات کو سوتے وقت اِن آیات کو خالص نیت اور توجہ کے ساتھ خدا تعالیٰ اور معانی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے اور جمعہ کی نماز کے بعد لکھ لے اور وہ آیات پڑھے اور جب افطار کرنے لگے تو پھر وہی آیات پڑھے پھر عشاء کے بعد وہ آیات دوبارہ پڑھے اور سو بار اللہ اکبر، سو بار سبحان اللہ، سو بار الحمدللہ، سو بار لاالہ الااللہ، سو بار الحمدللہ، سو بار اللہ اکبر اور سو بار استغراللہ اور سو بار درود شریف پڑھے اور سو جائے۔ جب وہ اٹھے تو ارادہ کرے کہ کسی پر ظلم نہیں کرے گا اور حق وانصاف سے اِنصراف نہیں کرے گا۔ لہٰذا وہ تحریر شدہ آیات اپنے پاس رکھے، اُسی ہفتے اُس کا مقصد حاصل ہو جائے گا اور مشکل ختم ہو جائے گی۔

تمام بیماریوں سے شفا

--- ان آیات کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھنا، ہر قسم کی بیماریوں کے لیے بہت نفع بخش اور مفید ہے۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَ اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾

انہوں نے کہا: قسم بخدا! اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی ہے اور ہم ہی خطاکار تھے۔ یوسف نے کہا: آج تم پر کوئی عتاب نہیں ہوگا، اللہ تمہیں معاف کردے گا اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ یہ میرا کرتا لے جاؤ پھر اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دو تو ان کی بصارت لوٹ آئے گی اور تم اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آنا۔

--- قید سے رہائی

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

اور یوسف نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور وہ سب اُن کے آگے سجدے میں گر پڑے اور یوسف نے کہا: اے ابا جان! یہی میرے اُس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے دیکھا تھا، بتحقیق میرے رب نے اُسے سچ کر دکھایا اور اُس نے سچ مچ مجھ پر احسان کیا جب مجھے زندان سے نکالا بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈالا آپ کو صحرا سے (یہاں) لے آیا، یقیناً میرا رب جو چاہتا ہے اُسے تدبیر خفی سے انجام دیتا ہے، یقیناً وہی بڑا دانا حکمت والا ہے۔

جب کسی کو بے گناہ قید کر دیا جائے، یہ آیات خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور دائیں بازو پر باندھ لے اور اِس کے بعد اِن آیات کے پڑھنے پر پابندی سے پڑھتا رہے، ان شاء اللہ جلد ہی قید سے رہائی پا جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ رعد

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ رعد کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اسے دس نیکیاں دی جائیں گی ہر اُس بادل کی تعداد کے برابر جو آسمان میں ہے، اور ہر اُس بادل کی تعداد کے برابر جو قیامت تک پیدا ہوگا، اور قیامت کے دن وہ اُن لوگوں کی جماعت میں شامل ہوگا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کیا۔

--- بچے کا رونا ختم کرنے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ رعد کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور بچے کے پالنے سے باندھ دے، تو بچہ رونا چھوڑ دے گا۔

--- خیر و برکت میں اضافے کے لیے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۗ وَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْهٰرًا ۚ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾

الف لام میم را، یہ کتاب کی آیات ہیں اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں کو تمہیں نظر آنے والے ستونوں کے بغیر بلند کیا پھر اس نے عرش پر سلطنت استوار کی اور سورج اور چاند کو مسخر کیا، ان میں سے ہر ایک مقررہ مدت کے لیے چل رہا ہے، وہی امور کی تدبیر کرتا ہے وہی نشانیوں کو تفصیل سے بیان کرتا ہے شاید تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے اور ہر طرح کے پھلوں کے دو جوڑے بنائے، وہی رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے، غور و فکر کرنے والوں کے لیے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات چار زیتون کے پتوں پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور گھر کے چار کونوں میں دفن کر دے، تو برکت و خیر اس گھر میں ظاہر ہوگی اور وہ مقام نہایت آباد ہو جائے گا۔

--- پوشیدہ باتوں سے آگاہی

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ مَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ۚ وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾

اللہ ہی جانتا ہے کہ ہر مادہ (مونث) کیا اٹھائے ہوئے ہے اور ارحام کیا گھٹاتے اور کیا بڑھاتے ہیں اور اس کے ہاں ہر چیز کی ایک (معین) مقدار ہے۔ (وہ) پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا بزرگ برتر ہے۔

اگر کوئی چاہے کہ غیبی امور سے آگاہ ہو، تو اسے چاہیے کہ پاکی حاصل کرے، خوشبو استعمال کرے، پیر کے دن روزہ رکھے اور منگل کی رات پاکی

کی حالت میں سوئے۔ پھر منگل کی صبح طلوع آفتاب سے پہلے یہ آیت سبز کپڑے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے گلاب اور زعفران سے لکھے، اُسے عود و عنبر کی دھونی دے، پھر وہ کپڑا چادر میں رکھ کر سر ڈھانپ لے، یہاں تک کہ سورج اور چاند نظر نہ آئیں۔ پھر بدھ کی رات سونے کی نماز کے بعد، جب اپنے بستر پر آئے، خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے کہے: "يَا عَالِماً بِخَفِيَّاتِ الأُمُور"، پھر سو جانے تک یہ ذکر کرتا رہے۔ پس جو کچھ اُس کا مطلوب ہوگا، وہ اس رات خواب میں دیکھے گا۔ اگر اس رات حاصل نہ ہو، تو جمعرات کو روزہ رکھے اور جمعہ کی رات اسی دستور کے مطابق عمل کرے، البتہ اپنا مطلوب خواب میں دیکھ لے گا۔

--- علم کیمیا سیکھنے کے لیے

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَ مِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾

اللہ نے آسمانوں سے پانی برسایا پھر نالے اپنی گنجائش کے مطابق بہنے لگے پھر سیلاب نے پھولے ہوئے جھاگ کو اٹھایا اور ان (دھاتوں) پر بھی ایسے ہی جھاگ اٹھتے ہیں جنہیں لوگ زیور اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں، اس طرح اللہ حق و باطل کی مثال بیان کرتا ہے، پھر جو جھاگ ہے وہ تو ناکارہ ہو کر ناپید ہو جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کے فائدے کی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے، اللہ اسی طرح مثالیں پیش کرتا ہے۔ جنہوں نے اپنے رب کی دعوت مان لی ان کے لیے بہتری ہے اور جنہوں نے اس کی دعوت قبول نہیں کی وہ اگر ان سب چیزوں کے مالک بن جائیں جو زمین میں ہیں اور اتنی دولت مزید بھی ساتھ ہو تو وہ (آخرت میں) ان سب کو (اپنی نجات کے لیے) فدیہ دے دیں، ایسے لوگوں کا برا حساب ہوگا اور جہنم ان کا ٹھکانا ہوگا اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر علم کیمیا کی تعلیم میں کوشش کرنا چاہے، تو یہ آیات چالیس رات دن، روزانہ ستر بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے اور سوتے وقت کہے،

يَا مُطَهِّرَ الْعَجَائِبِ، وَمُعَلِّمَ الْإِنْسَانِ مَا لَمْ يَعْلَمْ، وَمُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ، وَمُذِلَّ الْجَاهِلِينَ بِمُسْتَحِقِّهِ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، أَطْلِقْنِي عَنْهُ مَا عُقِدَ عَلَيْهِ الضَّمِيرُ.

اے عجائبات کو پاک کرنے والے، اور انسان کو وہ کچھ سکھانے والے جو وہ نہیں جانتا تھا، اور نادار فقیر کو بے نیاز کرنے والے، اور جاہلوں کو ان کے مستحق کے مطابق ذلیل کرنے والے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، مجھے اس (قید) سے آزاد فرما دے جس پر ضمیر قید ہے (یا: جس پر دل کی گرہیں بندھ گئی ہیں)۔

تو اُسے خواب میں علم کیمیا سکھایا جائے گا۔

--- ناقابل علاج مرض کا علاج

اگر کوئی ایسا بیمار ہو جس کے علاج سے اطباء عاجز ہوں، تو آدھا رطل (یعنی 200 گرام) ایسا شہد لے جسے آگ پر نہ رکھا گیا ہو، آدھا رطل

(یعنی 200 گرام) سفید پیاز کا پانی، آدھا رطل عِنَب ک (انگور) اشربت اور آدھا رطل کرفس (اجوائن) کے پتوں کا عرق لے۔ پھر اِن

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۗ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ
حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ۬ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ
فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿١٧﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا
لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ
الْمِهَادُ ﴿١٨﴾

اللہ نے آسمانوں سے پانی برسایا پھر نالے اپنی گنجائش کے مطابق بہنے لگے پھر سیلاب نے پھولے ہوئے جھاگ کو اٹھایا اور ان (دھاتوں) پر بھی ایسے ہی جھاگ اٹھتے ہیں جنہیں لوگ زیور اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں، اس طرح اللہ حق و باطل کی مثال بیان کرتا ہے، پھر جو جھاگ ہے وہ تو ناکارہ ہو کر ناپید ہو جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کے فائدے کی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے، اللہ اسی طرح مثالیں پیش کرتا ہے۔ جنہوں نے اپنے رب کی دعوت مان لی ان کے لیے بہتری ہے اور جنہوں نے اس کی دعوت قبول نہیں کی وہ اگر ان سب چیزوں کے مالک بن جائیں جو زمین میں ہیں اور اتنی دولت مزید بھی ساتھ ہو تو وہ (آخرت میں) ان سب کو (اپنی نجات کے لیے) فدیہ دے دیں، ایسے لوگوں کا برا حساب ہوگا اور جہنم ان کا ٹھکانا ہوگا اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

آیات کو پیتل کے طشت میں خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور بارش کے پانی سے دھولے، پھر اُسے اُن تمام دواؤں میں ملالے۔ اِس کے بعد مریض کو صبح کے وقت کسی سرسبز اور خوش حال جگہ لے جائے، تین دن تک اسے یہ پانی پلائے اور اُس کے جسم پر لگائے۔ جب سورج نکل آئے تو اُسے ایسے کنویں کے پانی سے دھوئے جس پر سورج نہ پہنچا ہو، تو اُس کے امراض زائل ہو جائیں گے۔

فضائل سورہ مبارکہ ابراہیم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی صاحبِ ایمان، سورۂ مبارکہ ابراہیم کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اُسے ہر اُس شخص کی تعداد کے برابر جو (کبھی) بت پرست رہا ہو، دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔

--- بھوک سے سیر ہونے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر بھوکا ہو اور تین بار سورۂ مبارکہ ابراہیم کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو سیر ہو جائے گا اور اسے بھوک سے تسلی ملے گی۔

--- تجارت میں خیر و برکت

اگر کوئی سورۂ مبارکہ ابراہیم کو خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور سفر میں اپنے پاس رکھے، تو اُس کی تجارت میں خیر و برکت ظاہر ہوگی۔

--- بچے کے نہ رونے کے لیے

ہم سے اُسی حضرت (امام جعفر صادق علیہ السلام) سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ ابراہیم کو سفید ریشم کے ٹکڑے پر خلوصِ نیت سے لکھے، بشرطیکہ باوضو ہو، اور اس بچے سے باندھ دے جو بہت روتا ہے، تو اس کا رونا ختم ہو جائے گا اور وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا اور آسانی سے دودھ چھوٹ جائے گا۔

--- تعلیم میں آسانی کے لیے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾

الف لام را، یہ ایک ایسی کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف نازل کیا تا کہ آپ لوگوں کو اُن کے رب کے اِذن سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائیں، غالب آنے والے قابل ستائش اللہ کے راستے کی طرف۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت ایک پیالے پر خالص نیت، توجہِ خدا اور معنیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے، پاک پانی سے دھولے، پھر اس پانی پر یہ آیت چالیس بار خلوصِ نیت سے پڑھے اور مسجد کے اندر چھڑک دے، تو اس پر علم سیکھنا آسان ہو جائے گا۔

--- شک کے دُور ہونے کے لیے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾

الف لام را، یہ ایک ایسی کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف نازل کیا تا کہ آپ لوگوں کو اُن کے رب کے اِذن سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائیں، غالب آنے والے

قابل ستائش اللہ کے راستے کی طرف۔

اگر کوئی او پر والی آیت کو کاغذ پر لکھے اور خزان (برسات) کے بارش کے پانی سے دھولے اور چند بار پی لے، تو اس سے شک، دو دلی اور برا اعتقاد زائل ہو جائے گا۔

--- جوڑوں کے درد کا علاج

وَ مَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾

اور ہم اللہ پر توکل کیوں نہ کریں جب کہ اُس نے ہمارے راستے ہمیں دکھا دیے ہیں، (منکرو) جو اذیتیں تم ہمیں دے رہے ہو اِس پر ہم ضرور صبر کریں گے اور توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت پورے اعتقاد اور ظاہری طہارت کے ساتھ خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو جوڑوں کا درد اس سے زائل ہو جائے گا۔

--- نظر بد کا علاج

وَ مَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾

اور ہم اللہ پر توکل کیوں نہ کریں جب کہ اُس نے ہمارے راستے ہمیں دکھا دیے ہیں، (منکرو) جو اذیتیں تم ہمیں دے رہے ہو اِس پر ہم ضرور صبر کریں گے اور توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔

اگر کسی کو نظر بد لگ گئی ہو، یا جنات نے اسے تکلیف پہنچائی ہو، تو وہ کنویں کے پانی کا ایک صراحی بھر لے اور اس پر اوپر والی آیت خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے اور اس پانی سے غسل کرے۔ اگر کوئی تین رات مسلسل اس دستور کے مطابق عمل کرے، تو شفا پا جائے گا۔

--- موذی جانوروں سے بچاؤ

وَ مَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾

اور ہم اللہ پر توکل کیوں نہ کریں جب کہ اُس نے ہمارے راستے ہمیں دکھا دیے ہیں، (منکرو) جو اذیتیں تم ہمیں دے رہے ہو اِس پر ہم ضرور صبر کریں گے اور توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔

اگر کوئی اوپر والی آیت کچھ پانی پر خلوصِ نیت سے پڑھے، پھر اِس کے بعد سات بار خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کہے: كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللهِ فَكُفُّوا شَرَّكُمْ عَنَّا، أَيَّتُهَا الْبَرَاغِيثُ۔ تم لوگ اللہ پر ایمان لائے تھے تو اب اپنا شر ہم سے روکو، اے خونخوار کیڑو/ پسوؤ! اور وہ پانی اپنے کپڑے کے اردگرد چھڑک لے، تو وہ حشرات اور موذی جانوروں سے محفوظ ہو جائے گا۔

--- کھیتی کو آفت سے بچانے کے لیے

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَ خَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ
خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَآىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ
مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَ مِنْ وَّرَآىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾

اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا: ہم تمہیں اپنی سرزمین سے ضرور نکال دیں گے یا بہر صورت تمہیں ہمارے دین میں واپس آنا ہوگا، اس وقت ان کے رب نے ان پر وحی کی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔ اور ان کے بعد اس سرزمین میں ہم ضرور تمہیں آباد کریں گے، یہ (خوشخبری) اس کے لیے ہے جو میرے حضور کھڑے ہونے (کے دن) سے ڈرتا ہو اور اسے میرے وعدہ عذاب کا خوف بھی ہو۔ اور انبیاء نے فتح و نصرت مانگی تو ہر سرکش دشمن نامراد ہو کر رہ گیا۔ اس کے بعد جہنم ہے اور وہاں اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ جسے وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا مگر وہ اسے نہایت ناگوار گزرے گا، اسے ہر طرف سے موت آئے گی مگر وہ مرنے نہ پائے گا اور اس کے پیچھے (مزید) سنگین عذاب ہوگا۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات زیتون کی لکڑی کی چار تختیوں پر سیاہی سے خالص نیت، توجہِ خدا اور معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے بدھ کی صبح سورج نکلنے سے پہلے لکھے، پھر کھیتی یا باغ کی زمین کے ہر کونے میں ایک ایک تختی دفن کرے اور دفن کرتے وقت اوپر کی آیات تین بار پڑھے، تو اس جگہ کی کھیتی قرآن کی برکت سے تمام آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

--- ہر خوفناک چیز سے حفاظت کے لیے

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ
الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآىِٕبَيْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ
الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ
كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾

اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے تمہاری روزی کے لیے پھل پیدا کیے اور کشتیوں کو تمہارے لیے مسخر کیا تا کہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور دریاؤں کو بھی تمہارے لیے مسخر کیا۔ اور اسی نے ہمیشہ چلتے رہنے والے سورج اور چاند کو تمہارے لیے مسخر کیا اور رات اور دن کو بھی تمہارے لیے مسخر بنایا۔ اور اُسی نے تمہیں ہر اس چیز میں سے دیا جو تم نے اُس سے مانگی اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو شمار نہ کر سکو گے، انسان یقیناً بڑا ہی بے انصاف، ناشکرا ہے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر آیات کو صبح اور شام، ہر دن خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے اور سوتے وقت، اپنے گھر اور دوستوں و رشتہ داروں کے گھر داخل ہوتے وقت، نیز اپنے چوپائے، مویشیوں اور کھیتی کو دیکھتے وقت بھی پڑھے، تو ہر اُس چیز سے جس سے وہ ڈرتا ہے، محفوظ ہو جائے گا اور بہت زیادہ برکت دیکھے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ حجر

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ حجر کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اسے نیکیوں کا اجر دیا جائے گا، تمام مہاجرین و انصار کی تعداد کے برابر، اور اُن سب کی تعداد کے برابر جنہوں نے حضرت محمد ﷺ کا مذاق اُڑایا۔

--- معاملے کے بابرکت ہونے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ حجر کو خرید و فروش کے وقت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو وہ معاملہ اُس کے لیے بابرکت ہو جاتا ہے۔

--- دودھ بڑھانے کے لیے

نیز اُسی حضرت (امام جعفر صادق علیہ السلام) سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ حجر کو زعفران سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اس عورت کو دے جس کا دودھ کم ہو، تو اس کا دودھ بہت زیادہ ہو جائے گا۔

--- خیر و برکت سے بھری جیب کے لیے

اگر بازار والوں میں سے کوئی شخص سورۂ مبارکہ حجر کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اپنی جیب میں رکھے، تو اس جیب کی نقدی اور اس کے منافع بہت بڑھ جائیں گے اور لوگ اس سے معاملہ کرنا پسند کریں گے۔

--- آفات سے بچاؤ کے لیے

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۹﴾ اِس ذکر کو یقیناً ہم ہی نے اُتارا ہے اور ہم ہی اِس کے محافظ ہیں۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت چاندی کی انگوٹھی کی نگین کے نیچے کندہ کرے اور جمعہ کی رات چالیس بار اس آیت کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے اور وہ انگوٹھی اپنی انگلی میں پہن لے، تو اللہ تعالیٰ اس کی جان، اس کی اولاد اور اس کے مال کو آفات سے محفوظ رکھے گا۔

--- حاجت کی برآری کے لیے

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۹﴾ اِس ذکر کو یقیناً ہم ہی نے اُتارا ہے اور ہم ہی اِس کے محافظ ہیں۔

روایت میں ہے کہ اگر کوئی شخص مذکورہ آیت کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر ہزار بار پڑھے، تو جو بھی حاجت وہ اللہ سے مانگے گا، وہ جلد پوری ہو جائے گی۔

--- حکام کے نزدیک مقبولیت

وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾

اور بتحقیق ہم نے آسمانوں میں نمایاں ستارے بنا دیے اور دیکھنے والوں کے لیے انہیں زیبائی بخشی۔ اور ہم نے ہر شیطان مردود سے انہیں محفوظ کر دیا ہے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت انگوٹھی کی نگین پر کندہ کرے اور اپنی انگلی میں پہن لے، یا اسے ہرن کی کھال پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو حکام اور بادشاہوں کے نزدیک اس کی بات کو پورا اعتبار حاصل ہوگا۔

--- زیادہ رزق کے لیے

وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَ مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ گاڑ دیے اور ہم نے زمین میں معینہ مقدار کی ہر چیز اگائی۔ اور ہم نے تمہارے لیے زمین میں سامان زیست فراہم کیا اور ان مخلوقات کے لیے بھی جن کی روزی تمہارے ذمے نہیں ہے۔

اگر کوئی شخص ان دو آیات کو تختی پر کندہ کر کے اپنے گھر یا دکان کی دیوار پر نصب کر دے، یا کاغذ پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھ کر اپنے سامان میں رکھ لے، تو اس کے رزق کے اسباب آسانی سے مہیا ہو جائیں گے اور اسے بہت سے ذرائع اور فائدے حاصل ہوں گے۔

--- زیادہ محصول کے لیے

وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَ مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ گاڑ دیے اور ہم نے زمین میں معینہ مقدار کی ہر چیز اگائی۔ اور ہم نے تمہارے لیے زمین میں سامان زیست فراہم کیا اور ان مخلوقات کے لیے بھی جن کی روزی تمہارے ذمے نہیں ہے۔

اگر کوئی شخص اس نوشتے (لوح) کو باغ میں نصب کر دے تو اس باغ کے پھل اور پیداوار بہت زیادہ ہو جائیں گے اور اس کے درخت آفات سے محفوظ رہیں گے۔

--- باطن کی صفائی کے لیے

وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا

تَحۡزَنۡ عَلَیۡہِمۡ وَ اخۡفِضۡ جَنَاحَکَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۸﴾

اور بتحقیق ہم نے آپ کو (بار بار) دہرائی جانے والی سات (آیات) اور عظیم قرآن عطا کیا ہے۔(اے رسول) آپ اس سامان عیش کی طرف ہرگز نگاہ نہ اٹھائیں جو ہم نے ان (کافروں) میں سے مختلف جماعتوں کو دے رکھا ہے اور نہ ہی ان کے حال پر رنجیدہ خاطر ہوں اور آپ مومنوں کے ساتھ تواضع سے پیش آئیں۔

ہر شخص جمعہ کی رات سو بار یا ہزار بار "اَستَغفِرُ اللہ رَبِّي وَ اَتُوبِ اِلَیہِ" کہے اور سو جائے، اور صبح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے، اور نماز کے بعد خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر کہے: "اَعُوذُ بِاللہِ مِن شَرِّ مَا یَغضِبُ اللہُ"، اور اس آیت کو پاک برتن پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور پاک پانی سے دھولے اور اپنے جسم پر ڈالے اور اس میں سے کچھ کھا لے، اور سات روز متواتر اسی طریقے پر عمل کرے، تو اس کے دل میں عاجزی پیدا ہوگی اور نامحرم عورتوں کو دیکھنے اور ان کی تلاش میں لگنے سے اس کا دل ٹھنڈا ہو جائے گا، اور اس پر خیر و برکت کے دروازے کھل جائیں گے، نتیجتاً اسے صفائی بطن (دل کی پاکیزگی) حاصل ہوگی۔

فضائل سورہ مبارکہ نحل

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ نحل کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس نعمتوں کا حساب نہ لے گا جو اُسے عطا کی ہیں۔ اگر کوئی شخص اسی دن یا اسی رات میں انتقال کر جائے جس میں اس نے سورۂ مبارکہ نحل پڑھی ہو، تو اسے اتنا ثواب ملے گا جتنا اللہ جانتا ہے۔

--- دشمنوں کے تفرقے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: اگر کوئی چاہے کہ اپنے دشمنوں کو منتشر کر دے، تو سورۂ مبارکہ نحل کو اکیس بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، اور ایک روایت کے مطابق ایک سو آٹھ بار پڑھے، تو جلد ہی اس کے دشمن منتشر اور پریشان ہو جائیں گے۔

--- دشمنوں پر فتح و غلبہ

اگر کوئی سورہ مبارکہ نحل کو رخلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھ لے تو اُس کے تمام دشمن اُس کے قابو میں آ جائیں گے۔

--- مویشیوں کی حفاظت و دودھ میں اضافہ

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّکُمۡ مِّنۡہُ شَرَابٌ وَّ مِنۡہُ شَجَرٌ فِیۡہِ تُسِیۡمُوۡنَ ﴿۱۰﴾ یُنۡۢبِتُ لَکُمۡ بِہِ الزَّرۡعَ وَ الزَّیۡتُوۡنَ وَ النَّخِیۡلَ وَ الۡاَعۡنَابَ وَ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۱۱﴾

تو ہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جس سے تمہیں پینے کو ملتا ہے اور اس سے درخت اگتے ہیں جن میں تم جانور چراتے ہو۔ جس سے وہ تمہارے لیے کھیتیاں، زیتون کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے، غور و فکر سے کام لینے والوں کے لیے ان چیزوں میں یقیناً نشانی ہے۔

یہ دو آیات دن کے وقت مویشیوں کی حفاظت کے لیے بہت مفید ہیں۔ اگر کوئی شخص طلوع آفتاب سے پہلے ان دو آیات کو تین پتوں پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے، پھر اسی تحریر پر انہی دو آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اُن کے معانی سمجھ کر تین بار یا سات بار پڑھے، اس کے بعد پتوں کو پانی میں دھولے، تو اُن (مویشیوں کا) دودھ بہت بڑھ جائے گا اور اُن میں بہت زیادہ برکت ظاہر ہو گی۔

--- کھیت و اشجار میں برکت

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّکُمۡ مِّنۡہُ شَرَابٌ وَّ مِنۡہُ شَجَرٌ فِیۡہِ تُسِیۡمُوۡنَ ﴿۱۰﴾ یُنۡۢبِتُ لَکُمۡ بِہِ الزَّرۡعَ وَ الزَّیۡتُوۡنَ وَ النَّخِیۡلَ وَ الۡاَعۡنَابَ وَ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۱۱﴾

تو ہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جس سے تمہیں پینے کو ملتا ہے اور اس سے درخت اگتے ہیں جن میں تم جانور چراتے ہو۔ جس سے وہ تمہارے لیے کھیتیاں، زیتون کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے، غور و فکر سے کام لینے والوں کے لیے ان چیزوں میں یقیناً نشانی ہے۔

کھیتی اور درختوں کے لیے، اگر کوئی صاحب ایمان شخص ان دو آیات کو سات بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اُن کے معانی سمجھ کر پانی کے برتن پر پڑھے اور پھر اُسے کھیتوں اور درختوں پر چھڑک دے، تو بہت زیادہ برکت مشاہدہ کرے گا اور ہر قسم کے آفات سے محفوظ رہے گا۔

--- باغ کے پھل اور اناج میں اضافہ

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ
الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾

تو ہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جس سے تمہیں پینے کو ملتا ہے اور اس سے درخت اگتے ہیں جن میں تم جانور چراتے ہو۔ جس سے وہ تمہارے لیے کھیتیاں، زیتون کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے، غور و فکر سے کام لینے والوں کے لیے ان چیزوں میں یقیناً نشانی ہے۔

ہر صاحب ایمان شخص یہ آیات پہلی رجب کو گلاب و زعفران سے لکھے اور پچیس بار ان آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اُن کے معانی سمجھ کر پڑھے، پھر انہیں باغ کے درمیان دفن کر دے، تو اُس باغ کے پھل اور اناج بہت بڑھ جائیں گے۔

فضائل سورہ مبارکہ اِسراء

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ بنی اسرائیل کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے اور جب والدین کا ذکر آئے تو اس کے دل میں نرمی آجائے اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں، تو اسے جنت میں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے ہزار درجہ بہتر ہزار مرتبہ (درجے) دیے جائیں گے۔

--- ہر قسمی حاجت کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کسی کی کوئی دینی یا دنیاوی حاجت ہو تو وہ سورۂ مبارکہ بنی اسرائیل کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ، اس کے معانی سمجھ کر اور وضو کی حالت میں سات بار پڑھے، اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

--- بچے کی زبان کے کھلنے کے لیے

اگر کوئی بچہ دیر سے بولے یا بولتے وقت اُس کی زبان رُک جائے، تو سورۂ مبارکہ بنی اسرائیل کو مشک و زعفران سے لکھ کر دھوئیں اور اسے پلائیں، اُس کی زبان کھل جائے گی۔

--- فاسد خیالات کا خاتمہ

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾

اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ایک نامرئی پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں کہ وہ کچھ سمجھ ہی نہ سکیں اور ان کے کانوں میں سنگینی کر دیتے ہیں اور جب آپ قرآن میں اپنے یکتا رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت سے اپنی پیٹھ پھیر لیتے ہیں۔

اگر کسی کے ذہن میں برے خیالات اور پریشانیاں ہوں یا وہم اور خوف اُس پر غالب ہو تو وہ ان آیات کو سورہ توبہ کی آیت

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ﳼ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾

ترجمہ--- پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں تو کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں، اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

کے ساتھ خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ، اِس کے معانی سمجھ کر پڑھے تو فاسد خیالات، وھم اور خوف اُس سے دور ہو جائیں گے۔

--- جن و پری کے دفع کے لیے

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ جَعَلْنَا عَلٰی

قُلُوۡبِہِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا ؕ وَ اِذَا ذَکَرۡتَ رَبَّکَ فِی الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَہٗ وَلَّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِہِمۡ
نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾

اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ایک نامرئی پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں کہ وہ کچھ سمجھ ہی نہ سکیں اور ان کے کانوں میں سنگینی کر دیتے ہیں اور جب آپ قرآن میں اپنے یکتا رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت سے اپنی پیٹھ پھیر لیتے ہیں۔

اگر کوئی اِن آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے اور کسی ایسے شخص کی بازو پر باندھے جسے جن یا پری سے تکلیف پہنچی ہو، تو وہ ان کے شر سے نجات پائے گا۔

--- نماز میں کاہلی دُور کرنے کے لیے

قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّامَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡہَرۡ بِصَلَاتِکَ وَ لَا تُخَافِتۡ بِہَا وَ ابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ﴿۱۱۰﴾

جب کوئی نماز پڑھنے اور علم حاصل کرنے میں کاہل ہو، تو وہ جمعرات کی رات طلوع صبح کاذب کے وقت اٹھے، وضو کرے اور نماز کی رکعتوں میں یہ آیات پڑھے۔ پھر اس آیت کو صاف شیشے کے برتن پر زعفران سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے، اسے گلاب سے دھو کر پی لے اور یہ دعا پڑھے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيٍّ وَمَحْجُوبٍ، يَا مَنْ لَا يَنْسَى مَنْ ذَكَرَهُ، وَيَا مَنْ لَا يَخِيبُ السَّائِلُونَ، وَيَا مَنْ يُجِيبُ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّينَ، وَيَكْشِفُ الضُّرَّ، رُدَّ عَلَيْنَا النَّشَاطَ فِي الْعِلْمِ وَالْعَمَلِ.

اے دلوں کے پھیرنے والے! اے ہر پوشیدہ اور مخفی چیز کے جاننے والے! اے وہ جو اپنے ذکر کرنے والے کو نہیں بھولتا! اور اے وہ جس سے مانگنے والے نامراد نہیں لوٹتے! اور اے وہ جو بے کسوں کی دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت دور کرتا ہے! ہمیں علم اور عمل میں پھر سے توانائی عطا فرما۔

اس کے بعد یہ آیت سات بار پڑھے، پھر اٹھ کر نماز فجر ادا کرے اور اس کے بعد تسبیحات پڑھے۔ ان شاء اللہ، اس کی کاہلی دور ہو جائے گی اور اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔

--- دریا کے خوف سے نجات

وَ اِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا بَیۡنَکَ وَ بَیۡنَ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ﴿۴۵﴾ وَّ جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا ؕ وَ اِذَا ذَکَرۡتَ رَبَّکَ فِی الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَہٗ وَلَّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِہِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾

اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ایک نامرئی پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں کہ وہ کچھ سمجھ ہی نہ سکیں اور ان کے کانوں میں سنگینی کر دیتے ہیں اور جب آپ قرآن میں اپنے یکتا رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت سے اپنی پیٹھ پھیر لیتے ہیں۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: جب کوئی شخص دریا میں سفر کے لیے کشتی پر سوار ہو اور ان آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور

اس کے معانی سمجھ کر چند بار پڑھے، تو وہ دریا کے خوف و گمان سے محفوظ رہے گا اور اُسے کوئی حادثہ نہیں پہنچے گا۔

--- مشکل کام آسان

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾

اور کہہ دیجئے ثنائے کامل ہے اُس اللہ کے لیے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اُس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ وہ ناتواں ہے کہ کوئی اُس کی سرپرستی کرے اور اُس کی بڑائی کماحقہ بیان کرو۔

روایت ہے کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ کو کوئی مشکل پیش آتی تو جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کو یہ وظیفہ پڑھنے کا کہتے:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ﴿58﴾ (سورہ فرقان) بھروسہ کیا میں نے زندہ رہنے والے پر، وہ جسے موت نہیں آئے گی۔

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا

آیت-11، (سورہ اسراء)

اور ثنائے کامل ہے اُس اللہ کے لیے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ وہ ناتواں ہے کہ کوئی اس کی سرپرستی کرے اور اس کی بڑائی کماحقہ بیان کرو۔

اور حق سبحانہ وتعالیٰ اِس مشکل کار اور سختی کو آپ ﷺ پر آسان فرما دیتا۔

--- امیری اور تونگری کے لیے

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ آیت-11، (سورہ اسراء)

اور کہہ دیجئے ثنائے کامل ہے اُس اللہ کے لیے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اُس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ وہ ناتواں ہے کہ کوئی اُس کی سرپرستی کرے اور اُس کی بڑائی کماحقہ بیان کرو۔

روایات میں آیا ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر مذکورہ آیت کو خلوص نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر کثرت سے پڑھے اور اس کے بعد تکبیر کہے، اگر درویش (غریب) ہو تو بے نیاز (مال دار) ہو جائے گا۔ بعض بزرگان نے اس دستور کو آزمایا ہے۔

--- ثواب کثیر و اجرِ جمیل

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا

آیت-11، (سورہ اسراء)

اور کہہ دیجئے ثنائے کامل ہے اُس اللہ کے لیے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اُس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ وہ ناتواں ہے کہ کوئی اُس کی سرپرستی کرے اور اُس کی بڑائی کماحقہ بیان کرو۔

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر مذکورہ آیت کو خلوص نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اسے پہاڑوں، آسمانوں اور زمینوں کے برابر ثواب اور اجر عطا کیا جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ کہف

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورہ مبارکہ کہف کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر جمعہ کے دن پڑھے، تو اس کے لیے اس کی جگہ سے مکہ تک نور ہو گا، اور اللہ تعالیٰ اس کے اگلے جمعہ تک کے گناہ معاف فرما دے گا، اور تین دن یا تین رات یا تین ہفتے تک ستر ہزار فرشتے اس کی بخشش کے لیے دعا کریں گے، اور وہ درد، جذام، برص، مردوں کے فتنے اور زمانے کی پریشانیوں سے محفوظ رہے گا۔

--- باطن کی نورانیت کے لیے

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (یہ) بھی فرمایا: جو صاحب ایمان اس (سورہ کہف) کی آخری آیت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے گا، اس کے سر سے لے کر پاؤں تک نور ہو گا۔

--- باطن کی کامل نورانیت کے لیے

اگر کوئی سورہ مبارکہ کہف کی پوری تلاوت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ، اس کے معانی سمجھ کر اور دل کی حاضری (دل جمعی) کے ساتھ کرے، تو اس کے دل و باطن میں زمین و آسمان کے درمیان (پھیلا ہوا) ایک کامل نور ہو گا۔

--- دولت مند ہونے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: اگر کوئی شخص سورہ مبارکہ کہف کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اسے اپنے گھر میں رکھے، تو وہ فقر اور قرض سے نجات پائے گا، اس کے اہل و عیال محتاج نہیں ہوں گے اور کوئی انہیں برائی نہیں پہنچا سکے گا۔

--- آفات سے حفاظت کے لیے

اگر کوئی سورہ مبارکہ کہف کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور چاول، جو، گندم وغیرہ کے انبار میں رکھ دے، تو اس انبار کا سامان تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

--- خیر و خوشی کے لیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ یُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مّٰكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾

ثنائے کامل اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کسی قسم کی کجی نہیں رکھی۔نہایت مستحکم ہے تاکہ اس کی طرف سے آنے والے شدید عذاب سے خبردار کرے اور ان مومنین کو بشارت دے جو نیک عمل کرتے ہیں کہ ان کے لیے بہتر اجر ہے۔جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

اگر کوئی شخص گھروں کی آبادانی، پاکیزہ زندگی اور خوشحالی کے لیے یہ آیات خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پاک برتن پر لکھے، انہیں بارش کے پانی سے دھو کر ہر مہینے کی پہلی تاریخ میں اس پانی کو اپنے گھر کی چاروں دیواروں پر اس طرح چھڑکے کہ اس کا ایک قطرہ بھی زمین پر نہ ٹپکے، تو اس کی مراد پوری ہو جائے گی اور اس گھر میں خیر و خوشی بڑھ جائے گی۔

--- حکومت کے شر سے بچاؤ کے لیے

صحیح حدیث میں آیا ہے کہ ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ دو آیات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾

ثنائے کامل اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کسی قسم کی کجی نہیں رکھی۔نہایت مستحکم ہے تاکہ اس کی طرف سے آنے والے شدید عذاب سے خبردار کرے اور ان مومنین کو بشارت دے جو نیک عمل کرتے ہیں کہ ان کے لیے بہتر اجر ہے۔

خلوص نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو وہ اپنے زمانے کے مردوں کے فتنے اور حکومتی کارندوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- دشمن کے شر سے حفاظت

قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَىٕذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾

لوگوں نے کہا: اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج یقیناً اس سرزمین کے فسادی ہیں کیا ہم آپ کے لیے کچھ سامان کا انتظام کریں تاکہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک بند باندھ دیں؟ ذوالقرنین نے کہا: جو طاقت میرے رب نے مجھے عنایت فرمائی ہے وہ بہتر ہے، لہٰذا تم محنت کے ذریعے میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان بند باندھ دوں گا۔ تم مجھے لوہے کی چادریں لا کر دو، یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کی درمیانی فضا کو برابر کر دیا تو اس نے لوگوں سے کہا: آگ پھونکو یہاں تک کہ جب اسے بالکل آگ بنا دیا تو اس نے کہا: اب میرے پاس تانبا لے آؤ تاکہ میں اس (دیوار) پر انڈیلوں۔ اس کے بعد وہ نہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ ہی اس میں نقب لگا سکیں۔ ذوالقرنین نے کہا: یہ میرے رب کی طرف سے رحمت ہے لہٰذا جب میرے رب کے وعدے کا وقت آئے گا تو وہ اسے زمین بوس کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ اور اس دن ہم انہیں ایسے حال میں چھوڑ دیں گے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ گتھم گتھا ہو جائیں گے اور صور میں پھونک ماری جائے گی پھر ہم سب کو ایک ساتھ جمع کریں گے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کوئی دشمن کی گرفتاری یا موذی جانوروں اور خوفناک وحشی درندوں سے ڈرتا ہو، تو یہ آیات

کثرت سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو وہ اُن کے شر سے نجات پائے گا۔

--- مقررہ وقت پر بیدار ہونا

جب کوئی چاہے کہ رات میں جب چاہے بیدار ہو جائے، یہ آیت:

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

کہہ دیجئے: میں تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مگر میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی ہے لہٰذا جو اپنے رب کے حضور جانے کا امیدوار ہے اسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرائے۔

سوتے وقت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اُس کے معانی سمجھ کر پڑھے، اس کے بعد کہے:

اللّٰهُمَّ أَيقِظنِي فِي وَقتِ كَذَا، فَإِنَّ رُوحِي بِيَدِكَ، فَاستَغفِرُكَ فَاغفِر لِي، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ، فَعَّالٌ لِمَا تُرِيدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنتَ سُبحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ.

اے اللہ! مجھے فلاں وقت بیدار فرما دے، کیونکہ میری جان تیرے ہاتھ میں ہے، میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں تو مجھے بخش دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں قصوروار ہوں۔

--- ڈراؤنے خواب سے بچاؤ

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

کہہ دیجئے: میں تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مگر میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی ہے لہٰذا جو اپنے رب کے حضور جانے کا امیدوار ہے اسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرائے۔

آیا ہے کہ ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ کہف کے آخر (آخری حصہ) کو سوتے وقت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو وہ خواب میں (کسی برے خواب یا وحشت سے) نہیں ڈرے گا۔

--- دجال کے شر سے حفاظت

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

کہہ دیجئے: میں تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مگر میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی ہے لہٰذا جو اپنے رب کے حضور جانے کا امیدوار ہے اسے چاہیے کہ وہ نیک عمل

کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرائے۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ کہف کے آخر کی دس آیات خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اُن کے معانی سمجھ کر پڑھے، اس کے بعد جب دجال ظاہر ہو، تو وہ اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ مریم

--- حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ مریم کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے ہر اس شخص کی تعداد کے برابر دس نیکیاں عطا فرمائے گا جس نے حضرت زکریا، حضرت یحییٰ اور سورۂ مبارکہ مریم میں مذکور دیگر انبیا علیہم السلام کو جھٹلایا، اور ہر اس شخص کی تعداد کے برابر جس نے ان کی تصدیق کی۔

--- مہاجر و انصار کا ثواب

صحیح حدیث میں یہ بھی وارد ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ مریم اور سورۂ مبارکہ طٰہٰ کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اسے مہاجرین و انصار کے ثواب کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا۔

--- فراخی رزق کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جس صاحب ایمان کی روزی تنگ ہو جائے، وہ سورۂ مبارکہ مریم کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر سات بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس پر روزی فراخ ہو جائے گی۔

--- بند فرد کو کھولنے کے لیے

اگر کسی (کے معاملات) کو باندھ دیا گیا ہو، تو سورۂ مبارکہ مریم کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ، اس کے معانی سمجھ کر اور وضو کی حالت میں لکھے، دھو کر پی لے، (تو معاملات) کھل جائیں گے۔

--- ظاہری امراض کی بہتری

اگر کوئی سات دن تک سورۂ مبارکہ مریم کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے، زعفران اور گلاب سے دھو کر پی لے، تو وہ جسم پر موجود زخموں، چوٹوں اور بری بیماریوں سے نجات پائے گا۔

--- ضرر رساں حیوانات سے حفاظت

اگر کوئی سورۂ مبارکہ مریم کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اپنے گھر کی دیوار پر لٹکا دے، تو کوئی نقصان دہ جانور اس گھر میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

--- دردسر کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ
رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّ لَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔کاف، ہا، یا، عین، صاد۔ یہ اس رحمت کا ذکر ہے جو آپ کے رب نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔جب انہوں نے اپنے رب کو دھیمی آواز میں پکارا۔عرض کی: میرے رب! میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور بڑھاپے کی وجہ سے سر کے سفید بال چمکنے لگے ہیں اور اے میرے رب! میں تجھ سے مانگ کر کبھی ناکام نہیں رہا۔

جب کسی کو سر درد ہو، تو یہ آیات سورہ مبارکہ فتح کی آیت 29 کے ساتھ خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۚ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت گیر اور آپس میں مہربان ہیں، آپ انہیں رکوع، سجود میں دیکھتے ہیں، وہ اللہ کی طرف سے فضل اور خوشنودی کے طلبگار ہیں سجدوں کے اثرات سے ان کے چہروں پر نشان پڑے ہوئے ہیں، ان کے یہی اوصاف توریت میں بھی ہیں اور انجیل میں بھی ان کے یہی اوصاف ہیں، جیسے ایک کھیتی جس نے (زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اسے مضبوط کیا اور وہ موٹی ہوگئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور کسانوں کو خوش کرنے لگی تا کہ اس طرح کفار کا جی جلائے، ان میں سے جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالح بجالائے ان سے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔اور اُسے اپنے سر پر باندھ لے، تو اُس کا سر درد زائل ہو جائے گا۔

--- اولاد دار ہونے کے لیے

وَ اِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَّرِثُنِيْ وَ يَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ٭ وَ اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿۹﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿۱۱﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ؕ وَ كَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾

اور میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔جو میرا وارث بنے اور آل یعقوب کا وارث بنے اور میرے رب! اسے (اپنا) پسندیدہ بنا۔(جواب ملا) اے زکریا! ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے، اس سے پہلے ہم نے کسی کو اس کا ہمنام نہیں بنایا۔عرض کی: میرے رب! میرے ہاں بیٹا کس طرح ہوگا جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بھی بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں؟ فرمایا: اسی طرح ہوگا، آپ کے رب کا ارشاد ہے: یہ تو میرے لیے آسان ہے، چنانچہ اس سے پہلے خود آپ کو بھی تو میں نے پیدا کیا جب کہ آپ کوئی چیز نہ تھے۔کہا: میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما، فرمایا: آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تندرست ہوتے ہوئے بھی (کامل) تین راتوں تک لوگوں سے بات نہ کر سکیں گے۔پھر وہ محراب سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے اور ان سے اشارتاً کہا: صبح و شام اللہ کی تسبیح

کرتے رہو۔اے یحییٰ! کتاب (خدا) کو محکم تھام لو اور ہم نے انہیں بچپن ہی سے حکمت عطا کی تھی۔اور اپنے ہاں سے مہر و پاکیزگی دی تھی اور وہ پرہیزگار تھے۔اور وہ اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش و نافرمان نہیں تھے۔اور سلام ہو ان پر جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن انہوں نے وفات پائی اور جس دن انہیں زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔

جب کوئی اولاد سے محروم ہو اور اولاد کی خواہش رکھتا ہو، تو میاں بیوی دونوں روزہ رکھیں اور چینی، بادام اور روٹی سے روزہ کھولیں اور پانی پی لیں۔پھر یہ آیات صاف شیشے کے برتن پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر اس شہد سے لکھیں جسے آگ پر نہ پکایا گیا ہو، اور لکھی ہوئی آیات کو میٹھے صاف پانی سے دھو لیں، اور دو سو چوبیس سفید چنے لیں اور ہر چنے پر ایک بار یہ آیات پڑھیں اور چنوں کو ہانڈی میں ڈال کر اس کے نیچے آگ روشن کریں۔پھر میاں بیوی عشاء کی نماز پڑھیں اور صبح کے وقت چنوں کا پانی الگ کر لیں اور اس میں تھوڑی سی انگور کی شراب ملا دیں۔ایک چنا مرد کھائے اور ایک چنا عورت۔پھر تھوڑی دیر سو جائیں اور اس کے بعد ہمبستری کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ حمل ٹھہر جائے گا اور وہ اولاد کی نعمت پائیں گے۔اگر تین بار اس طریقے پر عمل کریں تو بہتر ہو گا۔

فضائل سورہ مبارکہ طٰہٰ

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۃ مبارکہ طٰہٰ کو خلوصِ نیت، توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اسے مہاجرین و انصار کے ثواب کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا۔

اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا: اہل جنت قرآن کریم میں سے سوائے سورۃ مبارکہ طٰہٰ اور سورۃ مبارکہ یٰسٓ کے (کوئی اور سورۃ) نہیں پڑھیں گے۔

--- سینے کے درد کا علاج

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَ يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

موسیٰ نے کہا: میرے رب! میرا سینہ کشادہ فرما، اور میرے کام کو میرے لیے آسان کر دے، اور میری زبان کی گرہ کھول دے، تا کہ وہ میری بات سمجھ جائیں۔

اگر کسی کو سینے کا درد ہو اور یہ آیت کچھ پانی پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے اور پی لے اور اپنا ہاتھ اپنے سینے پر پھیرے، تو شفا پائے گا۔

--- راہ کا مل جانا

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰى ﴿۷۹﴾

پھر ان کے لیے سمندر میں خشک راستہ بنا دیں، آپ کو (فرعون کی طرف سے) نہ پکڑے جانے کا خطرہ ہوگا اور نہ ہی (غرق کا) خوف۔ پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا اور پھر سمندر ان پر ایسا چھایا کہ جس طرح چھا جانا چاہیے تھا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور ہدایت کے لیے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: اگر کوئی شخص سفر میں راستہ بھول جائے تو یہ آیات خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے، پھر اس کے بعد سورۃ مبارکہ "ص" کی یہ آیات پڑھے:

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَ الشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

پھر ہم نے ہوا کو اُن کے لیے مسخر کر دیا، جدھر وہ جانا چاہتے ان کے حکم سے نرمی کے ساتھ اسی طرف چل پڑتی تھی۔ اور ہر قسم کے معمار اور غوطہ خور شیاطین کو بھی (مسخر کیا)۔ اور دوسروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

اللہ کے فضل سے راستہ مل جائے گا۔

--- دنبل اور پھوڑے کا علاج

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ لَآ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ ط

اور یہ لوگ ان پہاڑوں کے بارے میں آپ سے پوچھتے ہیں پس آپ کہد یجئے: میرا رب انہیں اڑا کر بکھیر دے گا۔نہ آپ اس میں کوئی ناہمواری دیکھیں گے نہ بلندی۔
ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت کسی برتن پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے، اسے روغن بنفشہ سے دھو کر بدن پر موجود دنبل، پھوڑے یا زخموں پر ملے، تو شفا پائے گا۔

--- بچے کے رونے میں کمی

وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾

اور رحمن کے سامنے آوازیں دب جائیں گی، پس آپ آہٹ کے سوا کچھ نہ سنیں گے۔
ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات ہرن کی کھال پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے اور بچے کے گلے میں باندھ دے، تو اس کے رونے میں کمی ہو جائے گی۔

بچے کے گریہ میں کمی

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾

اس روز شفاعت کسی کو فائدہ نہ دے گی سوائے اس کے جسے رحمن اجازت دے اور اس کی بات کو پسند کرے۔ اور وہ لوگوں کے سامنے اور پیچھے کی سب باتیں جانتا ہے اور وہ کسی کے احاطہ علم میں نہیں آسکتا۔ سب چہرے اس حی اور قیوم کے سامنے جھکے ہوئے ہوں گے اور جو کوئی ظلم کا بوجھ اٹھائے گا وہ نامراد ہوگا۔
جو کوئی صاحبِ ایمان ان آیات کو ہرن کی کھال پر خالص نیت سے اور خدا کی طرف توجہ اور ان کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دے، تو اس کا رونا کم ہو جائے گا۔

--- نیک عورت کا ملنا

وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾

اور (اے رسول) دنیاوی زندگی کی اس رونق کی طرف اپنی نگاہیں اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جو ہم نے آزمانے کے لیے ان میں سے مختلف لوگوں کو دے رکھی ہے اور آپ کے رب کا دیا ہوا رزق بہتر اور زیادہ دیرپا ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور خود بھی اس پر ثابت قدم رہیں، ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے بلکہ ہم آپ کو رزق دیتے ہیں اور انجام (اہل) تقویٰ ہی کے لیے ہے۔
جب کوئی شخص یہ دو آیات خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، اگر کنوارا ہو تو اسے نیک بیوی میسر آئے گی۔ اور اگر کوئی بھولنے کی بیماری میں مبتلا ہو، تو اس کی یادداشت بڑھ جائے گی۔ اور اگر کوئی بیمار ہو، تو شفا پائے گا۔ اور اگر کوئی غریب ہو، تو مالدار ہو جائے گا۔

--- پریشانی کے خاتمے کے لیے

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾

کہہ دیجئے: سب انتظار میں ہیں لہٰذا تم بھی انتظار کرو پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ راہ راست پر چلنے والے کون ہیں اور ہدایت پانے والے کون ہیں۔

اگر کسی کی حالت پریشان ہو اور کسی کام میں اسے قرار نہ ہو، تو یہ آیت کسی سیب پر خلوص نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور کھا لے، تو اس کی حالت بہتر ہو جائے گی اور وہ سرگردانی سے نجات پا جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ انبیاء

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ انبیاء کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو قیامت کے دن اس کے اعمال کا حساب اس پر آسان کر دیا جائے گا اور اسے ایسا مقام عطا ہوگا گویا اس نے قرآن کریم میں جن انبیاء کے نام مذکور ہیں، ان سب سے مصافحہ کیا ہو۔

--- دشمن پر غلبہ کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ انبیاء کو پچھتر بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو وہ اپنے دشمن پر غالب آجائے گا۔

--- بیماری سے صحت یابی کے لیے

اسی طرح آپ علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ انبیاء کو ہرن کی کھال پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو بیماری اور خوف اگر اسے ہو، اس سے زائل ہو جائے گا۔

--- آفات سے محفوظ رہنے کے لیے

اگر کوئی چاہے کہ اس کی زمین آباد ہو اور اس کی فصل زیادہ ہو، تو وہ پت جھڑ کے موسم کی بارش کا تھوڑا سا پانی لے اور یہ آیت اس پر ستر بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر رات میں پڑھے، بشرطیکہ وہ تنہائی میں ہو اور کوئی اسے نہ دیکھ رہا ہو۔ پھر زمین کے چاروں کونوں میں یہ پانی چھڑک دے، تو وہ زمین آباد اور شاداب ہو جائے گی۔

--- زیادہ فصل کے لیے

اَوَ لَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾

کیا کفار اس بات پر توجہ نہیں دیتے کہ یہ آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کر دیا ہے اور تمام جاندار چیزوں کو ہم نے پانی سے بنایا ہے؟ تو کیا (پھر بھی) وہ ایمان نہیں لائیں گے؟

اگر کوئی چاہے کہ اس کی زمین آباد ہو اور اس کی پیداوار (فصل) زیادہ ہو، تو وہ خزاں کی بارش کا تھوڑا سا پانی لے اور رات میں یہ آیت اس پر ستر بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، بشرطیکہ وہ تنہائی میں ہو اور کوئی اسے نہ دیکھ رہا ہو۔ پھر زمین کے چاروں

کونوں میں یہ پانی چھڑک دے، تو وہ زمین آباد اور آباد ان ہو جائے گی۔
اور اگر کوئی اس پانی میں سے سات دن لگاتار ہر دن ایک گھونٹ پیے، تو اس کا دل نرم اور روشن ضمیر ہو جائے گا اور وہ نصیحت وموعظہ کو آسانی سے قبول کرلے گا۔

وضع حمل میں آسانی کے لئے

اَوَ لَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾

کیا کفار اس بات پر توجہ نہیں دیتے کہ یہ آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کر دیا ہے اور تمام جاندار چیزوں کو ہم نے پانی سے بنایا ہے؟ تو کیا (پھر بھی) وہ ایمان نہیں لائیں گے؟

اگر کوئی فوری طور پر جب حاملہ عورت کو زچگی کا درد آئے، اوپر والی آیت کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اس کے بعد لکھے:

مَرْيَمُ وُلِدَتْ عِيسَىٰ، سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا، كَمَا فَتَقْتَ الْأَرْضَ بِالنَّبَاتَاتِ، وَالسَّمَاءَ بِالْمَطَرِ، فَكَذٰلِكَ يَسِّرْ لِفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانٍ اَلْوَضْعَ. فَلْيَنْظُرْ إِلَىٰ طَعَامِهِ، إِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا، ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا.

”مریم نے عیسیٰ کو جنم دیا۔ اللہ تنگی کے بعد یقیناً آسانی پیدا فرمادے گا، جس طرح تو نے زمین کو (اس کے اندر سے اگنے والی) نباتات کے ذریعے شگافتہ کیا اور آسمان کو بارش کے ساتھ پھاڑ ڈالا، بالکل اسی طرح (اے رب!) فلاں کی بیٹی فلاں کا وضع حمل (بچے کی پیدائش) آسان فرمادے۔ پس (اس کے خاوند یا سرپرست کو چاہیے کہ) وہ اپنے کھانے (کی طرف) نظر رکھے (یعنی اچھا کھانا کھلائے اور اللہ سے مدد طلب کرے)۔ بے شک ہم نے پانی کو خوب بہا کر (زمین پر) انڈیلا، پھر ہم نے زمین کو خوب اچھی طرح پھاڑ ڈالا (تاکہ اس سے پودے نکلیں)۔“

حاملہ اسے اپنے پاس رکھے، تو اُس پر زچگی آسان ہو جائے گی۔

--- پریشانی کے خاتمے کے لیے

وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

اور ایوب کو بھی (اپنی رحمت سے نوازا) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا: مجھے (بیماری سے) تکلیف ہو رہی ہے اور تو ارحم الراحمین ہے۔

جب کسی کو غم و پریشانی طاری ہو اور اس کے رزق کے ذرائع تنگ ہو جائیں، تو وہ گناہوں اور معصیتوں سے سچے دل سے توبہ کرے اور ستر بار خلوص نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر یہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ، اور ستر بار نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے، پھر سر زمین پر رکھ دے اور یہ پانچ آیات خلوص نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی سمجھ کر پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے غم کے دور ہونے اور کشادگی حاصل ہونے کی دعا مانگے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم اور رحمت کے ساتھ اور ان آیات کی خاطر، بہت جلد پریشانی اور غم و غصہ اس سے دور فرمادے گا۔

ذیل میں ہر فقرے کی درست عربی عبارت اعراب کے ساتھ پیش کی جا رہی ہے:

اوّل:

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

جب کچھ لوگوں نے ان (مومنین) سے کہا: لوگ تمہارے خلاف جمع ہوئے ہیں پس ان سے ڈرو تو (یہ سن کر) ان کے ایمان میں اور اضافہ ہوا اور وہ کہنے لگے: ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔ (سورہ آل عمران-173)

دوم:

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ * فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ۔ (سورۃ الانبیاء-83-84)

اور ایوب کو بھی (اپنی رحمت سے نوازا) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا: مجھے (بیماری سے) تکلیف ہو رہی ہے اور تو ارحم الراحمین ہے۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کی تکلیف ان سے دور کر دی اور انہیں ان کے اہل و عیال عطا کیے اور اپنی رحمت سے ان کے ساتھ اتنے مزید بھی جو عبادت گزاروں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

سوم:

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ * فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ۔ (سورۃ الانبیاء-88-87)

اور ذوالنون کو بھی (اپنی رحمت سے نوازا) جب وہ غصے میں چل دیے اور خیال کرنے لگے کہ ہم ان پر سختی نہیں کریں گے، چنانچہ وہ اندھیروں میں پکارنے لگے: تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، یقیناً میں ہی زیادتی کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ہم نے انہیں غم سے نجات دی اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیتے ہیں۔

چہارم:

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ * فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ۔

(سورہ غافر-44-45)

جو بات (آج) میں تم سے کہہ رہا ہوں (کل) تم اسے ضرور یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بے شک اللہ بندوں پر خوب نگاہ کرنے والا ہے۔ پس اللہ نے اس (مومن) کو ان کی بری چالوں سے بچایا اور آل فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا۔

پنجم:

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ (سورہ توبہ-129)

پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے: میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

--- غم و پریشانی کا خاتمہ

حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت ہے کہ جب کسی صاحب ایمان پر کوئی غم، رزق کی تنگی یا کوئی پریشانی آئے، تو یہ کلمات خلوصِ نیت اور اللہ کی

طرف توجہ کے ساتھ کسی کاغذ پر لکھ کر پانی میں ڈال دے، وہ غم سے نجات پائے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ مَنِ الْعَبْدُ الذَّلِيلِ إِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيلِ: »رَبِّ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ«

اللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، اكْشِفْ كُرْبَتِي وَهَمِّي، وَفَرِّجْ عَنِّي غَمِّي۔

اللہ کے نام سے جو بے انتہا رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ دنیا کا بندہ (اپنی حاجت لے کر) جلیل و برتر مالک کی طرف (رجوع کرتا ہے): اے میرے رب! مجھے تکلیف پہنچ گئی ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد ﷺ کے حرمت و وسیلے کے ساتھ، میری پریشانی اور غم کو دور فرما دے، اور میری رنج والم کو ختم کر دے۔

--- دعا حضرت یونس علیہ السلام

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، یقیناً میں ہی زیادتی کرنے والوں میں سے ہوں۔

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ دعا اور ذکرِ ذوالنون یعنی حضرت یونس علیہ السلام (جو) مچھلی کے پیٹ میں (تھے)، کوئی مسلمان اس دعا اور ذکر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو نہ پکارے مگر یہ کہ اس کی دعا قبول ہو جائے۔

اے عزیز! حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر بہت مؤثر اور جلد قبول ہونے والے اذکار میں سے ہے، اس کی برکتوں اور اثرات سے غافل نہ رہو اور ہمیشہ اسے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر ہر نماز کے بعد 110 مرتبہ پڑھا کرو تاکہ کبھی (کسی مصیبت میں) گرفتار نہ ہو۔

--- بیمار کی صحت یابی کے لیے

منقول ہے: ہر بیمار چالیس بار دعا اور ذکرِ حضرت یونس (علیہ السلام) کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، اگر مر جائے تو شہید کا ثواب اسے عطا کیا جائے گا، اور اگر صحت یاب ہو جائے تو اُس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

--- مولود کے نیک بخت ہونے کے لیے

وَ الَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ

وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَ تَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾

جب کوئی یہ آیات خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے اور حاملہ عورت دن بھر اسے اپنے پاس رکھے، پھر رات کو اپنے سے الگ کر دے۔ اور پیدائش کے مہینے میں اسے اپنے سے باندھ لے، تو جب بچہ دنیا میں آئے گا، نیک بخت اور نیک کردار ہوگا۔ اور اس خاتون کو بھی (نوازا) جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی اس لیے ہم نے ان میں اپنی روح میں سے پھونک دیا اور انہیں اور ان کے بیٹے (عیسیٰ) کو تمام اہل عالم کے لیے ایک نشانی بنا دیا۔ یہ تمہاری امت یقیناً امت واحدہ ہے اور میں تمہارا رب ہوں لہٰذا تم صرف میری عبادت کرو۔ لیکن انہوں نے اپنے (دینی) معاملات میں تفرقہ ڈال دیا۔ آخر کار سب نے ہماری طرف رجوع کرنا ہے۔

--- مریض کے علاج کے لیے

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ
أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾

جن کے حق میں ہماری طرف سے پہلے ہی (جنت کی) خوشخبری مل چکی ہے وہ اس آتش سے دور ہوں گے۔ جہاں وہ اس کی آہٹ تک نہ سنیں گے اور وہ ہمیشہ ان چیزوں میں رہیں گے جو ان کی خواہشات کے مطابق ہوں گی۔ انہیں قیامت کے بڑے خوفناک حالات بھی خوفزدہ نہیں کریں گے اور فرشتے انہیں لینے آئیں گے (اور کہیں گے) یہ تمہارا وہی دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات پاک برتن پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے اور پانی سے دھو کر مریض کو دے تاکہ وہ پی لے اور تین دن اس دستور پر عمل کرے، تو ان شاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔

--- کمر کے درد کا علاج

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ
أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾

جن کے حق میں ہماری طرف سے پہلے ہی (جنت کی) خوشخبری مل چکی ہے وہ اس آتش سے دور ہوں گے۔ جہاں وہ اس کی آہٹ تک نہ سنیں گے اور وہ ہمیشہ ان چیزوں میں رہیں گے جو ان کی خواہشات کے مطابق ہوں گی۔ انہیں قیامت کے بڑے خوفناک حالات بھی خوفزدہ نہیں کریں گے اور فرشتے انہیں لینے آئیں گے (اور کہیں گے) یہ تمہارا وہی دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

اگر کوئی درج بالا آیت کو پاک برتن پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے اور گل بابونہ کے تیل سے دھولے اور اِس تیل کو مریض کی پیٹھ اور کمر پر ملے، تو اس کی پیٹھ کا درد زائل ہو جائے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

فضائل سورہ مبارکہ حج

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ حج کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے ہر اس شخص کی تعداد کے برابر حج وعمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا جس نے حج وعمرہ کیا ہو اس سے بھی زیادہ، اور ہر اس شخص کی تعداد کے برابر جو اس کے بعد حج وعمرہ کرے۔

--- ڈوبنے سے حفاظت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جب کوئی کشتی میں سوار ہو اور سورۂ مبارکہ حج کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو وہ ڈوبنے سے محفوظ رہے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ مومنون

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے: جو کوئی صاحب ایمان، سورہ مبارکہ مومنون کو خالص نیت کے ساتھ اور اللہ کی طرف توجہ رکھتے ہوئے اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے گا، تو عزرائیل کے آنے کے وقت فرشتے اسے جنت، ریحان (خوشبودار پودوں) اور ایسی چیز کی بشارت دیں گے جس سے اس کی جان اور دل روشن ہو جائے گا۔

--- نماز کی طرف رغبت کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جب کوئی شخص نماز کی طرف بے رغبت ہو، تو سورۂ مبارکہ المؤمنون کو خلوصِ نیت اور آیات کے معانی کی طرف توجہ کے ساتھ سات مرتبہ پڑھے، نماز کی طرف راغب ہو جائے گا۔

--- شراب نوشی چھوڑنے کے لیے

اگر کوئی سورۂ مبارکہ المؤمنون کو سفید ریشم پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور شراب نوشی کرنے والے کے کپڑے سے باندھ دے، تو وہ ہرگز شراب نہیں پیے گا۔

--- بہشت میں داخلہ کے لیے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ ہُمْ فِیْ صَلَاتِہِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿۲﴾ وَ الَّذِیْنَ ہُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِیْنَ ہُمْ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَ الَّذِیْنَ ہُمْ لِفُرُوْجِہِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰۤی اَزْوَاجِہِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُہُمْ فَاِنَّہُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ﴿۶﴾ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۷﴾ وَ الَّذِیْنَ ہُمْ لِاَمٰنٰتِہِمْ وَ عَہْدِہِمْ رٰعُوْنَ ﴿۸﴾ وَ الَّذِیْنَ ہُمْ عَلٰی صَلَوٰتِہِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾

وہ ایمان والے یقینا فلاح پا گئے۔ جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں، اور جو لغویات سے منہ موڑنے والے ہیں، اور جو زکوٰۃ کا عمل انجام دینے والے ہیں، اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، سوائے اپنی بیویوں اور ان کنیزوں کے جو ان کی ملکیت ہوتی ہیں کیونکہ ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔ لہٰذا جو ان کے علاوہ اوروں کے طالب ہو جائیں تو وہ زیادتی کرنے والے ہوں گے۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور معاہدوں کا پاس رکھنے والے ہیں، اور جو اپنی نمازوں کی محافظت کرنے والے ہیں۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ آیات مجھ پر نازل ہوئی ہیں، ہر صاحب ایمان اگر اس کے مضمون پر عمل کرے، تو یقیناً جنت میں داخل ہو گا۔

اور دوسری روایت میں آیا ہے کہ ہر صاحب ایمان اگر اس کی پہلی دو آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے اور عمل کرے، تو یقیناً جنت میں جائے گا۔

--- نجات اور رُستگاری کے لیے

بعض روایات میں آیا ہے کہ سورۂ مبارکہ مومنون کا اول اور آخر جنت کے خزانوں میں سے ہے۔ ہر صاحب ایمان اگر اسے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے اور اس کی پہلی آیات پر عمل کرے اور اس کی آخری چار آیات سے نصیحت حاصل کرے، تو یقیناً وہ نجات یافتہ اور رُستگار ہوگا۔

--- حمل ٹھہرانے کے لیے

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا * ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾

اور بتحقیق ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے بنایا۔ پھر ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ پر نطفہ بنا دیا۔ پھر ہم نے نطفے کو لوتھڑا بنایا پھر لوتھڑے کو بوٹی کی شکل دی پھر بوٹی سے ہڈیاں بنا دیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر ہم نے اسے ایک دوسری مخلوق بنا دیا، پس بابرکت ہے وہ اللہ جو سب سے بہترین خالق ہے۔

اگر کوئی شخص ان آیات کو خالص نیت کے ساتھ، خدا کی طرف توجہ کرتے ہوئے اور ان کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے لکھے، اور جو عورت حاملہ نہیں ہوتی، وہ اس (تحریر) کو دھو کر پی لے اور تین دن تک اسی طریقے پر عمل کرے، تو وہ جلد ہی حاملہ ہو جائے گی۔

--- چور اور دشمن سے محفوظ رہنے کے لیے

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور جب آپ اور آپ کے ساتھی کشتی پر سوار ہو جائیں تو کہیں: ثنائے کامل ہے اس اللہ کے لیے جس نے ہمیں ظالموں سے نجات دلا دی۔ اور کہیں: میرے رب! ہمیں بابرکت جگہ اتارنا اور تو بہترین جگہ دینے والا ہے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ دو آیات صبح و شام اپنے گھر میں خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو چور اور دشمن سے محفوظ رہے گا اور وہ گھر اس پر مبارک ہوگا۔

--- دریا/سمندر کے خطرات سے حفاظت کے لیے

اگر کوئی دریا/سمندر کا سفر کرنا چاہے، تو جب اس کی نظر کشتی پر پڑے، یہ دو آیات تین بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے اور پھر کہے:

يَا فَالِقَ الْبَحْرِ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ، وَ مُنَجِّيَ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ، وَ مُسَخِّرَ الْفُلْكِ، وَ الْعَالِمَ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْمَطَرِ وَ رَمْلِهِ، وَ خَالِقَ أَضْعَافِ الْكِفَايَةِ، يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ، يَا مُجِيبَ مَنْ دَعَاهُ، يَا مُقِيلَ مَنْ أَرْجَاهُ، أَنْتَ الْكَافِي لَا كَافِيَ إِلَّا أَنْتَ.

اے سمندر کو موسیٰ بن عمران کے لیے پھاڑنے والے، اور یونس کو مچھلی کے پیٹ سے نجات دینے والے، اور کشتی کو مسخر کرنے والے، اور بارش کی بوندوں اور ریت کے ذروں کی تعداد جاننے والے، اور کفایت کے کئی گنا پیدا کرنے والے، اے اپنی کفایت طلب کرنے والے کے لیے کافی ہونے والے، اے اپنے پکارنے والے کی دعا قبول کرنے والے، اے اپنی طرف رجوع کرنے والے کی لغزشوں سے درگزر کرنے والے، تو ہی کافی ہے، تیرے سوا کوئی کافی نہیں۔

وہ سمندر سے سلامتی کے ساتھ گزر جائے گا۔

--- نومولود کو بیماری سے بچانے کے لیے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

پس بلند و برتر ہے اللہ جو بادشاہ حقیقی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرش کریم کا رب ہے۔ اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل بھی نہیں ہے تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے اور کافر یقیناً فلاح نہیں پا سکتے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بچہ دنیا میں آئے، تو یہ آیات اس کے دونوں کانوں میں پڑھو، تاکہ اللہ تعالیٰ اسے مرگی اور بے ہوشی سے محفوظ رکھے: اسی طرح آیا ہے کہ جب کوئی مجنون (دیوانہ) ہو جائے، تو یہ آیات اس کے کان میں پڑھی جائیں، وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ نور

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ نور کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اسے ہر اس مومن مرد و عورت کی تعداد کے برابر دس نیکیاں عطا کی جائیں گی جو گزر چکے ہیں اور آیندہ ہوں گے۔

--- بہتان سے چھٹکارے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو صاحب ایمان شخص جھوٹ اور تہمت میں پھنسا ہو، وہ سورۂ مبارکہ نور کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر سات بار پڑھے، تو (اس مصیبت سے) نجات پا جائے گا۔

--- زیادہ شہوت کو ختم کرنے کے لیے

اگر کوئی سورۂ مبارکہ نور کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور زمزم کے پانی سے دھو کر پی لے، تو جماع کی زیادہ شہوت اور عورتوں کی طرف میلان اس سے ختم ہو جائے گا، اور اگر جماع کرے تو لذت نہ پائے گا۔

--- غیبت اور بدزبانی کے علاج کے لیے

وَ لَوْ لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ٭ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾

جب تم نے یہ بات سنی تھی تو یوں نہ کہا: ہمیں ایسی بات نہیں کہنی چاہیے تھی؟ خدایا تو پاک ہے، یہ بہت بڑا بہتان ہے۔ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو آئندہ کبھی بھی ایسے کام کا اعادہ نہ کرنا۔ اور اللہ آیات تمہارے لیے بیان کرتا ہے اور اللہ بڑا جاننے والا، حکمت والا ہے۔

اگر کوئی یہ آیات سفید انگور کے رس پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے اور تھوڑی سی چینی اس میں ملا کر اس کی حلوہ بنالے اور کسی ایسے شخص کو دے جو غیبت کرتا ہے یا بدزبان ہے یا وہ شاعر جو لوگوں کی ہجو کرتا ہے، تو یہ بری صفتیں اس سے زائل ہو جائیں گی۔

اگر کوئی یہ آیات خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر اس شہد سے لکھے جسے آگ پر نہ پکایا گیا ہو اور اسے پانی سے دھولے اور مذکورہ افراد وہ پانی پی لیں، تو یہ بد صفتیں ان سے زائل ہو جائیں گی۔

--- فتنہ ساز اور شریر لوگوں میں تفرقہ ڈالنے کے لیے

وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾

اور تمہاری جوان لونڈیاں اگر پاکدامن رہنا چاہتی ہوں تو انہیں دنیاوی زندگی کے متاع کے لیے بدکاری پر مجبور نہ کرو اور اگر کوئی انہیں مجبور کر دے تو ان کی اس مجبوری کے بعد یقیناً اللہ بڑا معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت کسی برتن پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنیٰ سمجھ کر پانی اور شہد سے لکھے اور اسے پانی سے دھو کر اس جگہ چھڑک دے جہاں فتنہ اور فسق اور شر کے لوگ جمع ہوتے ہیں، تو اس مجلس میں پھوٹ پڑ جائے گی اور وہ الگ الگ ہو جائیں گے۔

--- نیک بخت بننے کے لیے

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ
یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّ لَا غَرْبِیَّةٍ ۙ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ یَهْدِی
اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳۵﴾ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ
وَ یُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ
الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ
یَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے گویا ایک طاق ہے، اس میں ایک چراغ رکھا ہوا ہے، چراغ شیشے کے فانوس میں ہے، فانوس گویا موتی کا چمکتا ہوا تارا ہے جو زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی، اس کا تیل روشنی دیتا ہے خواہ آگ اسے نہ چھوئے، یہ نور بالائے نور ہے، اللہ جسے چاہے اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بھی بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔ (ہدایت پانے والے) ایسے گھروں میں ہیں جن کی تعظیم کا اللہ نے اذن دیا ہے اور ان میں اس کا نام لینے کا بھی، وہ ان گھروں میں صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔ ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت، ذکر خدا اور قیام نماز اور ادائیگی زکوٰۃ سے غافل نہیں کرتیں وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جس میں قلب و نظر منقلب ہو جاتے ہیں۔ تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین اعمال کی جزا دے اور اپنے فضل سے انہیں مزید بھی عطا کرے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دے دیتا ہے۔

جب کوئی طہارت (پاکیزگی) کرے اور طہارت کی حالت میں جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھے اور جمعہ کے دن نماز سے پہلے قبلہ رو بیٹھ کر سورۂ مبارکہ یٰس کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، پھر یہ آیات ہرن کی کھال پر لکھے، اس کے بعد اسے لپیٹ کر نماز پڑھے اور نماز کے بعد سورۂ مبارکہ کہف کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے اور وہ لکھی ہوئی تحریر اپنے ہاتھ میں رکھے اور نماز پڑھتے وقت یہ آیات اپنے پاس رکھے، تو وہ نیک بخت، معزز اور مکرم ہوگا اور اس میں صلاح و تقویٰ پیدا ہوگا اور رزق کے ذرائع آسانی سے اس کے ہاتھ آئیں گے۔

--- آنکھ کے درد کے علاج کے لیے

اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو، تو وہ خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنیٰ سمجھ کر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ دَخَلَ الزَّمَدُ بِسَلَامَةٍ، وَاكْتُفِيَ بِالرُّمَّانَةِ، وَانْجَلَتِ الْحُمْرَةُ بِالْقِیلِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِیْمِ۔

اللہ کے نام سے جو بے انتہا رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ سلامتی کے ساتھ ختم ہو گیا، انار (کے ذریعے) کفایت کر لی گئی، اور کہنے سے سرخی دور ہو گئی، (یقیناً) نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت مگر اللہ بزرگ و برتر ہی کے ساتھ۔

اور پھر آیہ نور پڑھیں:

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ
يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي
اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ
وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ
الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ
يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے گویا ایک طاق ہے، اس میں ایک چراغ رکھا ہوا ہے، چراغ شیشے کے فانوس میں ہے، فانوس گویا موتی کا چمکتا ہوا تارا ہے جو زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی، اس کا تیل روشنی دیتا ہے خواہ آگ اسے نہ چھوئے، یہ نور بالائے نور ہے، اللہ جسے چاہے اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بھی بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔ (ہدایت پانے والے) ایسے گھروں میں ہیں جن کی تعظیم کا اللہ نے اذن دیا ہے اور ان میں اس کا نام لینے کا بھی، وہ ان گھروں میں صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔ ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت، ذکر خدا اور قیام نماز اور ادائیگی زکوٰۃ سے غافل نہیں کرتیں وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جس میں قلب و نظر منقلب ہو جاتے ہیں۔ تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین اعمال کی جزا دے اور اپنے فضل سے انہیں مزید بھی عطا کرے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دے دیتا ہے۔

اور ہر صبح تین بار اِس دستور پر عمل کرے، تو اُس کی آنکھ کا درد زائل ہو جائے گا۔

--- آنکھوں کی بینائی کی حفاظت کے لیے

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ
يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي
اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ
وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ
الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ
يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے گویا ایک طاق ہے، اس میں ایک چراغ رکھا ہوا ہے، چراغ شیشے کے فانوس میں ہے، فانوس گویا موتی کا چمکتا ہوا تارا ہے جو زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی، اس کا تیل روشنی دیتا ہے خواہ آگ اسے نہ چھوئے، یہ نور بالائے نور ہے، اللہ جسے چاہے اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بھی بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔ (ہدایت پانے والے) ایسے گھروں میں ہیں جن کی تعظیم کا اللہ نے اذن دیا ہے اور ان میں اس کا نام لینے کا بھی، وہ ان گھروں میں صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔ ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت، ذکر خدا اور قیام نماز اور ادائیگی زکوٰۃ سے غافل نہیں کرتیں وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جس میں قلب و نظر منقلب ہو جاتے ہیں۔ تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین اعمال کی جزا دے اور اپنے فضل سے انہیں مزید بھی عطا کرے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دے دیتا ہے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر آیتِ نور کو کثرت سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اس کی آنکھوں کی روشنی (بینائی) محفوظ رہے گی۔

--- مریض کی شفا کے لیے

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّ لَا غَرْبِیَّةٍ ۙ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳۵﴾ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ یَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے گویا ایک طاق ہے، اس میں ایک چراغ رکھا ہوا ہے، چراغ شیشے کے فانوس میں ہے، فانوس گویا موتی کا چمکتا ہوا تارا ہے جو زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی، اس کا تیل روشنی دیتا ہے خواہ آگ اسے نہ چھوئے، یہ نور بالائے نور ہے، اللہ جسے چاہے اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بھی بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔ (ہدایت پانے والے) ایسے گھروں میں ہیں جن کی تعظیم کا اللہ نے اذن دیا ہے اور ان میں اس کا نام لینے کا بھی، وہ ان گھروں میں صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔ ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت، ذکر خدا اور قیام نماز اور ادائیگی زکوٰۃ سے غافل نہیں کرتیں وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جس میں قلب و نظر منقلب ہو جاتے ہیں۔ تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین اعمال کی جزا دے اور اپنے فضل سے انہیں مزید بھی عطا کرے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دے دیتا ہے۔

شیخ ابو العباس بونی فرماتے ہیں: ہر صاحب ایمان شخص اگر آیتِ نور کو آئینے پر ماہ کے آخری جمعہ کی رات کو نقش کرے اور چالیس راتوں تک، چالیس مرتبہ آیتِ نور کو آئینے پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، اس کے بعد جو بھی مریض اس آئینے میں دیکھے گا، اس کی بیماری زائل ہو جائے گی۔

غائب شخص کی واپسی کے لیے

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّ لَا غَرْبِیَّةٍ ۙ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳۵﴾ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ یَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے گویا ایک طاق ہے، اس میں ایک چراغ رکھا ہوا ہے، چراغ شیشے کے فانوس میں ہے، فانوس گویا موتی کا چمکتا ہوا تارا ہے جو زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی، اس کا تیل روشنی دیتا ہے خواہ آگ اسے نہ چھوئے، یہ نور بالائے نور ہے، اللہ جسے چاہے اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بھی بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔ (ہدایت پانے والے) ایسے گھروں میں ہیں جن کی تعظیم کا اللہ نے اذن دیا ہے اور ان میں اس کا نام لینے کا بھی، وہ ان گھروں میں صبح وشام اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔ ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید وفروخت، ذکر خدا اور قیام نماز اور ادائیگی زکوٰۃ سے غافل نہیں کرتیں وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جس میں قلب ونظر منقلب ہو جاتے ہیں۔ تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین اعمال کی جزا دے اور اپنے فضل سے انہیں مزید بھی عطا کرے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دے دیتا ہے۔

بعض بزرگان نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آیہ نور کو نیلے چیتھڑے/کپڑے پر زعفران اور گلاب کے پانی سے خالص نیت کے ساتھ، اللہ کی طرف توجہ کرتے ہوئے اور اس کے معنی سوچتے ہوئے غائب شخص کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی لکھے، پھر اسے غائب شخص کے گھر میں لٹکا دے، تو وہ جلد ہی واپس آجائے گا۔

--- مفرور شخص کی واپسی کے لیے

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا ؕ وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾

یا ان کی مثال اس تاریکی کی طرح ہے جو گہرے سمندر میں ہو جس پر ایک موج چھائی ہوئی ہو اس پر ایک اور موج ہو اور اس کے اوپر بادل، تہ بہ تہ اندھیرے ہی اندھیرے ہوں، جب انسان اپنا ہاتھ نکالے تو وہ اسے نظر نہ آئے اور جسے اللہ نور نہ دے تو اس کے لیے کوئی نور نہیں۔

عبداللہ ابن عباس سے منقول ہے: جب کوئی نوکر (یا غلام) بھاگ جائے، تو یہ آیت سات بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھی جائے، وہ بھاگا ہوا شخص واپس آجائے گا۔

--- بھاگے ہوئے شخص کا واپس آنا

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا ؕ وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾

یا ان کی مثال اس تاریکی کی طرح ہے جو گہرے سمندر میں ہو جس پر ایک موج چھائی ہوئی ہو اس پر ایک اور موج ہو اور اس کے اوپر بادل، تہ بہ تہ اندھیرے ہی اندھیرے ہوں، جب انسان اپنا ہاتھ نکالے تو وہ اسے نظر نہ آئے اور جسے اللہ نور نہ دے تو اس کے لیے کوئی نور نہیں۔

اگر کوئی ایک دائرہ کھینچے اور اوپر والی آیت کو دائرے کے گرد خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے اور بھاگے ہوئے شخص کا نام دائرے کے درمیان میں لکھے اور اسے قرآن مجید کے درمیان میں رکھ دے، تو وہ بھاگا ہوا شخص واپس آجائے گا، اور یہ دستور آزمائش سے ثابت شدہ ہے۔

فضائل سورہ مبارکہ فرقان

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورہ مبارکہ فرقان کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو قیامت کے دن فرشتے گواہی دیں گے کہ وہ مؤمن ہو کر دنیا سے گیا ہے اور بغیر کسی عذاب و مشقت کے جنت میں داخل ہوگا۔

--- جنت میں داخل ہونے کے لیے

دوسری روایت میں آیا ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورہ مبارکہ فرقان کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔

--- پیداوار میں اضافہ

وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّ النَّوْمَ سُبَاتًا وَّ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْیِ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّ نُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ﴿۴۹﴾

دن رات کی گردش میں یہ حکمت ہے کہ رات کو انسان نیند میں آرام کر کے چارج ہو جاتا ہے اس طرح دن کو اپنی دنیا و آخرت کے لیے بہتر فعالیت کر سکتا ہے۔ اور وہی تو ہے جو ہواؤں کو خوشخبری کے طور پر اپنی رحمت کے آگے آگے بھیجتا ہے اور ہم نے آسمان سے پاک کرنے والا پانی برسایا ہے۔ تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ دیس کو زندگی بخشیں اور اس سے اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چوپاؤں اور انسانوں کو سیراب کریں۔

اوپر والی ان دو آیات کی خاصیت درختوں کے پھل ظاہر ہونے اور کنوؤں میں پانی کی کثرت کے لیے ہے۔ دوپہر کے وقت نہر کی تہہ سے تھوڑی سی ریت لے اور اس پر یہ آیت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، پھر ان ریتوں کو باغ یا کنویں میں ڈال دے، تو باغ اور نہر میں پانی کی کثرت سے خوش ہوگا اور ہر قسم کی برکتیں ظاہر ہوں گی۔

--- شادی کی آسانی

وَ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

اور جو دعا کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں ہماری ازواج اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا دے۔

جب کوئی غیر شادی شدہ ہو اور چاہے کہ آسانی سے شادی کا کام ہو جائے، یا اس کے لیے عزیز اولاد حاصل ہو، تو وہ تین دن لگاتار مہینے کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ (ایام البیض) کے روزے رکھے اور ہر رات سونے کے وقت یہ آیت اکیس بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے اور پھر سو جائے۔ اگر ہر مہینے ایک بار اس دستور پر عمل کرے، تو مراد آسانی اور خوشی سے حاصل ہو جائے گی۔

فضائل سورہ مبارکہ شعراء

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ شعراء کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اسے ہر اس شخص کی تعداد کے برابر جو حضرت نوح، حضرت شعیب، حضرت صالح، حضرت عیسیٰ، حضرت ابراہیم اور میری تصدیق یا تکذیب کی ہے، دس نیکیاں اجر و ثواب عطا کی جائیں گی۔

--- سچائی اور ایمان کے لیے

الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ﴿۷۸﴾ وَ الَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴿۸۰﴾ وَ الَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾ وَ الَّذِیْۤ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓـَٔتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾ وَ اغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾

جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھے ہدایت دیتا ہے، اور وہی مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے، اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی مجھے موت دے گا پھر مجھے زندگی عطا کرے گا۔ اور میں اسی سے امید رکھتا ہوں کہ روز قیامت میری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ میرے رب! مجھے حکمت عطا کر اور صالحین میں شامل فرما۔ اور آنے والوں میں مجھے حقیقی ذکر جمیل عطا فرما۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں قرار دے۔ اور میرے باپ (چچا) کو بخش دے کیونکہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔

سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: کوئی مومن بندہ ایسا نہیں ہے جو اپنے گھر سے باہر نماز فجر سے لے کر سونے تک یہ آیات خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے، مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے ایمان کو ایک کتاب میں لکھ دے گا اور پھر اس کتاب کو عرش کے نیچے رکھ دے گا اور اس کتاب میں لکھا ہو گا کہ اس کتاب کا پڑھنے والا سچوں میں سے ہے اور قیامت کے دن ایمان لے کر آیا ہے۔

--- سفری مشکلات سے نجات

الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ﴿۷۸﴾ وَ الَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴿۸۰﴾ وَ الَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾ وَ الَّذِیْۤ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓـَٔتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾ وَ اغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾

جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھے ہدایت دیتا ہے، اور وہی مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے، اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی مجھے موت دے گا پھر مجھے زندگی عطا کرے گا۔ اور میں اسی سے امید رکھتا ہوں کہ روز قیامت میری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ میرے رب! مجھے حکمت عطا کر اور صالحین میں شامل فرما۔ اور آنے والوں میں مجھے حقیقی ذکر جمیل عطا فرما۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں قرار دے۔ اور میرے باپ (چچا) کو بخش دے کیونکہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔ اور مجھے اس روز رسوا نہ کرنا جب لوگ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے۔ اس روز نہ مال کچھ فائدہ دے گا اور نہ اولاد۔ سوائے اس کے جو اللہ کے حضور قلب سلیم لے کر آئے۔

جب کسی پر بھوک اور پیاس غالب آجائے، یا سفر میں راستہ بھول جائے، یا زیادہ چلنے سے تھک جائے، تو وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے، نماز کے بعد سات بار یا اکیس بار یہ آیات پڑھے اور پھر اپنی حاجت مانگے، اپنی مراد کو پہنچ جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ نمل

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ نمل کو کامل خلوص اور اس کے معانی کی طرف توجہ کے ساتھ پڑھے، تو گویا اس نے حضرت سلیمان، حضرت شعیب، حضرت ہود اور حضرت ابراہیم علیہم السلام کی اطاعت کی ہے، اور ہر اس شخص کی تعداد کے برابر جس نے اُن کی تکذیب کی ہے، سورۂ مبارکہ نمل کے قاری کو نیکیاں عطا کی جائیں گی، اور جب وہ قبر سے نکلے گا تو کلمۂ طیبہ" لاالہ الااللہ" کہے گا۔

--- موذی حیوانات سے تحفظ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کوئی سورۂ مبارکہ نمل کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر ہرن کی کھال کے ورق پر لکھے اور صندوق میں رکھ دے، تو سانپ، بچھو اور وحشی و موذی جانور اس گھر کے قریب نہیں آئیں گے۔

--- آفات سے تحفظ کے لیے

اگر کوئی سورۂ مبارکہ نمل کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور رات کو اپنی بازو پر باندھ لے، تو تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

--- جنات کی تسخیر کے لیے

قَالَتْ يَاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ اْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

ملکہ نے کہا: اے درباروالو! میری طرف ایک محترم خط ڈالا گیا ہے۔ یہ سلیمان کی جانب سے ہے اور وہ یہ ہے: خدائے رحمٰن رحیم کے نام سے۔ تم میرے مقابلے میں بڑائی مت کرو اور فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔

جب کوئی جنوں کے تسخیر میں مشغول ہو اور چاہے کہ تمام جن اس کے تابع ہو جائیں، تو اسے انہیں قسم دلانی چاہیے اور قسم دلاتے وقت یہ آیات ذکر کرنی چاہئیں، فوراً اس کے سامنے حاضر ہو جائیں گے اور اس کی فرمانبرداری کریں گے۔

--- سردرد کا علاج

قَالَتْ يَاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ اْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

ملکہ نے کہا: اے درباروالو! میری طرف ایک محترم خط ڈالا گیا ہے۔ یہ سلیمان کی جانب سے ہے اور وہ یہ ہے: خدائے رحمٰن رحیم کے نام سے۔ تم میرے مقابلے میں بڑائی مت کرو اور فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔

اگر کوئی اوپر والی آیات لوہے کی انگوٹھی پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر نقش کرے اور مرگی یا غشی کا مریض اپنے پاس رکھے، تو شفا پائے گا۔

--- غصہ اور غضب کو ٹھنڈا کرنے لیے

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ اْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

ملکہ نے کہا: اے درباروالو! میری طرف ایک محترم خط ڈالا گیا ہے۔ یہ سلیمان کی جانب سے ہے اور وہ یہ ہے: خدائے رحمن رحیم کے نام سے۔تم میرے مقابلے میں بڑائی مت کرو اور فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔

اگر کوئی یہ آیات ہرن کی کھال پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے اور گلاب اور زعفران سے پی لے، تو جس کسی کے سامنے لے جائے، اس کا غصہ اور غضب ٹھنڈا ہو جائے گا۔

--- زیر زمین خزانوں اور معدنیات کے حصول کے لیے

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ اْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

ملکہ نے کہا: اے درباروالو! میری طرف ایک محترم خط ڈالا گیا ہے۔ یہ سلیمان کی جانب سے ہے اور وہ یہ ہے: خدائے رحمن رحیم کے نام سے۔تم میرے مقابلے میں بڑائی مت کرو اور فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔

اگر کوئی یکم فروردین (بہار کے موسم کی پہلی تاریخ) چاندی کے صفحے پر اوپر والی آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر نقش کرے اور جو شخص خزانوں اور معدنیات کا طالب ہو اسے اپنے پاس رکھے، تو اس کی مراد حاصل ہو جائے گی۔

--- حاجت کی برآری کے لیے

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: جب کسی کی بادشاہ کے پاس کوئی حاجت ہو اور اسے اندیشہ ہو کہ وہ اس کے سامنے نہ جا سکے، تو بادشاہ کے پاس جاتے وقت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنیٰ سمجھ کر یہ کہے: لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ پھر آیت نمبر 30 اور 31 پڑھے:

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ اْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

ملکہ نے کہا: اے درباروالو! میری طرف ایک محترم خط ڈالا گیا ہے۔ یہ سلیمان کی جانب سے ہے اور وہ یہ ہے: خدائے رحمن رحیم کے نام سے۔تم میرے مقابلے میں بڑائی مت کرو اور فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔

پھر بادشاہ کے سامنے جائے، اُس کی مراد حاصل ہو جائے گی اور بادشاہ کی طرف سے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ قصص

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ قصص کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اسے ہر اس شخص کی تعداد کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تصدیق کی، اور ہر اس شخص کی تعداد کے برابر جس نے آپ کی تکذیب کی، اور تمام آسمان و زمین کے فرشتے قیامت کے دن گواہی دیں گے کہ سورۂ مبارکہ قصص کا پڑھنے والا سچے اور راست گو لوگوں میں سے ہے۔

--- غلاموں کی بے وفائی سے حفاظت کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ قصص کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور غلام کو باندھ دے، تو وہ بھاگنے اور بے وفائی سے محفوظ رہے گا۔

--- اندرونی بیماریوں کی بہتری کے لیے

ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ قصص کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر کسی ایسے شخص کے لیے لکھے جسے پیٹ کا درد، جگر کا درد یا کسی قسم کا اندرونی درد ہو، اور وہ اسے اپنے پاس رکھے اور اسی طرح لکھ کر پانی سے دھو کر اُن مریضوں کو پلائے، تو وہ تکلیف اور بیماری سے نجات پائیں گے۔

اگر مرض استسقاء میں مبتلا شخص (وہ مریض جو ہمیشہ پیاسا رہتا ہے اور پانی پینے سے سیر نہیں ہوتا) وہ پانی پی لے، تو اس بیماری سے نجات پائے گا۔ اور کسی بھی سوجن کو اس پانی سے دھویا جائے، تو سوجن زائل ہو جائے گی۔

--- ماں کے پیٹ میں مردہ بچہ

وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْ لَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰﴾

اور ادھر مادر موسیٰ کا دل بے قرار ہو گیا، قریب تھا کہ وہ یہ راز فاش کر دیتیں اگر ہم نے ان کے دل کو مضبوط نہ کیا ہوتا، تاکہ وہ ایمان رکھنے والوں میں سے ہو جائیں۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت نئے سفال (مٹی) کے برتن پر، جس پر کچھ بھی نہ لگا ہو، خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے، پھر اسے بارش کے پانی سے دھو کر اس عورت کو پلائے جس کے پیٹ میں بچہ مردہ ہو، تو وہ صحت کے ساتھ اس (مردہ بچے) سے نجات پا لے گی۔

--- ظالموں کے شر سے بچاؤ

وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۙ۫ وَ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا

قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ

مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

اور جب وہ مدین کے پانی پر پہنچے تو انہوں نے دیکھا لوگوں کی ایک جماعت (اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہی ہے اور دیکھا ان کے علاوہ دو عورتیں (اپنے جانور) روکے ہوئے کھڑی ہیں، موسیٰ نے کہا: آپ دونوں کا کیا مسئلہ ہے؟ وہ دونوں بولیں: جب تک یہ چرواہے (اپنے جانوروں کو لے کر) واپس نہ پلٹ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔ موسیٰ نے ان دونوں (کے جانوروں) کو پانی پلایا پھر سایے کی طرف ہٹ گئے اور کہا: میرے رب! جو خیر بھی تو مجھ پر نازل فرمائے میں اس کا محتاج ہوں۔ پھر ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک حیا کے ساتھ چلتی ہوئی موسیٰ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میرے والد آپ کو بلاتے ہیں تاکہ آپ نے جو ہمارے جانوروں کو پانی پلایا ہے آپ کو اس کی اجرت دیں، جب موسیٰ ان کے پاس آئے اور اپنا سارا قصہ انہیں سنایا تو وہ کہنے لگے: خوف نہ کرو، تم اب ظالموں سے بچ چکے ہو۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر جمعہ کے دن، بعد اس کے کہ لوگ جمعہ کی نماز سے باہر آ چکے ہوں اور موسم ابر آلود نہ ہو، یہ آیات لکھے اور اپنے پاس رکھے اور چالیس بار ان آیات کو خلوص نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنیٰ سمجھ کر پڑھے، تو اس تحریر کو اپنے پاس رکھنے والا ظالموں، دشمنوں اور بادشاہوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور جس کسی سے ڈرے، اس کے شر سے بچا رہے گا۔

--- کام کی آسانی کے لیے

بعض کتابوں میں آیا ہے: اگر کوئی کسی کام کا آغاز کرنا چاہے، تو یہ دو آیات خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے:

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ

يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾

چنانچہ موسیٰ ڈرتے ہوئے خطرہ بھانپتے ہوئے وہاں سے نکلے، کہنے لگے: اے میرے رب! مجھے قوم ظالمین سے بچا۔ اور جب موسیٰ نے مدین کا رخ کیا تو کہا: امید ہے میرا رب مجھے سیدھے راستے کی ہدایت فرمائے گا۔

اِس کے بعد کام کا آغاز کرے، تو وہ کام اس پر آسان، مبارک اور اچھے شگون والا ہو جائے گا۔

--- سفر کی آفات سے حفاظت

حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام روایت کرتے ہیں: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص جو سفر پر جائے اور اُس کے پاس تلخ بادام کی لکڑی کی ایک چھڑی ہو اور اِس آیت:

وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾

اور جب موسیٰ نے مدین کا رخ کیا تو کہا: امید ہے میرا رب مجھے سیدھے راستے کی ہدایت فرمائے گا۔

کو اِن آیات کے ساتھ خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اُن کے معانی سمجھ کر پڑھے:

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ

اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَ مَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ

سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِکَ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکَ ؕ اَیَّمَا الۡاَجَلَیۡنِ قَضَیۡتُ فَلَا عُدۡوَانَ عَلَیَّ ؕ وَ
اللّٰہُ عَلٰی مَا نَقُوۡلُ وَکِیۡلٌ ﴿۲۸﴾

ان دونوں میں سے ایک لڑکی نے کہا: اے ابا! اسے نوکر رکھ لیجیے کیونکہ جسے آپ نوکر رکھنا چاہیں ان میں سب سے بہتر وہ ہے جو طاقتور، امانتدار ہو۔ (شعیب نے) کہا: میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح اس شرط پر تمہارے ساتھ کروں کہ تم آٹھ سال میری نوکری کرو اور اگر تم دس (سال) پورے کرو تو یہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تمہیں تکلیف میں ڈالنا نہیں چاہتا، ان شاء اللہ تم مجھے صالحین میں پاؤ گے۔ موسیٰ نے کہا: یہ میرے اور آپ کے درمیان وعدہ ہے، میں ان دونوں میں سے جو بھی مدت پوری کروں مجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہے اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ کارساز ہے۔

تو وہ اس سفر میں درندوں کے شر، زہریلے جانوروں کے شر اور چوروں کے شر سے محفوظ رہے گا اور ستر سات فرشتے اس کی حفاظت کریں گے یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس آجائے اور اس سفر میں شیطان کے شر سے دور رہے گا۔
صحیح حدیث میں آیا ہے: ہر کوئی جو سفر میں تلخ بادام کی لکڑی کی چھڑی اپنے ساتھ رکھے، وہ جلد اپنے وطن واپس آجائے گا۔

--- حافظے میں اضافہ

وَ لَقَدۡ وَصَّلۡنَا لَہُمُ الۡقَوۡلَ لَعَلَّہُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰہُمُ الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِہٖ ہُمۡ بِہٖ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَ اِذَا
یُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِہٖۤ اِنَّہُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّنَاۤ اِنَّا کُنَّا مِنۡ قَبۡلِہٖ مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِکَ یُؤۡتَوۡنَ اَجۡرَہُمۡ مَّرَّتَیۡنِ بِمَا
صَبَرُوۡا وَ یَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۵۴﴾ وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغۡوَ اَعۡرَضُوۡا عَنۡہُ وَ قَالُوۡا لَنَاۤ
اَعۡمَالُنَا وَ لَکُمۡ اَعۡمَالُکُمۡ ۫ سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ ۫ لَا نَبۡتَغِی الۡجٰہِلِیۡنَ ﴿۵۵﴾

اور بتحقیق ہم نے ان کے لیے (ہدایت کی) باتیں مسلسل بیان کیں شاید یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ جنہیں ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جب ان پر (یہ قرآن) پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں: ہم اس پر ایمان لے آئے، یقیناً یہ ہمارے رب کی طرف سے برحق ہے، ہم تو اس سے پہلے بھی فرمانبردار تھے۔ انہیں ان کے صبر کے صلے میں دو بار اجر دیا جائے گا اور یہ لوگ برائی کو نیکی کے ذریعے دور کر دیتے ہیں اور ہم نے جو روزی انہیں دی ہے اس سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جب وہ بیہودہ بات سنتے ہیں تو اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں: ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے، تم پر سلام ہو ہم جاہلوں کو پسند نہیں کرتے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر چاہے کہ اس کی یادداشت کی طاقت بڑھے اور باریک باتوں کو اچھی طرح سمجھے اور حکمت کے چشمے اس کے دل پر کھل کر جاری ہوں، تو اسے چاہیے کہ وہ تین دن کے روزے رکھے جن کا پہلا دن مہینے کا پہلا جمعرات ہو، اور اس کے بعد یہ آیات شیشے کے برتن پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے اور بارش کے پانی سے دھولے اور ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے تھوڑا سا یہ پانی پی لے، تو اُس کی مراد پوری ہو جائے گی، اور اُس کی یادداشت اللہ کے حول وقوت سے قوی ہو جائے گی۔

--- حاکم کے شر سے بچاؤ کے لیے

سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۶۸﴾ وَ رَبُّکَ یَعۡلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوۡرُہُمۡ وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَ ہُوَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ
اِلَّا ہُوَ ؕ لَہُ الۡحَمۡدُ فِی الۡاُوۡلٰی وَ الۡاٰخِرَۃِ ۫ وَ لَہُ الۡحُکۡمُ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾

اللہ پاک بلند و برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ اور آپ کا رب وہ سب باتیں جانتا ہے جنہیں ان کے سینے پوشیدہ رکھتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی تو اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ثنائے کامل اسی کے لیے ہے، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور حکومت اسی کے ہاتھ میں ہے اور اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے۔

جب کوئی حاکم کے پاس جانا چاہے اور اُسے ڈر ہو کہ اُس پر ظلم ہو گا یا اُس کے خلاف جھوٹی گواہی دی جائے گی، تو یہ آیات حاکم کے پاس جاتے وقت سات بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے اور اس کے بعد تین بار یہ دعا پڑھے:

وَ اللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ۔ — اور اللہ اپنے امر میں غالب ہے

اللہ تعالیٰ اُسے کفایت فرمائے گا اور اُسے حاکم کی طرف سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ عنکبوت

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ عنکبوت کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اُس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اُسے دنیا میں موجود ہر مومن اور ہر منافق کی تعداد کے برابر بارہ (گنا) نیکیاں عطا کی جائیں گی۔

--- بخار اور غم کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ عنکبوت کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے، دھو کر کسی ایسے شخص کو دے جو بخار میں مبتلا ہو تا کہ وہ پی لے، تو شفا پائے گا۔ اور اگر اسے کوئی غم ہو، تو وہ خوشی میں بدل جائے گا اور اس کی کاہلی زائل ہو جائے گی۔

--- بے خوابی کے علاج کے لیے

اگر کسی کو بے خوابی ہو، تو جب وہ بستر پر آئے، سورۂ مبارکہ عنکبوت کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو جلد ہی سو جائے گا یہاں تک کہ صبح اور نماز کے وقت تک بالکل بیدار نہ ہو۔

--- ٹی بی کے علاج کے لیے

اگر کوئی سورۂ مبارکہ عنکبوت کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے، بارش کے پانی سے دھو کر کسی ایسے شخص کو دے جو تپ دق/ ٹی بی یا دیگر خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو، تو اللہ تعالیٰ سورۂ مبارکہ عنکبوت کی برکت سے اسے شفا عطا فرمائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ رُوم

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ روم کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اسے ہر اس فرشتے کی تعداد کے برابر نیکیاں ملیں گی جو اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں، زمین اور آسمانوں میں۔ اور جو شخص سورۂ مبارکہ روم کی تلاوت چھوڑ دے، اس نے رات اور دن کے اوقات ضائع کر دیئے۔

--- حاجت برآری کے لیے

بعض علماء علم حروف نے فرمایا ہے: ہر صاحب ایمان شخص کی اگر کوئی حاجت ہو، تو لفظ" روم" کے حروف کی عددی قیمت حسابِ جمل کے مطابق نکالے اور اس تعداد کے برابر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر سورۂ مبارکہ روم پڑھے یہاں تک کہ اس کی مراد حاصل ہو جائے۔

--- مریض کی شفا کے لیے

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

اے میرے بیٹے! نماز قائم کرو اور نیکی کا حکم دو اور بدی سے منع کرو اور جو مصیبت تجھے پیش آئے اس پر صبر کرو، یہ معاملات میں عزم راسخ (کی علامت) ہے۔ اور لوگوں سے (غرور و تکبر سے) رخ نہ پھیرا کرو اور زمین پر اکڑ کر نہ چلا کرو، اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو یقیناً دوست نہیں رکھتا۔

اگر کسی کا مریض ہو، تو تین دن اور تین رات لگاتار یہ آیات ستر بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے اور چوتھی رات صبح صادق کے وقت مریض کو باہر لے جائے یہاں تک کہ صبح صادق ظاہر ہو جائے، پھر اسے ایک اچھے کمرے میں لے جائے، ان شاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

--- قید سے آزادی کے لیے

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

اے میرے بیٹے! نماز قائم کرو اور نیکی کا حکم دو اور بدی سے منع کرو اور جو مصیبت تجھے پیش آئے اس پر صبر کرو، یہ معاملات میں عزم راسخ (کی علامت) ہے۔ اور لوگوں سے (غرور و تکبر سے) رخ نہ پھیرا کرو اور زمین پر اکڑ کر نہ چلا کرو، اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو یقیناً دوست نہیں رکھتا۔

اگر کسی کو قید کر دیا گیا ہو، وہ مذکورہ آیات کو خالص نیت سے، خدا کی طرف توجہ اور ان کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے، نیز وضو کی حالت میں پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے جلد ہی رہائی دے گا۔

--- دشمن پر غلبہ کے لیے

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

اور بتحقیق ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کی ہے اور اگر آپ ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کر بھی دیں تو کفار ضرور کہیں گے: تم تو صرف باطل پر ہو۔ اس طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو علم نہیں رکھتے۔

اگر کوئی یہ دو آیات اپنے کپڑے کے ایک ٹکڑے پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے اور اس کے آخر میں یہ لکھے:

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِ نام دُشمن

اور اسے اپنے ساتھ باندھ لے اور دشمن کے سامنے کھڑا ہو کر اس سے مجادلہ (بحث و تکرار) کرے، تو وہ اس پر غالب آجائے گا اور دشمن (اس کے سامنے) کلام نہیں کر سکے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ لقمان

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورہ مبارکہ لقمان کو سات بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو قیامت کے دن حضرت لقمان علیہ السلام کے ساتھی ہوں گے اور اسے ہر اس شخص کی تعداد کے برابر دس نیکیاں عطا کی جائیں گی جس نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے روکا ہو۔

--- دریا/سمندر کے خطرات سے حفاظت کے لیے

بعض تفاسیر میں آیا ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر کشتی میں سوار ہو اور سورہ مبارکہ لقمان کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو وہ سمندر کے سفر کے خطرات سے محفوظ رہے گا اور سلامت کنارے پر پہنچ جائے گا۔

--- غشی کے علاج کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: اگر کوئی سورہ مبارکہ لقمان کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے، دھو کر کسی ایسے شخص کو دے جو بے ہوش ہو گیا ہو، تو ہوش میں آجائے گا۔

--- دینی مسائل سے دلچسپی پیدا کرنے کے لیے

جب کوئی دینی امور میں سست اور کمزور ایمان والا ہو اور مذہبی مسائل کی طرف مائل نہ ہو، تو صبح وضو کرے اور نماز کی رکعتیں پڑھے، ہر رکعت میں سورہ مبارکہ فاتحہ کو ایک بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے اور سورہ فاتحہ کے بدلے سورہ نحل کی آیت:

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَ یَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْیِ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾

یقیناً اللہ عدل اور احسان اور قرابتداروں کو (ان کا حق) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور برائی اور زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے شاید تم نصیحت قبول کرو۔

پڑھے، یہ عمل تین دن لگاتار اس طریقے سے کرے اور چوتھے دن اوپر والی آیت:

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

اے میرے بیٹے! نماز قائم کرو اور نیکی کا حکم دو اور بدی سے منع کرو اور جو مصیبت تجھے پیش آئے اس پر صبر کرو، یہ معاملات میں عزم راسخ (کی علامت) ہے۔

کو شیشے کے برتن یا مٹی کے ظرف میں زعفران اور گلاب سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے اور پی لے اور نماز ظہر تک کھانا پانی نہ کھائے، اس کی مراد پوری ہو جائے گی اور اسے نماز اور تقویٰ میسر آجائے گا۔

--- حافظہ میں زیادتی کے لیے

وَ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَ لَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۲۸﴾

اور اگر زمین کے تمام درخت قلم بن جائیں اور سمندر کے ساتھ مزید سات سمندر مل (کر سیاہی بن) جائیں تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں گے، یقیناً اللہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔ اللہ کے لیے تم سب کا پیدا کرنا پھر دوبارہ اٹھانا ایک جان (کے پیدا کرنے اور پھر اٹھانے) کی طرح ہے، یقیناً اللہ خوب سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

جب کوئی چاہے کہ اس کی یادداشت کی قوت بڑھے، تو یہ آیت آدھے مثقال کندر پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، پھر اسے اپنے ہم وزن شکر یا شہد میں ملا کر آمیزہ بنا لے، ہر روز صبح ناشتے میں تھوڑا سا کھائے، اس کی مراد پوری ہو جائے گی اور اس کی یادداشت مضبوط ہو جائے گی، اور جو کچھ وہ یاد کرنا چاہے اور ذہن نشین کرنا چاہے، جلد یاد کر لے گا۔

--- فرزند کی تربیت کے لیے

الَّذِیۡۤ اَحۡسَنَ کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقَہٗ وَ بَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِیۡنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَہٗ مِنۡ سُلٰلَۃٍ مِّنۡ مَّآءٍ مَّہِیۡنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىہُ وَ نَفَخَ فِیۡہِ مِنۡ رُّوۡحِہٖ وَ جَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَۃَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۹﴾

جس نے ہر اس چیز کو جو اس نے بنائی بہترین بنایا اور انسان کی تخلیق مٹی سے شروع کی۔ پھر اس کی نسل کو حقیر پانی کے نچوڑ سے پیدا کیا۔ پھر اسے معتدل بنایا اور اس میں اپنی روح میں سے پھونک دیا اور تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے، تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

یہ آیات بچوں اور غلاموں کی تربیت کے لیے مکمل اثر رکھتی ہیں۔ اگر کوئی یہ آیت شیشے کے برتن پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے اور بارش کے پانی سے دھولے اور اس پانی کو دو حصوں میں تقسیم کرے، ایک حصہ اس کھانے میں ملا دے جو بچہ یا غلام کھاتا ہے اور دوسرا حصہ الگ رکھ لے اور صبح کو ان کے چہرے دھو دے، اور سات دن اس دستور پر عمل کرے، تو ان میں نجابت اور نیکی کے آثار دیکھے گا۔

اسی طرح بعض بزرگان نے فرمایا ہے: نوزائیدہ بچے کے لیے اُس کی پیدائش کے ستر دن پورے ہونے کے بعد اِس دستور پر عمل کریں، بہت خوب اور مجرّب ہے۔

فضائل سورہ مبارکہ احزاب

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ احزاب کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے اور اپنے اہل خانہ اور غلاموں کو اس کی تعلیم دے، تو وہ عذاب قبر سے امان پائے گا۔

--- بروز قیامت شکر گزار بندہ

نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورۂ مبارکہ احزاب کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن اعلیٰ ملکوت میں عبد شکور (یعنی شکر گزار بندہ) کہا جائے گا۔

--- دختران کے رشتے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: اگر کوئی لڑکی گھر میں بیٹھی رہ جائے کہ اُس کے لیے کوئی رشتہ نہ آئے، تو اگر کوئی سورۂ مبارکہ احزاب کو ہرن کی کھال یا کاغذ کے ٹکڑے پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معانی سمجھ کر لکھے اور حقّے میں رکھ دے، تو اُس لڑکی کے لیے رشتے کی بہت درخواستیں آئیں گی۔

--- عہد و پیمان پر عمل

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ ۪ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ﴿۷﴾ لِّیَسْــٴَـلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۸﴾

اور (یاد کرو) جب ہم نے انبیاء سے عہد لیا اور آپ سے بھی اور نوح سے بھی اور ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے بھی اور ان سب سے ہم نے پختہ عہد لیا۔ تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور کفار کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

جب کوئی عہد و پیمان کرے اور قسم کھائے اور پھر اس کے بعد اپنے عہد و پیمان اور قسم پر وفا نہ کرے، تو اگر اس شخص کے کپڑے کا ایک ٹکڑا حاصل کیا جائے اور یہ آیت زعفران اور درختوں کے پتوں کی شبنم سے اس پر لکھی جائے، تو وہ شخص اپنے عہد پر وفا کرے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ سبا

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ سبا کو پڑھے، تو قیامت کے دن تمام فرشتے اس سے مصافحہ کریں گے اور اس کے رفیق (ساتھی) ہوں گے۔

--- موذی حیوانات سے حفاظت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ سبا کو کاغذ پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے، تو وہ تمام موذی جانوروں سے محفوظ رہے گا اور جب تک وہ اس کے پاس رہے گی، اسے کوئی آفت نہیں پہنچے گی۔

--- یرقان کے درد کا علاج

اگر کوئی سورۂ مبارکہ سبا کو پیالے پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اسے دھولے اور یرقان کا مریض اس پانی میں سے پی لے اور تھوڑا سا پانی اس کے چہرے پر چھڑک دیا جائے، تو وہ شفا پائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ فاطر

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورہ مبارکہ فاطر کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو قیامت کے دن جنت کے آٹھ دروازے اس کے لیے کھول دیے جائیں گے اور اس سے کہا جائے گا: جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ۔

--- کاروبار میں رونق کے لیے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾

بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے جو رزق انہیں دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کے ساتھ امید لگائے ہوئے ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔ تاکہ اللہ ان کا پورا اجر انہیں دے بلکہ اپنے فضل سے مزید بھی عطا فرمائے، یقیناً اللہ بڑا معاف کرنے والا، قدردان ہے۔

اگر کوئی یہ دو آیات نئے کپاس کے کپڑے کے چار ٹکڑوں پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے اور سامان اور مال تجارت کے درمیان رکھ دے، تو اس کی مراد پوری ہو جائے گی۔

--- غم دُور کرنے کے لیے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿۳۴﴾

ثنائے کامل ہے اس اللہ کے لیے جس نے ہم سے غم کو دور کیا، یقیناً ہمارا رب بڑا معاف کرنے والا قدردان ہے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت کثرت سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو جو بھی غم اور رنج اسے ہو، دور ہو جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ یٰس

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآن کا دل سورہ مبارکہ یٰس ہے۔ ہر صاحب ایمان شخص اگر سورہ مبارکہ یٰس کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا اور (ثواب میں) ایسا ہو گا جیسے اس نے بائیس مرتبہ قرآن پڑھا ہو۔

--- نزع کے وقت یٰس کی تلاوت

ہر مسلمان کہ جس کے جان کنارے پہنچنے اور مرنے کے وقت اس کے پاس سورہ مبارکہ یٰس پڑھی جائے، سورہ مبارکہ یٰس کے ہر حرف کی تعداد کے برابر دو فرشتے اتریں گے اور اس کے سامنے صف باندھ کر کھڑے ہو جائیں گے اور دعا کریں گے اور اس کے لیے بخشش طلب کریں گے، اور اس کے غسل میں حاضر ہوں گے اور اس کے جنازے کے پیچھے چلیں گے اور اس کے لیے بخشش مانگیں گے اور اس کے دفن میں حاضر ہوں گے۔

--- قبض روح کی آسانی کے لیے

ہر مسلمان کہ جس کے موت کے سکرات اور مرنے کے وقت اس کے لیے سورہ مبارکہ یٰس پڑھی جائے، ملک الموت اس کی روح قبض نہیں کریں گے یہاں تک کہ جنت کے خازن (محافظ) اتریں گے اور جنت کی شراب کا ایک جام لائیں گے تاکہ وہ پیے، پھر ملک الموت اس کی روح آسانی سے قبض کریں گے، اس حال میں کہ وہ جنت کی شراب سے سیراب ہو گا اور قبر میں آرام سے قرار پائے گا اور قیامت کے دن جنت میں داخل ہو گا۔

--- قاری کی شفاعت کرنے والا سورہ

اور بھی آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن کریم میں ایک سورہ مبارکہ ایسی ہے جو اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گی اور اللہ تعالیٰ اس کے سننے والے کو بخش دے گا، اور وہ سورہ مبارکہ یٰس ہے۔

--- گناہوں کے بخشش کے لیے

اور بھی آپ ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر رات کو سورہ مبارکہ یٰس کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو صبح کے وقت جب اٹھے گا، بخشا ہوا ہو گا۔

--- بروز قیامت بے حسابی کے لیے

حدیقۃ الیمانی روایت کرتے ہیں حضرت رسول اکرم ﷺ سے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورہ مبارکہ یٰس کو ہر دن خلوصِ نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ پڑھے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا حساب نہیں فرمائے گا۔

--- حق تعالیٰ کی امان میں

حضرت رسول اکرم ﷺ نے ایک صحابی کو وصیت فرمائی کہ سورہ مبارکہ یٰس کثرت سے پڑھا کرو، صبح اور شام، تاکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے امان میں رہو۔

--- قیامت میں معزز ومکرم

اور بھی آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن کریم میں ایک سورہ مبارکہ ایسی ہے جسے اللہ تعالیٰ کے نزدیک "عزیز" کہا جاتا ہے اور اِس کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن عزت اور شرافت والا کہا جائے گا اور اسے ان لوگوں کی شفاعت کرنے کی اجازت دی جائے گی جو ربیعہ اور مضر قبیلے کے لوگوں سے زیادہ ہوں گے، اور وہ سورہ مبارکہ یٰس ہے۔

--- گناہ سے بچاؤ

ہر صاحب ایمان شخص اگر دن یارات میں سورہ مبارکہ یٰس کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے توفیق عطا فرمائے گا کہ اس دن یارات میں اللہ کی نافرمانی اور گناہ نہ کرے۔

--- عام خیر وبرکت کے لیے

نیز حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تمام تعریف اور شکر اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اور میری امت کو سورہ مبارکہ یٰس، آیت الکرسی اور سورہ توحید (سورۂ اخلاص) کے ذریعے عزت وشرافت بخشی۔

اور بھی آپ ﷺ نے فرمایا: سورہ مبارکہ یٰس کو "معمّہ" (ہمہ گیر/عمومی برکت والی) کہتے ہیں۔ ایک شخص نے پوچھا: یارسول اللہ! "معمّہ" کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ (سورت) جو اپنے پڑھنے والے کے لیے دنیا اور آخرت کی خیر وبرکت کو عمومی اور ہمہ گیر بنادیتی ہے۔

--- برائیوں کو دور کرنے والی

سورہ مبارکہ یٰس کو "دافعہ" (دفع کرنے والی) اور "قاضیہ" (حاجت روا کرنے والی) بھی کہتے ہیں، اس سبب سے کہ یہ برائیوں کو اپنے پڑھنے والے سے دفع کرتی ہے اور اپنے پڑھنے والے کی حاجتیں پوری کرتی ہے۔

--- قبرستان سے عذاب دفع کرنا

اور نیز آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو کوئی صاحب ایمان، سورہ مبارکہ یٰسین کو کسی قبرستان میں خالص نیت سے، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی

پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس قبرستان کے اہلِ قبور (مردوں) سے عذاب کو ہلکا کردے گا اور اس دن اسے اتنی نیکیاں عطا فرمائے گا جتنی اس قبرستان میں دفن شدہ لوگوں کی تعداد ہے۔

--- بیس حج کا ثواب

بعض روایات میں آیا ہے: جو کوئی صاحب ایمان، سورہ مبارکہ یٰسین کو کسی قبرستان میں خالص نیت سے، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، تو ایسے ہے جیسے اُس نے بیس حج کیے ہوں، اور جو کوئی اِسے سنے گا، گویا اُس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیس ہزار دینار صدقہ کیے ہوں۔

--- تمام اہم ضروریات کی تکمیل کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے: تمام اہم ضروریات کی تکمیل کے لیے، 75 بار اور ایک روایت کے مطابق اکیس 21 بار، جو کوئی صاحب ایمان خالص نیت سے، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے سورہ مبارکہ یٰسین پڑھے گا، اللہ تعالیٰ سورہ مبارکہ یٰسین کی برکت سے اس کی تمام اہم ضروریات پوری فرمادے گا اور اس کی حاجت برآور کرے گا۔

--- ایمان کی حفاظت کے لیے

جو کوئی صاحبِ ایمان سورہ مبارکہ یس کو ایمان کی سلامتی کے لیے، اکتالیس (۴۱) بار خالص نیت کے ساتھ اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے ایمان کو زمانے کی آفات سے سلامت رکھے گا۔

--- قوت حافظہ میں اضافہ

جو کوئی صاحبِ ایمان سورہ مبارکہ یٰسین کو ایمان کی سلامتی کے لیے اکتالیس (۴۱) بار خالص نیت کے ساتھ اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے ایمان کو زمانے کی آفات سے سلامت رکھے گا۔

--- زندہ دلی کے لیے

کعب الاخبار کی کتب میں ہے: جو کوئی صاحبِ ایمان صبح و شام سورہ مبارکہ یٰسین کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، اُس دن جب دل مرجائیں گے، اُس کا دل نہیں مرے گا۔

--- خوشی کے لیے

یحییٰ بن کثیر کہتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ جو کوئی صاحبِ ایمان سورہ مبارکہ یٰسین کو صبح کے وقت خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور

اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، وہ شام تک خوش رہے گا۔ اور جو کوئی صاحبِ ایمان شام کے وقت خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، وہ صبح تک خوش رہے گا۔

--- ہزار نور و یقین و برکت

روایت ہے کہ جو کوئی سورہ مبارکہ یٰسین کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے لکھے، پھر اسے دھو کر اس کا پانی پی لے، تو اس کے دل پر ہزار نور، ہزار یقین، ہزار برکت، ہزار حکمت، ہزار رحمت اور ہزار درجے نازل ہوں گے اور ہزار بیماریاں اس کے باطن سے نکل جائیں گی۔

--- حاجت کے پورا ہونے کے لیے

اور نیز آن حضرت سے روایت ہے: اگر کسی مسلمان کی کوئی حاجت ہو، جب وہ سورہ مبارکہ یٰسین کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے گا، تو اس کی حاجت اللہ کے فضل و کرم اور رحمت سے اور سورہ مبارکہ یٰسین کے طفیل جلد پوری ہو جائے گی۔

--- خوف اور بھوک کا علاج

جو کوئی صاحبِ ایمان سورہ مبارکہ یٰسین کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے گا، اگر ڈرا ہوا ہو گا تو امن پا جائے گا، اگر بھوکا ہو گا تو سیر ہو جائے گا، اور اگر پیاسا ہو گا تو سیراب ہو جائے گا۔

--- غم اور پریشانی کا علاج

اور مزید آنحضرت سے روایت ہے: اگر کوئی غمگین شخص سورہ مبارکہ یٰسین کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اسے اس غم سے نجات دے گا اور اس کے غم و پریشانی کو خوشی میں بدل دے گا۔ اگر وہ قید اور بندھن میں ہو گا تو رہا کر دیا جائے گا۔

--- عذاب میں تخفیف کے لیے

جو کوئی صاحبِ ایمان سورہ مبارکہ یٰسین کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ کرتے ہوئے کسی گناہ گار مردے کی قبر پر پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کا عذاب ہلکا کر دے گا۔

--- خوشی اور خوشحالی کے لیے

بعض علمانے فرمایاہے: جب کسی کو کوئی غم ہو تو وہ سورہ مبارکہ یٰسین کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اوراس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھےاوراس کے آخر میں یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ، سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُونٍ، سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَ رَحْمَتِهِ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ، إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ، فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ۔

پاک ہے وہ جو ہر غمگین کی پریشانی دور فرماتا ہے، پاک ہے وہ جو ہر مقروض کی تنگی کو کشادگی میں بدل دیتا ہے، پاک ہے وہ جس نے اپنی رحمت کے خزانے (لفظ) کاف اور نون کے درمیان رکھ دیے، اس کا معاملہ بس یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے کہتا ہے" ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے۔ پس پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اور پس تین بار کہے: يَا مُفَرِّجَ الْهَمِّ، فَرِّجْ۔ اے غم دُور کرنیوالے (میرا غم) دُور فرمادے۔ وہ غم شادی اور خوشحالی میں تبدیل ہو جائے گا۔

--- حافظہ بڑھانے کے لیے

سورۂ مبارکہ یٰس کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ ہر صاحب ایمان شخص اگر اسے زعفران اور گلاب سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اوراس کے معانی سمجھ کر سات بار لکھے اور ایک ہفتے میں ہر دن ایک (کاغذ) دھو کر پی لے، تو اس کا حافظہ بڑھ جائے گا۔

--- بستہ مرد کو کھولنے کے لیے

ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ یٰس کو مشک اور زعفران سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اوراس کے معانی سمجھ کر لکھے اور کسی ایسے شخص کو دے جسے (عمل کرکے) باندھ دیا گیا ہو تو وہ کھل جائے گا۔

--- پیشاب بند ہونے کے علاج کے لیے

اگر کسی کو پیشاب بند ہونے کی بیماری ہو، تو سورۂ مبارکہ یٰس کو مشک اور زعفران سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اوراس کے معانی سمجھ کر لکھے، پھر اسے دھو کر پی لے، تو شفا پائے گا۔

--- باغ میں خیر و برکت کے لیے

ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ یٰس کو مشک و زعفران سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اوراس کے معانی سمجھ کر لکھے اور باغ میں لٹکا دے، تو اس باغ میں برکت ظاہر ہوگی۔

--- جنات اور انسانوں کے شر سے حفاظت کے لیے

ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ یس کو مشک و زعفران سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو نظر بد اور جن و انسان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- مرض صرع (مرگی) کے علاج کے لیے

ہر صاحب ایمان شخص اگر جمعرات یا اتوار کے دن سورۂ مبارکہ یس کو مشک و زعفران سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور مرگی یا بے ہوشی کے مریض پر باندھ دے، تو وہ جلد شفا پائے گا۔

--- غائب شخص کی واپسی کے لیے

ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ یس کو مشک و زعفران سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر کسی بھاگے ہوئے یا غائب شخص کی واپسی کی نیت سے پڑھے، تو وہ بھاگا ہوا یا غائب شخص جلد واپس آجائے گا۔

--- قرض کی ادائیگی کے لیے

ہر صاحب ایمان شخص اگر اس پر قرض ہو، تو سورۂ مبارکہ یس کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

--- قید سے رہائی کے لیے

اگر کوئی قیدی یا محبوس شخص سورۂ مبارکہ یس کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو وہ جلد رہا ہو جائے گا۔

--- تمام فضائل کا فلسفہ

صاحب تفسیر کشاف عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں: کچھ عرصہ تھا کہ میں نہیں جانتا تھا کہ سورۂ مبارکہ یسین کیسے ان تمام فضائل کے لیے مخصوص ہوگئی، پھر مجھے معلوم ہوا کہ اس کی وجہ یہ آیت ہے:

إِنَّمَآ أَمْرُهُۥٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَٰنَ ٱلَّذِى بِيَدِهِۦ مَلَكُوتُ كُلِّ شَىْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

س نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، آیا وہ اس بات پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسوں کو پیدا کرے؟ کیوں نہیں! وہ تو بڑا خالق، دانا ہے۔ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرلیتا ہے تو بس اس کا امر یہ ہوتا ہے کہ اسے یہ کہے: ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔

--- دشمن پر غلبہ پانے کے لیے

وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

اور ہم نے ان کے آگے دیوار کھڑی کی ہے اوران کے پیچھے بھی دیوار کھڑی کی ہے اور ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے لہٰذا وہ کچھ دیکھ نہیں پاتے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت اپنی ڈھال پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنیٰ سمجھ کر لکھے، یا سونے کے ورق پر نقش کر کے اسے ڈھال کے اُبھرے ہوئے حصے پر مضبوطی سے جڑوا دے اور دشمنوں اور دین کے مخالفین کی طرف رُخ کرے، تو وہ سب ذلیل وشکست خوردہ ہوں گے اور اُن کی چال اور مکر خود اُنہی پر لوٹ جائے گا۔

--- ظالم کی ذلت کے لیے

وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

اور ہم نے ان کے آگے دیوار کھڑی کی ہے اوران کے پیچھے بھی دیوار کھڑی کی ہے اور ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے لہٰذا وہ کچھ دیکھ نہیں پاتے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر اوپر والی آیت کو جھگڑے کے وقت، جھگڑا کرنے والوں کے سامنے، خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنیٰ سمجھ کر پڑھے، تو ہر وہ شخص جو ظالم ہو، ذلیل ہو جائے گا۔

--- چور سے محفوظ رہنے کے لیے

وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

اور ہم نے ان کے آگے دیوار کھڑی کی ہے اوران کے پیچھے بھی دیوار کھڑی کی ہے اور ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے لہٰذا وہ کچھ دیکھ نہیں پاتے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر اوپر والی آیت کو جب سونے کا لباس پہنے، خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو چور اور ہر قسم کی برائی سے محفوظ رہے گا۔

--- فصل میں زیادتی

وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚۖ اَحْیَیْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ
اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ
الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور مردہ زمین ان کے لیے ایک نشانی ہے جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے غلہ نکالا جس سے یہ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس (زمین) میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور ہم نے اس (زمین) میں کچھ چشمے جاری کیے۔ تاکہ وہ اس کے پھلوں سے اور اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھائیں، تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے تمام جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جنہیں یہ جانتے ہی نہیں۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات نئے سفال کے برتن پر" مورد" نامی درخت کے پانی سے جس کے پتے خوشبودار ہیں جو شمالی ایران کے جنگلوں میں بکثرت پایا جاتا ہے اور مشک و زعفران کے ساتھ ،خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے اور جنوری کے مہینے کی بارش کے پانی سے دھولے اور یہ پانی جس بھی زمین یا باغ میں چھڑکے،تو وہاں بہت زیادہ نفع اور برکت ظاہر ہوگی۔

--- تمام غموں سے نجات کے لیے

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ مہربان رب کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

بعض بزرگوں نے فرمایا ہے: اس آیت میں اسم اعظم ہے۔ ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ یٰس کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے اور اوپر والی آیت کو 818 بار تکرار کرے، تو اللہ تعالیٰ اسے تمام غموں سے نجات دے گا اور جو کچھ بھی وہ اللہ تعالیٰ سے مانگے گا،اس کے فضل و کرم سے اسے عطا فرمائے گا۔

--- قے اور قولنج کے علاج کے لیے

وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾

اور جسے ہم لمبی زندگی دیتے ہیں اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں، کیا وہ عقل سے کام نہیں لیتے؟

جب کسی کو بار بار قے آتی ہو، یا اُسے قولنج ہو، تو یہ آیت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے، دھو کر پی لے، شفا پائے گا۔

--- فریکچر کے علاج کے لیے

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ اور کہنے لگتا ہے: ان ہڈیوں کو خاک ہونے کے بعد کون زندہ کرے گا؟

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت زیتون کے کسی ٹکڑے پر چالیس بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے اور زخم یا فریکچر کی جگہ پر اُس کا لیپ کرے، تو شفا پائے گا۔

--- دانت کے درد کے علاج کے لیے

عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: جب کسی کو دانت کا درد ہو، تو

وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَ لَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۤ وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

پھر وہ ہمارے لیے مثالیں دینے لگتا ہے اور اپنی خلقت بھول جاتا ہے اور کہنے لگتا ہے: ان ہڈیوں کو خاک ہونے کے بعد کون زندہ کرے گا؟ کہہ دیجئے: انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر قسم کی تخلیق کو خوب جانتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس سے آگ سلگاتے ہو۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، آیا وہ اس بات پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسوں کو پیدا کرے؟ کیوں نہیں! وہ تو بڑا خالق، دانا ہے۔ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کر لیتا ہے تو بس اس کا امر یہ ہوتا ہے کہ اسے یہ کہے: ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی سلطنت ہے اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

سے لے کر سورۂ مبارکہ یسٓ کے آخر تک پڑھے، اس کے بعد سورہ بقرہ کی اِس آیت ۔۔۔۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

پھر اس کے بعد بھی تمہارے دل سخت رہے، پس وہ پتھر کی مانند بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ہو گئے، کیونکہ پتھروں میں سے کوئی تو ایسا ہوتا ہے جس سے نہریں پھوٹتی ہیں اور کوئی ایسا ہے کہ جس میں شگاف پڑ جاتا ہے تو اس سے پانی بہ نکلتا ہے اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو ہیبت الٰہی سے نیچے گر پڑتا ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنیٰ سمجھ کر پڑھے، یقیناً شفا پائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ صافات

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ صافات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے ہر دیو اور پری کی تعداد کے برابر اجر عطا فرمائے گا جو دنیا میں ہیں، اور تمام شیاطین اس سے دور ہو جائیں گے اور وہ شرک سے پاک ہو جائے گا، اور وہ دو فرشتے جو اس کے محافظ ہیں، قیامت کے دن گواہی دیں گے کہ اس نے سورۂ مبارکہ صافات کی تلاوت کے ذریعے تمام انبیاء کی تصدیق کی ہے۔

--- تمام بیماریوں کے علاج کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: گھر میں برکت کے ظاہر ہونے اور ضروری کاموں کے پورے ہونے کے لیے سورۂ مبارکہ صافات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے، دھو کر اس پانی سے غسل کرے، تمام بیماریاں اور تکلیفیں اس سے زائل ہو جائیں گی۔

--- سانپ اور بچھو سے حفاظت کے لیے

وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾

اور نوح نے ہمیں پکارا تو دیکھا کہ ہم کیسے بہترین جواب دینے والے ہیں۔ اور ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو عظیم مصیبت سے بچایا۔ اور ان کی نسل کو ہم نے باقی رہنے والوں میں رکھا۔ اور ہم نے آنے والوں میں ان کے لیے (ذکرِ جمیل) باقی رکھا۔ تمام عالمین میں نوح پر سلام ہو۔

ان آیات کی خاصیت سانپ اور بچھو کے ضرر کو دفع کرنا ہے۔ ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات تانبے، چاندی یا مضبوط لکڑی کی ایسی تختی پر جس میں جوڑ نہ ہو، یا سفال کے ٹکڑے پر نقش کرے اور کتابت کے بعد "سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اَنبِيَائِهٖ اَجمَعِينَ۔" لکھے اور خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر یہ دعا پڑھے:

عَقَدْتُ الْعَقْرَبَ وَسُمَّهَا، وَالْحَيَّةَ وَضُرَّهَا، وَالْأَفْعَى وَشَرَّهَا، وَالثُّعْبَانَ كَالْعَقْدِ الَّذِي أَخَذَهُ الْمِيثَاقُ مِنْ كُلِّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ، وَبِالْقُدْرَةِ الْأَزَلِيَّةِ الْإِلٰهِيَّةِ الْعَظِيمَةِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

میں نے بچھو اور اس کے زہر کو، سانپ اور اس کے نقصان کو، افعی اور اس کی برائی کو، اور اژدھا کو اس عقد (بندھن) کی طرح (باندھ لیا) جسے عہد و پیمان نے ہر تر و خشک چیز سے لے لیا ہے، اور اللہ کی ازلی اور الٰہی عظیم قدرت کے ساتھ (ان سب سے پناہ مانگتا ہوں)۔ اور نہ کوئی طاقت ہے اور نہ قوت مگر اللہ تعالیٰ جو بلند و بزرگ ہے (کی پناہ میں)۔

اور اس کے بعد یہ آیات خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر دس رات تک پڑھے، اس طریقہ کے مطابق عمل کرے۔ اور ضروری ہے کہ آیات اور دعا پڑھتے وقت اس تختی کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ اور جب کسی کو زہر دیا گیا ہو یا سانپ/بچھو نے کاٹ لیا ہو، تو یہ آیات پانی میں ڈالے اور وہ پانی اُسے پلایا جائے، تو شفا پائے گا۔

--- تمام بیماریوں سے حفاظت کے لیے

سَلٰمٌ عَلٰٓی اٰلِ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ آل یٰسین پر سلام ہو۔

کتاب "خزانۃ المذکرین" میں آیا ہے کہ ہر صاحب ایمان شخص اگر نوروز (نئے سال) کے دن یہ سات آیات مشک اور زعفران سے چینی کی پیالی پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے اور دھولے، تو جو بھی اس پانی میں سے پی لے، وہ اگلے نوروز تک تمام بیماریوں، تکلیفوں اور پریشانیوں سے محفوظ رہے گا۔ اور وہ سات آیات یہ ہیں:

آیات

1- سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡہَا خٰلِدِیۡن (سورہ زُمر، آیت 73)

تم پر سلام ہو، تم پاکیزہ ہو، پس اس (جنت) میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔

2- سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ عُقۡبَی الدَّار (سورہ رعد، آیت 24)

تم پر سلام ہو اس صبر کے بدلے جو تم نے کیا، پس کیا ہی اچھا انجام ہے اس گھر (جنت) کا۔

3- سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ الرَّحِیۡم (سورہ یٰسین، آیت 58)

سلام ہے یہ رب رحیم کی طرف سے (فرمایا ہوا) قول ہے۔

4- سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡن (سورہ صافات، آیت 79)

سلام ہے نوح علیہ السلام پر تمام جہانوں میں۔

5- سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبۡرٰہِیۡم (سورہ صافات، آیت109)

سلام ہے ابراہیم علیہ السلام پر۔

6- سَلٰمٌ عَلٰی مُوۡسٰی وَ ہٰرُوۡن (سورہ صافات، آیت120)

سلام ہے موسیٰ اور ہارون علیہم السلام پر۔

7- سَلٰمٌ عَلٰۤی اٰلِ یَاسِیۡنَ (سورہ صافات، آیت130)

سلام ہے آلِ یاسین پر۔

--- قولنج کا علاج

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ دو آیات پانی یا میٹھی چیز پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اُن کے معانی سمجھ کر پڑھے اور قولنج کے مریض کو دے (پلائے یا کھلائے)، تو وہ اُس بیماری سے شفا پائے گا۔

--- قیامت میں کامل اجر

سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۸۲﴾

آپ کا رب جو عزت کا رب ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ اور پیغمبروں پر سلام ہو۔ اور ثنائے کامل اس اللہ کے لیے ہے جو عالمین کا رب ہے۔

حضرت امیر المومنین و امام المتقین علی بن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر چاہے کہ قیامت کے دن اُس کے عمل کا ثواب کامل طور پر ملے، تو اُسے چاہیے کہ ہر مجلس کا آخری کلام یہ آیت ہو۔

فضائل سورہ مبارکہ ص

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ ص کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اسے ہر اس پہاڑ کے وزن کے برابر دس نیکیاں عطا کی جائیں گی جو حضرت داؤد علیہ السلام کے تابع کیا گیا تھا، اور اللہ تعالیٰ اسے اس بات سے بچائے گا کہ وہ چھوٹے یا بڑے گناہ پر اصرار کرے۔

--- گناہوں سے بچاؤ کے لیے

دوسری روایت میں آیا ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ ص کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے تمام گناہوں سے محفوظ رکھے گا۔

--- چوپایوں کی آنکھ کا زخم بہتر ہونے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ ص کو چوپایوں کی آنکھ کے زخم بہتر ہونے کے لیے، سات بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو ان (چوپایوں) کی آنکھ کا زخم ٹھیک ہو جائے گا۔

--- ظالم حاکم کی معزولی کے لیے

اُسی حضرت (امام جعفر صادق علیہ السلام) سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ ص کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے، اور کسی برتن میں رکھ کر ظالم حاکم کی جگہ پر چھپا دے، تو تین دن کے بعد وہ معزول ہو جائے گا۔

--- کاریز کا پانی میٹھا

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

صاد، قسم ہے اس قرآن کی جو نصیحت والا ہے۔ مگر جنہوں نے (اس کا) انکار کیا وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔ ان سے پہلے ہم کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں پھر (جب ہلاکت کا وقت آیا تو) فریاد کرنے لگے مگر وہ بچنے کا وقت نہیں تھا۔

جب کوئی چاہے کہ کاریز جاری کرے یا کنواں کھودے، تو کنویں یا کاریز کھودتے وقت یہ آیات کثرت سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے، اُس کنویں اور کاریز میں میٹھا پانی پیدا ہوگا۔

اور بعض نسخوں میں آیا ہے:

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿۴۲﴾ (ہم نے کہا) اپنا پاؤں ماریں، یہ ہے ٹھنڈا پانی نہانے اور پینے کے لیے۔

اِس مقصد کے لیے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ پڑھی جائے، تو وہ بھی مؤثر ہے۔

--- حاکم کے ظلم کی اِصلاح

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

اور (ان سے) ہمارے بندے داؤد کا قصہ بیان کیجیے جو طاقت کے مالک اور (اللہ کی طرف) بار بار رجوع کرنے والے تھے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ دو آیات قلع یا تانبے کی تختی پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر نقش کرے اور ظالم حاکم کے دفتر (محکمہ) میں دفن کر دے، تو وہ ظلم وستم سے توبہ کر لے گا اور دوبارہ کسی پر ظلم کرنے پر قادر نہ ہوگا۔

--- رزق میں زیادتی کے لیے

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ هَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَ الشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّ اٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

اور ہم نے سلیمان کو آزمایا اور ان کے تخت پر ایک جسد ڈال دیا پھر انہوں نے (اپنے رب کی طرف) رجوع کیا۔ کہا: میرے رب! مجھے معاف کر دے اور مجھے ایسی بادشاہی عطا کر جو میرے بعد کسی کے شایان شان نہ ہو، یقینا تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے ہوا کو ان کے لیے مسخر کر دیا، جدھر وہ جانا چاہتے ان کے حکم سے نرمی کے ساتھ اسی طرف چل پڑتی تھی۔ اور ہر قسم کے معمار اور غوطہ خور شیاطین کو بھی (مسخر کیا)۔ اور دوسروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے اور اس کے بعد یہ دعا لکھے:

يَا رَزَّاقُ اٰتِينِي بِالرِّزْقِ، اِنَّكَ اَنتَ الوَهَّاب۔

اے بہت رزق دینے والے! مجھے رزق عطا فرما، بے شک تو ہی بڑا عطا کرنے والا ہے۔

اور اِسے اپنے پاس رکھے تو ہر طرف سے اُس کی طرف زیادہ رزق آئے گا۔

--- حاجت پوری ہونے کے لیے

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ هَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَ الشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّ اٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

اور ہم نے سلیمان کو آزمایا اور ان کے تخت پر ایک جسد ڈال دیا پھر انہوں نے (اپنے رب کی طرف) رجوع کیا۔ کہا: میرے رب! مجھے معاف کر دے اور مجھے ایسی بادشاہی عطا کر جو میرے بعد کسی کے شایان شان نہ ہو، یقینا تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے ہوا کو ان کے لیے مسخر کر دیا، جدھر وہ جانا چاہتے ان کے حکم سے نرمی کے ساتھ اسی طرف چل پڑتی تھی۔ اور ہر قسم کے معمار اور غوطہ خور شیاطین کو بھی (مسخر کیا)۔ اور دوسروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر اوپر والی آیات چاندی کے صفحے پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر نقش کرے اور اپنے پاس رکھے، تو جو بھی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے، اس کی مراد حاصل ہوگی اور وہ اپنی حاجتوں اور آرزوؤں تک پہنچ جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ زُمر

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ زمر کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے مایوس نہیں فرمائے گا اور اسے خوف والے دن کا ثواب عطا فرمائے گا۔

صحیح حدیث میں آیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رات سورۂ مبارکہ بنی اسرائیل اور زمر پڑھا کرتے تھے۔

فضائل سورہ مبارکہ غافر/مومن

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ زمر کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو تمام انبیا، صدیقین، شہداء اور تمام مومنین کی روحیں اس کے لیے دعا کریں گی اور اس کی بخشش طلب کریں گی۔

--- جنت کے باغات میں گھومنے کے لیے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (یہ) بھی فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر چاہے کہ جنت کے سبزہ زاروں میں گھومے، تو اسے چاہیے کہ "حوامیم" (سورہ مؤمن/حم السجدہ وغیرہ) کو خلوصِ نیت، ان کے معانی کی طرف توجہ کے ساتھ، وضو کی حالت میں پڑھے۔

--- دوزخ کے دروازے بند ہونے کے لیے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (یہ) بھی فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر "حوامیم" (سورۂ حامیم) کو خلوصِ نیت اور ان کے معانی کی طرف توجہ کے ساتھ پڑھے، تو دوزخ کے دروازے اس پر بند کر دیے جائیں گے اور جنت کے دروازے اس کے لیے کھول دیے جائیں گے۔

--- قرآن کریم کا لب ولباب

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر چیز کا ایک لباب (خلاصہ/نچوڑ) ہوتا ہے، اور قرآن کریم کا لباب ومغز وجان "حوامیم" ہے۔

--- ہر قسم کی مشکل کے حل کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ مومن (سورہ مؤمن) کو بڑی مشکلات کے حل ہونے اور کاموں میں پریشانی کے وقت ایک بار پڑھے، تو اللہ تعالیٰ سورۂ مبارکہ مؤمن کی برکت سے اس کی پریشانی اور مشکل کو حل فرمادے گا۔

--- پھوڑوں کے ٹھیک ہونے کے لیے

ہر صاحب ایمان شخص اگر جسے پھوڑے اور زخم بہت ہوں، سورۂ مبارکہ مومن کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو ٹھیک ہو جائے گا۔

--- پیداوار میں اضافہ کے لیے

نیز منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ مومن کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اپنے باغ کی دیوار پر لٹکا دے، تو اس باغ کی پیداوار بہت زیادہ ہو گی۔

--- دکان میں خرید وفروخت کی رونق کے لیے

ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ مومن کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ، اس کے معانی سمجھ کر اور وضو کی حالت میں لکھے اور دکان کی دیوار پر لٹکا دے، تو اس دکان میں خرید وفروخت بہت ہوگی اور دکاندار اپنے کاروبار سے بہت خیر (منافع) دیکھے گا۔

--- جگر اور تلی کے درد کے علاج کے لیے

ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ مومن کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ، اس کے معانی سمجھ کر اور وضو کی حالت میں لکھے، دھو کر اس پانی سے آٹا گوندھے اور روٹی کو خشک ہونے کے بعد نرم کوٹ کر پاک برتن میں رکھے اور ڈھانپ دے، تو جب جگر اور تلی کے درد کا مریض اس میں سے ایک مٹھی بھر کھائے، تو شفا پائے گا۔

--- آفات سے حفاظت کے لیے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿۳﴾

حا، میم۔ اس کتاب کی تنزیل بڑے غالب آنے والے، دانا اللہ کی طرف سے ہے، جو گناہ معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، شدید عذاب دینے والا اور بڑے فضل والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات آیت الکرسی کے ساتھ صبح کے وقت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو شام تک تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

--- گناہوں کی بخشش کے لیے

ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ مومن کو شام کے وقت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو صبح تک اس دن ستر ہزار فرشتے اس کی بخشش کے لیے دعا کریں گے، اور اسے چاہیے کہ اس کی تلاوت کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا غَافِرَ الذَّنْبِ اغْفِرْ لِي، وَيَا قَابِلَ التَّوْبِ اقْبَلْ تَوْبَتِي، وَيَا شَدِيدَ الْعِقَابِ اغْفِرْ عَنِّي ،وَيَا ذَا الطَّوْلِ أَقْبِلْ عَلَيَّ بِخَيْرٍ۔

اے گناہ بخشنے والے، مجھے بخش دے، اور اے توبہ قبول کرنے والے، میری توبہ قبول فرما، اور اے سخت عذاب دینے والے، مجھ سے درگزر فرما، اور اے فضل و کرم والے، میری طرف بھلائی کے ساتھ متوجہ ہو۔

--- لطف خداوندی کے لیے

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

جو بات (آج) میں تم سے کہہ رہا ہوں (کل) تم اسے ضرور یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بے شک اللہ بندوں پر خوب نگاہ کرنے والا ہے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ، انگوٹھی کی نگین پر نقش کرے اور انگشت میں پہنے، تو ہر حال میں اللہ کی

عنایات اس پر سایہ فگن رہیں گی۔ اگر وہ کسی ظالم کے پاس جائے، تو اس کا کام بن جائے گا اور اس ظالم کی طرف سے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیت کسی ظالم کے سامنے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو (بھی) یہی خاصیت رکھتی ہے۔

--- چوپایوں کے دودھ میں زیادتی

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَیْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ ٭ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کا گوشت کھاؤ۔ اور تمہارے لیے ان میں منفعت ہے اور تاکہ تمہارے دلوں میں (کہیں جانے کی) حاجت ہو تو ان پر (سوار ہو کر) پہنچ جاؤ نیز ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پس تم اس کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات پاک برتن پر، ایسے کنویں کے پانی سے جس پر سورج نہ پہنچا ہو، خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے، دھو کر اونٹ، گائے یا بکریوں کے چارے پر چھڑکے جن کا دودھ کم ہو، تو ان کا دودھ بہت زیادہ ہو جائے گا۔ اگر بکریاں اور اونٹ بیمار ہوں، تو یہ پانی پئیں، تو شفا پائیں گی۔

فضائل سورہ مبارکہ فصلت

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ حم السجدہ (فصلت) کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اُس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اُسے ہر حرف کے بدلے ایک نیکی عطا فرمائے گا۔

--- آنکھوں کے امراض کے علاج کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ فصلت (حم السجدہ) کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اُس کے معانی سمجھ کر لکھے، بارش کے پانی سے دھو کر اس پانی سے سرمہ پیسے اور آنکھ میں لگائے، یا آنکھ کو اس پانی سے دھوئے، تو آنکھ کی تمام بیماریاں اس سے زائل ہو جائیں گی۔

فضائل سورہ مبارکہ شوریٰ

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ حمعسق (سورہ الشوریٰ) کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو ان لوگوں میں سے ہوگا جن پر فرشتے درود بھیجتے ہیں اور ان کے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں۔

--- تمام لوگوں کے شر سے محفوظ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ شوریٰ کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو تمام لوگوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- اسم اعظم

ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ شوریٰ کو زعفران سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور بے ہوشی کے مریض پر باندھ دے، تو مرگی اور بے ہوشی اس سے زائل ہو جائے گی۔

--- پیاس نہ لگنے کے لیے

ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ شوریٰ کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے، دھو کر سفر میں اس پانی میں سے پی لے، تو پیاسا نہ ہوگا۔

--- ٹی بی (سل) کے علاج کے لیے

ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ شوریٰ کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر لکھے اور اس پانی سے مٹی گوندھ کر گھڑا بنائے اور پکائے اور ٹی بی کا مریض اس گھڑے کا پانی پی لے، تو شفا پائے گا۔

--- ان حروف کی خصوصیات

"حمعسق" یہ لفظ پانچ حرف کا ہے اور "کھیعص" بھی پانچ حرف کا ہے۔ قرآن کریم میں پانچ آیات ہیں کہ ہر ایک کا پہلا حرف "کھیعص" کے حروف میں سے ہے اور آخری حرف "حمعسق" کے حروف میں سے ہے۔ جب کوئی یہ آیات خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر پڑھے اور پڑھتے وقت پہلی آیت سے شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی انگلیاں "کھیعص" کے حروف میں رکھے، اور بائیں ہاتھ کا انگوٹھا "حمعسق" کے حروف میں رکھے۔ جب وہ اس طریقے سے پانچ آیات پڑھ لے، تو ہر بادشاہ اور ظالم کے پاس جائے، محفوظ رہے گا۔ پانچ آیات یہ ہیں:

آیت اوّل:

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ (سورہ کہف، 45)

یہ زندگی اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا جس سے زمین کی روئیدگی گھنی ہوگئی پھر وہ ریزہ ریزہ ہوگئی، ہوائیں اسے اڑاتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

آیت دوم:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ (سورہ حشر،45)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب وشہود کا جاننے والا ہے، وہی رحمٰن رحیم ہے۔

آیت سوم:

وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾

(سورہ مومن، 18)

انہیں قریب الوقوع دن کے بارے میں متنبہ کیجیے، جب دل حلق تک آ رہے ہوں گے، غم سے گھٹ گھٹ جائیں گے، ظالموں کے لیے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ ہی کوئی ایسا سفارشی جس کی بات سنی جائے۔

آیت چہارم:

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾ (سورہ تکویر، 16)

اس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔ نہیں! میں قسم کھاتا ہوں پس پردہ جانے والے ستاروں کی، جو روانی کے ساتھ چلتے ہیں اور چھپ جاتے ہیں۔

آیت پنجم:

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾ (سورہ ص، 1)

صاد، قسم ہے اس قرآن کی جو نصیحت والا ہے۔ مگر جنہوں نے (اس کا) انکار کیا وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔

--- حکام کے شر سے حفاظت کے لیے

وَ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب انہیں غصہ آئے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کو لبیک کہتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور اپنے معاملات باہمی مشاورت سے انجام دیتے ہیں اور ہم نے جو رزق انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جب ان پر زیادتی سے ظلم کیا جاتا ہے تو وہ اس کا بدلہ لیتے ہیں۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات مہینے کی پہلی تاریخ کو، خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر سرخ سونے کے صفحے پر نقش کرے اور اپنے پاس رکھے، تو جس (بادشاہ، حکمران یا متکبر) پر بھی جائے، ان کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا اور ان کی چالوں اور مکر سے محفوظ رہے گا اور وہ تابع ہو جائیں گے۔

--- مفید آیات

وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِیْمَانُ وَ لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

اور اسی طرح ہم نے اپنے امر میں سے ایک روح آپ کی طرف وحی کی ہے، آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ ہی ایمان کو (جانتے تھے) لیکن ہم نے اسے روشنی بنادیا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور آپ تو یقیناً سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہیں، اس اللہ کے راستے کی طرف جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے، آگاہ رہو! تمام معاملات اللہ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

ان آیات کے فوائد بہت ہیں، جیسے یادداشت اور سمجھ کی طاقت بڑھنا، عبادات کی طرف میلان، کاموں میں اللہ پر توکل اور دقیق علوم کی آسانی سے تعلیم۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات زعفران، گلاب اور اس شہد سے جو آگ سے پکا ہوا نہ ہو، پاک سفید برتن پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر لکھے، پھر دھولے اور جمعہ کی صبح کی نماز کے بعد اس پانی میں سے تین گھونٹ تین بار پی لے اور مذکورہ امور میں سے جو اس کی مراد ہو، پانی پیتے وقت نام لے، تو اس کی مراد حاصل ہو جائے گی۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات پاک ہرن کی کھال پر مشک، زعفران اور گلاب سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معانی سمجھ کر، جس کا نام لے کر لکھے، تو جب وہ اسے اپنے پاس رکھے گا، اسے عبادت کی طرف میلان پیدا ہوگا۔ اگر کوئی دین، دیانت اور معنویت سے بیگانہ ہو، تو راہِ راست پر لوٹ آئے گا۔

ہر صاحب ایمان شخص اگر یہ آیات چیتے کی کھال کے ٹکڑے پر لاجوردی رنگ سے ہفتہ کی رات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ لکھے اور اپنے سر کے نیچے رکھے، اس کے بعد کہ وہ نماز عشاء پڑھ لے، اپنے ذہن میں جو کچھ سوچے اور جو کچھ اس کے لیے مجہول ہو اور وہ جاننا چاہے، جب سو جائے گا، تو اس کے لیے معلوم ہو جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ زُخرف

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر صاحب ایمان شخص اگر سورۂ مبارکہ زخرف کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معانی سمجھ کر پڑھے، تو ان لوگوں میں سے ہوگا جن سے قیامت کے دن کہا جائے گا: اے اللہ کے بندو، تمہیں آج نہ کوئی خوف ہے نہ غم، بلا حساب جنت میں داخل ہو جاؤ۔

--- ضروری کاموں کی تکمیل کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے: جو کوئی صاحبِ ایمان سورۂ مبارکہ زخرف کو ضروری کاموں کی تکمیل کے لیے تین بار خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس سورۂ مبارکہ کی برکت سے اس کا کام پورا کر دے گا۔

--- کھانسی کے علاج کے لیے

نیز روایت ہے: جو کوئی صاحبِ ایمان سورۂ مبارکہ زخرف کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے لکھے اور پانی میں دھوڈالے، جس شخص کو شدید کھانسی ہو وہ اس پانی میں سے پی لے تو شفا پا جائے گا۔

--- ضروری کاموں کی تکمیل کے لیے

نیز روایت ہے: جو کوئی صاحبِ ایمان سورۂ مبارکہ زخرف کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے لکھے اور جو کوئی صاحب ایمان اِسے لکھ کر پانی میں دھوئے، پھر وہ پانی کسی لڑاکا اور بدزبان عورت کو پلا دے، تو وہ شیریں زبان اور خوش اخلاق ہو جائے گی۔

--- راہ گم نہ ہونے کے لیے

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ الَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى
ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ
﴿۱۳﴾ وَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور اگر آپ ان سے پوچھیں: آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو یہ ضرور کہیں گے: بڑے غالب آنے والے علیم نے انہیں پیدا کیا ہے، جس نے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے تاکہ تم راہ پا سکو۔ اور جس نے آسمان سے پانی ایک مقدار میں نازل کیا جس سے ہم نے مردہ شہر کو زندہ کر دیا، تم بھی اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام اقسام کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور جانور آمادہ کیے جن پر تم سوار ہوتے ہو، تاکہ تم ان کی پشت پر بیٹھو پھر جب تم اس پر درست بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کی نعمت یاد کرو اور کہو: پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔ اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

جو بھی باایمان شخص صحرا میں بھٹک جائے، اگر اس کے پاس پانی ہو تو وضو کرے، ورنہ تیمم کرے اور دو رکعت نماز پڑھے۔ اس کے بعد یہ آیات (مذکورہ بالا) سات بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے، تو اس کے لیے راستہ واضح ہو جائے گا۔ جو بھی شخص باایمان ہو اور ان آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھتے ہوئے، ہدایت، رہنمائی اور راہِ راست کی تلاش کے لیے (خود کے لیے یا کسی اور کے لیے) پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کی زندگی میں اسے سیدھا راستہ دکھائے گا، اس کی رہنمائی فرمائے گا اور اسے کجی اور گمراہ کن راستوں سے محفوظ رکھے گا۔

--- حیرت وسرگردانی دور کرنا

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ الَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور اگر آپ ان سے پوچھیں: آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو یہ ضرور کہیں گے: بڑے غالب آنے والے علیم نے انہیں پیدا کیا ہے، جس نے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے تاکہ تم راہ پا سکو۔ اور جس نے آسمان سے پانی ایک مقدار میں نازل کیا جس سے ہم نے مردہ شہر کو زندہ کر دیا، تم بھی اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام اقسام کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور جانور آمادہ کیے جن پر تم سوار ہوتے ہو، تاکہ تم ان کی پشت پر بیٹھو پھر جب تم اس پر درست بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کی نعمت یاد کرو اور کہو: پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔ اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

جو کوئی بھی باایمان شخص اپنے کام میں حیران وسرگردان ہو، وہ آدھی رات کو اٹھے، وضو کرے، دو رکعت نماز پڑھے، اور سات بار ان آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی کو سمجھتے ہوئے پڑھے۔ پھر سو جائے۔ جب سوئے گا تو خواب میں دیکھے گا کہ کوئی اسے رہنمائی کر رہا ہے، اور اس کی حیرت وسرگردانی دور ہو جائے گی۔

--- جانوروں کو رام کرنا

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ﴿۹﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ الَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا ۚ كَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰی
ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ
﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور اگر آپ ان سے پوچھیں: آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو یہ ضرور کہیں گے: بڑے غالب آنے والے علیم نے انہیں پیدا کیا ہے، جس نے تمہارے لیے زمین کو گھوارہ بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے تا کہ تم راہ پا سکو۔ اور جس نے آسمان سے پانی ایک مقدار میں نازل کیا جس سے ہم نے مردہ شہر کو زندہ کر دیا، تم بھی اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام اقسام کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور جانور آمادہ کیے جن پر تم سوار ہوتے ہو، تا کہ تم ان کی پشت پر بیٹھو پھر جب تم اس پر درست بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کی نعمت یاد کرو اور کہو: پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔ اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

جو کوئی بھی باایمان شخص ان آیات کو مہینے کے آخری سنیچر کے دن، آہن (لوہے) کی کھال پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر لکھے، اور اسے ایسے گھوڑے یا خچر کے گلے میں باندھے جو رام نہ ہو، تو وہ جلد ہی رام ہو جائے گا۔

--- بچے کی حفاظت وسلامتی

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ﴿۹﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ الَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا ۚ كَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰی
ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ
﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور اگر آپ ان سے پوچھیں: آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو یہ ضرور کہیں گے: بڑے غالب آنے والے علیم نے انہیں پیدا کیا ہے، جس نے تمہارے لیے زمین کو گھوارہ بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے تا کہ تم راہ پا سکو۔ اور جس نے آسمان سے پانی ایک مقدار میں نازل کیا جس سے ہم نے مردہ شہر کو زندہ کر دیا، تم بھی اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام اقسام کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور جانور آمادہ کیے جن پر تم سوار ہوتے ہو، تا کہ تم ان کی پشت پر بیٹھو پھر جب تم اس پر درست بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کی نعمت یاد کرو اور کہو: پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔ اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

جو کوئی بھی باایمان شخص بچے کی حفاظت وسلامتی کے لیے ہفتے میں ایک بار ان آیات کو شیشے کے برتن پر لکھے، اور اسے گلاب کے پانی سے دھو کر حاملہ عورت کو پلائے، تو بچہ صحت وسلامتی کے ساتھ پیدا ہوگا۔

--- میاں بیوی میں صلح کرانا

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ الَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى
ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ
﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور اگر آپ ان سے پوچھیں: آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو یہ ضرور کہیں گے: بڑے غالب آنے والے علیم نے انہیں پیدا کیا ہے۔ جس نے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے تاکہ تم راہ پا سکو۔ اور جس نے آسمان سے پانی ایک مقدار میں نازل کیا جس سے ہم نے مردہ شہر کو زندہ کر دیا، تم بھی اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام اقسام کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور چانور آمادہ کیے جن پر تم سوار ہوتے ہو، تاکہ تم ان کی پشت پر بیٹھو پھر جب تم اس پر درست بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کی نعمت یاد کرو اور کہو: پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔ اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

جو کوئی بھی باایمان شخص میاں بیوی کے درمیان صلح کرانے کے لیے ان آیات کو چار کاغذ کے ٹکڑوں پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر لکھے، اور گھر کے چاروں کونوں میں دفن کر دے، تو ان کے درمیان صلح ہو جائے گی اور وہ اچھی اور خوشگوار زندگی گزارینگے۔

--- باغات اور کھیتوں کی آبادی

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ الَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى
ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ
﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور اگر آپ ان سے پوچھیں: آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو یہ ضرور کہیں گے: بڑے غالب آنے والے علیم نے انہیں پیدا کیا ہے۔ جس نے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے تاکہ تم راہ پا سکو۔ اور جس نے آسمان سے پانی ایک مقدار میں نازل کیا جس سے ہم نے مردہ شہر کو زندہ کر دیا، تم بھی اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام اقسام کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور چانور آمادہ کیے جن پر تم سوار ہوتے ہو، تاکہ تم ان کی پشت پر بیٹھو پھر جب تم اس پر درست بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کی نعمت یاد کرو اور کہو: پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔ اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

جو کوئی باایمان شخص باغ یا کھیت کی تعمیر و آبادانی کے لیے ان آیات کو چار کاغذ کے ٹکڑوں پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی کو سمجھتے ہوئے لکھے اور باغ یا کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کر دے، تو اس کا مقصد پورا ہوگا۔

--- دشمن کے ضرر کو دور کرنا

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ الَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى
ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ
﴿۱۳﴾ وَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور اگر آپ ان سے پوچھیں: آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو یہ ضرور کہیں گے: بڑے غالب آنے والے، علیم نے انہیں پیدا کیا ہے، جس نے تمہارے لیے زمین کو گھوارہ بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے تاکہ تم راہ پا سکو۔ اور جس نے آسمان سے پانی ایک مقدار میں نازل کیا جس سے ہم نے مردہ شہر کو زندہ کر دیا، تم بھی اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام اقسام کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور جانور آمادہ کیے جن پر تم سوار ہوتے ہو، تاکہ تم ان کی پشت پر بیٹھو پھر جب تم اس پر درست بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کی نعمت یاد کرو اور کہو: پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔ اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

جو کوئی باایمان شخص کسی دشمن سے محفوظ رہنا چاہتا ہو، وہ دشمن کو دیکھتے وقت ان آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی کو سمجھتے ہوئے پڑھے۔ تب دشمن کا کوئی نقصان اس تک نہیں پہنچے گا۔

--- پریشانی کو دُور کرنا

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ
لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

کیا آپ کے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ جب کہ دنیاوی زندگی کی معیشت کو ان کے درمیان ہم نے تقسیم کیا ہے اور ہم ہی نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر درجات میں فوقیت دی ہے تاکہ ایک دوسرے سے کام لے اور آپ کے رب کی رحمت اس چیز سے بہتر ہے جسے یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔

اگر کسی شخص کا دل پریشان ہو اور اس پر روزی تنگ ہو جائے، تو وہ تین دن کے روزے رکھے: بدھ، جمعرات اور جمعہ۔ جمعہ کی رات پاک کپڑے پہنے، طہارت کرے، تھوڑا سا کھانا کھائے، نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، اور اللہ تعالیٰ سے اپنے کام کی درستگی مانگے۔ پھر پیغمبر اکرم ﷺ پر ہزار بار درود بھیجے، اور اس کے بعد ان آیات کو ستر بار خلوصِ نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ پڑھے، یہاں تک کہ اسے کوئی شک باقی نہ رہے۔ پھر درود بھیجتا رہے یہاں تک کہ سو جائے۔

اگر وہ مہینے کے پہلے، درمیانی اور آخری دن اسی طریقے پر عمل کرے، تو بہت خیر و برکت اور حیرت انگیز کشادگی دیکھے گا۔

یاد آوری: اگر کوئی شخص دینی امور اور اپنے رب کی اطاعت کو ہلکا سمجھے اور انہیں ناپسند کرے اور انہیں انجام دینے میں رغبت نہ دکھائے، تو یہ کیفیتیں اس سے زائل ہو جائیں گی۔ ورنہ وہ عمر بھر کشادگی، خیر، برکت اور نعمت میں رہے گا اور اچھی اور خوشگوار زندگی گزارے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ دُخان

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ دخان" کو رات میں خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو جب صبح کرے، اُس کے لیے ستر ہزار فرشتے خداوند متعال سے بخشش کی دعا کرتے ہیں۔

--- گناہوں کی بخشش کے لیے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ دخان" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر جمعہ کی رات میں پڑھے، تو جب وہ صبح کو اٹھے، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے بخشش کی دعا کریں گے۔

--- جنت میں گھر بنانا

جو بھی باایمان شخص جمعہ کے دن "سورۂ مبارکہ دخان" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس سورہ کی برکت سے اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔

--- پہلے اور پچھلے گناہوں کی بخشش

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ دخان" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر جمعہ کی رات میں پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس مبارک سورہ کی برکت سے اس کے پہلے اور پچھلے گناہ بخش دے گا۔

--- حاجت کے حل کے لیے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾

حا، میم۔ اس روشن کتاب کی قسم۔ ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں نازل کیا ہے، یقیناً ہم ہی تنبیہ کرنے والے ہیں۔ اس رات میں ہر حکیمانہ امر کی تفصیل وضع کی جاتی ہے۔ ایسا امر جو ہمارے ہاں سے صادر ہوتا ہے (کیونکہ) ہمیں رسول بھیجنا مقصود تھا۔ (رسول کا بھیجنا) آپ کے رب کی طرف سے رحمت کے طور پر، وہ یقیناً خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے اگر تم یقین رکھنے والے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے، وہی تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔

جب کوئی شخص شعبان کے مہینے کی پہلی تاریخ کو نمازِ عشاء کے بعد، ان آیات کو پچیس بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی سمجھتے ہوئے پڑھے، اور چودھویں رات تک ہر رات اسی طریقے پر عمل کرے، اور چودھویں رات میں تہجد پڑھے، ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے، اور اللہ تعالیٰ سے اپنی ہر حاجت مانگے، تو اس کی مراد پوری ہوگی۔

--- بخار ختم ہونے کا طریقہ

جب کسی شخص کو بخار آئے، اگر یہ آیت کسی برتن پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھتے ہوئے، وضو کی حالت میں لکھے، پھر اسے دھو کر اس کا پانی تین دن تک نہار منہ پی لے، تو اس کا بخار دور ہو جائے گا اور وہ اس کی تکالیف سے محفوظ رہے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ جاثیہ

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ جاثیہ" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کی تمام خامیاں چھپا دے گا اور قیامت کے روز حساب کے وقت اس کے دل سے خوف نکل جائے گا۔

--- بدگوئی کرنے والوں کو دور کرنا اور موت کی سختیوں میں آسانی

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص بدگوئی کرنے والوں کو دور کرنے اور موت کی سختیوں کو آسان کرنے کے لیے "سورۂ مبارکہ جاثیہ" کو تین بار پڑھے، تو یہ بہت مؤثر ہے۔

--- بچے کی حفاظت کے لیے

نیز منقول ہے: جس دن بچہ پیدا ہو، اگر کوئی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ جاثیہ" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے اور بچے کے گلے میں باندھ دے، تو وہ شیطان، جنات اور نقصان دہ جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

--- اموال میں خیر و برکت

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَ فِيْ
خَلْقِكُمْ وَ مَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ
رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾

حا، میم۔ اس کتاب کا نزول بڑے غالب آنے والے، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری خلقت میں اور ان جانوروں میں جنہیں اللہ نے پھیلا رکھا ہے یقین رکھنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور رات اور دن کی آمد و رفت میں نیز اس رزق میں جسے اللہ آسمان سے نازل فرماتا ہے پھر زمین کو اس سے زندہ کر دیتا ہے اس کے مردہ ہونے کے بعد اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل رکھنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم آپ کو برحق سنا رہے ہیں، پھر یہ اللہ اور اس کی آیات کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟

ان آیات کی خاصیت یہ ہے کہ یہ مال و اسباب، درختوں، نہروں اور ان کی حفاظت میں خیر و برکت کا سبب ہیں۔ ان آیات کو نئے برتن میں خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی سمجھتے ہوئے لکھیں، پھر اس برتن کو پاک پانی سے بھر کر اسی پانی سے ان آیات کو دھوئیں، اور اس پانی کو گھر، دکان یا کھیت میں چھڑک دیں، تو آپ کا مقصد پورا ہو جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ اَحقاف

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورہٴ مبارکہ احقاف" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے اور لکھے، تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہٴ اعمال میں ہر اس ذرّے کے برابر دس نیکیاں لکھے گا جو صحرا میں موجود ہیں۔

--- جن و پری سے حفاظت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص جن و پری سے بچاؤ کے لیے "سورہٴ مبارکہ احقاف" کو سات بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو یہ بہت مؤثر ہے اور ان کی طرف سے ہر قسم کی ایذا و آزار کو روک دے گا۔

--- مضرّات سے حفاظت

نیز منقول ہے: جو بھی باایمان شخص "سورہٴ مبارکہ احقاف" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو وہ جن و پری کے شر سے محفوظ رہے گا اور خواب و بیداری میں ہر مضرّ چیز سے بچا رہے گا۔ اگر کوئی شخص رات کو اسے اپنے تکیے کے نیچے رکھے، تو اس رات اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی۔

فضائل سورہ مبارکہ محمدؐ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ محمدؐ" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ پر لازم ہے کہ وہ اسے جنت کی نہروں سے پانی اور شرابِ طہور پلائے اور اس کی پیاس بجھائے۔

--- جنگ میں فتح کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص جنگ کے وقت "سورۂ مبارکہ محمدؐ" کو اکتالیس بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو وہ فتح یاب اور کامیاب ہوگا۔

--- بولنے میں مقبولیت کے لیے

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ محمدؐ" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے، پھر اسے زمزم کے پانی سے دھو کر پی لے، تو اس کی باتوں میں مقبولیت آئے گی اور وہ ہر بیماری سے شفا پائے گا۔

--- مریض کی شفا کے لیے

بعض کتابوں میں آیا ہے کہ: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ محمدؐ" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے، پھر دھو کر کسی مریض کو پلائے، تو وہ بیماری سے شفا پائے گا۔

--- دشمن پر غلبہ پانے کے لیے

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۖ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾

پس جب کفار سے تمہارا سامنا ہو تو (ان کی) گردنیں مارو یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر چکو تو (بچنے والوں کو) مضبوطی سے قید کرلو، اس کے بعد احسان رکھ کر یا فدیہ لے کر (چھوڑ دو) تاوقتیکہ لڑائی تھم جائے، حکم یہی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے انتقام لیتا لیکن (اللہ کو یہ منظور ہے کہ) تم میں سے ایک کا امتحان دوسرے کے ذریعے سے لے اور جو لوگ راہ خدا میں شہید کیے جاتے ہیں اللہ ان کے اعمال ہرگز حبط نہیں کرے گا۔

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔

تم ہمت نہ ہارو اور نہ ہی صلح کی دعوت دو جب کہ تم ہی غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال ضائع نہیں کرے گا۔

جو بھی باایمان شخص اس سورہ کی یہ تین آیات اپنے نیزے پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنیٰ سمجھتے ہوئے لکھے، اور جنگ کے وقت دین کے دشمنوں کے سامنے نیزہ تھامے، اور بار بار یہ آیت خلوص کے ساتھ پڑھتا رہے، تو تمام دشمن جنگ میں ذلیل و برباد ہو جائیں گے۔

--- دشمن پر قہر اور غلبہ کے لیے

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْۤا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

اور جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے ان کے لیے ہلاکت ہے اور (اللہ نے) ان کے اعمال کو برباد کر دیا ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے اسے ناپسند کیا جسے اللہ نے نازل کیا پس اللہ نے ان کے اعمال حبط کر دیے۔

پھر اگر تم حکمران بن جاؤ تو تم سے توقع کی جا سکتی ہے کہ تم زمین میں فساد برپا کرو گے اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو گے۔

جو بھی باایمان شخص جنگ کے میدان (معرکے) کی ایک مٹھی خاک اٹھائے اور ان تین آیات کو اس خاک پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنیٰ سمجھتے ہوئے پڑھے، پھر دشمنوں پر اسے بکھیر دے، تو دشمن جنگ کے میدان سے بھاگ جائیں گے اور شکست کھا جائیں گے۔

فضائل سورہ مبارکہ فتح

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورہ مبارکہ فتح" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اسے ان لوگوں کے برابر ثواب ملے گا جو فتح مکہ میں شریک تھے۔

--- سورہ فتح کی عظمت

کتاب صحیح بخاری میں منقول ہے کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "سورہ مبارکہ فتح" میرے نزدیک ہر اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

--- جنگ میں دشمن پر غلبہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص مقابلے کے وقت فتح و کامیابی کے لیے "سورہ مبارکہ فتح" کو اکتالیس بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، یا لکھ کر جنگ کے وقت اپنے پاس رکھے، تو وہ فتح یاب اور کامیاب ہوگا۔

--- ڈوبنے سے حفاظت

نیز منقول ہے: جو بھی باایمان شخص کشتی میں سوار ہوتے وقت "سورہ مبارکہ فتح" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو وہ سمندری طوفان اور ڈوبنے کے خطرے سے محفوظ رہے گا۔

--- روزی کے دروازے کھلنا

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو بھی باایمان شخص ماہِ رمضان المبارک کی پہلی رات کو چاند دیکھنے کے وقت "سورہ مبارکہ فتح" کو تین بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس سال اگلے رمضان تک اس پر روزی کے دروازے کھول دے گا۔

--- دعا کی قبولیت کے لیے

جو بھی باایمان شخص "سورہ مبارکہ فتح" کی تلاوت پر مداومت کرے، اس کی ہر اچھی دعا قبول ہوگی، اس کی روزی کشادہ ہوگی، اس کے لیے مددگار اور حمایتی پیدا ہوں گے، اور اسے دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل ہوگی۔

--- تمام دردوں کا علاج

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ
رِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ڔ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڒ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جولوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت گیر اور آپس میں مہربان ہیں، آپ انہیں رکوع، سجود میں دیکھتے ہیں، وہ اللہ کی طرف سے فضل اور خوشنودی کے طلبگار ہیں سجدوں کے اثرات سے ان کے چہروں پرنشان پڑے ہوئے ہیں، ان کے یہی اوصاف توریت میں بھی ہیں اور انجیل میں بھی ان کے یہی اوصاف ہیں، جیسے ایک کھیتی جس نے (زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اسے مضبوط کیا اور وہ موٹی ہوگئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور کسانوں کو خوش کرنے لگی تا کہ اس طرح کفار کا جی جلائے، ان میں سے جولوگ ایمان لائے اور اعمال صالح بجالائے ان سے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔ **اِس آیت میں سب اٹھائیس عربی حروف اکٹھے موجود ہیں۔**

اسی طرح سورہ آلِ عمران کی آیت نمبر 154

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

پھر جب اس غم کے بعد تم پر امن وسکون نازل فرمایا تو تم میں سے ایک گروہ تو اونگھنے لگا، جب کہ دوسرے گروہ کو اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی، وہ ناحق اللہ پر زمانہ جاہلیت والی بدگمانیاں کر رہے تھے، کہ رہے تھے: کیا اس امر میں ہمارا بھی کوئی حصہ ہے؟ کہہ دیجئے: سارا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے، یہ لوگ جو بات اپنے اندر چھپائے رکھتے ہیں اسے آپ پر ظاہر نہیں کرتے، وہ کہتے ہیں: اگر (قیادت میں) ہمارا کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں مارے نہ جاتے، کہہ دیجئے: اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو بھی جن کے مقدر میں قتل ہونا لکھا ہے وہ خود اپنے مقتل کی طرف نکل پڑتے اور یہ (جو کچھ ہوا وہ اس لیے تھا) کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے چھانٹ کر واضح کر دے اور اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

اِن دو آیات کے علاوہ کوئی دوسری آیت اِس خصوصیت کی حامل نہیں ہے کہ اِس میں اٹھائیسوں عربی حروف موجود ہوں۔

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ فتح" کی آخری آیت کو خلوصِ نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ، رمضان المبارک کی چودھویں رات یا ایک روایت کے مطابق چوبیسویں رات کو سفید کاغذ پر مشک، زعفران اور گلاب سے لکھے، اور اُسے لپیٹ کر کسی بھی مریض کے گلے میں باندھ دے، تو وہ بخار، تمام درد، جگر کے درد، دل کے درد، سر درد، دانت کے درد، آنکھوں کے درد اور ہر بیماری سے شفا پائے گا۔ نیز وہ جن، پری اور ہر دشمن سے محفوظ رہے گا۔

یہ تعویز بچوں اور عورتوں کے لیے خصوصی طور پر مفید ہے، خاص طور پر حاملہ عورتوں اور اُن بزرگوں کے لیے جو کمزوری اور سستی کا شکار ہوں، کیونکہ یہ اُن کی طاقت کا باعث بنتا ہے۔

فضائل سورہ مبارکہ حجرات

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ حجرات" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، اسے ہر نافرمانی (جو اس سے ہوئی ہے) کے بدلے دس نیکیاں دی جائیں گی۔

--- پیٹ کی بیماریوں کو دور کرنے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: پیٹ کی بیماریوں کو دور کرنے کے لیے، جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ حجرات" کو سات بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو یہ بہت مؤثر ہے۔

--- غیبت کے گناہ کا کفارہ

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ حجرات" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو قیامت کے دن یہ اس کی غیبت کا کفارہ بن جائے گی۔

--- شیطان کے شر سے حفاظت

نیز منقول ہے: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ حجرات" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر گھر کی دیوار پر لکھے، تو شیطان اس گھر کے قریب نہیں آئے گا۔

--- ماں کے دودھ میں اضافے کے لیے

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ حجرات" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے، پھر دھو کر ایسی عورت کو پلائے جو اپنے بچے کو دودھ پلا رہی ہو، تو اس کا دودھ بڑھ جائے گا۔ اگر اسے حاملہ عورت کو پلایا جائے، تو اس کا بچہ صحت وسلامتی کے ساتھ پیدا ہوگا۔

فضائل سورہ مبارکہ ق

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورہ مبارکہ ق" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس پر موت کی سختیاں آسان کر دے گا۔

--- بینائی اور آنکھوں کی روشنی کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص آنکھوں کی روشنی اور بینائی میں اضافے کے لیے "سورہ مبارکہ ق" کو سات جمعے، ہر جمعے پر تین بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو امید ہے کہ اس کی بینائی اور آنکھوں کی روشنی میں اضافہ ہو گا۔

--- دولت اور خوشی کے لیے

بعض بزرگان سے منقول ہے: "سورہ مبارکہ ق" جس گھر میں پڑھی جاتی ہے، اس گھر کے مالک کی دولت، خوشی اور صحت ہمیشہ قائم و دائم رہتی ہے۔

--- خوف سے حفاظت کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو بھی باایمان شخص "سورہ مبارکہ ق" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے، پھر دھو کر پی لے، اگر وہ خوفزدہ ہو تو اس کا خوف دور ہو جائے گا۔ اگر اسے پیٹ کا درد ہو تو یہ درد کو شفا دے گا۔ اگر اسے بچے کو پلایا جائے تو اس کے دانت آسانی سے نکل آئیں گے۔

--- فصل میں زیادتی کے لیے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا
مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا
بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ
فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ
مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ
﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾

قاف قسم ہے شان والے قرآن کی۔ بلکہ انہیں اس بات پر تعجب ہوا کہ خود انہی میں سے ایک تنبیہ کرنے والا ان کے پاس آیا تو کفار کہنے لگے: یہ تو ایک عجیب چیز ہے۔ کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے (پھر زندہ کیسے جائیں گے؟) یہ واپسی تو بہت بعید بات ہے۔ زمین ان (کے جسم) میں سے جو کچھ کم کرتی ہے اس کا ہمیں علم ہے اور ہمارے پاس محفوظ رکھنے والی کتاب ہے۔ بلکہ جب حق ان کے پاس آیا تو انہوں نے اسے جھٹلایا لہذا اب وہ ایک الجھن میں مبتلا ہیں۔ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کس طرح بنایا اور مزین کیا؟ اور اس میں کوئی شگاف بھی نہیں ہے۔ اور اس زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں ہم نے پہاڑ ڈال دیے اور اس میں ہر قسم کے خوشنما جوڑے ہم نے اگائے، تاکہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے ہر بندے کے لیے بینائی و نصیحت (کا ذریعہ) بن جائے۔ اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل کیا جس سے ہم نے باغات اور کاٹے جانے والے دانے اگائے۔ اور کھجور کے بلند و بالا درخت پیدا کیے جنہیں تہ بہ تہ خوشے لگے ہوتے ہیں۔ (یہ) بندوں کی روزی کے لیے ہے اور ہم نے اسی سے مردہ زمین کو زندہ کیا، (مردوں کا قبروں سے) نکلنا بھی اسی طرح ہوگا۔

جو بھی باایمان شخص فصلوں کی پیداوار اور درختوں کے پھل میں کثرت اور انہیں آفات سے بچانے کے لیے چاہتا ہو، وہ بہار کے موسم میں برسنے والے بارش کے تھوڑے سے پانی کو نئے اور پاک برتن میں جمع کرے، اور ان آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے۔ صبح طلوع آفتاب کے وقت اسے دھوئے، اور دھوتے وقت ان آیات کو سات بار پڑھے۔ پھر اس پانی کو فصل پر چھڑک دے، تو اس فصل کی پیداوار انتہائی اچھی ہوگی اور وہ آفات سے محفوظ رہے گی۔ اگر وہ بیج کو اُس پانی میں بھگوئے اور پھر کاشت کرے، تو وہ انتہائی عمدگی سے اُگے گا۔

--- علاج امراض

وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾

اور ہر شخص ایک ہانکنے والے (فرشتے) اور ایک گواہی دینے والے (فرشتے) کے ساتھ آئے گا۔ بے شک تو اس چیز سے غافل تھا چنانچہ ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا ہے لہذا آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔

جو بھی باایمان شخص اِن دو آیات کو سات دن پڑھے، اُس کی روزی کشادہ ہوگی اور اُسے خیر و برکت حاصل ہوگی۔

--- آرزو کی تکمیل

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ۔ بے شک اللہ ہی رزق دینے والا، بڑی قوت والا، نہایت مضبوط ہے۔

بعض اولیاء سے منقول ہے: جب کوئی شخص صبح سے پہلے اٹھے، اور وضو کرے، اور ایک ہفتہ تک ہزار ایک بار یہ آیت خلوصِ نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ پڑھے، تو جس نیت سے پڑھے اور جس مقصد کے لیے پڑھے، وہ حاصل ہوگا۔

اگر کوئی اسی طریقے سے سرمہ پر پڑھ کر آنکھ میں لگائے، تو یہ آنکھ کے ہر مرض کے لیے مفید ہے۔

--- نماز اور عبادت سے لگاؤ

اگر کوئی شخص نماز پڑھنے میں بے رغبتی محسوس کرے تو وہ مذکورہ آیات کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو اسے نماز پڑھنے میں شوق پیدا ہو جائے گا۔

مذکورہ آیات کی خصوصیات اہلِ معرفت اور اہلِ دل کے نزدیک بے حد زیادہ ہیں۔

فضائل سورہ مبارکہ طور

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ طور" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ پر لازم ہے کہ وہ اسے اپنے عذاب سے محفوظ رکھے اور اسے جنت کی نعمتوں سے ہمکنار کرے۔

--- جذام کے مرض سے حفاظت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ طور" کو جمعہ کی رات تین بار خلوصِ نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ پڑھے، وہ جذام کے مرض سے محفوظ رہے گا۔

--- قید سے رہائی کے لیے

جو بھی باایمان شخص قید میں ہو اور "سورۂ مبارکہ طور" کی تلاوت پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھتے ہوئے مداومت کرے، تو وہ جلد ہی رہا ہو جائے گا۔

--- بچھو کی ہلاکت کے لیے

جو بھی باایمان شخص سورۂ مبارکہ طور کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھتے ہوئے، وضو کی حالت میں لکھے، پھر دھو کر اس پانی کو بچھو پر ڈالے، تو بچھو مر جائے گا۔

--- ظالم کے ظلم کو دفع کرنے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَ الطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ وَّ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّ تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ قسم ہے طور کی، اور لکھی ہوئی کتاب کی، ایک کشادہ ورق میں، اور بیت معمور (آباد گھر) کی، اور بلند چھت کی، اور موجزن سمندر کی، آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے، اسے ٹالنے والا کوئی نہیں ہے۔ اس روز آسمان بری طرح تھرتھرائے گا، اور پہاڑ پوری طرح چلنے لگیں گے۔ پس اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے تباہی ہے، جو بیہودگیوں میں کھیل رہے ہیں۔ اس دن وہ شدت سے جہنم کی آگ کی طرف دھکیلے جائیں گے۔ یہ وہی آگ ہے جس کی تم لوگ تکذیب کرتے تھے۔ (بتاؤ) کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں ہو؟ اب اس میں جھلس جاؤ پھر صبر کرو یا صبر نہ کرو تمہارے لیے یکساں ہے، تمہیں تو بہر حال تمہارے اعمال کی جزائیں دی جائیں گی۔

یہ آیت ظالم، فاسق، بدکار یا کافر دشمن کے وبال و مصیبت کے لیے موزوں ہے۔ لکڑی کی ایک تختی لیں، مہینے کے آخری سنیچر کو دن کے آخری پہر میں ان آیات کو اس پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر کندہ کریں، اور اس شخص کے گھر کے درمیان میں دفن کریں۔ پھر صبر کریں تا کہ ان آیات کے عجیب و عظیم اثرات دیکھ سکیں۔

--- دین و دنیا کے کاموں میں چُستی اور پھُرتی

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا، وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ۔ (۴۸) وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (۴۹)۔

اور آپ اپنے رب کے حکم تک صبر کریں، یقیناً آپ ہماری نگاہوں میں ہیں اور جب آپ اٹھیں تو اپنے رب کی ثناء کے ساتھ تسبیح کریں۔ اور رات کے بعض حصوں میں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اپنے رب کی تسبیح کریں۔

یہ دو آیات اُس شخص کے لیے بہت مناسب ہیں جو بہت زیادہ نیند کا شکار ہو اور اپنے دینی و دنیاوی معاملات میں سستی کرتا ہے۔ جو بھی باایمان شخص اِن دو آیات کو شیشے کے برتن پر سیاہی اور زعفران سے خلوصِ نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ لکھے، پھر اُسے گلاب سے دھو کر تھوڑا سا انگور کا سرکہ ملائے اور سوتے وقت دو مثقال (تقریباً چھ گرام) پی لے۔ اگر وہ تین رات اسی طریقے پر عمل کرے، تو اُسے دین و دنیا کے کاموں اور عبادات میں چُستی اور پھُرتی حاصل ہو گی۔

فضائل سورہ مبارکہ نجم

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورہَ مبارکہ نجم" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے ہر اس شخص کے برابر دس نیکیاں دے گا جس نے میری نبوت پر ایمان لایا، اور ہر اس شخص کے برابر دس نیکیاں دے گا جس نے میری نبوت کا انکار کیا۔

فضائل سورہ مبارکہ قمر

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورہ مبارکہ قمر" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے اور اسے اپنی روزانہ کی ورد بنالے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اس حال میں اٹھائے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح سفید اور نورانی ہوگا۔

--- گھر کو چور سے محفوظ رکھنا

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ۔ (۳۷)

اور بتحقیق اُنہوں نے لوط کے مہمانوں کو قابو کرنا چاہا تو ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا دیں، لو اب میرے عذاب اور تنبیہوں کو چکھو۔

جب چاند عقرب کے دوسرے درجے میں ہو، تو رات کے چوتھے پہر جو بھی باایمان شخص اس آیت کو اپنے گھر میں خلوصِ نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ لکھے، تو چور اس گھر میں داخل نہیں ہوسکے گا۔ اگر اسے مال کے صندوق پر لکھا جائے، تو چور اسے نہیں چرا سکے گا۔

--- ظالموں کی پہچان اور ان کے شر سے بچاؤ

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ۔ (۴۵) بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ۔ (۴۶)

(نہیں) یہ جماعت عنقریب شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگے گی۔ اِن کے وعدے کا وقت قیامت ہے اور قیامت تو زیادہ ہولناک اور زیادہ تلخ ہے۔

جو بھی باایمان شخص اِن دو آیات کو زحل کی ساعت میں کسی تختی پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر کندہ کرے، اور اِسے اپنے پاس رکھے، اور اِس تختی کو چھپائے، اور اِن دو آیات کو کچھ مٹی پر سات بار پڑھ کر تختی کے ساتھ کسی ایسی جگہ دفن کر دے جہاں ظالم یا فاسق لوگ جمع ہوتے ہوں، تو وہ لوگ اُس جگہ سے منتشر اور رُسوا ہو جائیں گے۔ اگر کوئی شخص اِس تختی کو اپنے پاس رکھے اور دشمن کے سامنے کھڑا ہو، تو دشمن خوف سے بھاگ جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ رحمٰن

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورہ مبارکہ رحمٰن" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔

--- اللہ تعالیٰ کی رحمت کے لیے

نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورہ مبارکہ رحمٰن" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کی عاجزی اور کمزوری پر رحم فرمائے گا۔

--- آنکھ اور پیٹ کے درد کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص آنکھ یا پیٹ کے درد میں مبتلا ہو، اگر وہ "سورہ مبارکہ رحمٰن" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو شفا پائے گا۔

--- زہریلے جانوروں سے حفاظت

جو بھی باایمان شخص "سورہ مبارکہ رحمٰن" کو خلوصِ نیت کے ساتھ گھر کی دیوار پر لکھے، تو زہریلے جانور اس گھر میں داخل نہیں ہو سکیں گے۔

--- تمام آفات سے حفاظت

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ (۳۳) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۳۴) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ (۳۵)

اے گروہ جن وانس! اگر تم آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے نکلنے کی استطاعت رکھتے ہو تو نکل جاؤ، تم سلطنت وقہاریت کے بغیر نہیں نکل سکو گے۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تم دونوں پر آگ کے شعلے اور چنگاریاں چھوڑی جائیں گی، پھر تم کامیاب نہیں رہو گے۔

جو بھی باایمان شخص ان آیات کو ہرن کی کھال پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر لکھے اور اپنی دائیں بازو پر باندھ لے، تو وہ تمام آفات اور خوفناک چیزوں سے محفوظ رہے گا۔

--- مرگی کے علاج کے لیے

جو بھی باایمان شخص ان آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی سمجھتے ہوئے لکھے اور اسے پانی سے دھوئے اور یہ پانی مرگی یا غشی

کے مریض پر ملے۔ نیز ان آیات کو تین بار اس کے دائیں کان میں خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے، پھر دوبارہ اس کی طرف جھکے اور تین بار اس کے بائیں کان میں پڑھے۔ اِس کے بعد اُس کے جسم پر ہاتھ رکھے اور اِن آیات کو تین بار مزید پڑھے، اور کہے:

اَخْرُجْ أَيَّتُهَا الْعَارِضُ الْمُصِّرُ الْمُتَمَرِّدُ الْفَاسِدُ بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔

اے مستقل، سرکش اور فاسد بیماری! اللہ تعالیٰ کے حکم سے نکل جا۔

تو وہ ہوش میں آجائے گا اور انشاء اللہ اُس بیماری سے شفا پائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ واقعہ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ واقعہ" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے اور لکھے، اسے غافل لوگوں میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

--- روزی کی فراخی کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص روزی کی فراخی کے لیے "سورۂ مبارکہ واقعہ" کو اکتالیس بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے، امید ہے کہ جلد کشادگی حاصل ہوگی۔

--- عذاب سے حفاظت کے لیے

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ واقعہ" کو کسی قبر کے سرہانے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے، تو اس قبر والا عذاب سے محفوظ رہے گا۔

--- مریض کی شفا کے لیے

بعض علماء نے فرمایا ہے: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ واقعہ" کو مریض کے پاس خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے، تو وہ بیماری سے راحت پائے گا۔

--- آسان موت کے لیے

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ واقعہ" کو موت کے قریب پہنچے ہوئے شخص کے پاس خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے، تو اس پر موت آسان ہوگی۔

--- بھوک اور پیاس سے حفاظت

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ واقعہ" کو طہارت کے ساتھ رات اور صبح کے وقت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے...

--- بھوک اور پیاس سے حفاظت

جو بھی باایمان شخص سورۂ مبارکہ واقعہ کو طہارت کے ساتھ رات اور صبح کے وقت خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو نہ بھوکا رہے گا نہ پیاسا، کبھی تنگی اور محتاجی نہ دیکھے گا، اور اس کے دشمن مغلوب ہو جائیں گے۔

--- اولاد کی نعمت کے لیے

أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ * أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ۔ (۵۸۵۹)

مجھے بتلاؤ کہ جس نطفے کو تم (رحم میں) ڈالتے ہو، کیا اس (انسان) کو تم بناتے ہو یا بنانے والے ہم ہیں؟

جو بھی با ایمان شخص اولاد کے حصول کے لیے ان دو آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر پڑھے، تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آیت کی برکت سے اسے اولاد سے نوازے گا۔ اور جو بچہ پیدا ہوگا، وہ آفات سے محفوظ رہے گا۔

--- پیداوار میں اضافے کے لیے

أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ * أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ * لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ۔ (۶۳۶۵)

مجھے بتلاؤ کہ جو کچھ تم بوتے ہو، اسے تم اگاتے ہو یا اسے اگانے والے ہم ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ کردیں پھر تم حیرت زدہ، بڑبڑاتے رہ جاؤ۔

جو بھی با ایمان شخص ان آیات کو زعفران اور انگور کے شربت سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر لکھے، پھر بارش کے پانی سے دھو کر کسی برتن میں رکھ لے۔ پھر جو بیج بونا چاہے، اسے اس پانی میں بھگوئے اور کاشت کرے، تو اس فصل کی پیداوار انتہائی عمدہ ہوگی اور آفات سے محفوظ رہے گی۔

--- مریض کی شفا کے لیے

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ * أَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ * نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ (73-71)

مجھے بتلاؤ کہ جو آگ تم سلگاتے ہو، اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا اس کے پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ ہم ہی نے اس (آگ) کو یاد دہانی کا ذریعہ اور ضرورت مندوں کے لیے سامان زندگی بنایا۔

جو بھی با ایمان شخص اِن آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر لکھے، پھر دھو کر اس کا پانی کسی مریض کو پلائے، تو وہ جلد ہی شفا پائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ حدید

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ حدید" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے یا لکھے، تو اللہ تعالیٰ اسے ان لوگوں میں شمار کرے گا جنہوں نے اللہ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لایا ہے۔

--- کاموں میں کشادگی کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص اپنے کاموں میں کشادگی کے لیے "سورۂ مبارکہ حدید" کو ستر بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو جلد ہی اس کے کاموں میں کشادگی اور آسانی حاصل ہوگی۔

--- ورم اور سوجن کے علاج کے لیے

جو بھی باایمان شخص ورم یا سوجن کا شکار ہو، اگر وہ "سورۂ مبارکہ حدید" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو شفا پائے گا۔

--- بخار کے نقصان سے بچاؤ کے لیے

نیز منقول ہے: جب کوئی شخص "سورۂ مبارکہ حدید" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو بخار اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

--- جنگ میں فتح کے لیے

اگر جنگ کے محاذوں پر لڑنے والے مجاہدین "سورۂ مبارکہ حدید" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر لکھ کر اپنے پاس رکھیں، تو اُنہیں فتح نصیب ہوگی۔

--- حاجت کی برآری کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۚ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَ مَا
یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾

بنام خدائے رحمٰن رحیم۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور وہی بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے، وہی زندگی اور (وہی) موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ وہی اول اور وہی آخر ہے نیز وہی ظاہر اور وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔ وہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں خلق کیا پھر عرش پر مستقر ہوا اللہ کے علم میں ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ اس سے باہر نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے، تم جہاں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے اور تمام امور اسی کی طرف پلٹا دیے جاتے ہیں۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ سینوں کے راز کو خوب جانتا ہے۔

جب کسی شخص کی کوئی حاجت ہو، وہ وضو کرے، پاک کپڑے پہنے، روزہ رکھے، نمازِ عشاء ادا کرے، سو بار درود بھیجے اور سو بار استغفار کرے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد یہ آیات خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی سمجھتے ہوئے پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد، سورۃ حشر کی آخری آیات:

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ اسے اللہ کے خوف سے جھک کر پاش پاش ہوتا ضرور دیکھتے اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ شاید وہ فکر کریں۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب و شہود کا جاننے والا ہے، وہی رحمٰن رحیم ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی بادشاہ ہے، نہایت پاکیزہ، سلامتی دینے والا، امان دینے والا، نگہبان، بڑا غالب آنے والا، بڑی طاقت والا، کبریائی کا مالک، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہی خالق، موجد اور صورتگر ہے جس کے لیے حسین ترین نام ہیں، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے۔ نماز کے سلام کے بعد سجدہ کرے، دس بار درود بھیجے، دس بار استغفار کرے اور یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ بِيَدِهِ مَفَاتِيحُ الْأُمُورِ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، يَا مَنْ بِيَدِهِ تَيْسِيرُ كُلِّ عَسِيرٍ، وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ، أَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الْقَاهِرَةِ الَّتِي أَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ، وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ، إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ، أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي.

اے وہ ذات جس کے ہاتھ میں تمام معاملات کی کنجیاں ہیں، اور جو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے، اے وہ جس کے ہاتھ میں ہر مشکل کو آسان کرنا ہے، اور اسی کی طرف لوٹنا ہے، میں تجھ سے اس غالب قدرت کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس کے بارے میں ہم نے لوہا نازل کیا، جس میں سخت زور (ہتھیار) اور لوگوں کے لیے فوائد ہیں، اور تاکہ اللہ جان لے کہ کون اس کی اور اس کے رسولوں کی غیب میں مدد کرتا ہے، بے شک اللہ قوت والا، زبردست ہے، (کہ) تو میری حاجت پوری فرما دے۔

تو اس کی حاجت اللہ کے فضل و کرم سے پوری ہو جائے گی۔

--- دشمن اور چور پر غلبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَ هُوَ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور وہی بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے، وہی زندگی اور (وہی) موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ وہی اول اور وہی آخر ہے نیز وہی ظاہر اور وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔ وہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں خلق کیا پھر عرش پر مستقر ہوا اللہ کے علم میں ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ اس سے باہر نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے، تم جہاں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے اور تمام امور اسی کی طرف پلٹا دیے جاتے ہیں۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ سینوں کے راز کو خوب جانتا ہے۔

جب کوئی شخص "سورہ مبارکہ حدید" کی اِن ابتدائی آیات کو، جب سورج برج حمل کے شروع میں ہو، منگل کے دن تلوار پر خلوصِ نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ کندہ کرے (اور کندہ کرتے وقت وضو کی حالت میں ہو)۔ پھر جب وہ دشمن یا ڈاکو کے سامنے اس تلوار کو کھینچے، تو ان کی حرکت سست ہو جائے گی اور وہ مقابلہ یا مدافعت کی طاقت نہ رکھیں گے اور ذلیل ہو جائیں گے۔

--- جن وانس کے خوف کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَ هُوَ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور وہی بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے، وہی زندگی اور (وہی) موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ وہی اول اور وہی آخر ہے نیز وہی ظاہر اور وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔ وہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں خلق کیا پھر عرش پر مستقر ہوا اللہ کے علم میں ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ اس سے باہر نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے، تم جہاں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس پر خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے اور تمام امور اسی کی طرف پلٹا دیے جاتے ہیں۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ سینوں کے راز کو خوب جانتا ہے۔

جو بھی باایمان شخص ماہِ نیساں (اپریل) کے پہلے جمعہ کو اِن آیات کو فولاد کی تختی پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر کندہ کرے، تو جو اسے اپنے پاس رکھے گا، اس سے جن وانس ڈریں گے۔

--- جنگ میں غلبہ اور کامیابی

وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

اور جنہوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور رحم ڈال دیا اور رہبانیت (ترک دنیا) کو تو انہوں نے خود ایجاد کیا، ہم نے تو ان پر رہبانیت کو واجب نہیں کیا تھا سوائے اللہ کی خوشنودی کے حصول کے لیکن انہوں نے اس کی بھی پوری رعایت نہیں کی، پس ان میں سے جنہوں نے ایمان قبول کیا ہم نے ان کا اجر انہیں دیا اور ان میں بہت سے لوگ فاسق ہیں۔

جو بھی باایمان شخص اِس آیت کو ہرن کی کھال پر" برگ مورد" (ایک خوشبودار پتیوں والا درخت جو شمالی ایران کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے) کے پانی سے، جمعہ کے دن نماز کے بعد، خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھتے ہوئے وضو کی حالت میں لکھے، پھر اسے عود اور عنبر سے معطر کرے، اور چمڑے کے غلاف میں رکھ کر اپنے پاس رکھے، تو جس سے بھی بحث یا تکرار کرے، غالب اور کامیاب ہوگا۔

--- کاروبار میں رونق اور ترقی کے لیے

جو بھی باایمان شخص ان آیات کو مہینے کے پہلے جمعرات کے دن خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی سمجھتے ہوئے لکھے۔ اور کوئی تاجر یا کاروباری شخص اسے اپنے گھر یا دکان میں رکھے، تو اس کی روزی اور آمدنی بہت زیادہ ہوگی اور اس کے مال و دولت میں برکت ظاہر ہوگی۔

--- جنگ میں غلبہ و فتح

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دہرا حصہ دے گا اور تمہیں وہ نور عنایت فرمائے گا جس سے تم راہ طے کر سکو گے اور تمہاری مغفرت بھی کر دے گا اور اللہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے۔ یہ اس لیے کہ اہل کتاب جان لیں کہ اللہ کے فضل میں ان کا کچھ بھی اختیار نہیں ہے اور یہ کہ فضل تو صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہے اسے دے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

جو کوئی صاحبِ ایمان یہ دو آیات ہرن کی کھال پر" مورد" (ایک خوشبودار درخت کے پتے) کے پانی سے، جمعہ کے دن نماز کے بعد، خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اُن کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے اور وضو کی حالت میں لکھے، پھر اسے عود اور عنبر سے خوشبو دے، پھر اسے ریشمی غلاف میں رکھ کر اپنے پاس رکھے، تو جس سے بھی جھگڑا یا مقابلہ کرے گا، غالب اور فتح یاب ہوگا۔

فضائل سورہ مبارکہ مجادلہ

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی با ایمان شخص "سورہ مبارکہ مجادلہ" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنیٰ سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے حزب اللہ (اللہ کے گروہ) میں شامل کرے گا۔

--- دشمن کی مغلوبیت کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی با ایمان شخص "سورہ مبارکہ مجادلہ" کو تین بار مٹی میں خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر پڑھے اور دشمن کی طرف پھینک دے، تو دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

--- انسان اور جن کے شر سے حفاظت

بعض علماء نے فرمایا ہے: جب کوئی شخص "سورہ مبارکہ مجادلہ" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر دن رات مسلسل پڑھتا رہے، تو وہ انسان اور جن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ حشر

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ حشر" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل، کرم اور رحمت سے اس کے پہلے اور پچھلے گناہ بخش دے گا۔

--- شہید کا ثواب

نیز آپ ﷺ نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ حشر" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو عرش، کرسی، لوح، قلم، جنت، دوزخ، آسمان اور زمین اس کے لیے دعائے خیر کریں گے اور اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے، اور وہ مرتے وقت شہید کی موت مرے گا۔

--- دنیا و آخرت کے شر سے حفاظت

حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص ہر رات "سورۂ مبارکہ حشر" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ اسے دنیا و آخرت کے شر سے بچائے گا۔

--- حاجات کی تکمیل کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام منقول ہے: خلوصِ نیت، آیات کے معنی پر توجہ کے ساتھ "سورۂ مبارکہ حشر" کی تلاوت اور اسے چالیس دن تک ہر روز فجر کی نماز کے بعد ایک بار پڑھنا، لوگوں کے اہم کاموں اور مشکلات کے حل کے لیے بہت مؤثر ہے۔

--- حاجتیں پوری ہونے کے لیے

بعض علماء نے فرمایا ہے: جو بھی باایمان شخص اپنی حاجتیں پوری ہونے کے لیے وضو کرے، چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد "سورۂ مبارکہ حشر" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اس کی ہر حاجت جلد اور آسانی سے پوری ہوگی۔

--- قوت حافظہ بڑھانے کے لیے

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ حشر" کو سفید برتن پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے، پھر بارش کے پانی سے دھو کر پی لے، تو اس کی سستی اور بھول چوک دور ہو جائے گی اور اس کے حافظے اور ذہانت میں اضافہ ہوگا۔

--- تمام آرزوئیں پوری ہونے کے لیے

بعض بزرگان سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص ''سورہ مبارکہ حشر'' کو لگاتار چالیس دن تک، ہر دن اکتالیس بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو وہ ''مُستجاب الدّعوۃ'' (دعا کی قبولیت والا) بن جائے گا اور اُس کی تمام آرزوئیں اس کی مرضی کے مطابق پوری ہوں گی۔

--- روزی میں اضافہ کے لیے

وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ أُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۗ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾

اور جو پہلے سے اس گھر (دارالہجرت یعنی مدینہ) میں مقیم اور ایمان پر قائم تھے، وہ اس سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آیا ہے اور جو کچھ ان (مہاجرین) کو دے دیا گیا اس سے وہ اپنے دلوں میں کوئی خلش نہیں پاتے اور وہ اپنے آپ پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ خود محتاج ہوں اور جو لوگ اپنے نفس کے بخل سے بچا لیے گئے ہیں پس وہی کامیاب لوگ ہیں۔

جو بھی باایمان شخص یہ آیت مہینے کے پہلے اتوار کو طلوع آفتاب کے وقت زمرد کی انگوٹھی پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر کندہ کرے، اور اسے عود و غالیہ (خوشبو) سے معطر کرے، اور اس انگوٹھی کو پہن لے، تو اس پر روزی کشادہ ہوگی۔

--- کینہ کے خاتمے کے لیے

وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ أُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۗ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾

اور جو پہلے سے اس گھر (دارالہجرت یعنی مدینہ) میں مقیم اور ایمان پر قائم تھے، وہ اس سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آیا ہے اور جو کچھ ان (مہاجرین) کو دے دیا گیا اس سے وہ اپنے دلوں میں کوئی خلش نہیں پاتے اور وہ اپنے آپ پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ خود محتاج ہوں اور جو لوگ اپنے نفس کے بخل سے بچا لیے گئے ہیں پس وہی کامیاب لوگ ہیں۔

جو بھی باایمان شخص مذکورہ آیت کو ہرن کی کھال پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو اس کے دل سے کینہ، حسد اور بخل نکل جائے گا۔

--- گناہوں کی بخشش کے لیے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ۔(۲۲) هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ۔ (۲۳) هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔(۲۴)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب و شہود کا جاننے والا ہے، وہی رحمن رحیم ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی بادشاہ ہے، نہایت پاکیزہ، سلامتی دینے والا، امان دینے والا، نگہبان، بڑا غالب آنے والا، بڑی طاقت والا، کبریائی کا مالک، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہی خالق، موجد اور صورتگر ہے جس کے لیے حسین ترین نام ہیں، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی با ایمان شخص ہر روز صبح خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر کہے:

أعوذ بالله من الشيطان الرجيم ، بسم الله الرحمن الرحيم اور پھر "سورۂ مبارکہ حشر" کی آخری تین آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو اس پر مقرر کرے گا جو شام تک اس کے لیے بخشش کی دعا کرتے رہیں گے۔ اگر کوئی شخص اسی طرح شام کو بھی عمل کرے، تو اسے بھی یہی مقام ملے گا۔ اور اگر وہ مر جائے، تو شہیدوں میں شمار ہوگا۔

--- تمام بیماریوں کی شفا

روایت ہے کہ ایک صاحب کرامت بزرگ جب کوئی با ایمان شخص بیماری کی شفا کے لیے اُن کے پاس آتا، تو وہ اُس کے مرض کی شفا کے لیے سورۂ مبارکہ فاتحہ اور سورۂ مبارکہ حشر کی آخری آیات:

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ۔(۲۲) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ۔ (۲۳)هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔(۲۴)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب و شہود کا جاننے والا ہے، وہی رحمن رحیم ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی بادشاہ ہے، نہایت پاکیزہ، سلامتی دینے والا، امان دینے والا، نگہبان، بڑا غالب آنے والا، بڑی طاقت والا، کبریائی کا مالک، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہی خالق، موجد اور صورتگر ہے جس کے لیے حسین ترین نام ہیں، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

اور تین بار سورۂ توحید، اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ الناس) کو تین بار پڑھ کر لکھتے اور پھر اِس دعا:

اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، إِلَهَ النَّاسِ، أَذْهِبِ الْبَأْسَ، وَاشْفِ حَامِلَ كِتَابِي هَذَا شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا وَلَا أَلَمًا، بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ، إِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ، وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ، وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

اے لوگوں کے رب، اے لوگوں کے معبود، یہ بیماری دور فرما دے اور شفاء دے، میرے اس کتاب کے مالک کو ایسی شفاء دے جو کوئی بیماری اور درد باقی نہ چھوڑے، اپنی طاقت اور قوت کے ساتھ، بے شک تو جس چیز پر چاہے قادر ہے، اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کی پاکیزہ اور پاک اولاد پر، اور بہت زیادہ سلام بھیج۔

کو لکھتے اور لکھی ہوئی دعا مریض سے باندھ دیتے، تو وہ مریض جلد ہی شفا پا جاتا۔

--- تمام دردوں کی شفا

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ
اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب وشہود کا جاننے والا ہے، وہی رحمن رحیم ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی بادشاہ ہے، نہایت پاکیزہ، سلامتی دینے والا، امان دینے والا، نگہبان، بڑا غالب آنے والا، بڑی طاقت والا، کبریائی کا مالک، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

بعض علماء نے فرمایا ہے: جب کوئی شخص وضو کی حالت میں خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر سورۂ مبارکہ حشر کی آخری چار آیات پڑھے، تو یہ درد کو شفا دے گی۔

بعض بزرگان کے کلام میں آیا ہے: سورۂ مبارکہ حشر کی آخری آیات موت کے سوا تمام دردوں کی شفا ہیں۔

--- مسے (زگیل) کے علاج کے لیے

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: جس کے ہاتھوں پر بہت سے مسے (زگیل) نکل آئیں، وہ صبح نہار منہ سات بار سورۂ مبارکہ حشر کی آخری آیات:

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ
اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب وشہود کا جاننے والا ہے، وہی رحمن رحیم ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی بادشاہ ہے، نہایت پاکیزہ، سلامتی دینے والا، امان دینے والا، نگہبان، بڑا غالب آنے والا، بڑی طاقت والا، کبریائی کا مالک، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر پڑھے، اور اپنے ہاتھ کے مسوں پر پھونک مارے، تو شفا پائے گا۔

--- ورم کے علاج کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو بھی باایمان شخص اپنے جسم پر ورم رکھتا ہو، وہ لگاتار تین دن، ہر دن سورۂ مبارکہ حشر کی آخری آیات

لَوْ اَنْزَلْنَا ہٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَ تِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمْ
یَتَفَکَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّہَادَۃِ ۚ ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَاۤ
اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُہَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿۲۳﴾ ہُوَ
اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ ہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۲۴﴾

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب وشہود کا جاننے والا ہے، وہی رحمن رحیم ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی بادشاہ ہے، نہایت پاکیزہ، سلامتی دینے والا، امان دینے والا، نگہبان، بڑا غالب آنے والا، بڑی طاقت والا، کبریائی کا مالک، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

کو پانی والے برتن میں خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر لکھے، پھر بارش کے پانی سے دھو کر ورم والے شخص کو پلائے، تو وہ شفا پائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ ممتحنہ

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص ”سورۂ مبارکہ ممتحنہ“ کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو قیامت کے دن تمام مومن مرد اور عورتیں اس کی شفاعت کریں گے۔

--- شیطان اور ظالم حکمران کے شر سے بچاؤ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: سورۂ مبارکہ ممتحنہ کا شیطان اور ظالم حکمران کے شر سے بچاؤ کے لیے اگر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پانچ بار پڑھا جائے، تو یہ بہت مؤثر ہے اور یقیناً ظلم کو دور کرتا ہے۔

--- تلی (طحال) کے علاج کے لیے

روایت ہے: جو بھی باایمان شخص ”سورۂ مبارکہ ممتحنہ“ کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے، پھر دھو کر لگاتار تین دن اس کا پانی پیے، تو اس کی تلی کی بیماری دور ہو جائے گی۔

--- دشمن پر غلبہ کے لیے

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ۔ (۴) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۝ (۵)

(اُن کی دعا یہ تھی) ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور ہم تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ ہمارے رب! تو ہمیں کفار کی آزمائش میں نہ ڈال اور ہمیں بخش دے ہمارے رب! یقینا تو ہی بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

جب کوئی شخص اِن دو آیات کو لوہے کی انگوٹھی پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر کندہ کرے اور اپنے پاس رکھے، تو وہ باعزت ہوگا، دشمنوں پر غالب آئے گا اور اس پر علوم سیکھنا آسان ہو جائے گا۔

--- دین کو فتنے سے بچانے کے لیے

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ۔ (۴) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۝ (۵)

(اُن کی دعا یہ تھی) ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور ہم تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ ہمارے رب! تو ہمیں کفار کی آزمائش میں نہ ڈال اور ہمیں بخش دے ہمارے رب! یقینا تو ہی بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

جو بھی باایمان شخص مذکورہ آیت کو ہرن کی کھال پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر لکھے، اور اسے انگوٹھی کے نگینے میں جڑوا کر ہاتھ

میں پہن لے،تو وہ دین کے فتنوں اور باطل عقائد سے محفوظ رہے گا اور اس کا عقیدہ حق کے مطابق ہو گا۔

--- دلوں میں محبوبیت کے لیے

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔(۷)

ممکن ہے کہ اللہ تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جن سے تم دشمنی کر رہے ہو محبت پیدا کر دے اور اللہ بہت قدرت والا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

جو بھی باایمان شخص یہ آیت جمعہ کے دن نماز کے بعد چاندی کی تختی پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر کندہ کرے اور اپنے پاس رکھے، تو وہ سب کے دلوں میں محبوب ہو جائے گا۔

اگر دو لوگوں کے درمیان دشمنی ہو، تو جب اِس تختی پر ان دونوں کے نام کندہ کیے جائیں، تو اُن کی دشمنی دور ہو جائے گی۔

فضائل سورہ مبارکہ صف

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص سورۂ مبارکہ صف کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو جب تک وہ دنیا میں ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کے لیے بخشش طلب کرتے رہیں گے اور اس کے لیے دعائے خیر کریں گے، اور قیامت کے دن وہ ان کا رفیق ہوگا۔

--- اولاد کی فرمانبرداری کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ صف" کو ایک سو سات بار خلوصِ نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ پڑھے، تو اس کی اولاد اس کی فرمانبردار اور مطیع ہو جائے گی۔

--- تمام آفات سے حفاظت

جو بھی باایمان شخص سفر میں "سورۂ مبارکہ صف" کی تلاوت پرخلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر مداومت کرے، تو وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا اور صحیح سلامت اپنے وطن واپس آئے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ جمعہ

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ جمعہ" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اُسے دنیا میں نمازِ جمعہ میں حاضر ہونے والے ہر شخص، اور مسلمانوں کے شہروں میں حاضر نہ ہونے والے ہر شخص کے بدلے دس نیکیاں دی جائیں گی۔

--- میاں بیوی میں الفت کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص میاں بیوی کے درمیان موافقت کے لیے "سورۂ مبارکہ جمعہ" کو پانچ بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اُن میں الفت اور محبت پیدا ہوگی۔

--- شیطان کے وسوسے سے حفاظت

روایت ہے: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ جمعہ" کی تلاوت پرخلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر مداومت کرے، تو وہ شیطان کے وسوسے سے محفوظ رہے گا۔

--- آفات سے حفاظت کے لیے

ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔ (۴)

یہ اللہ کا فضل ہے، جسے وہ چاہتا ہے وہ عنایت فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

جو بھی باایمان شخص اس آیت کو چاندی کے ایک ٹکڑے پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر کندہ کرے، اور جمعہ کے دن اپنے مال میں رکھ دے یا غلہ کے گودام میں رکھ دے، تو وہ آفات سے محفوظ رہے گا اور اس میں برکت پیدا ہوگی۔

فضائل سورہ مبارکہ منافقین

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوبھی باایمان شخص ”سورہ مبارکہ منافقون“ کوخلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اِس مبارک سورہ کی برکت سے اُسے نفاق اور دوغلے پن سے محفوظ رکھے گا۔

--- غم پہنچانے والوں اور چغل خوروں کو دور کرنا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جوبھی باایمان شخص غم رساں اور چغل خوروں کو دُور کرنے کے لیے ”سورہ مبارکہ منافقون“ کو آٹھ بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اُن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- تمام دردوں کی شفا کے لیے

بعض علماء نے فرمایا ہے: جوبھی باایمان شخص آنکھ کے درد، ہر قسم کے درد، ورم اور زخموں کو دور کرنے کے لیے ”سورہ مبارکہ منافقون“ کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو وہ درد دُور ہو جائیں گے۔

فضائل سورہ مبارکہ تغابن

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوبھی باایمان شخص" سورۂ مبارکہ تغابن" کو خلوص نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنیٰ سمجھ کر پڑھے، تو اچانک موت اُس سے دُور ہو جائے گی۔

--- مال کو چور سے محفوظ رکھنے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص اپنے مال کو چور سے بچانے کے لیے" سورۂ مبارکہ تغابن" کو آٹھ بار وضو کی حالت میں خلوص نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنیٰ سمجھ کر پڑھے، تو اس کا مال چور سے محفوظ رہے گا۔

--- حاکم کے شر سے امان کے لیے

اوّل:

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

اللہ وہ (ذات) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور سب کا نگہبان ہے، اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے سب اسی کی ملکیت ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے حضور سفارش کر سکے؟ جو کچھ لوگوں کے روبرو اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ ان سب سے واقف ہے اور وہ علم خدا میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور ان دونوں کی نگہداری اس کے لیے کوئی کارگراں نہیں ہے اور وہ بلند و بالا اور عظیم ذات ہے۔

دوم:

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿۲﴾

اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں جو زندہ (اور کائنات کا) زبردست نگہدار ہے۔

سوم:

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا ﴿۸۷﴾

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تم سب کو بروز قیامت جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ضرور جمع کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر سچی بات کرنے والا کون ہو سکتا ہے؟

چہارم:

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ﴿۸﴾ (سورہ طہٰ، آیت 8)

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، بہترین نام اسی کے ہیں۔

پنجم: درج بالا آیت

بعض مرتاضین (عبادت گزاروں) سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص اِن آیات کو اپنا وِرد بنالے اور ہر روز انہیں خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے، تو اُس کی ہر چھوٹی بڑی مشکل جلد حل ہو جائے گی اور اُس کی حاجت پوری ہوگی۔

--- خیر و برکت کا ظہور

إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ۔ (۱۷) عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔ (۱۸)

اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو وہ تمہارے لیے اسے کئی گنا بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑا قدر شناس، بردبار ہے۔ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد بس آزمائش ہیں اور اللہ کے ہاں ہی اجر عظیم ہے۔

جو بھی باایمان شخص اِن دو آیات کو مربع شکل میں خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر لکھے، اور انہیں تھیلی میں ڈال کر اپنے پاس رکھے، تو اُس پر روزی کشادہ ہوگی اور اُس کے لیے بہت خیر و برکت ظاہر ہوگی۔

فضائل سورہ مبارکہ طلاق

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورہ مبارکہ طلاق" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے تنگی اور پریشان خاطری سے بچائے گا۔

--- آیہ مبارکہ کی اکسیری خاصیت

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا * وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے، اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ سوچ بھی نہ سکتا ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے پس اس کے لیے اللہ کافی ہے، اللہ اپنا حکم پورا کرنے والا ہے، بتحقیق اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ مقرر کیا ہے۔

جو بھی باایمان شخص اس آیت کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر کثرت سے پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیا و آخرت کی پریشانیاں دور فرمائے گا۔

پیامبر اکرم ﷺ نے فرمایا: اِس آیت میں ایک خاصیت ہے، ہر قسم کی پریشانی، غم اور رنج کو دُور کرنے کے لیے اِس کا پڑھنا مؤثر ہے۔

--- ہمہ قسمی حاجت کی تکمیل

جو بھی باایمان شخص چالیس دن تک نمازِ صبح کے بعد تین بار "سورہ مبارکہ توحید" پڑھے، اور چودہ معصومین علیہم السلام کی مقدس روحوں سے استمداد کے لیے چودہ سو مرتبہ درود بھیجے، پھر پندرہ سو مرتبہ مذکورہ آیت کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر پڑھے اور آیت کی تلاوت کے بعد پھر تین بار "سورہ مبارکہ توحید" پڑھے اور چودہ سو مرتبہ درود بھیجے۔ اور آخری دن سترہ سو مرتبہ پڑھے۔ یوں کل 6380 مرتبہ ہو جائے گا جو آیت کے عدد کے مطابق ہے۔

اُس کی ہر حاجت اللہ تعالیٰ اس آیت کی برکت اور اپنے فضل و کرم و رحمت سے پوری فرمائے گا۔

اے عزیز! اِس آیت اور اِس خاص عمل کی قدر جانیے اور اِس کے خیر و برکت سے محروم نہ رہیے، یہ بہت مؤثر ہے۔

--- ہر چیز کی کفایت

پیامبر اکرم ﷺ نے فرمایا: میں قرآن میں ایک ایسی آیت جانتا ہوں کہ اگر تمام لوگ اس آیت کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھیں اور اس پر عمل کریں، تو وہ ہر چیز کے لیے کافی ہے۔ اور وہ آیت یہ ہے:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا * وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے، اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ سوچ بھی نہ سکتا ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے پس اس کے لیے اللہ کافی ہے، اللہ اپنا حکم پورا کرنے والا ہے، بتحقیق اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ مقرر کیا ہے۔

فضائل سورہ مبارکہ تحریم

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص سورہ مبارکہ تحریم کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے توبہ نصوح (سچی توبہ) کی توفیق عطا فرمائے گا۔

--- دشمنی کو دوستی میں بدلنے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص دشمن سے محبت دلانے کے لیے" سورہ مبارکہ تحریم" کو اکیس بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی۔

--- بیوی کی فرمانبرداری کے لیے

جو بھی باایمان شخص بداخلاق اور سرکش عورت کے لیے" سورہ مبارکہ تحریم" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو وہ رام اور فرمانبردار ہو جائے گی۔

--- رازوں کو محفوظ رکھنے کے لیے

جو بھی باایمان شخص" سورہ مبارکہ تحریم" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اس کا کوئی راز کسی کو معلوم نہ ہو سکے گا۔

--- مرگی اور بے خوابی کے مریضوں کی شفا کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو بھی باایمان شخص" سورہ مبارکہ تحریم" کو لکھ کر مرگی اور بے خوابی کے مریض سے باندھے، تو وہ سب بہتر ہو جائیں گے۔

--- نیک اور بد کی علیحدگی کے لیے

عَسَىٰ رَبُّهُ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا (۵)۔

اگر نبی تمہیں طلاق دے دیں تو بعید نہیں کہ اس کا رب تمہارے بدلے اسے تم سے بہتر بیویاں عطا فرما دے جو مسلمان، ایماندار اطاعت گزار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار اور روزہ رکھنے والیاں ہوں خواہ شوہر دیدہ ہوں یا کنواری۔

اگر کوئی نیک عورت کسی فاسق مرد سے نکاح میں آئی ہو اور پچھتاتی ہو، اور چاہتی ہو کہ ان کے درمیان جدائی واقع ہو، تو وہ یہ آیت ایک برتن پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھتے ہوئے وضو کی حالت میں لکھے، اور اپنے شوہر کا نام بھی لکھے، پھر پانی سے دھو کر اس گھر میں چھڑک دے جہاں وہ رہتی ہے۔ تو جلد ہی جدائی اور علیحدگی واقع ہو جائے گی۔

فضائل سورہ مبارکہ ملک

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص سورۂ مبارکہ ملک کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو گویا اس نے شبِ قدر کا احیاء (عبادت) کیا۔

--- قاری کی شفاعت کرنیوالی

نیز آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن کریم میں ایک ایسی سورۂ مبارکہ ہے جس میں تیس آیات ہیں، وہ اپنے قاری کی شفاعت کرتی ہے یہاں تک کہ اسے بخش دیا جائے، اور وہ "سورۂ مبارکہ ملک" ہے۔

--- تمام آسمانی کتابوں کا ثواب

نیز آپ ﷺ سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ ملک" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو ثواب کے اعتبار سے ایسا ہے جیسے اس نے اللہ تعالیٰ کی تمام آسمانی کتابیں پڑھ لی ہوں، اور ہر آیت کے بدلے اسے ایک سال کی عبادت کا ثواب ملے گا، اور اسے عذابِ قبر نہیں ہوگا۔

--- عذابِ قبر کا خاتمہ

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ ملک" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھتے ہوئے وضو کی حالت میں کسی قبر پر پڑھے، تو اس قبر والے سے عذاب اٹھالیا جائے گا۔ اور ایک روایت کے مطابق اس کی قبر جنت کی طرف کھلنے والی کھڑکی بن جائے گی۔

--- بلاؤں اور مصیبتوں کو دور کرنے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص بلاؤں اور مصیبتوں کو دور کرنے کے لیے "سورۂ مبارکہ ملک" کو اکتالیس بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو جہاں بھی پڑھے، وہ مصیبت اور بلاؤں میں مبتلا نہیں ہوگا۔

--- عذابِ قبر نہ ہونے کے لیے

جو بھی باایمان شخص ہر رات "سورۂ مبارکہ ملک" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اسے عذابِ قبر نہیں ہوگا۔

--- عذابِ قبر سے حفاظت

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضے میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ ملک" کو مکمل نہ جانتا ہو، وہ صرف اس آیت کو صبح کے وقت تیس بار اور شام کے وقت تیس بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے، تو اسے عذابِ قبر نہیں ہوگا۔

--- آنکھ کے درد کا علاج

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ٘ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۨ ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾ وَ لَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ﴿۵﴾ وَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۶﴾

بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضے میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون بہتر ہے اور وہ بڑا غالب آنے والا، بخشنے والا ہے۔ اس نے سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر بنایا، تو رحمن کی تخلیق میں کوئی بدنظمی نہیں دیکھے گا، ذرا پھر پلٹ کر دیکھو کیا تم کوئی خلل پاتے ہو؟ پھر پلٹ کر دوبارہ دیکھو تمہاری نگاہ ناکام ہو کر تھک کر تمہاری طرف لوٹ آئے گی۔ اور بے شک ہم نے قریب ترین آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا اور ہم نے ان کے لیے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے، اور جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا ہے ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

جو بھی باایمان شخص آنکھ کے درد میں مبتلا ہو، وہ سورۂ مبارکہ ملک کو آیت بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۶﴾ تک لگاتار تین دن، ہر دن تین بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے اور آنکھ پر پھونکے، تو آنکھ کا درد دور ہو جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ قلم

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورہ مبارکہ قلم" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے ان لوگوں کے ثواب سے نوازے گا جنہیں اس نے اچھے اخلاق عطا کیے ہیں۔

--- مسائل کے حل کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص اپنے اہم کاموں کی تکمیل کے لیے "سورہ مبارکہ قلم" کو پچھتر بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ "سورہ مبارکہ قلم" کی برکت سے اس کے مسائل حل فرما دیں گے۔

--- سر درد کے علاج کے لیے

نیز منقول ہے: جو بھی باایمان شخص "سورہ مبارکہ قلم" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر لکھے، اور سر درد یا دانت کے درد میں مبتلا شخص اسے اپنے پاس رکھے، تو وہ شفا پائے گا۔

--- غربت اور محتاجی سے حفاظت

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو بھی باایمان شخص "سورہ مبارکہ قلم" کو نفل یا فرض نماز میں خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے غربت، محتاجی اور دوسروں کی ضرورت سے محفوظ رکھے گا۔

--- تباہی سے تحفظ کے لیے

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾ اَنِ
اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَانْطَلَقُوْا وَ هُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ
عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّ غَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾

صبح انہوں نے ایک دوسرے کو آوازیں دیں: اگر تمہیں پھل توڑنا ہے تو اپنی کھیتی کی طرف سویرے ہی چل پڑو۔ چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں آہستہ آواز میں کہتے جاتے تھے، کہ یہاں تمہارے پاس آج قطعاً کوئی مسکین نہ آنے پائے۔ چنانچہ وہ خود کو (مسکینوں کے) روکنے پر قادر سمجھتے ہوئے سویرے پہنچ گئے۔ مگر جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو کہا: ہم تو راستہ بھول گئے ہیں۔ (نہیں) بلکہ ہم محروم رہ گئے ہیں۔ پس وہ (باغ) کٹی ہوئی فصل کی طرح ہو گیا۔ اور آپ کے رب کی طرف سے گھومنے والی (بلا) گھوم گئی اور وہ سو رہے تھے۔

جب کسی گاؤں یا شہر کے لوگ فسق و فجور میں گرفتار ہوں، اور وعظ و نصیحت کا ان پر کوئی اثر نہ ہو، اور کوئی چاہتا ہو کہ وہ گاؤں یا شہر تباہ نہ ہو، تو ایسا

صاحبِ نفس شخص ان آیات کو لوہے کی تختی پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر کندہ کرے، اور کندہ کرتے وقت اس گاؤں یا مقام کا حال زبان پر جاری کرے، پھر یہ تختی اس گاؤں یا مقام میں دفن کر دے۔ اس سے مقصد حاصل ہو جائے گا، اور اللہ تعالیٰ مصیبت کو دور کر دے گا اور لوگوں کی حالت نیک اعمال کی طرف مائل ہو جائے گی۔

--- فاسد خیالات کو دور کرنا

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

اور کفار جب اس ذکر (قرآن) کو سنتے ہیں تو قریب ہے کہ اپنی نظروں سے آپ کے قدم اکھاڑ دیں اور کہتے ہیں: یہ دیوانہ ضرور ہے۔ اور حالانکہ یہ (قرآن) عالمین کے لیے فقط نصیحت ہے۔

جب کسی شخص کو وسوسے، برے خیالات اور فاسد تصورات لاحق ہوں، تو یہ دو آیات خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنیٰ سمجھتے ہوئے لکھے اور اپنے اوپر باندھ لے، تو وسوسے، برے خیالات اور فاسد تصورات اُس سے دور ہو جائیں گے۔

--- نظرِ بد سے حفاظت

جو بھی باایمان شخص اِن دو آیات کو سورۂ مبارکہ ملک کی پہلی آیت سے لے کر چوتھی آیت تک کے ساتھ خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو وہ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾ وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

نون، قسم ہے قلم کی اور اس کی جسے (لکھنے والے) لکھتے ہیں۔ آپ اپنے رب کے فضل سے دیوانے نہیں ہیں۔ اور یقیناً آپ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔ اور بے شک آپ اخلاق کے عظیم مرتبے پر فائز ہیں۔

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

اور کفار جب اس ذکر (قرآن) کو سنتے ہیں تو قریب ہے کہ اپنی نظروں سے آپ کے قدم اکھاڑ دیں اور کہتے ہیں: یہ دیوانہ ضرور ہے۔ اور حالانکہ یہ (قرآن) عالمین کے لیے فقط نصیحت ہے۔

فضائل سورہ مبارکہ حاقہ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جوبھی باایمان شخص" سورۂ مبارکہ حاقہ" کوخلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اوراس کے معنیٰ سمجھ کر پڑھے، تواللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے آسان حساب لے گا۔

--- نکیرومنکر کے جواب

حضرت امام جعفرصادق علیہ السلام سے منقول ہے: جوبھی باایمان شخص قبر میں سوال وجواب کوآسان کرنے کے لیے" سورۂ مبارکہ حاقہ" کو75 بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اوراس کے معنیٰ سمجھ کر پڑھے، تواللہ تعالیٰ اُسے توفیق دے گا کہ قبر میں نکیرومنکر کے سوالات کا آسانی سے جواب دے سکے۔

--- بچے کی ہوشیاری میں اضافے کے لیے

جوبھی باایمان شخص سورۂ مبارکہ حاقہ کوخلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اوراس کے معنیٰ سمجھتے ہوئے وضو کی حالت میں لکھے، پھر دھوکر دودھ پیتے بچے کو پلائے، تووہ بچہ ہوشیار، ذہین اورفطین (تیزفہم) ہوجائے گا۔

--- بچے کو آفات سے محفوظ رکھنا

نیزمنقول ہے: جوبھی باایمان شخص" سورۂ مبارکہ حاقہ" کوخلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اوراس کے معنیٰ سمجھ کر لکھے اورحاملہ عورت اپنے پاس رکھے، تواس کا بچہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

--- دیوو پری سے حفاظت

جوبھی باایمان شخص" سورۂ مبارکہ حاقہ" کوخلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اورمعنیٰ سمجھتے ہوئے وضو کی حالت میں لکھے اوربچے سے باندھ دے، تووہ جن، پری اورتمام بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

--- دشمن کی تباہی کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایاہے: جوبھی باایمان شخص دشمن کی تباہی کے لیے" سورۂ مبارکہ حاقہ" کو چالیس دن تک، ہر دن 39 بارخلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اورمعنیٰ سمجھ کر پڑھے، تووہ دشمن دورہوجائے گا۔

--- حاملہ عورت کو آفات سے بچانے کے لیے

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ حاقہ" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھتے ہوئے وضو کی حالت میں لکھے، پھر دھو کر حاملہ عورت کو پلائے، تو وہ اور اس کا رحم میں موجود بچہ تمام آفات سے محفوظ رہیں گے۔

--- جسمانی درد کا علاج

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ حاقہ" کو زیتون کے تیل پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر پڑھے، اور اسے جسم کے اعضاء پر ملے، تو جسمانی درد دور ہو جائیں گے۔ اگر کوئی اِس تیل کو نوزائیدہ بچے کے جسم پر ملے، تو وہ تمام آفات اور نقصان دہ جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

--- جماع کی قوت بحال کرنے کا علاج

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾

پس جب صور میں ایک دفعہ پھونک ماری جائے گی، اور زمین اور پہاڑ اٹھا لیے جائیں گے تو وہ ایک ہی چوٹ میں ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے، تو اس روز وقوع پذیر ہونے والا واقعہ پیش آجائے گا۔

جب کسی شخص کو بیوی کے ساتھ تعلقات کی صلاحیت نہ رہے اور وہ اس تکلیف میں مبتلا ہو، تو وہ یہ آیات سیسے (سرب) کے ایک ٹکڑے پر منگل کے دن جب چاند برج عقرب میں ہو، خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر لکھے، اور اس پر اس عورت اور اس کی ماں کا نام لکھے، پھر اسے پانی میں ڈال دے، تو یہ حالت اس سے دور ہو جائے گی۔

فضائل سورہ مبارکہ معارج

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی با ایمان شخص "سورۂ مبارکہ معارج" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے ان لوگوں کے برابر ثواب دے گا جو عہد اور امانت کی حفاظت کرتے ہیں۔

--- صلح و آشتی کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی با ایمان شخص چاہتا ہو کہ دو دشمنوں کے درمیان صلح، آشتی اور دوستی قائم ہو، وہ "سورۂ مبارکہ معارج" کو اسی بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اس کی مراد پوری ہو گی۔

--- احتلام سے حفاظت

جو بھی با ایمان شخص "سورۂ مبارکہ معارج" کو رات کو سونے سے پہلے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اسے احتلام نہیں آئے گا۔

--- پریشان کن خوابوں سے حفاظت

نیز منقول ہے: جو بھی با ایمان شخص سوتے وقت "سورۂ مبارکہ معارج" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو وہ پریشان کن اور خوفناک خواب نہیں دیکھے گا اور صبح تک تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

--- بے وجہ مرض کی شفا

بعض کتابوں میں درج ہے: جب کسی شخص کو بلا وجہ کوئی مرض لاحق ہو، اگر وہ "سورۂ مبارکہ معارج" کو ایک ہفتے تک، ہر دن سات بار پانی کے برتن پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے، اور ہر بار پیاس لگنے پر اس پانی میں سے پیئے۔ اور جب نیند سے اٹھے تو نہار منہ تین گھونٹ اس پانی میں سے پیئے، تو یہ مرض اس سے دور ہو جائے گا۔

--- مرگی کا علاج

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿٤٣﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٤٤﴾

جس دن وہ قبروں سے دوڑتے ہوئے نکلیں گے گویا وہ کسی نشانی کی طرف بھاگ رہے ہوں۔ اُن کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ان پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی، یہ وہی دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اور وضو کرے اور پاک کپڑے پہنے، پھر اس آیت کو صبح کے وقت آئینے پر مشک و زعفران سے خالص نیتی کے ساتھ اور خدا کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان رکھتے ہوئے لکھے، پھر آئینے کو گلاب محمدی سے خوشبو دے، اگر کسی کو بیہوشی کی بیماری ہو یا جنون اور برص (کوڑھ) کی تکلیف ہو یا نظر بد لگی ہو، تو وہ اس آئینے میں دیکھے گا تو شفا پا جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ نوح

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی صاحبِ ایمان سورۂ مبارکہ نوح کو خالص نیت کے ساتھ اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، وہ ان مؤمنوں میں سے ہوگا جن کی دعا قبول ہوتی ہے۔

--- دشمن کے دفع کرنے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے: جس کسی صاحبِ ایمان کا کوئی زبردست دشمن ہو، وہ سورۂ مبارکہ نوح کو دشمن کے دفع کرنے کے لیے ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) بار خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے دشمن پر غلبہ اور فتح و پیروزی عطا فرمائے گا اور اس دشمن کی طرف سے اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔

--- حاجت پوری ہونے کے لیے

بعض بڑوں نے فرمایا ہے: جو کوئی صاحبِ ایمان سورۂ مبارکہ نوح کو کسی بھی حاجت کی نیت سے خالص نیت کے ساتھ اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، اس کی حاجت جلد پوری ہو جائے گی۔

--- ظالم کے شر سے حفاظت

جو کوئی صاحبِ ایمان سورۂ مبارکہ نوح کو ظالموں کے مقابلے میں خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، وہ اس کے شر سے محفوظ ہو جائے گا۔

--- جنت میں اپنا مقام دیکھنا

جو کوئی صاحبِ ایمان سورۂ مبارکہ نوح کی تلاوت کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے ہمیشہ اپنایا رکھے، تو وہ دنیا سے نہیں جائے گا یہاں تک کہ وہ جنت میں اپنا مقام دیکھ لے۔

فضائل سورہ مبارکہ جن

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی صاحبِ ایمان سورہ مبارکہ جن کو خالص نیت کے ساتھ اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے گا، اسے ہر اس شخص کی تعداد کے برابر ثواب دیا جائے گا جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی تصدیق کی ہے، اور ہر اس شخص کی تعداد کے برابر جس نے تکذیب کی ہے، اور ہر اس غلام کی تعداد کے برابر جو آزاد کیا گیا ہو۔

--- دیو اور پری کے شر کے دفع کرنے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے: جو کوئی صاحبِ ایمان سورہ مبارکہ جن کو دیو اور پری کے شر کے دفع کرنے کے لیے، سات بار خالص نیت کے ساتھ اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے اور وضو کی حالت میں پڑھے گا، تو وہ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- قید سے آزادی کے لیے

بعض بڑوں نے فرمایا ہے: جب کوئی شخص قید میں ہو، اگر وہ سورہ مبارکہ جن کو خالص نیت کے ساتھ اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے گا، تو جلدی اور سلامتی کے ساتھ قید سے نکل جائے گا (آزاد ہو جائے گا)۔

--- چور سے حفاظت کے لیے

جو کوئی صاحبِ ایمان سورہ مبارکہ جن کو خالص نیت کے ساتھ اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے مال کے خزانے پر پڑھے گا، تو وہ چوری ہونے سے محفوظ رہے گا۔

--- بادشاہ کے ظلم سے حفاظت

جو کوئی صاحبِ ایمان سورہ مبارکہ جن کو ظلم اور بادشاہ کے ستم کے دفع کرنے کی نیت سے، خالص نیت کے ساتھ اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے گا، تو وہ اس کے ظلم و جور سے محفوظ رہے گا۔

--- تمام غموں سے نجات

جو بھی باایمان شخص "سورہ مبارکہ جن" کی تلاوت پرخلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر مداومت کرے، وہ تمام غموں سے نجات پائے گا۔

--- غنااور دولتمندی کے لیے

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ جن" کی تلاوت پرخلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر مداومت کرے، اگر وہ محتاج یا قرضدار ہو، تو اسے توفیق ملے گی اور اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

--- ظالم کے شر سے حفاظت

جو بھی باایمان شخص کسی دشمن یا ظالم کے سامنے "سورۂ مبارکہ جن" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر پڑھے، تو وہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- جنوں کے شر سے نجات

وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا(۳)وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا (۴)وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا (۵)وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا (۶)

اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بلند ہے اس نے نہ کسی کو زوجہ بنایا اور نہ اولاد، اور یہ کہ ہمارے کم عقل لوگ اللہ کے بارے میں خلاف حق باتیں کرتے ہیں۔ اور یہ کہ ہمارا خیال تھا کہ انسان اور جن کبھی بھی اللہ کے بارے میں جھوٹ نہیں بول سکتے۔ اور یہ کہ بعض انسان بعض جنات سے پناہ طلب کیا کرتے تھے جس نے جنات کی سرکشی مزید بڑھا دی۔

جو بھی باایمان شخص ان آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر مہینے کی ستائیسویں تاریخ کو لکھے، اور اس شخص سے باندھ دے جسے جن ستاتے ہوں، تو جب تک وہ اس کے پاس رہے گا، کوئی جن اسے تکلیف نہیں دے گا۔

--- کان کے درد کا علاج

فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا۔ (۹)

اب اگر کوئی سننا چاہتا ہے تو وہ ایک شعلے کو اپنی کمین میں پاتا ہے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: جس کے کان میں درد یا بوجھ ہو، وہ اس آیت کو خلوصِ نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ پڑھنے پر مداومت کرے، تو شفا پائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ مزمل

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ مزمّل" کی تلاوت پرخلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر لکھے تو حق تبارک وتعالیٰ دنیا و آخرت کی دشواریاں اُس سے اُٹھالے گا۔

--- بڑی پریشانیاں ختم

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ مزمل" کو خلوصِ نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ، اہم کاموں کی کفایت اور بڑی پریشانیوں کے خاتمے کے لیے ہزار بار پڑھے، تو یہ بہت مؤثر ہے۔

--- روزی میں کشادگی

بعض علماء نے فرمایا ہے: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ مزمل" کی تلاوت پرخلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھ کر مداومت کرے، تو اللہ تعالیٰ اُس کی روزی کشادہ کردے گا۔

--- خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت

جو بھی باایمان شخص چاہتا ہو کہ خواب میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کرے، تو وہ ماہِ رمضان المبارک کے پہلی شب جمعہ کو غسل کرے، پاک کپڑے پہنے، نمازِ عشاء کے بعد بارہ رکعت نفل نماز پڑھے، پھر "سورۂ مبارکہ مزمّل" کو ایک بار پڑھے، اس کے بعد ہزار بار درود بھیجے اور پھر سوجائے، تو اُس کی مراد پوری ہوگی۔

--- چور کو پانے کے لیے

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ
تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ
اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾

یقیناً ہمارے پاس (ان کے لیے) بیڑیاں ہیں اور سلگتی آگ ہے۔ اور حلق میں پھنسنے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے۔ جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں گے اور پہاڑ بہتی ریت کی مانند ہوجائیں گے۔ (اے لوگو) ہم نے تمہاری طرف ایک رسول تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا۔ پھر فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے سختی سے گرفت میں لے لیا۔

جب کسی کی کوئی چیز چرائی گئی ہو، تو وہ اِن آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنیٰ سمجھتے ہوئے وضو کی حالت میں بار بار پڑھے، اُمید ہے کہ چور پکڑا جائے گا۔

--- روحانیت کی طرف رغبت

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ﴿۲۰﴾

آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ دو تہائی رات کے قریب یا آدھی رات یا ایک تہائی رات (تہجد کے لیے) کھڑے رہتے ہیں اور آپ کے ساتھ ایک جماعت بھی (کھڑی رہتی ہے) اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے، اسے علم ہے کہ تم احاطہ نہیں کر سکتے ہو

جو بھی باایمان شخص اس آیت کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر جمعہ کے دن اس شخص کے نام لکھے جس کی روحانیت میں دلچسپی نہ ہو، اور کہے: فأنّ الله على فلان بن فلان ۔

پھر اسے پانی سے دھوئے اور دھوتے وقت اس آیت کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے، اور تین رات سوتے وقت اس پانی میں سے اس شخص کو پلائے، تو اللہ تعالیٰ اسے نیک اعمال اور روحانیت کی طرف مائل کرے گا اور رات کی عبادت پر اسے قادر بنا دے گا۔

--- سفر میں حفاظت کے لیے

وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

اور کچھ راہ خدا میں لڑتے ہیں، لہٰذا آسانی سے جتنا قرآن پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو قرض حسنہ دو اور جو نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں بہتر اور ثواب میں عظیم تر پاؤ گے اور اللہ سے مغفرت طلب کرو، اللہ یقیناً بڑا بخشنے والا، رحیم ہے۔

جو بھی باایمان شخص اس آیت کو خلوصِ نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ لکھے، تو جو مسافر اس تحریر کو اپنے پاس رکھے گا، وہ سفر میں چور اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہے گا۔

--- روزی میں اضافے کے لیے

وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

اور کچھ راہ خدا میں لڑتے ہیں، لہٰذا آسانی سے جتنا قرآن پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو قرض حسنہ دو اور جو نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں بہتر اور ثواب میں عظیم تر پاؤ گے اور اللہ سے مغفرت طلب کرو، اللہ یقیناً بڑا بخشنے والا، رحیم ہے۔

جو بھی باایمان شخص اس آیت کو چاندی کی تختی پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر کندہ کرے، اور کندہ کرتے وقت یہ آیت پڑھے، اور اس تختی کو اپنے پاس رکھے، تو اس کی روزی کشادہ ہوگی اور وہ غربت اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ مدثر

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ مدثر" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے مکہ والوں میں سے ہر اس شخص کے برابر دس نیکیاں دے گا جس نے آپ کی تکذیب کی۔

--- حافظے کی طاقت بڑھانے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص حافظے کی طاقت بڑھانے کے لیے "سورۂ مبارکہ قیامت" کو ایک سو آٹھ بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، اور آخر میں اللہ تعالیٰ سے پورے قرآن کریم حفظ کرنے کی دعا مانگے، تو وہ اس دنیا سے نہیں جائے گا جب تک کہ قرآن سیکھ اور حفظ نہ کر لے۔

--- حاجت کی تکمیل کے لیے

نیز منقول ہے: جو بھی باایمان شخص جمعہ کی آدھی رات کو اٹھے، تہجد کی نماز پڑھے، اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ تین بار "سورۂ مبارکہ قیامت" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، اور نماز کے بعد سو مرتبہ درود بھیجے، پھر جو حاجت ہو اللہ تعالیٰ سے مانگے، تو اس کی حاجت پوری ہو گی۔

--- شراب نوشی کے علاج کے لیے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ۔ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ * قُمْ فَأَنذِرْ * وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ * وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ * وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ * وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ * وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (۷)

بنام خدائے رحمن رحیم۔ اے چادر اوڑھنے والے، اٹھیے اور تنبیہ کیجیے، اور اپنے رب کی کبریائی کا اعلان کیجیے اور اپنے لباس کو پاک رکھیے اور ناپاکی سے دور رہیے اور احسان نہ جتلا کہ (اپنے عمل کو) بہت سمجھنے لگ جائیں

اگر کوئی شرابی ہو اور شراب نوشی ترک نہ کر سکتا ہو، تو کوئی اہلِ دل شخص ان آیات کو ایسے صاف اور نئے برتن پر جو پہلے استعمال نہ ہوا ہو، خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر لکھے، پھر اس تحریر کو دھو کر اس کا پانی شرابی کو پلائے، بغیر اسے بتائے، تو شراب کی محبت اس کے دل سے نکل جائے گی اور وہ ساری عمر شراب کی طرف نہیں جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ قیامت

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص" سورۂ مبارکہ قیامت" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو میں اور جبرائیل گواہی دیتے ہیں کہ وہ قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔

--- روز قیامت آسان حساب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص" سورۂ مبارکہ قیامت" کو ہر جمعہ کی رات تین بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اس کا قیامت کا حساب آسان ہو جائے گا، دنیا میں تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا، اور اسے عذابِ قبر نہیں ہوگا۔

--- خوفِ خدا کے لیے

بعض علما نے فرمایا ہے: جو بھی باایمان شخص" سورۂ مبارکہ قیامت" کی تلاوت پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر مداومت کرے، تو اس کا دل خوف وخشیت خدا تعالیٰ سے بھر جائے گا۔

--- جن اور شیطان سے حفاظت

جو بھی باایمان شخص ہر رات" سورۂ مبارکہ قیامت" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو وہ جن اور شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

--- گناہ سے بچاؤ کے لیے

جو بھی باایمان شخص" سورۂ مبارکہ قیامت" کو پانی پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے اور نہار منہ پی لے، تو اسے خشیت وخوفِ الٰہی حاصل ہوگا اور وہ گناہ ومعصیت کی طرف نہیں جائے گا۔

--- ظالم اور حاکم سے امان

جب کوئی شخص" سورۂ مبارکہ قیامت" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھنے پر مداومت کرے، تو ظالموں اور سلاطین کا کوئی نقصان اسے نہیں پہنچے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ دھر

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ دہر" (الانسان) کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ پر اس کا بدلہ یہ ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔

--- قیامت میں زیادہ ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص آخرت میں زیادہ ثواب کے لیے "سورۂ مبارکہ دہر" کو پچھتر بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے بہت زیادہ ثواب اور خیر عطا کرے گا۔

--- جنت میں اعلیٰ مقام کے لیے

جو بھی باایمان شخص جمعہ کی رات یا دن میں "سورۂ مبارکہ دہر" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو وہ جنت میں اپنے لیے اعلیٰ مقام بنائے گا۔

--- روزِ جزا پر یقین کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: اگر کوئی شخص "سورۂ مبارکہ دہر" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر کثرت سے پڑھے، تو وہ اللہ پر ایمان اور روزِ جزا پر یقین میں ثابت قدم رہے گا، اس کے دل میں شک نہیں آئے گا، اور اس کی زبان سے ہمیشہ حکمت آمیز اور مفید باتیں جاری ہوں گی۔

--- دیو و پری سے حفاظت

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ دہر" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھتے ہوئے وضو کی حالت میں لکھے اور اپنے سامان میں رکھے، تو وہ جن، پری اور ہر قسم کے خوف و ہراس سے محفوظ رہے گا۔

--- میاں بیوی کے درمیان محبت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ۔ هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا (۱) إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا (۲)

بنام رحمن و رحیم۔ کیا زمانے میں انسان پر ایسا وقت آیا ہے جب وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا؟ ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا کہ اسے آزمائیں، پس ہم نے اسے سننے والا، دیکھنے والا بنایا۔

جو بھی باایمان شخص اِن آیات کو گلاب، مشک اور زعفران سے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر لکھے، پھر دھو کر اُس شخص کو دے جو اپنی بیوی کے ساتھ اُلفت چاہتا ہو، اور لکھتے وقت کہے:

كَذٰلِكَ ابْتَغٰى فُلَانٌ بِمَحْبُوبَةٍ فُلَانَةَ۔ اسی طرح فلاں مرد اپنی بیوی فلاں عورت سے محبت چاہتا ہے۔

تو اُن میں اُلفت اور محبت کمال کو پہنچ جائے گی اور اُن کے درمیان کبھی طلاق اور اختلاف واقع نہیں ہوگا۔

--- ظالم کا ظلم دفع

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾

یہ ایک نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرے۔ اور تم نہیں چاہتے ہو مگر وہ جو اللہ چاہتا ہے، یقیناً اللہ بڑا علم والا حکمت والا ہے۔

یہ دو آیات ظالم حکمرانوں کے ظلم کو دور کرنے کے لیے بہت مؤثر ہیں۔ جو بھی باایمان شخص ان دو آیات کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ کثرت سے پڑھے، اور کسی ظالم کے ظلم کو دور کرنے کی نیت سے مہینے کے پہلے جمعہ کو لکھے، جب چاند روشنی میں بڑھ رہا ہو (پورا ہونے کی طرف ہو)۔ اور لکھنے کے بعد کہے:

اللّٰهُمَّ احْبِسْ عَادِيَةَ هٰذَا الظَّالِمِ، وَرُدَّ كَيْدَهُ عَلَيْهِ، إِنَّكَ أَنْتَ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ.

تو وہ ظالم حکمران اس کے بعد کسی پر ظلم اور ضرر کرنے پر قادر نہیں رہے گا اور کبھی بدی اور ظلم کا حکم نہیں دے گا۔

وہ ظالم حاکم اس کے بعد ظلم اور نقصان پر قادر نہ رہے گا اور ہرگز برائی اور ظلم کا حکم نہیں دے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ مرسلات

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ مرسلات" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر پڑھے، اُسے مشرکوں میں شمار نہیں کیا جائے گا، اور وہ سچے لوگوں میں سے ہوگا۔

--- دشمن پر غلبہ کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص دشمن پر غلبہ کے لیے "سورۂ مبارکہ مرسلات" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر سو بار پڑھے، تو یہ بہت مؤثر ہے۔

--- ورم سے حفاظت کے لیے

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ مرسلات" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو وہ دماغی اور جسمانی ورم سے محفوظ رہے گا۔

--- دشمن پر غلبہ کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ مرسلات" کو سو بار پڑھے، تو اُس کا دشمن کبھی اُس پر زیادتی اور ظلم کرنے میں کامیاب نہیں ہوگا، اور وہ دشمن پر غالب آئے گا، اور اُس کے دشمن مغلوب و رُسوا ہو جائیں گے۔

فضائل سورہ مبارکہ نباء

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ نباء" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے شراب طہور عطا فرمائے گا۔

--- ایمان کے زوال سے بچاؤ کے لیے

نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص نمازِ عصر کے بعد "سورۂ مبارکہ نباء" کو خلوصِ نیت اور اِس کے معنی پر توجہ کے ساتھ پڑھے، تو وہ ایمان کے زوال سے محفوظ رہے گا۔

--- آنکھوں کی روشنی کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ نباء" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اس کی آنکھوں کی روشنی بڑھ جائے گی۔

--- مضر جانوروں سے حفاظت

نیز منقول ہے: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ نباء" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر لکھے اور اپنے اوپر باندھ لے، تو مضر جانور اس کے قریب نہیں آئیں گے۔

فضائل سورہ مبارکہ نازعات

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ نازعات" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اِس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو وہ ان لوگوں میں سے ہوگا جن کا قیامت کے دن حساب ایک نماز پڑھنے کے برابر ہوگا، اور اس کے فوراً بعد جنت میں داخل ہوجائے گا۔

--- ایمان کی سلامتی کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص ایمان کی سلامتی اور دشمن سے حفاظت کے لیے "سورۂ مبارکہ نازعات" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ اکیس بار پڑھے، تو یہ بہت مؤثر ہے۔

--- دشمن کے شر سے حفاظت

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جب کوئی شخص "سورۂ مبارکہ نازعات" کو دشمن کے سامنے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے، تو دشمن اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، اور نقصان پہنچانے سے باز آجائے گا۔

--- سلطان کی نظر میں وقار

جب کوئی شخص "سورۂ مبارکہ نازعات" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو سلطان اور حکمرانوں کی نظر میں باوقار نظر آئے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ عَبَس

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ عبس" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو قیامت کے دن وہ ہنستا ہوا، خوشی اور بشارت کے ساتھ آئے گا۔

--- آنکھوں کی روشنی بڑھانے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص آنکھوں کی روشنی کے لیے "سورۂ مبارکہ عبس" کو سات بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اس کی آنکھوں کی روشنی بڑھ جائے گی۔

--- شب کوری کے علاج کے لیے

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ عبس" کو کسی رمد (آنکھ کی بیماری) یا شب کوری کے مریض کے لیے خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو وہ شفا پائے گا۔

--- برائیوں سے حفاظت کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ عبس" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پاک برتن میں لکھے، اور اسے بغیر آگ کی لگی ہوئی شہد میں ملا کر کھانے کی چیز تیار کرے۔ جو بھی اسے کھائے گا، اللہ تعالیٰ اس کے دل میں خیر ڈالے گا اور اسے برائیوں اور بری صفات سے پاک کر دے گا۔

--- خیر و خوشی کے لیے

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ عبس" کو ہرن کی کھال یا کاغذ پر خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو جس راستے پر بھی چلے، اسے خیر و نیکی کے سوا کچھ نہیں ملے گا اور اس کا انجام خیر و خوشی ہو گا۔

--- بیٹیوں کو مکار لوگوں سے بچانے کے لیے

جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ عبس" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھتے ہوئے وضو کی حالت میں لکھے اور کنواری لڑکی کو دے تاکہ وہ اپنے پاس رکھے، تو وہ مکاروں کے دھوکے اور ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہے گی، اور اُس کے تمام کام خیر و خوشی سے درست ہو جائیں گے۔

فضائل سورہ مبارکہ تکویر

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ تکویر" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے اس وقت رسوائی سے پناہ دے گا جب وہ قبر سے حساب کے لیے نکلے گا، اور اس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

--- بلغم کے علاج کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو بھی باایمان شخص "سورۂ مبارکہ تکویر" کو خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی سمجھ کر کثرت سے پڑھے، تو بلغم اسے تکلیف نہیں دے گا۔

--- حاجت کی تکمیل کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو بھی باایمان شخص بارش کے وقت "سورۂ مبارکہ تکویر" کو سو بار خلوصِ نیت، اللہ کی طرف توجہ اور معنی سمجھ کر پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے، تو اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

--- چشمہ کے پانی میں اضافہ کے لیے

جو کوئی بھی ایمان کے ساتھ، خلوص نیت اور اللہ پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے "سورۂ مبارکہ تکویر" کو کسی چشمے پر سات بار، لگاتار تین دن پڑھے، تو اُس چشمے کا پانی بڑھ جائے گا۔

--- آنکھ کی روشنی بڑھانے کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوص اور اللہ کی طرف متوجہ ہو کر "سورۂ مبارکہ تکویر" کو گلاب کے پانی پر لکھے اور روزانہ تھوڑا سا اپنی آنکھ میں ڈالے، تو اس کی بینائی میں اضافہ ہوگا۔

--- جادو کا اثر کو دُور کرنے کے لیے

اگر کسی گھر میں جادو کا اثر ہو اور وہ جگہ معلوم نہ ہو، تو جو بھی شخص ایمان و خلوص اور اللہ پر توجہ کے ساتھ اس گھر میں "سورۂ مبارکہ تکویر" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس جادو کو ظاہر فرما دے گا اور گھر والوں سے اس کا اثر دور کر دے گا۔

--- آنکھ کے درد کی دوا کے لیے

اگر کسی کی آنکھ میں رمد (آنکھ آنا) یا کوئی اور بیماری ہو، تو وہ ایمان و خلوص اور اللہ کی طرف توجہ رکھتے ہوئے اس آنکھ پر "سورۂ مبارکہ تکویر" پڑھے، تو شفاء ہوگی۔

فضائل سورہ مبارکہ اِنفطار

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی بھی ایمان کے ساتھ، خلوص نیت اور اللہ پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ انفطار" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے ایسے ہی نیکیاں عطا فرمائیں گے جتنے آسمان سے زمین پر بارش کے قطرے برستے ہیں۔

--- بخار کے علاج کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوص نیت اور اللہ کی طرف متوجہ ہو کر" سورۃ مبارکہ انفطار" لکھے، پھر اسے دھو کر اس پانی سے بخار زدہ شخص کو غسل کرائے، تو اسے شفاء ملے گی۔

--- پریشانی اور درماندگی دُور کرنے کے لیے

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص پریشانی کے وقت ایمان کے ساتھ، خلوص نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے ستر مرتبہ" سورۃ مبارکہ انفطار" پڑھے، تو اس کی پریشانی اور درماندگی دور ہو جائے گی۔

--- قید سے رہائی کے لیے

منقول ہے کہ اگر کوئی قیدی یا اسیر، خلوص نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورۃ مبارکہ انفطار" پڑھے، تو اگر وہ قید ہو تو جلد رہائی پائے گا، اور اگر اسیر ہو تو اسیری سے آزاد ہو جائے گا۔

--- روزی میں کشادگی کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے آیہ:

يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ (٦) اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے کریم رب کے بارے میں دھوکے میں رکھا؟

کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو اُس کی روزی کشادہ ہو گی اور اُس کے تمام معاملات میں مکمل فائدہ حاصل ہو گا۔

فضائل سورہ مبارکہ مطفّفین

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورۃ مبارکہ مُطفّفین" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی پوشیدہ رحمت سے نوازیں گے۔

--- موذی جانوروں سے حفاظت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے اپنے ذخیرہ یا انبار شدہ اشیاء پر "سورۃ مبارکہ مُطفّفین" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے ہر قسم کے نقصان دہ جانوروں سے محفوظ رکھے گا۔

--- بچے کا رونا ختم

یہ بھی منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے بچے کے رونے کو بند کرنے کے لیے سات بار "سورۃ مبارکہ مُطفّفین" پڑھے، تو یہ بہت مؤثر ہے۔

--- حلال کاروبار میں رونق کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿١﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿٢﴾ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿٣﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا تولتے ہیں، اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم کر دیتے ہیں۔ کیا یہ لوگ نہیں سوچتے کہ وہ اٹھائے جائیں گے، ایک بڑے دن کے لیے؟ اس دن تمام انسان رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے اِن آیات کو لکھ کر اپنی دکان یا کاروباری جگہ پر رکھے، تو جو کچھ بھی اُس کی تجارت اور کاروبار سے حاصل ہو، وہ اُسے گناہ اور نافرمانی پر خرچ نہ کرے، اور اُس میں سے اللہ کا حق ادا کرے۔

--- خط کا مؤثر ہونا

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾

(یہ جھوٹ) ہرگز نہیں! نیکی پر فائز لوگوں کا نامہ اعمال یقیناً علیین میں ہے۔ اور آپ کو کس چیز نے بتایا علیین کیا ہے؟ یہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔ مقرب لوگ اِس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ نیکی پر فائز لوگ یقیناً نعمتوں میں ہوں گے۔

جب کوئی شخص کسی کو ایسا خط لکھے جس میں اپنی کوئی حاجت طلب کی گئی ہو، اور چاہتا ہو کہ اُس کی حاجت پوری ہو جائے، تو وہ خط لکھے اور پھر سیاہی کے بغیر تانبے کی قلم سے خط کی سطروں کے درمیان خلوصِ نیت کے ساتھ یہ تحریر کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ إِنَّ اللّٰهَ وَعَدَ الصَّابِرِيْنَ نَصْراً ، وَقَدَّرَ لِمَنْ يتوكل عليه يسرا ، وَشَرَحَ لِمَنِ اُفَوِّضَ اَمْرَهُ اِلَيْهِ صدراً ، إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْراً۔

بنام خدائے رحمن رحیم۔ بیشک اللہ نے صبر کرنے والوں کو نصرت کا وعدہ دیا ہے، اور جو اُس پر توکل کرے اُس کے لیے (سب کچھ) آسان ہے، اور جس نے اپنا معاملہ اُس کے سپرد کر دیا اُس کے لیے اُس نے شرحِ صدر عطا فرما دیا، یقیناً تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

اِس کے بعد خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے اُوپر دی گئی آیات کو بھی اسی بغیر سیاہی والی قلم سے لکھے، پھر خط کو لپیٹ دے۔ اِن شاءاللہ مطلوبہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

فضائل سورہ مبارکہ اِنشقاق

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ انشقاق" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اس بات سے پناہ دے گا کہ اس کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے۔

--- زچگی میں آسانی کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے زچگی میں آسانی کے لیے وضو کی حالت میں سات بار" سورہ مبارکہ انشقاق" پڑھے، تو اس کی زچگی آسان ہو جائے گی۔

--- قبر کی تنگی سے محفوظ

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ انشقاق" بکثرت پڑھے، تو وہ قبر کے دباؤ اور تنگی سے محفوظ رہے گا اور اس کی قبر کشادہ ہوگی۔

وضع حمل آسان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّہَا وَ حُقَّتۡ ﴿۲﴾ وَ اِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ﴿۳﴾ وَ اَلۡقَتۡ مَا فِیۡہَا وَ تَخَلَّتۡ ﴿۴﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔جب آسمان پھٹ جائے گا، اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گا جو اس کا حقدار ہے۔اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔اور جو کچھ اُس کے اندر ہے اُسے اُگل دے گی اور خالی ہو جائے گی۔

شیخ ابو العباس بونی نے نقل کیا ہے: جو کوئی صاحب ایمان اِن آیات کو ہفتہ کے روز طلوعِ آفتاب کے وقت لکھے، اور جب کسی عورت کو وضع حمل دشوار ہو تو وہ لکھا ہوا اُس عورت پر باندھ دے، تو اُس کا بچہ جننا آسان ہو جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ برُوج

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص "سورۃ مبارکہ برُوج" کو خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں ہر جمعہ اور ہر دن کے بدلے دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔

--- ثواب ہزار غلام

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے (سورۃ بروج) پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اُسے ہزار غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب عطا فرمائے گا۔

--- بدزبانوں کی زبان بند

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے بدگو اور بدزبانوں کے شر سے بچنے کے لیے تین بار "سورہ مبارکہ بروج" پڑھے، تو اُن بدگوؤں اور بدزبانوں کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ اُن کی ہرزہ سرائی اور بدگوئی سے محفوظ رہے گا۔

--- بَواسیر کی دوا اور علاج

اگر کوئی شخص جو بَواسیر کا مریض ہو، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ "سورہ مبارکہ بروج" پڑھے، تو اسے شفا ملے گی۔

--- خداوند متعال کی امان

بعض بزرگان فرماتے ہیں کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورۃ مبارکہ بروج" لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو سوتے وقت وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔

--- مرگی (غشی) کا علاج

وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ﴿۸﴾ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
شَهِیْدٌ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ﴿۱۰﴾

اور ان (ایمان والوں) سے وہ صرف اس وجہ سے دشمنی رکھتے تھے کہ وہ اس اللہ پر ایمان رکھتے تھے جو بڑا غالب آنے والا، قابل ستائش ہے۔ وہی جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ جن لوگوں نے مومنین اور مومنات کو اذیت دی پھر توبہ نہیں کی ان کے لیے یقیناً جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلنے کا عذاب ہے۔

جوشخص ایمان کے ساتھ،خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے ان آیات کو آئینے پر لکھے،اور یہ آئینہ مرگی (غشی) کے مریض کے سامنے رکھے تاکہ وہ اس میں نظر کرے،تو اسے شفا حاصل ہوگی۔

--- مقام ومرتبہ بڑھانے کے لیے

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ﴿۱۳﴾ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾

یقیناً وہی خلقت کی ابتدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرتا ہے۔اور وہ بڑا معاف کرنے والا محبت کرنے والا ہے۔بڑی شان والا،عرش کا مالک ہے۔وہ جو چاہتا ہے اسے خوب انجام دینے والا ہے۔

جوشخص ایمان کے ساتھ،ماہ شعبان کے آخری ایام میں،یا یوم عرفہ میں،یا عید قربان کے دن،یا مہینے کے پہلے جمعہ کو روزہ رکھے اور (نیکی کا) عمل کرے،اور اِن آیات کو خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ ایک ہی مجلس میں ایک ہزار چار سو گیارہ (1411) بار پڑھے،تو اُس کا رتبہ و مقام بلند ہوگا،اُس کا غم واندوہ دُور ہو جائے گا،اُس کے مقاصد پورے ہوں گے،اور اُسے باطنی صفائی اور قلبی جلا نصیب ہوگی۔

--- بلیات سے حفاظت کے لیے

وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

اور اللہ نے ان کے پیچھے سے ان پر احاطہ کیا ہوا ہے۔بلکہ یہ قرآن بلند پایہ ہے۔لوحِ محفوظ میں (ثبت) ہے۔

جوکوئی صاحب ایمان ان آیات کو ہرن کی کھال پر خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے لکھے اور پھر یہ جملہ لکھے: (يَا حَفِيظُ إِحْفَظْ) اور بچے کے گلے میں باندھ دے،تو وہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

--- چور سے حفاظت کے لیے

وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

اور اللہ نے ان کے پیچھے سے ان پر احاطہ کیا ہوا ہے۔بلکہ یہ قرآن بلند پایہ ہے۔لوحِ محفوظ میں (ثبت) ہے۔

جوکوئی صاحب ایمان اوپر والی آیات کو ہرن کی کھال پر خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے لکھے اور سفر میں اپنے پاس رکھے،تو وہ چور اور راہزن سے محفوظ رہے گا۔

--- بلیات سے حفاظت کے لیے

جوکوئی صاحبِ ایمان سفر پر جاتے وقت اوپر والی آیات کو اپنے گھر کے دروازے پر خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے لکھے اور تین بار پڑھے،تو اس کے اہل وعیال اور مال سب صحیح سلامت آفتوں سے بچے رہیں گے یہاں تک کہ وہ واپس آجائے۔

--- بلیات سے حفاظت کے لیے

وَّ اللّٰہُ مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ مُّحِیۡطٌ ﴿۲۰﴾ بَلۡ ہُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ ﴿۲۱﴾ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ﴿۲۲﴾

اور اللہ نے ان کے پیچھے سے ان پر احاطہ کیا ہوا ہے۔ بلکہ یہ قرآن بلند پایہ ہے۔ لوح محفوظ میں (ثبت) ہے۔

جو کوئی صاحبِ ایمان او پر والی آیات کو اپنے اور اپنے بچوں پر خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، تو وہ سب آفتوں سے محفوظ رہیں گے۔

فضائل سورہ مبارکہ طارق

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ طارق" پڑھے، تو اسے آسمان میں ہر ستارے کے بدلے دس نیکیاں عطا کی جائیں گی۔

--- دیو و پری کو دفع کرنے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے دیو و پری کے شر سے بچنے کے لیے تین بار "سورہ مبارکہ طارق" پڑھے، تو وہ اُن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- زخم کے علاج کے لیے

اُسی حضرتؑ سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورۃ مبارکہ طارق" لکھ کر دھوئے اور اس پانی سے زخم کو دھوئے، تو زخم میں پیپ یا عفونت نہیں ہوگی، درد ختم ہو جائے گا اور زخم جلد بھر جائے گا۔

--- غذا کے نقصان کو ختم کرنے کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے کھانے پر "سورہ مبارکہ طارق" پڑھے، تو اسے کھانے سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

--- دوا کے اثر کو مؤثر بنانے کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے دوا پر "سورۃ مبارکہ طارق" پڑھے اور مریض اسے کھائے، تو وہ اس بیماری سے محفوظ رہے گا اور جلد شفا پائے گا۔

--- ٹڈیوں کے نقصان سے بچنے کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے ٹڈیوں کے نقصان کو روکنے کے لیے "سورۃ مبارکہ طارق" پڑھے، تو ٹڈیاں فصل کو نقصان نہیں پہنچائیں گی۔

--- احتلام سے بچاؤ کے لیے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ﴿۱﴾وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾اِنۡ کُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَیۡہَا حَافِظٌ ﴿۴﴾فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾یَّخۡرُجُ مِنۡ بَیۡنِ الصُّلۡبِ وَ التَّرَآئِبِ ﴿۷﴾اِنَّہٗ عَلٰی رَجۡعِہٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾یَوۡمَ تُبۡلَی السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾فَمَا لَہٗ مِنۡ قُوَّۃٍ وَّ لَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾

بنام خدائے رحمٰن رحیم۔قسم ہے آسمان کی اور رات کو چمکنے والے کی۔اور آپ کو کس چیز نے بتایا رات کو چمکنے والا کیا ہے؟ وہ روشن ستارہ ہے۔کوئی نفس ایسا نہیں جس پر نگہبان نہ ہو۔پس انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔وہ اچھلنے والے پانی سے خلق کیا گیا ہے، جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں سے نکلتا ہے۔بے شک اللہ اسے دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے۔اس روز تمام راز فاش ہو جائیں گے۔لہٰذا انسان کے پاس نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے سونے کے وقت اِن آیات کو پڑھے، تو وہ احتلام (خواب میں انزال) سے محفوظ رہے گا۔

--- آفات سے حفاظت کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے درج بالا آیات کو چار کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھے، ہر ٹکڑے کو ایک لکڑی کی چوٹی سے باندھے اور باغ یا کھیت کے چاروں کونوں میں گاڑ دے، تو وہ ٹڈیوں اور دیگر کیڑوں کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

--- دماغی خون بہنے سے حفاظت

یَّخۡرُجُ مِنۡ بَیۡنِ الصُّلۡبِ وَ التَّرَآئِبِ ﴿۷﴾اِنَّہٗ عَلٰی رَجۡعِہٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾

وہ اچھلنے والے پانی سے خلق کیا گیا ہے، جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں سے نکلتا ہے۔بے شک اللہ اسے دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے۔

جو کوئی صاحب ایمان ان دو آیات کے بعد

فَسَیَکۡفِیۡکَہُمُ اللّٰہُ ۚ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۳۷﴾ ط

ان کے مقابلے میں تمہارے (حمایت کے) لیے اللہ کافی ہوگا اور وہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔

کو پرندے کے پر کے ساتھ (یعنی قلم سے) خالص نیت اور خدا کی طرف توجہ سے کسی کے ماتھے پر لکھ دے جسے دماغی خون بہہ رہا ہو، تو اُس کا خون (سر سے) رک جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ اعلیٰ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی صاحبِ ایمان سورۂ مبارکہ اعلیٰ کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے ہر اس حرف کی تعداد کے برابر دس نیکیاں عطا فرمائے گا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم، موسیٰ اور محمد (علیہم السلام) پر نازل فرمائی ہیں۔

بواسیر کی شفا کے لیے

نیز فرمایا: جو کوئی صاحبِ ایمان سورۂ مبارکہ اعلیٰ کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ کرتے ہوئے بواسیر کے مریض پر پڑھے گا، وہ شفا پا لے گا۔

اسمِ اعظم

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورۂ مبارکہ اعلیٰ کو بہت پسند فرماتے تھے اور ہمیشہ نمازوں میں سورۂ حمد کے بعد اسے پڑھا کرتے تھے۔

سفر میں سلامتی کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے: جو کوئی صاحبِ ایمان سفر پر جاتے وقت سورۂ مبارکہ اعلیٰ کو تین بار خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے گا، تو وہ سلامتی کے ساتھ واپس آئے گا۔

کان میں آواز (بھنبھناہٹ) کا علاج

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جس کسی صاحبِ ایمان کے کان میں آواز (بھنبھناہٹ) پیچیدہ ہو، وہ "سورہ مبارکہ اعلیٰ" کو اپنے کان پر خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے تو وہ آواز ختم ہو جائے گی۔

--- ذہنی صفائی اور حافظے میں اضافے کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے وضو کی حالت میں "سورہ مبارکہ اعلیٰ" لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو اس کا حافظہ تیز ہو جائے گا۔

--- آفات سے حفاظت کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، جمعہ کی نماز کے بعد خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورہ مبارکہ اعلیٰ" لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو وہ تمام آفات و مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔

--- نومولود کے لڑکا ہونے کے لیے

مجرب ہے کہ جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ اعلیٰ" کو کاغذ پر لکھے، اور حاملہ عورت حمل کے پہلے مہینے میں اسے اپنے پاس رکھے، تو یقیناً وہ بچہ لڑکا ہوگا۔

--- زخم کے بہتر ہونے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَ الَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ (اے نبی) اپنے رب اعلیٰ کے نام کی تسبیح کرو۔ جس نے پیدا کیا اور توازن قائم کیا، اور جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی۔

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے اِن آیات کو کاغذ کے ٹکڑے پر لکھے، پھر اُسے زیتون کے تیل میں بھگو کر اُس تیل کو زخم پر لگائے، تو اِن شاء اللہ زخم جلد خشک ہو کر بھر جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ غاشیہ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورۃ مبارکہ غاشیہ" پڑھے، تو قیامت کے دن اُس کا حساب آسان ہو گا۔

--- جسمانی گیسوں کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ جسم کے اندر موجود گیسوں خاص طور پر سرخ باد کے لیے" سورہ مبارکہ غاشیہ" اکیس بار پڑھے، تو یہ گیس ختم ہو جائے گی۔

--- سانپ کے ضرر سے محفوظ رہنے کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے سانپ کے بل پر" سورہ مبارکہ غاشیہ" پڑھے، تو وہ اُس کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

--- درد کی تسکین کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے درد والے عضو پر" سورہ مبارکہ غاشیہ" پڑھے، تو اُس کا درد کم ہو جائے گا۔

--- ریا اور نفاق کا علاج

جو شخص خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورۃ مبارکہ غاشیہ" بکثرت پڑھے، تو وہ ریا اور نفاق سے نجات پائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ فجر

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے شبِ دُعا میں" سورہ مبارکہ فجر" پڑھے، تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

--- روزِ قیامت میں نور

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورہ مبارکہ فجر" بکثرت پڑھے، تو قیامت میں اس کے لیے ایک نور ہو گا جو اسے جنت تک پہنچائے گا۔

--- تمام مخلوقات کے برابر نیکیاں

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ فجر" پڑھے، تو اسے اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ ہر چیز کے برابر نیکیاں ملیں گی۔

--- خوف سے امان کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، صبح کے وقت خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے سو بار" سورۃ مبارکہ فجر" پڑھے، تو اگلی صبح تک وہ ہر خوف سے محفوظ رہے گا۔

--- نیک اور صالح اولاد

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ فجر" سو بار پڑھے، پھر اپنی بیوی کے پاس جائے، تو اللہ تعالیٰ اسے نیک اور صالح اولاد سے نوازیں گے۔

--- بھولنے کی بیماری (نسیان) کے خاتمے کے لیے

بزرگان سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ فجر" کو" برگ بید" (ایک خوشبودار پتیوں والا درخت) کے پانی اور زعفران کے ساتھ آئینے پر لکھے، پھر اسے بارش کے پانی اور شہد سے دھو کر تازہ انگور کا رس ملا کر پی لے، تو اس کی کند ذہنی اور بھولنے کی عادت دور ہو جائے گی، اس کا ذہن صاف اور طاقتور ہو جائے گا، اور جو بھی مشکل اس کے سامنے ہو گی، وہ حل ہو جائے گی۔

فضائل سورہ مبارکہ بلد

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ بلد" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسے اپنے غضب سے محفوظ رکھے گا۔

--- صراط پر آسانی سے گزر

روایت میں ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ "سورہ مبارکہ بلد" بکثرت پڑھے، تو قیامت کے دن وہ صراط پر بجلی کی طرح تیزی سے گزر جائے گا۔

--- وبا و بلا سے بچاؤ کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، کسی شہر میں طاعون یا آفت آنے کے وقت خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ بلد" تین بار پڑھے، تو وہ اس آفت اور طاعون سے محفوظ رہے گا۔

--- موذی حشرات سے امان

بعض بزرگان نے فرمایا ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ بلد" لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے، تو وہ نقصان دہ حشرات، پیٹ کے درد اور ناف کی مروڑ سے محفوظ رہے گا۔

--- تمام دردوں سے امان

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ بلد" لکھ کر دھوئے اور اُس پانی کو اپنی ناک میں ٹپکائے، تو وہ تمام دردوں سے محفوظ رہے گا۔

--- حافظے میں اضافے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَ اَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿٤﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی، جب اس شہر میں آپ کا قیام ہے، اور قسم کھاتا ہوں باپ اور اولاد کی، بتحقیق ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔ کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کسی کو اختیار حاصل نہیں ہے؟

جوشخص ایمان کے ساتھ،خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے ان آیات کو لکھ کر شہد میں ڈالے اور سات دن تک لگا تار اسے کھائے،اور ان سات دنوں میں ”سورۃ مبارکہ بلد“ کی تلاوت بھی مسلسل جاری رکھے،تو اس کی سمجھ اور حافظہ مضبوط ہو گا،اور قرآن کریم اور دوسرے علوم سیکھنا اس پر آسان ہو جائے گا۔

--- بات کے قابل قبول ہونے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَ اَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَيَحْسَبُ
اَنْ لَّمْ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَ هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی،جب اس شہر میں آپ کا قیام ہے،اور قسم کھاتا ہوں باپ اور اولاد کی،بتحقیق ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کسی کو اختیار حاصل نہیں ہے؟ کہتا ہے:میں نے بہت سا مال برباد کیا۔کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ کسی نے اس کو نہیں دیکھا؟ کیا ہم نے اس کے لیے نہیں بنائیں دو آنکھیں؟ اور ایک زبان اور دو ہونٹ؟ اور ہم نے دونوں راستے (خیر و شر) اسے دکھائے۔

جوشخص ایمان کے ساتھ،خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے”سورۃ مبارکہ بلد“ کی پہلی دس آیات لکھ کر اپنے پاس رکھے،تو جس کے پاس بھی جائے گا،اُس کی بات سنی جائے گی،اُس کا احترام کیا جائے گا اور اُس کی بات قبول کی جائے گی۔

فضائل سورہ مبارکہ شمس

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ شمس" پڑھے، تو اسے ایسا ثواب ملے گا جیسے اس نے ہر اس چیز پر صدقہ دیا ہو جس پر سورج اور چاند کی روشنی پڑتی ہے۔

--- تمام بیماریوں سے محفوظ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جوشخص ایمان کے ساتھ، دنیا و آخرت کی سلامتی کے لیے سورج نکلتے وقت خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ تین بار" سورہ مبارکہ شمس" پڑھے، تو وہ تمام بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

--- لوگوں میں مقبولیت حاصل کرنے کے لیے

جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ شمس" کی تلاوت کا مسلسل معمول بنائے، تو سب لوگوں کے دلوں میں اس کی مقبولیت اور احترام ہوگا۔

--- اسہال (دست) کے علاج کے لیے

جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ شمس" لکھ کر دھوئے اور اس پانی کو اس شخص کو پلائے جسے شدید اسہال ہو، تو وہ شفا پائے گا۔

--- دلوں میں محبت حاصل کرنے کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے کہ: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ شمس" لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو وہ سب کے دلوں میں محبوب ہو جائے گا اور ہر کوئی اس سے محبت کرے گا۔

--- مویشیوں کی کم خوری دور کرنے کے لیے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ وَ الشَّمۡسِ وَ ضُحٰہَا ﴿۱﴾ وَ الۡقَمَرِ اِذَا تَلٰىہَا ﴿۲﴾ وَ النَّہَارِ اِذَا جَلّٰىہَا ﴿۳﴾ وَ الَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰىہَا ﴿۴﴾ وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰىہَا ﴿۵﴾ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا طَحٰىہَا ﴿۶﴾ وَ نَفۡسٍ وَّ مَا سَوّٰىہَا ﴿۷﴾ فَاَلۡہَمَہَا فُجُوۡرَہَا وَ تَقۡوٰىہَا ﴿۸﴾ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَکّٰىہَا ﴿۹﴾ وَ قَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰىہَا ﴿۱۰﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ سم ہے سورج اور اس کی روشنی کی، اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے، اور دن کی جب وہ آفتاب کو روشن کر دے، اور رات کی جب وہ اسے چھپا لے، اور آسمان کی اور اس کی جس نے اسے بنایا، اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے بچھایا، اور نفس کی اور اس کی جس نے اسے معتدل کیا، پھر اس نفس کو اس کی بدکاری اور اس سے بچنے کی سمجھ دی، بتحقیق جس نے اسے پاک رکھا کامیاب ہوا، اور جس نے اسے آلودہ کیا نامراد ہوا۔

اگر کسی کے مویشی یا چوپائے کم چارا یا پانی کھاتے ہوں، تو یہ آیات کسی کٹورے یا برتن پر لکھے، پھر انہیں خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ اکیس بار پڑھے۔ اس کے بعد ان آیات کو کنوئیں کے پانی سے دھو کر یہ پانی چوپایوں کے چارے پر چھڑک دے۔ ان شاء اللہ ان کی بھوک کم ہونے کی عادت ختم ہو جائے گی۔

فضائل سورہ مبارکہ لیل

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورۃ مبارکہ لیل" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اُسے اتنا عطا فرمائیں گے کہ وہ راضی ہو جائے گا، اُسے دوزخ کے راستے سے دور رکھیں گے اور جنت کا راستہ اُس کے لیے آسان کر دیں گے۔

--- اموال کی حفاظت کے لیے

حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے: جو کوئی صاحب ایمان سورہ مبارکہ لیل کو مال کی حفاظت کے لیے ایک سو آٹھ (۱۰۸) بار خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، تو اس کا مال محفوظ رہے گا۔

--- بڑی پریشانیوں کی گشائش کے لیے

جس کسی صاحبِ ایمان کو کوئی بہت بڑا غم ہو، وہ سورہ مبارکہ شمس اور سورہ مبارکہ لیل کو سونے سے پہلے سات بار خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور ان کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے اور اس کے بعد کہے: »یَا زِیبَ فَوْ جُ قَلْبِی «، پھر سو جائے، تو اللہ تعالیٰ اسے خواب میں دکھا دے گا کہ اس کی پریشانی کی گشائش کہاں سے آئے گی۔

--- بے چین نیند سے حفاظت کے لیے

بعض بڑوں نے فرمایا ہے: جو کوئی صاحبِ ایمان سونے کے وقت سورہ مبارکہ لیل کو پندرہ (۱۵) بار خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، تو وہ کبھی بے چین نیند نہیں سوئے گا۔

--- بے ہوشی کے دور ہونے کے لیے

جو کوئی صاحبِ ایمان سورہ مبارکہ لیل کو کسی ایسے شخص کے کان میں پڑھے جو مرگی یا بے ہوشی میں مبتلا ہو، خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے، تو وہ ہوش میں آ جائے گا۔

--- بخار کے علاج کے لیے

--- جو کوئی صاحبِ ایمان سورہ مبارکہ لیل کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے لکھے اور کسی ایسے شخص کو دے جسے لگاتار بخار ہو، تو اس کا بخار ختم ہو جائے گا۔

--- چستی اور پھرتی کے لیے

جو کوئی صاحبِ ایمان سورۃ مبارکہ لیل کو مہینے کی پہلی تاریخ کو چاندی کے ٹکڑے پر خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے لکھے اور اسے لوہے کی انگوٹھی کے نگینے میں بنا کر ہاتھ میں پہنے، تو پہاڑ اور صحرا میں چلتے ہوئے نہیں تھکے گا اور دور دراز کے راستے چستی اور جلدی سے طے کرلے گا۔

--- مشکلات کو آسان کرنے کے لیے

جو کوئی صاحبِ ایمان سورۃ مبارکہ لیل کو خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ کرتے ہوئے سورج کی روشنی میں کسی تختی پر نقش کرے اور اپنے پاس رکھے، تو تمام مشکلات اس پر آسان ہو جائیں گی اور اس عمل سے برکت اور بھلائی ظاہر ہوگی۔

فضائل سورہ مبارکہ الضحیٰ

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ الضحیٰ" (صحیح سند کے ساتھ) پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے ان لوگوں میں شامل فرمائیں گے جو راضی ہیں، بلکہ میں خود ان کی شفاعت کروں گا، اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر یقین اور ہر ساتھی کے بدلے دس نیکیاں لکھیں گے۔

--- مخفی چیز کو ظاہر کرنے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ الضحیٰ" پڑھے، تو جو چیز اس نے چھپائی ہو اور اس کی جگہ بھول گیا ہو، وہ جگہ اس پر جلد ظاہر ہو جائے گی۔

--- گمشدہ چیز کے ظاہر کرنے کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ کسی چیز کو گم کر چکا ہو، وہ" سورۃ مبارکہ الضحیٰ" کو خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ سات بار پڑھے، اور اِس کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ، يَا مُرَادَ كُلِّ غَائِبٍ، يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ، يَا مَنْ مَقَالِيدُ الْأُمُورِ طُرًّا بِيَدِهِ، رُدَّ عَلَيَّ ضَالَّتِي، وَاجْمَعْ عَلَيَّ شَتَاتِي، فَإِنَّهُ لَا جَامِعَ إِلَّا أَنْتَ.

اے عجائبات کو ظاہر کرنے والے! اے ہر غائب کی مراد (ہر گم شدہ چیز کے مقصد)! اے پراگندگیوں کو جمع کرنے والے! اے وہ جس کے ہاتھ میں تمام کاموں کی کنجیاں ہیں! میری گم شدہ چیز واپس لا اور میرے بکھرے ہوئے حال کو جمع فرما، کیونکہ تیرے سوا کوئی جمع کرنے والا نہیں ہے۔

تو ان شاء اللہ اُس کی گمشدہ چیز جلد مل جائے گی۔

--- کام کے انجام کا علم

جو شخص ایمان کے ساتھ اپنے کام کا انجام نہیں جانتا، وہ سونے کی نماز (نمازِ وتر یا تہجد) کے بعد سونے کے کپڑے پہن کر خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورہ مبارکہ الضحیٰ" پڑھے، تو پہلی یا دوسری رات خواب میں دیکھے گا کہ اسے بتایا جاتا ہے کہ کام کا انجام اچھا ہے یا نہیں۔

--- روزی میں اضافے کے لیے

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ (٣) وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ (٤) وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ (٥) أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ (٦) وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ (٧) وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ (٨)

آپ کے رب نے آپ کو نہیں چھوڑا اور نہ ہی وہ ناراض ہوا، اور آخرت آپ کے لیے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔ اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر پناہ دی؟ اور اس نے آپ کو گمنام پایا تو راستہ دکھایا، اور آپ کو تنگ دست پایا تو مالدار کر دیا۔

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے اِن آیات کو چاندی یا لوہے کی پلیٹ پر جمعرات کے دن سورج نکلتے وقت کندہ کرے اور اسے اپنے پاس رکھے، تو اس کی روزی اور معیشت کشادہ اور زیادہ ہو جائے گی۔

فضائل سورہ مبارکہ اِنشراح

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ اِنشراح" پڑھے، تو گویا وہ میرے پاس آیا اور میں غمگین تھا، اور اس نے اس سورہ کو پڑھ کر میرے غم کو دور کر دیا۔

--- اچھی خرید وفروخت کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ خرید وفروش کے وقت خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ اِنشراح" پڑھے، تو وہ خریداری اچھی اور بابرکت ہوگی۔

--- دل کے درد کے علاج کے لیے

بعض کتب میں لکھا ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، دل کے درد کے لیے خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورہ مبارکہ اِنشراح" پڑھے، تو شفا پائے گا۔

--- مثانے کی پتھری کے علاج کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ اِنشراح" لکھ کر دھوئے اور پیئے، تو مثانے کی پتھری اور تمام درد دور ہو جائیں گے۔

--- بخار کے علاج کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ اِنشراح" لکھ کر دھوئے، اور بخار زدہ شخص اسے پیئے، تو شفا پائے گا۔

--- وضع حمل میں آسانی کے لیے

اگر کسی عورت کی زچگی مشکل ہو، تو کوئی مؤمن شخص خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورہ مبارکہ اِنشراح" لکھے، پھر اس تحریر کو دھو کر وہ پانی اس عورت کو پلائے، تو اس کی زچگی آسان ہو جائے گی اور وہ آسانی سے بچہ جن دے گی۔

--- سنگدلی کے خاتمے کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ اِنشراح" کو آئینے پر لکھے اور گلاب سے دھو کر اس پانی کو پی لے، تو اس کا غم، پریشانی اور سنگدلی دور ہو جائے گی۔

--- مشکلات کے آسان ہونے کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، ہر نماز کے بعد" سورہ مبارکہ اِنشراح" کو خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ ایک ہفتہ تک پڑھے، تو اس کے مشکل کام آسان ہو جائیں گے۔

--- مشکلات کے حل کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے کہ: مشکلات کے آسان ہونے کے لیے" سورہ مبارکہ اِنشراح" کو خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ سونے کی تختی پر کندہ کریں اور سورج نکلتے وقت اسے استعمال کریں، تو مقصد حاصل ہو گا۔

فضائل سورہ مبارکہ تین

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ تین" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے دو صفات سے نوازیں گے: جسمانی سلامتی اور عقیدے میں استقامت، جب تک وہ دنیا میں رہے، اور جب مرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ہر اس شخص کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے جس نے" سورہ مبارکہ تین" پڑھی ہو۔

--- ہر انجیر کے بدلے دس نیکیاں

روایت ہے کہ جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ تین" پڑھے، تو قیامت میں اسے دنیا میں موجود ہر انجیر اور زیتون کے برابر دس نیکیاں ملیں گی۔

--- غائب شخص کے واپس آنے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، غائب شخص کے واپس آنے کی نیت سے خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ تین" سات بار پڑھے، تو غائب شخص جلد واپس آئے گا۔ ایک روایت میں ستر بار پڑھنے کا بھی ذکر ہے۔

--- باغ میں برکت کے لیے

جو کوئی صاحبِ ایمان سورۂ مبارکہ تین کو رنگین سفید برتن میں خالص نیت سے اور اللہ کی طرف توجہ اور اُس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے زعفران اور گلاب کے ساتھ لکھے اور پھر اسے پانی سے دھو ڈالے جو مہینے کی پہلی تاریخ کی بارش کا ہو، اور وہ پانی باغ یا کھیتی پر چھڑک دے، تو وہ آفات سے محفوظ رہے گا اور اس باغ یا کھیتی میں بہت زیادہ برکت ظاہر ہوگی۔

--- دو دشمنوں میں صلح کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَ التِّيْنِ وَ الزَّيْتُوْنِ ﴿۱﴾ وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿۲﴾ وَ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْۤ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔ قسم ہے انجیر اور زیتون کی۔ اور طور سینین کی۔ اور اس امن والے شہر کی۔ تحقیق ہم نے انسان کو بہترین اعتدال میں پیدا کیا، پھر ہم نے اسے پست ترین حالت کی طرف پلٹا دیا۔

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے ان آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھے، اور وہ روٹی ان دو افراد کو کھلائے جن کے درمیان دشمنی یا عداوت ہو، تو وہ دشمنی ختم ہو جائے گی اور وہ ایک دوسرے کے دوست بن جائیں گے۔ ضروری ہے کہ ان دو دشمنوں کے نام روٹی پر اس طرح لکھے جائیں:

(ثُمَّ رَدَدْنَاكَ يَا فُلَانَ سَافِلِينَ إِلَى مُحَبَّةِ فُلَانٍ)۔

فضائل سورہ مبارکہ علق

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ علق" پڑھے، تو گویا اس نے مفصل (قرآن کے آخری پارے کی سورتیں، سورہ حجرات سے لے کر آخر تک) پڑھا ہے۔

--- حاکم کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جب بادشاہوں یا حاکموں کے پاس جانا ہو، تو جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے تین بار" سورہ مبارکہ علق" پڑھے، تو وہ اُن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- سفر میں آفات سے حفاظت کے لیے

جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ وضو کی حالت میں" سورہ مبارکہ علق" لکھ کر سفر میں اپنے پاس رکھے، تو وہ تمام آفات اور مصیبتوں سے محفوظ رہے گا، یہاں تک کہ اپنے وطن واپس آجائے۔

--- علوم سیکھنے میں آسانی کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿۵﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔(اے رسول) پڑھیے! اپنے رب کے نام سے جس نے خلق کیا۔ اس نے انسان کو لوتھڑے سے پیدا کیا۔ پڑھیے! اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے سے تعلیم دی۔ اس نے انسان کو وہ علم سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا۔

جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے ان آیات کو فولاد کے قلم سے لکڑی کی کٹورے یا طبق پر لکھے، بشرطیکہ وہ روزے سے ہو، اور اس میں ایسے کنویں کا پانی ڈالے جس پر سورج نہ پڑا ہو، پھر جوشخص اس پانی کو پیئے، تو اس کی حاجت پوری ہوگی، اس پر علوم سیکھنا آسان ہوجائے گا۔ یہ بچوں کی ذہانت اور فہم بڑھانے کے لیے بھی انتہائی مناسب ہے۔

--- فہم، حفظ اور علم میں اضافے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿۵﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔(اے رسول) پڑھیے! اپنے رب کے نام سے جس نے خلق کیا۔ اس نے انسان کو لوتھڑے سے پیدا کیا۔ پڑھیے! اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے سے تعلیم دی۔ اس نے انسان کو وہ علم سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا۔

ابو العباس بونی ؒ نے فرمایا ہے: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے درج بالا آیات کو بروز سوموار لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو اس کی فہم، حفظ اور علم میں اضافہ ہوگا۔

فضائل سورہ مبارکہ قدر

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ قَدْر" پڑھے، تو اسے اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے پورے ماہِ رمضان کے روزے رکھے ہوں اور شبِ قدر کا احیاء (عبادت) کیا ہو۔

--- تمام مخلوقات کے برابر ثواب

روایت میں ہے کہ جو شخص ایمان کے ساتھ، شبِ جمعہ کو خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ قَدْر" بکثرت پڑھے، تو اسے ہر اس چیز کے برابر ثواب ملے گا جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے۔

--- آنکھ کی روشنی بڑھانے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، آنکھ کی روشنی بڑھانے کے لیے خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ قَدْر" اکیس بار پڑھے، تو اُس کی بینائی میں اضافہ ہو گا۔

--- دوستی محبت میں اضافے کے لیے

منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی سے محبت رکھتا ہو، تو وہ ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ قَدْر" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس دوستی میں بہتری اور خیر و برکت عطا فرمائیں گے۔

--- عافیت و سلامتی کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، رات کے وقت خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ قَدْر" سات بار پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے عافیت عطا فرمائیں گے اور وہ صراط پر آسانی سے گزرے گا۔

--- ماں اور باپ کی مغفرت کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، فرض نماز کے بعد خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ قَدْر" ستر ہزار بار پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار نظرِ رحمت فرمائیں گے اور اس کے ماں باپ، رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو بخش دیں گے۔

--- نفاق کے خاتمے کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ قَدْر" لکھ کر دھوئے اور اُس کا پانی پی لے، تو وہ کبھی منافق نہیں بنے گا۔

--- روزی میں اضافہ کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ ”سورہ مبارکہ قدرؔ“ کی تلاوت کا مسلسل معمول بنائے، تو اس کی روزی ایسی جگہ سے آئے گی جس کا اسے گمان بھی نہ ہو گا۔

--- لقوہ کے علاج کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، ایک بہت زیادہ چمکایا ہوا لوہے کا آئینہ لے، اس پر زعفران اور گلاب سے خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے ”سورہ مبارکہ قدرؔ“ لکھے۔ پھر جو شخص لقوہ (چہرے کی بگڑی ہوئی شکل) کا مریض ہو، وہ اندھیرے کمرے میں جائے اور اُس آئینے میں دیکھے، تو ان شاء اللہ شفا پائے گا۔

--- جگر کے درد کے علاج کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے ”سورہ مبارکہ قدرؔ“ کو مٹی کے برتن پر لکھے، پھر اسے بارش کے پانی سے دھو کر تھوڑی سی شکر ملا کر جگر کے درد کے مریض کو پلائے، تو وہ شفا پائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ بینہ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ بیّنہ" پڑھے، تو قیامت کے دن وہ بہترین مخلوقات کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

--- نفاق کے خاتمے کے لیے

اُسی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ بیّنہ" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اُس کے دل سے شک اور نفاق کو نکال دیں گے۔

--- سورۃ مبارکہ بیّنہ کا بہت زیادہ ثواب

اُسی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید فرمایا: اگر لوگ یہ جان لیں کہ" سورۃ مبارکہ بیّنہ" کی تلاوت کتنا ثواب رکھتی ہے، تو وہ اپنے اہل وعیال اور مال کو بھی چھوڑ کر صرف اِس سورہ کی تلاوت میں مشغول ہو جائیں۔

--- اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے

روایت میں ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ بیّنہ" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہوں گے اور اُسے بھی راضی فرمائیں گے۔

--- اطاعت وعبادات کی قبولیت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، اپنی عبادتوں کی قبولیت کے لیے خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ بیّنہ" اکیس بار پڑھے، تو اُس کی عبادتیں اللہ کے دربار میں قبول ہوں گی۔

--- یرقان اور برص کا علاج

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ بیّنہ" لکھ کر دھوئے اور برص یا پیلیی کے مریض کو پلائے، پھر دوبارہ اِس سورہ کو لکھ کر مریض اپنے پاس رکھے، تو وہ شفا پائے گا۔

--- گھر کی حفاظت کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ بیّنہ" لکھ کر اپنے گھر میں رکھے، تو جو کچھ اس گھر میں ہو گا محفوظ رہے گا۔

--- حکام کے شر سے حفاظت کے لیے

اگر کوئی شخص ایمان کے ساتھ، حکام کے چوروں کے گھر میں داخل ہونے کے وقت خلوص نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ" سورہ مبارکہ بینۃ" پڑھے، تو وہ اُن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- غنا اور بے نیازی کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے نماز میں" سورہ مبارکہ بیّنہ" بکثرت پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے ہر کس سے بے نیاز کر دیں گے۔

--- دفن شدہ خزانے کی حفاظت کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، کسی چیز کو دفن کرتے وقت خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ بیّنہ" پڑھے، تو وہ دفینہ محفوظ رہے گا اور کوئی دوسرا اس کا پتا نہیں لگا سکے گا۔

--- نقصان دہ حشرات سے بچاؤ

اگر کسی گھر میں نقصان دہ حشرات (کیڑے مکوڑے) بہت ہوں، تو جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ بیّنہ" کو طشت پر لکھے، کنویں کے پانی سے دھوئے اور اس گھر میں چھڑک دے، تو اللہ تعالیٰ نقصان دہ حشرات کو وہاں سے دُور کر دے گا۔

--- عداوت اور دشمنی دُور کرنے کے لیے

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (٧) جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ (٨)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے یقیناً یہی لوگ مخلوقات میں بہترین ہیں۔ ان کا صلہ ان کے رب کے پاس دائمی باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور جن میں وہ ابد تک ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ سب کچھ اپنے رب سے خوف رکھنے والے کے لیے ہے۔

جو شخص ایمان کے ساتھ چاہتا ہو کہ کسی گروہ کی عداوت اور دشمنی دور ہو جائے، وہ ان آیات کو چار پیالوں کے پانی پر خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے لکھے، پھر اُس پانی کو اُن پیالوں میں ڈالے اور دھولے۔ اس پانی سے آٹا گوندھے اور روٹی پکا کر ان لوگوں کو کھلائے، تو اُن کی دشمنی ختم ہو جائے گی اور اُن کے درمیان الفت و محبت پیدا ہوگی۔

سورہ مبارکہ زِلزال

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جوشخص ایمان کے ساتھ،خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ زلزال" پڑھے،تو گویا اُس نے پورا قرآن کریم پڑھا ہے۔

--- نصف قرآن کے برابر ثواب

ایک دوسری روایت میں آیا ہے: خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورہ مبارکہ زلزال" پڑھنے کا ثواب آدھے قرآن کے برابر ہے۔

--- زمین کے خزانے دریافت کرنے کے لیے

جوشخص ایمان کے ساتھ، اپنی نمازوں میں خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ زلزال" بکثرت پڑھے،تو زمین کے خزانے اس پر منکشف ہو جائیں گے۔

--- لقوہ کے علاج کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جوشخص ایمان کے ساتھ،خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ زلزال" لکھے، پھر لقوہ (چہرے کی بگڑی ہوئی شکل) کا مریض اسے دیکھے،تو شفا پائے گا۔

--- لقوہ کے علاج کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جوشخص ایمان کے ساتھ،خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ زلزال" کو نئے طشت پر لکھے، پھر دھو کر اس پانی کو لقوہ کے مریض کو پلائے،تو یہ بیماری ختم ہو جائے گی۔

--- حاکم کے ضرر سے محفوظ رہنے کے لیے

جوشخص ایمان کے ساتھ کسی بادشاہ یا حاکم کے پاس جانا چاہتا ہو، وہ گھر سے نکلتے وقت خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ زلزال" پڑھے،تو اس کا خوف دور ہو جائے گا اور ان کی طرف سے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

--- لقوہ کے علاج کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جوشخص ایمان کے ساتھ،خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ زلزال" کو لوہے کی پلیٹ پر لکھے، پھر اسے زعفران اور مشک سے دھوئے اور وہ پانی لقوہ (چہرے کی بگڑی ہوئی شکل) کے مریض کے جسم پر ملے،تو یہ بیماری دور ہو جائے گی۔

سورہ عادیات کے فضائل

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ عادیات" پڑھے، تو اس کے نامۂ اعمال میں ہزار غازی (جہاد کرنے والے) اور ہزار حاجی کا ثواب لکھا جائے گا۔

--- تمام یتیموں کو کپڑے پہنانے کے برابر ثواب

اُسی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ عادیات" پڑھے، تو اسے اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے میری امت کے تمام یتیموں کو کپڑے پہنائے ہوں۔

--- نظر بد سے محفوظ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورۃ مبارکہ عادیات" پڑھے، تو وہ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

--- قرض کی ادائیگی کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ عادیات" بکثرت پڑھے، تو اس کا قرض آسانی سے ادا ہو جائے گا اور وہ کسی کے قرض کے بوجھ تلے نہیں رہے گا۔

--- تمام آفات سے محفوظ

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ" سورۃ مبارکہ عادیات" لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا اور اس کے لیے روزی کے اسباب آسان ہو جائیں گے۔

--- بخار کے علاج کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو شخص بخار میں مبتلا ہو، وہ ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ عادیات" کو نئے مٹی کے برتن پر لکھے، پھر اسے بارش کے پانی سے دھو کر تھوڑی سی شکر ملا کر پی لے، تو شفا پائے گا۔

--- روزی میں کشادگی کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: اگر کسی پر معاشی تنگی ہو، تو وہ ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ عادیات" لکھ کر پڑھے، تو اُس کی روزی ایسی جگہ سے آئے گی جس کا اُسے گمان بھی نہ ہو گا۔

--- گھوڑے کی آفات سے حفاظت کے لیے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔وَ الۡعٰدِیٰتِ ضَبۡحًا ﴿۱﴾ فَالۡمُوۡرِیٰتِ قَدۡحًا ﴿۲﴾ فَالۡمُغِیۡرٰتِ صُبۡحًا ﴿۳﴾ فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ﴿۵﴾

بنام خدائے رحمن رحیم۔قسم ہے ان (گھوڑوں) کی جو ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں، پھر (اپنی) ٹھوکروں سے چنگاریاں اڑاتے ہیں، پھر صبح سویرے دھاوا بولتے ہیں، پھر اس سے غبار اڑاتے ہیں، پھر انبوہ (لشکر) میں گھس جاتے ہیں۔

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے اِن آیات کو ہاتھی دانت (عاج) کی لگام پر کندہ کرے اور گھوڑے کے سر پر باندھ دے، تو وہ گھوڑا تمام آفات سے محفوظ رہے گا اور تیز دوڑے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ قارعہ

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ قارعہ" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کے اعمال کے پلڑے کو بھاری کر دیں گے۔

--- نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ قارعہ" پڑھے، تو اُس کا نامۂ اعمال اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور اس کا حساب آسان ہوگا۔

--- جہنم میں جگہ نہ ملنا

روایت میں آیا ہے: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ قارعہ" پڑھے اور اُس پر یقین رکھے، تو اُس کے لیے جہنم کی گہرائیوں میں کوئی جگہ نہیں ہوگی۔

--- حاجت روائی کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جوشخص ایمان کے ساتھ، اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ قارعہ" ایک سو چھیالیس (146) بار پڑھے، تو اُس کی حاجت پوری ہوگی۔

--- اللہ کی امان

آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورہ مبارکہ قارعہ" کی تلاوت کا مسلسل معمول بنائے، تو وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

--- معیشت میں آسانی

آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ قارعہ" لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو اس کی روزی آسمان سے نازل ہوگی (بہت آسانی سے ملے گی)۔

--- نقصان دہ حشرات سے نجات

جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ قارعہ" کو کسی طشت یا برتن پر لکھے، پھر اسے کنویں کے پانی سے دھو کر گھر میں چھڑک دے، تو نقصان دہ حشرات اس گھر سے دور ہو جائیں گے۔

فضائل سورہ مبارکہ تکاثُر

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ تکاثر" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیوی نعمتوں کا آخرت میں حساب نہیں لیں گے، اور گویا اس نے قرآن کریم کی ہزار آیات پڑھی ہوں۔

--- قیامت میں حساب آسان

روایت میں ہے: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورۃ مبارکہ تکاثر" بکثرت پڑھے، تو اس کا قیامت کا حساب بہت آسان ہوگا۔

--- ثواب ہزار قربانی

بعض روایات میں آیا ہے: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ تکاثر" بکثرت پڑھے، تو اسے اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے" رکن" اور" مقام" (کعبہ کے درمیان) میں ہزار قرآنی صدقہ کیا ہو۔

--- گناہوں کی مغفرت کے لیے

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے: جوشخص ایمان کے ساتھ، نماز کے بعد غروب آفتاب کے وقت وضو کی حالت میں خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ تکاثر" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمائیں گے۔

--- سر کے درد کی تسکین کے لیے

یہ بھی روایت کی گئی ہے: جوشخص ایمان کے ساتھ، سر کے درد کے لیے خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ تکاثر" نماز کے بعد پڑھے، تو اُس کا درد کم ہو جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ عصر

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ عصر" پڑھے، تو اس کا انجام صبر پر ہوگا اور قیامت کے دن وہ اہلِ حق کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

--- نیکی کا حکم دینے والوں کا ثواب

ایک اور روایت میں فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ عصر" پڑھے، تو اسے "امر بالمعروف و نہی عن المنکر" (نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے) والوں کا ثواب ملے گا۔

--- پیٹ کی بیماریوں کا علاج

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، پیٹ کی بے چینی اور بیماریوں کو دور کرنے کے لیے خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ عصر" دس بار پڑھے، تو وہ پیٹ کی بیماریوں اور تکالیف سے شفا پائے گا۔

--- دفن شدہ خزانے کی حفاظت کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، کسی دفن شدہ خزانے پر خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ عصر" پڑھے اور اُسے چھپائے، تو وہ دفینہ چوروں کے ہاتھوں سے محفوظ رہے گا اور کوئی اُس کی جگہ کا پتا نہیں لگا سکے گا، یہاں تک کہ وہ خود اسے نکالے۔

--- بخار دور کرنے کے لیے

یہ بھی منقول ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، بخار زدہ شخص پر خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ عصر" پڑھے، تو اُس کا بخار دور ہو جائے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ ہمزہ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ ہمزہ" پڑھے، تو اُسے اُن لوگوں کے برابر ثواب ملے گا جن پر جادو کیا گیا ہو، اور وہ اللہ تعالیٰ سے صرف اجر کا انتظار رکھے گا۔

--- بدگوؤں کے شر سے امان

منقول ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، بدگوؤں کے شر سے بچنے کے لیے خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ ہمزہ" اکیس بار پڑھے، تو وہ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- بدگوؤں کے شر سے بچاؤ

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ وضو کی حالت میں" سورہ مبارکہ ہمزہ" لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو وہ بدگوؤں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

--- نظر بد سے شفا کے لیے

ایک دوسری روایت میں آیا ہے: جب کسی شخص کو نظرِ بد لگ جائے، تو وہ ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ ہمزہ" پڑھے، تو شفا پائے گا۔

--- اِسمِ اعظم

جو شخص ایمان کے ساتھ" سورہ مبارکہ ہمزہ" کو نفلی نمازوں میں پڑھے، تو اُس کے مال و روزی میں اضافہ ہوگا۔

فضائل سورہ مبارکہ فِیل

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ فیل" پڑھے، اللہ تعالیٰ اسے زندگی کے دنوں میں زمین میں دھنس جانے اور صورت و چہرہ بدلنے سے عافیت عطا فرمائے۔

--- دشمنوں سے حفاظت کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جوشخص ایمان کے ساتھ، شب جمعہ کو مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ فیل" 1250 بار پڑھے، تو وہ اپنے دشمنوں کے شر اور تکلیفوں سے محفوظ رہے گا۔

--- غشی (بے ہوشی) سے افاقے کے لیے

جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۃ مبارکہ فیل" بے ہوش شخص پر پڑھے، تو وہ ہوش میں آجائے گا۔

--- دشمنوں کے شر کو دُور کرنے کے لیے

جوشخص ایمان کے ساتھ، نمازِ فجر کی پہلی رکعت میں" سورہ مبارکہ اِنشراح" اور دوسری رکعت میں" سورہ مبارکہ فیل" خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اُس سے دشمنوں کے شر کو دُور فرما دیں گے۔

--- دشمن کی صف کو تباہ کرنے کے لیے

بعض علماء نے فرمایا ہے: جوشخص ایمان کے ساتھ، جنگ کے میدان میں خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ فیل" پڑھے، تو دشمن کی صف تباہ ہو جائے گی۔

--- باطل لشکر کے خاتمے کے لیے

جوشخص ایمان کے ساتھ، دو لشکروں کے درمیان خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ فیل" پڑھے، تو جو لشکر باطل پر ہوگا، وہ نابود اور شکست خوردہ ہو جائے گا۔

--- جنگ میں فتح یاب ہونے کے لیے

جوشخص ایمان کے ساتھ، جنگ کے وقت خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ فیل" پڑھے، تو وہ غالب آئے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ قریش

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ قریش" پڑھے، تو اسے ہر اُس شخص کے برابر دس نیکیاں ملیں گی جو خانہ کعبہ کا طواف کرتا ہے اور ہر اس شخص کے برابر جو اس پر ایمان رکھتا ہے۔

--- ایک تہائی قرآن کے برابر ثواب

ایک دوسری روایت میں آیا ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ قریش" پڑھے، تو اس کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہو گا۔

--- خوف و ڈر سے امان

روایت میں ہے کہ: جب سفر میں خوف یا ڈر لاحق ہو، تو جو شخص خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ قریش" پڑھے، تو وہ اس خوف اور سفر کی تمام برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

--- بلاؤں اور آفات سے امان

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، روزانہ خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ قریش" سات بار پڑھے، تو وہ تمام بلاؤں اور آفات سے محفوظ رہے گا۔

--- دھڑکن اور بے چینی کا علاج

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، دل کی دھڑکن اور بے چینی میں مبتلا ہو، وہ "سورہ مبارکہ قریش" کو کسی میٹھی چیز یا کھانے پر خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے پڑھے اور پھر اسے کھائے، تو شفا پائے گا۔

--- زہر کھانے والے کی شفا کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ قریش" کو صاف برتن پر زعفران سے لکھے، پھر بارش کے پانی سے دھو کر اسے زہر کھانے والے شخص کو پلائے، تو وہ شفا پائے گا۔

--- خوف اور وسوسوں سے امان

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ قریش" کی تلاوت کا مسلسل معمول بنائے، تو وہ وسوسوں، خوف اور تمام برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

--- سفر میں خوف سے امان

جو شخص ایمان کے ساتھ،" سورہ مبارکہ قریش" کو چمڑے یا کاغذ پر لکھ کر اپنی پگڑی یا دستار میں رکھے، سفر میں اپنے پاس رکھے اور مسلسل اس سورہ کی تلاوت کرے، تو وہ پیاس، بھوک اور خوف سے محفوظ رہے گا اور اسے خیر و برکت حاصل ہو گی۔

فضائل سورہ مبارکہ ماعون

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورۃ مبارکہ ماعون" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیں گے، چاہے اس نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کی ہو۔

--- یتیموں کو کھانا کھلانے کا ثواب

ایک روایت میں حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورۃ مبارکہ ماعون" پڑھے، تو اسے اتنا ثواب ملے گا گویا اس نے تمام یتیموں کو کھانا کھلایا ہو۔

--- دوسروں کی محتاجی سے بچاؤ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ ماعون" اکتالیس (41) بار پڑھے، تو وہ اور اس کی اولاد کبھی محتاج نہیں ہوں گی۔

--- اللہ کی امان میں رہنے کے لیے

بعض علماء نے فرمایا ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، نمازِ فجر کے بعد خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ ماعون" سو بار پڑھے، تو اگلی صبح تک وہ اللہ کی حفاظت اور امان میں رہے گا۔

--- گھر کے سامان کی حفاظت کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ ماعون" گھر کے سامان اور ساز و سامان پر پڑھے، تو وہ ٹوٹنے اور ضائع ہونے سے محفوظ رہیں گے۔

--- بات کے قابل قبول ہونے کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ ماعون" کی تلاوت کا مسلسل معمول بنائے، تو سب لوگ اس کی بات قبول کریں گے اور اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں گے۔

--- حاجت پوری ہونے کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، جمعرات کی آدھی رات اٹھے، وضو کرے اور بارہ رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد "سورہ مبارکہ ماعون" کو چار بار خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ پڑھے، اور ہر دو رکعت کے بعد ستر مرتبہ "أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" کہے۔ جب نماز سے فارغ ہو، تو سجدہ میں سر رکھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی جو بھی حاجت مانگے، تو ان شاء اللہ وہ قبول ہو گی۔

فضائل سورہ مبارکہ کوثر

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ کوثر" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کی ہر نہر سے سیراب فرمائیں گے۔

--- ہر قربانی کے بدلے دس نیکیاں

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ کوثر" کو خوش خط لکھے، تو اسے ہر اس قربانی کے بدلے دس نیکیاں ملیں گی جو اس کے بندے عید الاضحی پر قربانی کرتے ہیں۔

--- حوضِ کوثر سے سیراب ہونے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ کوثر" ہزار بار پڑھے، تو وہ حوضِ کوثر سے سیراب ہوگا۔

--- دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ، وضو کی حالت میں خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ کوثر" لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو وہ دشمنوں سے محفوظ رہے گا، اُن پر غالب آئے گا اور جب تک یہ سورہ اُس کے پاس رہے گی، اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ کافرون

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ ،خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورۃ مبارکہ کافرون" پڑھے ،تو گویا اس نے چوتھائی قرآن پڑھا ہے ،شیاطین اس سے دور ہو جائیں گے ،وہ شرک سے پاک ہو جائے گا ،اور اللہ تعالیٰ اسے آگ (جہنم) سے عافیت عطا فرمائیں گے۔

--- جنت کا مستحق ہونے کے لیے

یہ بھی روایت کیا گیا ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ ،سونے کے وقت خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ کافرون" اور "سورہ مبارکہ اخلاص" پڑھے ،تو ہزار فرشتے گواہی دیں گے کہ وہ جنت کا مستحق ہے۔

--- توحید اور شرک سے بیزاری

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابلیس کسی چیز سے اتنا خوش نہیں ہوتا جتنا "سورہ مبارکہ کافرون" سے خوش ہوتا ہے ،کیونکہ یہ سورہ توحید اور شرک سے بیزاری کا اعلان ہے۔

--- خواب میں نقصان سے محفوظ رہنے کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا: اپنے بچوں کو کہیں کہ سوتے وقت "سورہ مبارکہ کافرون" پڑھیں ،تاکہ وہ اُس رات کسی بھی چیز سے نقصان یا برائی نہ دیکھیں۔

--- ایمان کی حفاظت کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ ،اپنے ایمان کی حفاظت کے لیے روزانہ خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ کافرون" سات بار پڑھے ،تو اس کا ایمان محفوظ رہے گا۔

--- شرک اور شک سے محفوظ

بعض بزرگان نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ ،سورج نکلتے اور ڈوبتے وقت خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ کافرون" کی تلاوت کا مسلسل معمول بنائے ،تو وہ شرک ،شک اور برے اعتقاد سے محفوظ رہے گا۔

--- حاجت پوری ہونے کے لیے

جو شخص ایمان کے ساتھ ،پیر کے دن سورج نکلتے وقت خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ کافرون" 12 بار پڑھے ،پھر جو حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے ،تو وہ پوری ہوگی۔

فضائل سورہ مبارکہ نصر

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ نصر" پڑھے، تو اسے فتح مکہ میں ہمارے ساتھ شریک ہونے والے شخص کے برابر ثواب ملے گا۔

--- چوتھائی قرآن کا ثواب

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورہ مبارکہ نصر" پڑھنے کا ثواب چوتھائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

--- سلام و بشارت عزرائیل

روایت میں آیا ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ نصر" پڑھے، تو جب اس کی موت کا وقت آئے گا، عزرائیل علیہ السلام اُس کے پاس سلام اور خوشخبری لے کر آئیں گے۔

--- دشمن کے شر کو دُور کرنے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، دشمن کے شر کو دور کرنے کے لیے" سورہ مبارکہ نصر" اکیس بار پڑھے، تو دشمن کا شر اُس سے دور ہو جائے گا۔

--- بلاؤں اور مصیبتوں کو دُور کرنے کے لیے

بعض علماء نے فرمایا ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، بلاؤں اور مصیبتوں کو دور کرنے کے لیے روزانہ خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ نصر" سات بار پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس سے بلاؤں اور مصیبتوں کو دور فرما دیں گے۔

فضائل سورہ مبارکہ تبّت

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ تبّت" پڑھے، تو مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اُسے اور ابولہب کو ایک جگہ جمع نہیں کریں گے۔

--- جہنم سے نجات کے لیے

روایات میں نقل کیا گیا ہے: جوشخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ تبّت" پڑھے، تو قیامت کے دن اسے جہنم کی آگ سے امان نامہ دیا جائے گا۔

--- دشمن کے ہلاک ہونے کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جوشخص ایمان کے ساتھ، دشمن کے ہلاک ہونے کے لیے خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ تبّت" سات بار پڑھے، تو دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

--- درد سے عافیت کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جب کسی کو ایسا درد ہو جس کے بڑھنے کا خوف ہو، تو وہ ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ تبّت" کو درد کی جگہ پر لکھے، تو وہ درد کم ہو جائے گا اور آخرکار عافیت ملے گی۔

--- ظالم کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے

جوشخص ایمان کے ساتھ، کسی ظالم کے پاس جاتے وقت خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ تبّت" پڑھے، تو وہ اُس ظالم کے شر سے محفوظ رہے گا۔

فضائل سورہ مبارکہ اخلاص

حضرت رسول اکرم ﷺ سے منقول ہے کہ آپؐ نے ایک شخص کو" سورہ مبارکہ توحید" پڑھتے سنا، تو فرمایا:" واجب ہوگیا"۔صحابہ نے پوچھا:" یا رسول اللہ! کیا واجب ہوگیا؟" آپؐ نے فرمایا:" اُس پر جنت واجب ہوگئی"۔

--- جہنم پر حرام ہونے کے لیے

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:" سورہ مبارکہ توحید" کی تلاوت ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورۂ مبارکہ اخلاص" پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام کر دیں گے۔

--- مردوں کی تعداد کے برابر ثواب

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، قبرستان سے گزرے اور گیارہ مرتبہ خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ توحید" پڑھے اور اُس کا ثواب مُردوں کو بخش دے، تو اللہ تعالیٰ اُسے اُس قبرستان کے مُردوں کی تعداد کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

--- رحمتِ خداوندی نظر کے لیے

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ توحید" پڑھے، تو رحمت اُس پر نازل ہوگی، اللہ تعالیٰ اُس پر رحمت کی نگاہ ڈالیں گے، اور جو حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے گا......

--- غربت اور مفلسی کے خاتمے کے لیے

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ توحید" پڑھے، جب وہ کسی گھر میں داخل ہو، تو غربت اور مفلسی اُس گھر والوں اور اس کے پڑوسیوں سے دور ہو جائے گی۔

--- اپنے، اہل خانہ اور پڑوسیوں کے لیے برکت

جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ توحید" ایک بار پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اُس پر برکت نازل فرمائیں گے۔

--- جو شخص دو بار پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اُس پر اور اُس کے اہل خانہ پر برکت نازل فرمائیں گے۔جو شخص تین بار پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اُس پر، اُس کے اہل خانہ پر اور اُس کے پڑوسیوں پر برکت نازل فرمائیں گے۔

--- دردِ چشم کی شفا کے لیے

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص آنکھ کے درد میں مبتلا ہو، وہ باوَن (52) بار خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ توحید" پڑھے، اور ہر بار" بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بلند آواز سے کہے، اور اُسے (پڑھنے میں) اطمینان اور کامل توجہ ہونی چاہیے، تو اُس کی آنکھ شفا پائے گی۔

--- روزی میں فراخی کے لیے

روایت میں ہے: ایک شخص حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور غربت و مفلسی کی شکایت کی۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:" جب گھر میں داخل ہو تو سلام کر، اگر کوئی نہ ہو تو مجھ پر سلام کر، اور ایک بار خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورہ مبارکہ توحید" پڑھ لیا کرو۔" وہ شخص ایسا ہی کرتا رہا، تو اُس کی روزی زیادہ ہوگئی، حتیٰ کہ اُس کے پڑوسیوں تک بھی جا پہنچی۔

--- جنت میں داخلے کا سبب

روایت میں ہے: ایک شخص ہر نماز میں" سورہ مبارکہ توحید" پڑھتا تھا۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس سے اُس کا سبب پوچھا۔ اُس نے عرض کیا:" یارسول اللہ! مجھے" سورہ مبارکہ توحید" بہت محبوب ہے۔" حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:" سورہ توحید کی محبت تجھے جنت میں پہنچائے گی۔"

--- قید سے رہائی کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: اگر کوئی قید ہو، اور وہ ہزار بار خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ توحید" پڑھے، تو وہ رہائی پائے گا۔

--- ہر مشکل سے نجات کے لیے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو شخص بھی کسی مشکل میں گھر گیا ہو، وہ ایک ہی مجلس میں خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ توحید" ہزار بار پڑھے، تو اُس مشکل سے نجات پائے گا۔

--- اخلاص کے لیے

ابو العباس شاذلیؒ نقل کرتے ہیں: اگر تو اخلاص (خالصیت) چاہتا ہے، تو اپنے نفس کو خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ" سورہ مبارکہ اخلاص" کی تلاوت کا عادی بنالے۔

--- بڑا ثواب اور گناہوں کا کفارہ

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: مردوں کے لیے خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ "سورہ مبارکہ اخلاص" پڑھنے میں بڑا ثواب ہے اور تمام گناہوں کی کفارہ ہے۔

--- جنت میں اپنی جگہ دیکھنے کے لیے

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے "سورہ مبارکہ اخلاص" ہزار بار پڑھے، تو وہ مرے گا نہیں یہاں تک کہ اپنی جنت میں جگہ دیکھ لے۔

اے عزیز! دل کے کان کھول اور آگاہ رہ کہ "سورہ مبارکہ اخلاص" کی فضیلتیں اور اُس کی تلاوت کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ ہر حال میں خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ اس کی تلاوت سے غافل مت رہ، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل، کرم اور رحمت سے اس مبارک سورہ کی تلاوت میں بے شمار خیر رکھی ہے۔

فضائل سورہ مبارکہ فلق و ناس

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ ،خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ فلق و ناس" پڑھے، تو ثواب و اجر کے لحاظ سے گویا اُس نے وہ تمام آسمانی کتابیں پڑھی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام پر نازل فرمائی ہیں۔

--- تمام آفات سے محفوظ

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب بھی تم لیٹو یا بیٹھو، تو " سورۃ مبارکہ قل اعوذ برب الناس" (سورۃ الناس) کو خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ پڑھا کرو، تاکہ تم تمام آفات سے محفوظ رہو۔

--- دو بہترین سورتیں

عُقبہ بن عامر روایت کرتے ہیں: حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:" کیا میں تمہیں دو ایسی سورتوں کے بارے میں نہ بتاؤں جو پڑھنے میں بہترین ہیں؛ وہ دو سورتیں سُورہ مبارکہ فلق اور ناس ہیں۔"

--- درازی عمر کے لیے

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ ،خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ کافرون، سورہ توحید اور سورہ الناس" بکثرت پڑھے، تو اُس کی عمر دراز ہوگی۔

--- تمام بلاؤں سے امان

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، صبح اور شام کو خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے" سورہ مبارکہ فلق و ناس" تین بار پڑھے، تو وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

--- وسوسوں کے شر سے محفوظ

بعض بزرگان نے فرمایا ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ" سورہ مبارکہ فلق و ناس" بکثرت پڑھے، تو وہ شیطان کے وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

--- بادشاہ کے شر سے امان

جو کوئی صاحب ایمان" سورۃ مبارکہ فلق اور ناس" کو بادشاہ کے آنے کے وقت خالص نیت کے ساتھ اور اللہ کی طرف توجہ اور اُس کے معنی پر دھیان دیتے ہوئے پڑھے، تو اُس کے شر سے محفوظ ہوجائے گا۔

--- اللہ کے نزدیک دو بہترین سورتیں

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ”خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ ’سورہ مبارکہ فلق اور ناس‘ پڑھا کرو، کیونکہ اللہ کے نزدیک ان دونوں سورتوں کی تلاوت سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔“

--- حج اور عمرے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، ماہِ رمضان المبارک کی کسی رات میں واجب یا نفل نماز میں خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے ”سورہ مبارکہ فلق اور ناس“ پڑھے، تو گویا اُس نے حج و عمرہ ادا کیا ہو، اور پورا رمضان مکہ میں روزے رکھے ہوں۔

--- روزی کی آسانی کے لیے

ابو العباس بونیؒ نے فرمایا: ”اگر تم چاہتے ہو کہ روزی تمہیں آسانی سے ملے، تو اپنے نفس کو خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ ’سورہ مبارکہ فلق اور ناس‘ پڑھنے کا عادی بنالو۔“

--- جادو اور نظرِ بد سے محفوظ رہنے کے لیے

ابو العباس بونی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے ”سورۃ مبارکہ فلق اور ناس“ لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو شیطان کے وسوسے اُس سے دُور ہو جائیں گے۔ اگر اُس پر جادو یا نظرِ بد ہو گئی ہو، تو وہ نجات پا جائے گا۔

--- فلق اور ناس بے مثال

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو سورۃ مبارکہ فلق اور ناس، مجھ پر نازل کی گئی ہیں، اِن جیسی دو سورتیں کسی اور نبی پر نازل نہیں کی گئیں۔

--- جادو کے اثر سے محفوظ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: جو شخص ایمان کے ساتھ، صبح اور شام کو خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے ”سورۃ مبارکہ فلق اور ناس“ تین بار پڑھے، تو جادو اُس پر اثر نہیں کرے گا۔

--- جن و پری سے بچے محفوظ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص ایمان کے ساتھ، خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ رکھتے ہوئے ”سورۃ مبارکہ فلق و ناس“ لکھ کر بچوں کے گلے میں باندھے، تو وہ جن، پری اور تمام جانداروں سے، نیز اُس بیماری سے جسے ’اُمّ الصبیان‘ (بچوں کی شدید بیماری یا دَورے) کہتے ہیں، محفوظ رہیں گے۔

--- ہر درد کے لیے شفا بخش عمل

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ”سورۃ مبارکہ فلق و ناس ہر درد کے لیے افسون ہیں۔ جب انہیں خلوصِ نیت اور اللہ پر توجہ کے ساتھ کسی درد پر پڑھا جائے، تو شفا ملے گی۔“

(فائدہ)

پیارے قاری! جو کچھ مبارک سورتوں اور قرآنی آیات کے خواص کے بارے میں بیان کیا گیا ہے، وہ معتبر تفسیروں اور کتابوں سے نقل کیا گیا ہے۔ اس بات کو مدِنظر رکھتے ہوئے کہ مواد طویل نہ ہو، ہم نے احکامات کے مآخذ کا ذکر نہیں کیا۔ اے عزیز بھائی! آپ کو اس تحریر پر اعتماد کرنا چاہیے اور کسی تحقیق یا تصحیح کی ضرورت نہیں ہے۔ جو کچھ ہر سورت یا آیت کے بارے میں بیان کیا گیا ہے، وہ مکمل طور پر قابل اعتماد ہے۔ اگر آپ مکمل خلوصِ نیت کے ساتھ ان احکامات پر عمل کریں، تو یقیناً آپ کا مقصد پورا ہوگا، اور اس میں شک نہیں کرنا چاہیے۔ اگر شک آپ کے دل میں آئے گا، تو مقصد حاصل نہیں ہوگا، اور یہ بات تجربے سے ثابت ہے۔

بعض آیات کے خواص دوسروں کے حالات کی خرابی یا بربادی کا سبب بن سکتے ہیں۔ انہیں کسی سے عداوت، کینہ یا حسد کی بنیاد پر کسی کے خلاف استعمال نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ ایسے اعمال سے مسلمانوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کے سامنے ذمہ دار ہوں گے۔ نیز آداب کا خیال رکھیں اور قرآن کو ناجائز کاموں کا ذریعہ نہ بنائیں، کیونکہ اس کی بدبختی اور وبال آپ پر ہی لوٹے گا۔

ساتھ ہی یہ جان لیں کہ قرآن کریم ختم کرنے کے بعد کی دعا قبول ہوتی ہے، کیونکہ آثار میں آیا ہے کہ جس جگہ قرآن کریم ختم کیا جائے، اللہ تعالیٰ اس جگہ پر رحمت کی نظر فرماتے ہیں۔ یہ مستحب ہے کہ قبلہ رُخ کھڑے ہو کر دعا کی جائے۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قرآن کریم ختم کرتے تو قبلہ رُخ کھڑے ہو جاتے، ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتے اور یہ دعا پڑھتے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ. ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ،

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ. كَذَبَ الْعَادِلُونَ بِاللّٰهِ وَضَلُّوا ضَلَالًا لَا بَعِيدًا. لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ. كَذَبَ الْمُشْرِكُونَ مِنَ الْعَرَبِ وَالْمَسْجِدِ وَالسُّنَّةِ وَالشَّاعِرُونَ، وَمَنْ دَعَانَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. وَلِذَا صَاحِبُهُ وَتَنَدَّأَ وَشَبَّهُوا وَعَدَّلُوا وَسَمَّوْا. تَبَارَكَ رَبُّنَا وَتَعَالَيَاتُ أَنْ يَتَّخِذَ شَرِيكًا مِمَّا خَلَقَ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ، وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا. وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا. الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا قِيمًا. لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ، أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا. وَذَرَ الَّذِينَ قَالُوا: اللّٰهُ وَلَدٌ، وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ، كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ، إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا. الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى. اللّٰهُ خَيْرٌ مِمَّا يُشْرِكُونَ، بَلِ اللّٰهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى. اللّٰهُ أَحْكَمُ

وَأَجَلُّ وَأَجْمَلُ وَأَعْظَمُ مِمَّا يُشْرِكُونَ. الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ. الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ، يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ، إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا، وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ، وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. صَدَقَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، وَصَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ، وَنَحْنُ عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْمُرْسَلِينَ، وَارْحَمْ عِبَادَكَ السَّمَاوِيِّينَ وَالْأَرْضِيِّينَ. وَاخْتِمْ بِالْخَيْرِ، وَافْتَحْ لَنَا بِخَيْرٍ، وَبَارِكْ لَنَا فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَانْفَعْنَا بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ. رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا، إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. فَصَلِّ بِسَلَامِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، تمام تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور اندھیروں اور روشنی کو بنایا، پھر بھی وہ لوگ جو اپنے رب سے کافر ہیں (دوسروں کو) اس کے برابر ٹھہراتے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے بارے میں زیادتی کرنے والے جھوٹ بولتے ہیں اور وہ گمراہ ہو گئے ایسی گمراہی جو دور نہیں (یعنی قریب ہی ہے)، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، مشرکین جھوٹ بولتے ہیں چاہے وہ مغرب سے ہوں یا مسجد سے، سنت اور شاعروں سے، اور جو اللہ عزوجل کے تابع ہیں، اور اسی لیے اس کا ساتھی اور اس نے خود کو پیدا کیا اور انہوں نے تشبیہ دی اور برابر ٹھہرایا اور نام رکھے، بابرکت ہے ہمارا رب اور وہ بلند و بالا ہے اس بات سے کہ وہ اپنی مخلوق میں سے کوئی شریک بنائے، اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے نہ تو کوئی اولاد بنائی اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ ذلت کی وجہ سے اسے کوئی مددگار ہے، اور تو اس کی خوب بڑائی بیان کر، آسمانوں اور زمین میں بڑائی اسی کی ہے، اور وہ غالب اور حکمت والا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، بکثرت تعریف اللہ کے لیے ہے، اور اللہ کی تسبیح ہے صبح و شام، سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کوئی کجی رکھی نہیں، (بلکہ) درست رکھی، تاکہ وہ اپنی جانب سے سخت عذاب سے ڈرائے اور اُن مومنوں کو خوشخبری دے جو نیک عمل کرتے ہیں کہ ان کے لیے بہترین اجر ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور چھوڑ دے اُن لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ اللہ اولاد والا ہے، حالانکہ انہیں نہ خود علم ہے نہ اپنے باپ دادا کو، بہت بڑی بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکلتی ہے، وہ صرف جھوٹ بولتے ہیں، سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس کے لیے وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ غالب اور حکمت والا ہے، وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے، اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے، اور وہ بخشنے والا مہربان ہے، سب تعریف اللہ کے لیے ہے، اور سلام ہے اس کے اُن بندوں پر جنہیں اس نے برگزیدہ کیا، اللہ اس سے بہتر ہے جسے یہ شرک کرتے ہیں، بلکہ اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے، اللہ سب سے زیادہ حکمت والا، بڑا، خوبصورت اور عظیم ہے ان سب سے جنہیں یہ شریک بناتے ہیں، سب تعریف اللہ کے لیے ہے، بلکہ ان میں سے اکثر بے علم ہیں، سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے دو دو، تین تین، چار چار بازوؤں والے، وہ تخلیق میں جو چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ لوگوں کے لیے جو رحمت بھی کھول دے اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جسے روک لے اسے اس کے بعد کوئی چھوڑنے والا نہیں، اور وہ غالب اور حکمت والا ہے، اللہ بلند و برتر نے سچ فرمایا، اور اس کے رسول نے سچ کہا، اور ہم اس پر گواہ ہیں، اے اللہ! تمام مقرب فرشتوں اور رسولوں پر رحمت نازل فرما، اور اپنے آسمانی اور زمینی بندوں پر رحم فرما، اور ہمارا انجام بھلائی پر کر، اور ہمارے لیے بھلائی کے ساتھ آغاز فرما، اور ہمیں قرآن عظیم میں برکت عطا فرما، اور ہمیں آیات اور ذکر حکیم سے نفع دے، اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرما، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے، اور اللہ رحمان رحیم کی سلامتی کے ساتھ (ہمیں) نماز پڑھنے کی توفیق دے۔

علم وبصیرت کے مالکوں پر یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ حدیث

"خُذ مِنَ الْقُرْآنِ مَا شِئْتَ لِمَا شِئْتَ"

(قرآن سے جو چاہو لیے جاؤ، جس کے لیے چاہو) دنیوی اور اخروی اُمور کے لیے ہمارے بزرگوں تک پہنچی ہے۔ ختمات (مخصوص

سورتوں/آیات کا وظیفہ) اور منقولہ دعائیں اگر خلوصِ نیت اور اللہ کی طرف توجہ کے ساتھ پڑھی جائیں، تو قرآن کی مجرّبات (آزمودہ اعمال) اور معجزات میں سے ہیں۔ اور اب تک جو لوگ شرائط و آداب کے ساتھ مشغول ہوئے ہیں، وہ نامراد نہیں رہے۔ اگر بعض اوقات کوئی اثر ظاہر نہ ہو، تو یا تو مقدمات میں کوئی کوتاہی ہوئی ہے، یا صاحب حاجت کا عقیدہ کمزور رہا ہے۔

مقصود یہ ہے کہ مؤمنین ختمات پڑھتے وقت اپنے شرعی فرائض کو پورا سمجھیں اور انہیں جاہلوں اور نادانوں سے پوشیدہ رکھیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ انہیں ناجائز مقام پر استعمال کریں۔ اور ہر حال میں مؤلف، بانی، کاتب اور ناشر کو دعائے خیر سے نہ بھولیں۔ مالک منان (اللہ) کی توفیق اور قادرِ سبحان کی تائید سے یہ نسخہ شریف اختتام کو پہنچا۔

وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى

اور ہدایت کی پیروی کرنے والے پر سلام ہو۔

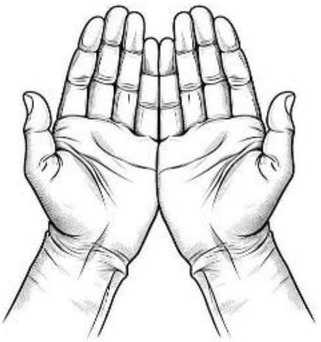

اللَّهُمَّ آنِسْ وَحْشَتِي فِي قَبْرِي،
اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَاجْعَلْهُ لِي إِمَاماً وَنُوراً وَهُدىً وَرَحْمَةً،
اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ، وَعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ،
وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ!

یاپروردگار! میری قبر میں میری پریشانی کو دُور فرما،
یاپروردگار! قرآن عظیم کے وسیلے سے مجھ پر رحم فرما اور قرآن کو میرے لئے پیشوا، نور اور سبب ہدایت ورحمت بنا،
یاپروردگار! قرآن میں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں یاد دلا اور جو کچھ قرآن میں سے مَیں نہیں جانتا وہ سکھلا دے،
اور رات دن مجھے اِس کی تلاوت نصیب فرما
اور (بروزِ قیامت) اِس کو میرے لیے دلیل بنا، اے عالمین کے رب!

اِلتماس برائے سورۂ فاتحہ

میرے مرحوم والدین اور بزرگان و اقرباء کی
بخشش اور بلندیٔ درجات کیلئے
سورۂ فاتحہ

برائے یاداشت

برائے یاداشت

برائے یاداشت

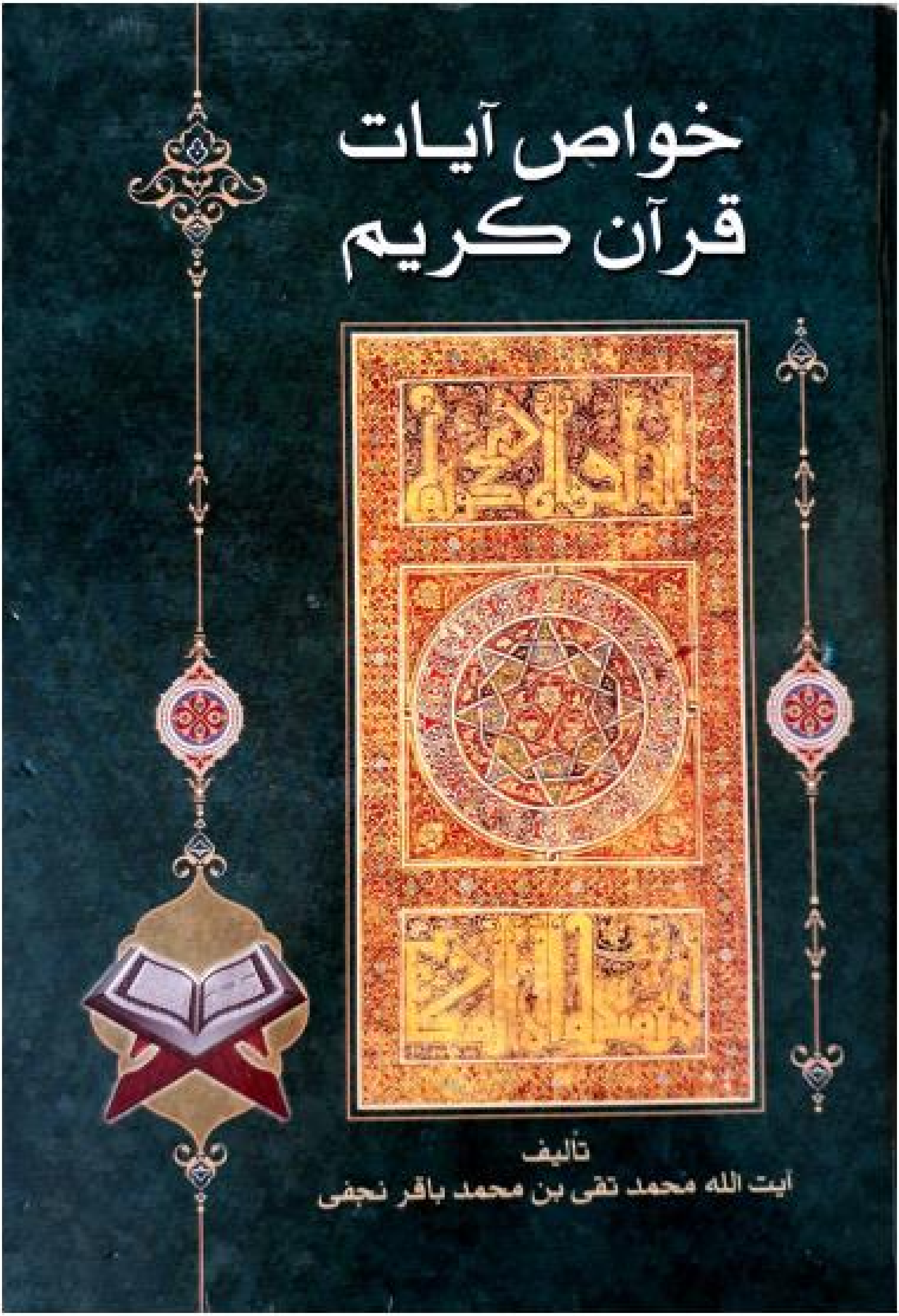
خواص آیات
قرآن کریم
تألیف
آیت الله محمد تقی بن محمد باقر نجفی